کرلی ماماں نے اپنے بچّے کی دوادارو میں اپنی سی بہت کرلی +

اپنی گاتا - اپنے مطلب کی بات کہے جانا - رحیمن تو جب دیکھو اپنی گاتی رہتی ہے +

اپنی گڑیا سنوار دینا - مقدور کے موافق بیٹی کا بیاہ کرنا - میں نے اپنی گڑیا سنوار دی - اب آگے اس کا نصیب ہے +

اپنی نیند سونا اپنی بھوک کھانا - بے فکری سے رہنا - اپنی نیند سوتی ہوں - اپنی بھوک کھاتی ہوں

اتارا اتارنا - ۶ - صدقہ اتارنا - آج بی ہمسائی نے بچّے پر سے اتارا اتار کر چھوڑ دیا +

اتار چڑھاؤ کی باتیں - بناوٹ اور فریب کی باتیں - منو گس بڑے اتار چڑھاؤ کی باتیں کرتی ہے +

اترانا - بے جا گھمنڈ کرنا - تھوڑی سی دولت پر آپ سے باہر ہو جانا - خانم میاں کے جیتے ہی اترانے لگیں +

اترن پترن - دوسروں کے پھٹے پرانے کپڑے - حلیمہ اترن پترن پہنکر گئی ہے +

آتش کا پرکالہ - فتنہ انگیز - جلے تن - تیز مزاج - وہ لڑکی ابھی سے آتش کا پرکالہ ہے

... - از حد بے نہایت - اچار کو ... دکھانا کسی کی آتما ستانا اچھا نہیں +

... مارتے مارتے کھال ادھڑا دینا - بیگم ... نے تو اتو کر دیا +

اتھل پتھل کرنا۔ کسی چیز کو بے قرینہ الٹ پلٹ کرنا۔ ساری تھیچی اتھل پتھل
کر دی ؎

اتھل پتھل ہونا۔ الٹ پلٹ ہونا۔ دل ٹوٹنا۔ جی گھبرانا۔ میرا جی اتھل پتھل
ہو رہا ہے ؎

اتون۔ استانی۔ لکھنا پڑھنا سینا پرونا سکھانے والی۔ بیگم صاحب نے
تیز ادمی کے سکھانے کے لئے مغلانی اتون کو رکھا ہے ؎

اٹا اٹا ہونا۔ بوسیدہ ہونا۔ پلنگ کے پائے رکھے رکھے اٹا ہو گئے ؎

اٹا گیلا ہونا۔ کسی دقت اور تکلیف کا سامنا ہونا۔ مفلسی کا پیش آنا۔
مفلسی میں آپ اپنا اٹا گیلا ہو رہا ہے۔ دوسرے کی خبر کیا لوں ؎

آٹے کی آپا۔ بھولی اور بے وقوف عورت۔ خانم صاحب تو بالکل آ
آپا ہیں ؎

اٹالا۔ گھر کا اسباب۔ کاٹھ کباڑ۔ انگڑ کھنگڑ۔ بی ہمسائی کے گھر میں تمام
ہوا ہے ؎

اٹ سٹ۔ ملی بھگت سازش۔ ماں اور آنا کی اٹ سٹ پائی گئی
ہے ؎

اٹکل پچو۔ محض قیاسی۔ بے تحقیق۔ سمجھا ورنہ یہ بات اٹکل
اٹکن بٹکن۔ ایک کھیل ہے۔ جو چھوٹے چھوٹے بچے
اٹھال چیلوا۔ دو آدمی جو ایک جگہ جمع کر رہے ؎
سے تو بچی ہاں شوخی۔ طراری۔ اچپلاہٹ
سب اٹکھیلی کر رہی ہیں ؎
کرنا۔ اترانے لی۔ کہتی ہیں کرنا۔ شوخی اور

صاحبزادی صاحب کی اٹکھیلیاں دیکھئے۔

اٹکھیلیوں سے چلنا۔ ناز سے چلنا۔ چال کو بنا بنا کر چلنا۔ ماشاءاللہ بیگم صاحب اٹکھیلیوں سے چلتی آرہی ہیں۔

اٹواٹی کھٹواٹی لے کر پڑنا۔ غم اور غصے میں الگ پڑ رہنا۔ دلہن بیگم تو اٹواٹی کھٹواٹی لے کر پڑی ہیں۔

آٹھ پہر سُولی ہے۔ ہر گھڑی خوف کا سامنا ہے۔ میاں ایسا جلاد ہے کہ ہمیں کو آٹھ پہر سُولی ہے۔

اُٹھاؤ چولہا۔ جو جگہ جم کر نہ رہے۔ مرزا بیگ کو ہمیشہ اُٹھاؤ چولہا دیکھا۔

اُٹھتی جوانی۔ جوانی کا آغاز۔ ماشاءاللہ ابھی صاحبزادے کی اُٹھتی جوانی ہے۔

اُٹھتی کونپل۔ جوانی کے قریب۔ نوخیز۔ ابھی وہ اُٹھتی کونپل ہے۔

اٹھواڑہ۔ آٹھ دن کا زمانہ۔ اٹھواڑہ گزر گیا۔ خط نہیں آیا۔

آٹھوں پہر۔ دن رات۔ مجھے آٹھوں پہر آپ ہی کا خیال رہتا ہے۔

آج برسے کل پھر نہ برسوں۔ کثرت سے پانی برسنا۔ مینہ کہتا تھا کہ آج برسے کل پھر نہ برسوں۔

آج کدھر چاند نکلا۔ جب کوئی دوست مدت کے بعد آتا ہے تو کہتے ہیں۔ سکینہ بیگم آئی ہیں۔ عالیہ بیگم کہتی ہیں۔ آہا آج کدھر چاند نکلا۔

آج کس کا منہ دیکھا ہے۔ جو دن پریشانی میں گذرتا ہے تو کہا جاتا ہے کسی منحوس صورت کے دیکھنے سے ایسا ہوا۔ آج میں نے کس کا منہ دیکھا۔ تمام دن پریشانی میں گزرا۔

اُجاگر۔ کُھلم کُھلا۔ ظاہر۔ خانم کا حال سب پر اُجاگر ہے۔

اُجڑا پُجڑا۔ لُٹا ہوا۔ برباد شدہ۔ محلّے کا محلّہ اُجڑا پُجڑا سا ہے۔

اُجلا مُنہ ہونا۔ ع۔ سرخرو ہونا۔ کسی تہمت سے بچ نکلنا۔ خدا نے اُس کا اُجلا منہ کیا +

اُجلی۔ ع۔ دھوبن۔ جمعہ کو اُجلی کپڑے لینے آتی ہے +

اُجھڑ۔ ع۔ بات بات میں اُلجھنے والا۔ ماماں کا لڑکا بڑا اُجھڑ ہے +

اِجھینا۔ ع۔ عورتیں چوٹے میں اپلے سلیقہ سے جوڑ کر رکھتی ہیں۔ اس کو اجھینا کہتے ہیں +

اجیرن۔ ناگوار۔ مشکل۔ آج کا کام اجیرن ہو رہا ہے +

آچّا۔ ع۔ بوڑھی پرانی۔ خادمہ۔ ودی عزت۔ بیگم صاحبہ آچا کی بڑی عزت کرتی ہیں +

اَچپل۔ چنچل۔ بےچین۔ شوخ۔ وہ لڑکی بڑی اچپل ہے +

اچپلاہٹ۔ شوخی۔ طراری۔ چنچل پن۔ ماماں کی بیٹی کا کوئی اچپلاہٹ دیکھئے +

اَچرج۔ اچنبا۔ تعجب۔ یہ تو بڑے اچرج کی بات کہی +

اچرج۔ ایک قسم کا سالن۔ کروندے ایک قسم کے ترش پھل ہوتے ہیں۔ ان کو قیمے کے ساتھ پکاتے ہیں۔ نہایت خوش مزہ سالن ہوتا ہے۔ لکھنؤ میں اچرموج کہتے ہیں +

اُچھالا۔ متلی۔ قے۔ سجتا۔ کوکل دو دفعہ اُچھالا ہوا +

اَچھوانی۔ اصل نام اجوانی ہے۔ اجوائن کو کھانڈ کے ساتھ پکاتے اور سونٹھ ملا کر زچہ کو پلاتے ہیں۔ اس کو اچھوانی کہتے ہیں۔ کل حکیم صاحب نے بیگم صاحب کی اچھوانی میں اجوائن کی جگہ عناب پسوا کر ملوائے +

اَچھوتی۔ نذر نیاز کی چیز۔ جس عورت کو مرد نے نہ چھوا ہو۔ لکھنؤ میں اچھوتیاں

نوکر تھیں۔ جن کو درگاہوں کی نذر و نیاز کی خدمت سپرد تھی۔ یہ مٹھائی اچھوتی ہے یہ پانی کا گھڑا اچھوتا ہے۔ خانم صاحب اچھوتی بنتی ہیں ؎

اچھی۔ پیار کا لفظ۔ اچھی بہن میری بچی اٹھالا۔

اُچھال چھکّا۔ فاحشہ عورت۔ وہ حرامزادی بڑی اچھال چھکّا ہے۔

آچھا بچھا۔ تندرست۔ بھلا چنگا۔ آمنہ بیگم کا بچہ کل شام تک اچھا بچھا تھا۔ رات کو دفعتہً بخار چڑھ آیا ؎

احدی بیل۔ سست۔ مجہول آدمی۔ کریا بالکل احدی بیل ہے ؎

اختر بختر۔ دڑھنا بچھونا۔ بڑھنا بوریا۔ آخری موسم۔ حسن کا زوال۔ ماماں سے کہو اختر بختر اٹھاکے چلتی ہو ؎

آدبداکر۔ ضرور بالضرور۔ بیگم صاحب جب ضد پر آجاتی ہیں۔ تو ادبداکر اپنا کہا پورا کرتی ہیں ؎

اَدَوِچھ۔ ۶۔ بچھونے کے نیچے کی بڑی چادر۔ جو چاروں طرف پلنگ کے نیچے لٹکتی رہتی ہے۔ بیگم صاحب کے پلنگ پر مسہری کے ادچھے کسے ہوئے تھے۔

اُدھاتی۔ بیہودہ عورت۔ چھیلا۔ مرزا صاحب کے گھر کی ماماں بڑی ادھاتی ہے۔

اَدھ منا۔ ۶۔ چرچرا۔ کمزور۔ کم ہمت۔ بیٹنے آدھے دل کا۔ وہ موا بالکل ادھ منا ہے ؎

ادھ موا۔ نیجان۔ میں نے لڑکے کو مارتے مارتے ادھ موا کردیا ؎

اَدَھر۔ جو بے سہارے ہو۔ بے لاگ۔ کس کی بیٹی ادھر دھری ہے جو یوں بات کہتے مل جائے ؎

ادھر میں چھوڑنا۔ بے سہارے چھوڑنا۔ دغا دینا۔ یار نے اپنی بی بی کو ادھر میں چھوڑ دیا ؎

اِدھر کاٹے اُودھر اُلٹ جائے۔ آپ ہی ستائے اور آپ ہی انکار کرے۔
وہ بڑا مکار ہے اِدھر کاٹے اُدھر اُلٹ جائے ✣

اِدھر کی دُنیا اُدھر ہونا۔ کسی کام کے نہ کرنے کی ضد آن پڑتی ہے تو یہ جملہ کہتے ہیں۔ اِدھر کی دُنیا اُدھر ہو جائے۔ میں تمہاری بات نہ مانونگی۔

اُدھلنا۔ فاحشہ ہو جانا۔ بدکار ہو جانا۔ وہ مکار اُدھل رہی ہے۔

آدھوں آدھ۔ نصفا نصف۔ آٹے کو ترازو پر رکھ کر آدھوں آدھ کر لو ✣

آدھی بات کہنا۔ ذرا سی بات کہنا۔ اُس نے مجھے کبھی آدھی بات نہیں کہی ✣

اُڈّو اُڈّو ہونا۔ رسوا ہونا۔ نکو بننا۔ صحبت کے قابل نہ سمجھا جانا۔ رحیمن کی سب میں اُڈّو اُڈّو ہو رہی ہے۔ یعنی بدنامی ہو رہی ہے ✣

آراستگی۔ زیبائش۔ سجاوٹ۔ بیگم صاحب کے کمرے کی آراستگی کا کیا کہنا ✣

آرام پائی۔ ایک قسم کی جوتی۔ جو لکھنؤ میں ایجاد ہوئی ہے۔ مخملی آرام پائی کے دو جوڑے لکھنؤ سے منگوائے ہیں ✣

آرامگاہ۔ سونے کی جگہ۔ آرام کا کمرہ۔ بیگم صاحب اِس وقت آرام گاہ میں ہیں ✣

آرام میں ہیں۔ سوتے ہیں۔ نواب صاحب آرام میں ہیں ✣

آرایش۔ زیبایش۔ سجاوٹ۔ بناؤ سنگار۔ اور فرش و فروش سے مکان کی آراستگی۔ بیگم صاحب کے کمرے کی آرایش دیکھ کر سیر گاہ کا مزہ آتا ہے ✣

اُردا بیگنی۔ مردانہ لباس کی ہتھیار بند عورت جو شاہی محل میں پہرہ چوکی پر مقرر ہو۔ اور مردانہ وقت سے باہر نکلنے والی عورت ✣

آرسی مصحف دکھانا۔ شادی میں دولہا دلہن کو آئینہ اور قرآن دکھانے کی رسم ہے جو دلہن کی رخصت سے پہلے جلوے کے وقت ہوتی ہے۔ آرسی مصحف دکھانے

کی رسم کے وقت دولہا کی نگاہ پہچان لی جاتی ہے ✦

ارمان - دل کی امنگ - للچایا ہوا شوق - بیگم صاحب کو اولاد کا بڑا ارمان ہے ✦

ارمان بھری - جس عورت کے دل میں طرح طرح کے ارمان ہوں - ماماں کی بیٹی ارمان بھری ہے - اس کی ہر بات سے للچائے ہوئے دل کا پتا ملتا ہے ✦

ارمان نکالنا - دل کی امنگ کا پورا کرنا - بیگم صاحب نے صاحبزادی کی شادی میں دل کھول کر ارمان نکالے ✦

ارواح - ع روح کی جمع ہے لیکن عورتیں مفرد کی جگہ بولتی ہیں - انا کی ارواح اچھی نہیں ✦

ارواح بھٹکنا - اندر سے دل کا کسی چیز کو مانگنا - ننھے کے دیکھنے کو میری ارواح بھٹکتی پھرتی ہے ✦

ارواح بھرنا - نیت کا سیر ہو جانا - اس کھانے سے میری ارواح بھر گئی ✦

اَریب - آڑا آیڑا جو کھینچنے سے بڑھتا اور جسم پر خوب چپک کر بیٹھتا ہے - خانم صاحب کو اریب پاجامے کی تراش خوب آتی ہے ✦

اَریوان باتیں - آڑی ٹیڑھی باتیں - دھوکے کی باتیں - خانم صاحب کی اریوان باتیں عجیب ہوتی ہیں ✦

اڑتی سی خبر - بے تحقیق خبر جو ابھی تک قابل اعتبار نہ ہو - خورشید مرزا کی اڑتی سی خبر آئی ہے خدا جھوٹ کرے ✦

اڑتی بیماری - متعدی مرض جو ایک سے دوسرے کو لگ جاتا ہے - خدا خانم صاحب کی اڑتی بیماری سے دوسروں کو بچائے ✦

آڑی اڑی طاق پر بیٹھی - فقرہ مشہور ہوگئی - جعفری بیگم کی بات کسی کو معلوم نہ تھی - ماماں سے آئی بی نے آہستہ سے ذکر کیا تھا کیا تھا آڑی اڑی طاق پر بیٹھی ✦

اڑ۔ بچے کے پیٹ میں غذا کی گرہ پڑ جانا۔ ماماں کے بچے کو اڑہ ہو گئی ہے۔

اڑد اڑ اڑ اڑ کرکے گرنا۔ کسی مکان کے گرنے کی آواز۔ بی ہمسائی کا مکان اڑا اڑا اڑ کرکے گرا میں چونک پڑی۔

اڑاؤ۔ فضول طور سے کھانے اڑانے والا۔ مرزا فی کا لڑکا بڑا اڑاؤ ہے۔

اڑ بنگا۔ کسی کام میں مزاحمت۔ خانم صاحب نے بختاور کے بنتے کام میں اڑ بنگا دیا۔

اڑتی چڑیا کا پہچاننا۔ صورت سے دل کی بات تاڑ لینا۔ میں اڑتی چڑیا کو پہچانتی ہوں۔

اڑ جائے۔ یہ کلمہ عورتوں کے روزمرہ میں داخل ہے جو بددعا کے معنی رکھتا ہے۔ اڑ جائے ماماں اب تک پان لے کر نہیں آئی۔

اڑ چلنا۔ خوب صورت ہو جانا۔ ماشا اللہ بیگم صاحب دھانی پوشاک پہن کر اڑ چلیں۔

اڑ گیا۔ اڑ جائے کی طرح یہ بھی عورتوں کی زبان پر جاری ہے۔ اڑ گئی ماماں اب تک نہیں آئی۔ اڑ گیا بہشتی کل سے نہیں آیا۔

اوڑن چھو ہو جانا۔ بتا بتا کر غایب ہو جانا۔ ماماں دو دن رہ کر ایسی اوڑن چھو ہوئی کہ اب تک پتا نہیں۔

اڑن کھٹولا۔ ہوا پر اڑنے والا تخت یا کھٹولا۔ کہتے ہیں حضرت سلیمان نے اوڑن کھٹولا بنایا تھا جس پر بیٹھ کر دور دور کی سیر کرتے تھے۔

اڑنگ بڑنگ۔ بے سر پاؤں کی لغو باتیں۔ رحیمن کی اڑنگ بڑنگ سے سر پھر جاتا ہے۔

اڑھائی چلو لہو پینا۔ عورتیں نہایت سخت غصے کے وقت یہ کلمہ کہتی ہیں خانم نے ننھے کو دھکیل دیا۔ میں ہوتی تو اڑھائی چلو لہو پی جاتی۔

اڑھائی دن کی بادشاہت۔ نئے دولہا کے لئے بولتی ہیں اور نیز چند روزہ

...وع پڑھا جاتا ہے۔ مرزا صاحب نے اسپکٹری میں اڑھائی دن کی بادشاہت کر لی۔

اَڑ پیچ ۔ دشمنی۔ خانم صاحب نے یہ نئی اڑ پیچ نکالی ہے۔

اَزغیبی ۔ ع چھپا ہوا بھید۔ ازغیبی بات کا حال کس کو معلوم۔

ازغیبی دھکّا ۔ نامعلوم طور سے کوئی صدمہ پہونچنے کا واقعہ۔ کس کو معلوم تھا کہ یہ ایسی دھکا لگے گا۔

اِزار میں ڈال کر پہن لینا ۔ بے پروائی برتنا۔ تم نے تو مجھے ازار میں ڈال کر پہن لیا ہے۔

آزمودہ لینا ۔ آزمایش کرنا۔ آزمائی بات کا آزمودہ لینا کیا۔

آس اولاد ۔ لڑکا لڑکی۔ خانم صاحب آس اولاد سے بھری پُری ہیں۔

آس تجنا ۔ نا امید ہو جانا۔ اب حسین کی آس تج گئی ہے۔

آس مُراد ۔ ع بیٹا بیٹی دھن دولت۔ خانم صاحب کی آس مراد پوری ہوتی ہے۔

اُستانی ۔ لکھنا پڑھنا سینا پرونا سکھانے والی۔ مغلانی جی پوری استانی ہیں۔

آستین میں سانپ پالنا ۔ کسی بدذات کی پرورش کرنا۔ یا اپنے دشمن کو دشمنی کا موقع دینا۔ میں نے محلّہ میں چھوکری لی تھی اب وہ میاں کے منظور نظر ہو کر میری برابری کرتی ہے میں نے آستین میں سانپ پالا۔

اِس کان سننا اُس کان اُڑانا ۔ کسی بات کو توجہ سے نہ سننا۔ میاں کا یہ چال ہے اِس کان سنتے ہیں اُس کان اڑاتے ہیں۔

آسمان پر دماغ ہونا ۔ گھمنڈ ہونا۔ خانم صاحب کا آسمان پر دماغ ہو گیا ہے۔

آسمان ٹوٹ پڑنا ۔ ناگہانی مصیبت کا پیش آنا۔ اس بندی پر آسمان ٹوٹ پڑا۔

آسمان سر پر اٹھانا ۔ دھوم مچانا۔ شور کرنا۔ چھوکری نے آسمان سر پر اٹھا لیا ہے۔

آسمان کے تارے توڑنا۔ نہ ہو سکنے والے۔
آسمان کے تارے توڑتی ہے +
آسمان میں تھگلی لگانا۔ چالاکی اور عیاری سے کٹن پن کرنا۔ زمین آسمان میں مسی لگاتی ہے +
آسیب۔ جن بھوت کا خلل۔ آسیب کوئی چیز نہیں ناحق کا وہم ہے +
آش۔ پتلی غذا۔ ماماں آش خوب پکاتی ہے۔
آش جو۔ جو کو پانی میں پکاتے اور جوش کے بعد چھان لیتے ہیں اس کو آش جو کہتے ہیں۔ آش جو کی غذا نہایت مبک ہوتی ہے +
آشغلا اٹھانا۔ کوئی نئی بات بنا کر کھڑی کرنا جس میں فساد پیدا ہو۔ مرزانی نے یہ نیا اشغلہ اٹھایا ہے +
آشلک لگانا۔ تہمت لگانا۔ یہ لو خانم صاحب نے اور آشلک لگائی +
اصل خیر سے۔ خیریت سے۔ مرزا صاحب اصل خیر سے گھر آ گئے +
اطلس۔ ایک ریشمی کپڑا مشہور ہے۔ بیگم صاحب کو سبز اطلس کا پاجامہ کھلتا ہے +
آغا مینا۔ پیاری باتیں کرنے والا بچہ۔ خانم صاحب کی بچی کیا آغا مینا ہے +
آف ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ نواب صاحب کا بھرا گھر آف ہو گیا +
آفت پڑنا۔ کسی بلا میں مبتلا ہونا۔ مرزا کے گھر پر آفت پڑنا تھی وہ پڑ گئی +
آفت ٹوٹنا۔ مصیبت پڑنا۔ خانم بیچاری کے سر پر آفت ٹوٹی +
آفت ڈھانا۔ غصہ سے قیامت برپا کرنا۔ بی بی نے قیامت ڈھا رکھی ہے +
آفت مچانا۔ تہلکہ ڈالنا۔ ہل چل پیدا کرنا۔ ہمسائی نے اپنے گھر میں آفت مچا رکھی ہے +
آفتابہ۔ بڑا لوٹا۔ دستہ لگا ہوا۔ بختاور سے کہو آفتابہ سیلابچی لائے +
افطاری۔ روزہ کھولنے کے لئے جو چیزیں تیار کی جائیں۔ ماشاءاللہ صاحبزادی صاحب نے

نکل گیا سو سب افطاری تیار کی تھی ۔

افرا تفری پڑنا۔ کھلبلی پڑنا۔ بے انتظامی ہونا۔ بی ہمسائی کے گھر میں افرا تفری پڑ رہی ہے ۔

اُفوہ۔ تعجب یا افسوس کی جگہ کہتے ہیں۔ اُفوہ شادی میں دس ہزار روپے خرچ ہو گئے ۔ اُفوہ ماماں کے کیسی سخت چوٹ لگی ہے ۔

آک کی بڑھیا۔ آکوے کے پھل سے جو روئی نکلتی ہے۔ اور اس کو لڑکے نوچ کر ہوا میں اُڑاتے ہیں۔ رحیمن تو بالکل آک کی بڑھیا ہو گئی دیپنے سر کے بال بالکل سفید ہو گئے ۔

اکارت۔ بے فائدہ۔ بیکار۔ ماماں کی سب محنت اکارت گئی ۔

اُکتا جانا۔ گھبرا جانا۔ بیٹھے بیٹھے میرا دل اُکتا گیا ۔

اُکڑوں بیٹھنا۔ تلووں کے بل پنڈلیاں توڑ کر بیٹھنا۔ اکڑوں بیٹھنا اچھا نہیں ۔

اُکسانا۔ چراغ کی بتی کو آگے بڑھانا۔ بجھتا ہو تو ذرا بتی اُکسا دینا ۔

اُکل کھرا۔ تنہائی پسند۔ اپنے پیٹ سے غرض رکھنے والا۔ کریما ایسا اکل کھرا ہے ۔

اکلوتا۔ ایک اکیلا بچہ۔ اللہ رکھے بی بی کا یہ اکلوتا بچہ ہے ۔

اکھو مکھو کرنا۔ عورتیں بچہ کو چراغ کے پاس لے جاتی ہیں اور اوپر ہاتھ لے جا کر بچے کے منہ پر پھیرتی جاتی اور کہتی جاتی ہیں۔ اکھو مکھو بچہ کو اللہ رکھو لڑکی ہوئی تو بی بی اور لڑکا ہوا تو میاں کو اللہ رکھو کہتی ہیں ۔

آگ بگولا ہونا۔ غصے سے جوش میں آنا مزاج کا بھڑک اُٹھنا۔ اس وقت بیگم صاحب غصہ سے آگ بگولا ہو رہی ہیں ۔

آگ پانی میں لگانا۔ فتنہ پیدا ہونے والی بات کہنا لڑائی کرانے کی بات۔ آگ پانی میں لگا دیتی ہیں لگانے والے ۔

آگ پڑنا۔ جلن پیدا ہونا۔ جہاں خانم نے بیگم صاحب کو دیکھا اور جلاپے سے آگ پڑ گئی ۔

آگ سے پانی ہو جانا۔ غصہ کر کے نرم ہو جانا۔ بیگم صاحب کو دیکھ کر نواب صاحب آگ سے

باقی ہو گئے +

آگ کجلانا - دہکتے کوئلوں کا بجھ جانا۔ انگیٹھی کی آگ کجلا گئی ہے +

آگ کے مول - ع بہت گراں۔ اور قصبات میں باپ کے مول کہتی ہیں۔ یہ کپڑا تو آگ کے مول ہے +

آگ لگانا - ع کسی چیز سے دل چسپی کا سامان نہ ہونے کے موقع پر کہتی ہیں۔ میں نے اُن کے مرتے ہی اپنے شوق میں آگ لگا دی ہے +

آگ لگا دینا - حد سے زیادہ خرچ کر ڈالنا۔ صاحبزادہ کی شادی میں نواب صاحب نے دولت کو آگ لگا دی۔ گھر پھونک تماشا دیکھا۔

آلے بالے بتانا - حیلہ بہانہ کر کے ٹالنا۔ جعفری بیگم سے جب اپنا روپیہ مانگتی ہوں تو آلے بالے بتا دیتی ہیں +

آگ لینے آنا - آنے کے ساتھ ہی لوٹ جانا۔ بوا! تم تو آگ لینے آتی ہیں اودھر آئیں اُودھر گئیں +

آگ کہنا - ع احسان کرنا اور اس کا کہنا۔ خانم صاحب کو آگ کہنے کی بڑی عادت ہے +

اگوانی - ع برات کی پیشوائی۔ مرزائی صاحب نے اگوانی دھوم سے بھیجی تھی + جو دوسری برات نظر آتی تھی +

اگواڑہ - ع مکان کے سامنے کا حصہ یا صحن۔ خورشید عالم کی حویلی کا اگواڑہ سڑک کی طرف ہے +

آگے خدا کا نام - یعنے اس کے سوائے کچھ نہیں۔ میرے ایک بچہ ہے آگے خدا کا نام +

الا - کچا زخم۔ پھر ہرا آئی چمن میں زخم دل آلے ہوئے +

الابلا - خراب چیز۔ اماں یہ کہاں سے الابلا اُٹھا لاتی +

الاچا - ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہوتا ہے۔ خانم صاحب الاچے کا اریبی پاجامہ پہنے تھیں +

الارا ن ۔ کاہل ۔ رحیما بڑا الار اسی ہے ۔

الاہنا ۔ طعنہ کے س ۔ گلہ کرنا ۔ جب خانم صاحب کا حصہ قبول کیا گیا تھا ۔ خانم صاحب نے الاہنا دیا ۔

البیلا ۔ شوقین رنگیلا جوان ۔ مرزا بڑا البیلا ہے ۔

البیلی ۔ رنگیلی وضعدار عورت ۔ ماماں چھل چھبلی ۔ ماماں کی بیٹی البیلی ہے ۔

الپین ۔ گھنڈیدار سوئی ۔ مجھے اکثر الپین کی ضرورت ہوتی ہے ۔

آلتی پالتی ۔ پتھی مار کر بیٹھنا ۔ نواب صاحب اکثر آلتی پالتی مار کر بیٹھتے ہیں ۔

اُلٹا پلٹا ۔ بے ڈھنگا نیچے کا اوپر اوپر کا نیچے ۔ رحیما نے سب کپڑوں کو اُلٹا پلٹا کر ڈالا ۔

اُلٹے پاؤں پھرنا ۔ جلد لوٹنا ۔ میں خانم صاحب کے گھر جا کر اُلٹے پاؤں پھری ۔

اُلٹی پٹی پڑھانا ۔ دل میں فرق ڈالنے کی بات کہنا ۔ رحیمن نے خانم صاحب کو اُلٹی پٹی پڑھائی ۔

اُلٹی ریت ۔ بے قاعدہ بات یا انوکھی رسم ۔ اسی شہر کی اُلٹی ریت ہے ۔

اُلٹی کرنا ۔ قے کرنا ۔ ماماں اُلٹی کر رہی تھی اس کی اُلٹیاں بند نہیں ہوتیں سونف کا عرق اور گلاب پی لے تو فائدہ ہو ۔

اُلجھنا ۔ جھگڑے میں پڑنا ۔ جھگڑا مول لینا ۔ رحیمن ہر ایک سے اُلجھتی ہے اس کا اُلجھنا اچھا نہیں ۔

الغاروں ۔ ڈھیروں ۔ کثرت سے ۔ مرزا صاحب کے کوٹھے میں الغاروں سامان بھرا پڑا ہے ۔

الف اللہ ۔ ننگ ۔ اکیلا جس کے کوئی نہ ہو ۔ حمید الف اللہ بنا ہوا مسجد میں پڑا رہتا ہے ۔

اُلفتہ ۔ مفلس جس کا حال معلوم نہ ہو ۔ وہ ایک اُلفتہ ہے اس کا کیا ٹھکانا ۔ اور لکھنؤ میں اُلفتہ ۔

الفی۔ ایک سبز رنگ کا کپڑا جو بیچ سے پھاڑ کر بچوں
میں رواج زیادہ ہے۔ ننھے ساتویں محرم کو نواب صاحب کے امام بارے۔
اللہ آمیں سے پالنا۔ بچہ کو ہر وقت سلامتی کی دعا سے پالنا۔ خانم صاحب نے ننھے کو
بڑی اللہ آمیں سے پالا ہے +
اللہ توکلی۔ خدا کے بھروسہ پہ۔ میں گھر کا اسباب اللہ توکلی چھوڑ کر چلی گئی تھی +
اللہ رکھو۔ خدا زندہ رکھے۔ اللہ رکھو۔ بی ہمسائی کا بچہ بہت پیارا ہے +
اللہ کی جان۔ قابل رحم بچہ یا کوئی غریب۔ یہ بھی اللہ کی جان ہے +
اللہ کے گھر سے پھرنا۔ کسی سخت بیماری سے بچ جانا۔ بختاور اللہ کے گھر سے پھری ہے
اللہ میاں۔ عورتوں کا روزمرہ۔ اللہ میاں جو چاہیں کریں +
الل لذی نہ الل لذی۔ ڈانواڈول۔ رحیمن ایک کی ہو کر نہیں رہتی۔ وہ
الل الذی نہ الل لذی +
الّلے تلّلے کرنا۔ روپیہ خرچ کر کے عیش اڑانا۔ آجکل خانصاحب بڑے الّلے تلّلے کر رہے ہیں
الماری۔ کپڑے یا کتابیں رکھنے کی مشہور چیز۔ صاحب زادی صاحب کو الماری میں۔
کتابوں کے رکھنے کا بڑا سلیقہ ہے +
الم غلم۔ برا بھلا۔ ماں کو کھانے کا سلیقہ نہیں الم غلم جو پایا کھایا +
الم نشرح ہونا۔ ظاہر ہونا۔ اب اس بات کا چھپانا کیا وہ سب میں الم نشرح ہو رہی ہے +
آلوچہ۔ ایک میوہ کا نام ہے۔ صاحبزادی صاحب کو آلوچہ بہت بھاتا ہے +
الٰہی رات۔ رت جگا۔ بی ہمسائی کے یہاں سے الٰہی رات کا بلاوا آیا
ہے +
الٰہی مہر۔ جو چیز احتیاط سے رکھی جائے۔ آپ کا صندوقچہ میرے یہاں الٰہی مہر ہے۔
جیسے جوں کا توں رکھا ہوا ہے +

سی - بعض عورتیں اپنے عزیز سے چلتے وقت کہتی ہیں - اور بعض عورتیں بھی بولتی ہیں - جاؤ خدا کے سپرد امام ضامن کی ضامنی +

آمٹ - نہ ٹلنے والا +

آمرس - آم کا پکا ہوا رس - خانم صاحب امرس بناتی ہیں +

آمک ڈھمک - کم حیثیت - فضول اور بیکار لوگ - یونہی برات میں آمک ڈھمک کو بھر لائے تھے +

آمنا سامنا - ایک دوسرے کے مقابل - مرزا صاحب اور خانم صاحب کے دروازوں کا آمنا سامنا ہے +

امید - حمل - ماشاءاللہ بیگم صاحب کے امید ہے +

آمین اللہ - جب کوئی بھلائی کی دعا دیتا ہے تو عورتیں کہتی ہیں - رحمن خدا بیگم صاحبہ کو صاحبزادہ دے - نہیمن آمین اللہ +

آمین آمین ہو جانا - خوشی کی دھوم پڑ جانا - جیسے ہی صاحبزادہ پیدا ہوا سارے محل میں آمین آمین کا شور ہو گیا +

آن تان والی - بڑی دماغدار اور مرد کی نسبت آن بان بولتے ہیں - خانم صاحب بڑی آن تان والی ہیں +

آن بن ناموافقت - چھ مہینے سے میاں بی بی میں آن بن ہے +

آن سمجھ - نادان - ابھی معصوم بچہ بالکل ان سمجھ ہے +

امریاں - جہاں آم کے بہت سے درخت ہوں - صاحبزادی صاحبہ بیگم صاحب کے ساتھ امریاں جھولنے جائینگی +

اُمس - بند ہوا کی نہایت گرمی - اس وقت کیا اُمس ہے جی بے چین ہوا جاتا ہے -

آن گنا مہینا - ۶ - حمل کا آٹھواں مہینہ - چونکہ آٹھویں مہینے کا بچہ اکثر زندہ نہیں

رہتا ہے اسلئے عورتیں اس مہینے کا نام لینا منحوس سمجھکر اس
سے صاحبزادی کو ان گنا مہینہ شروع ہے +
انّا۔ دودھ پلانے والی عورت صاحبزادے کو انا بڑی شائستہ ملی ہے +
اناپ شناپ۔ بے اندازہ۔ ماں کا لڑکا اناپ شناپ کھا جاتا ہے +
ان کانی کرنا۔ ایک بات کو جان بوجھ کر ٹالنا جیسے سنی ہی نہیں۔ مشتاق جی بہت
سی باتوں میں ان کانی کر جاتی ہیں +
انتڑیاں جلنا۔ نہایت بھوک لگنا۔ میری بھوک سے انتڑیاں جل رہی ہیں +
آنتیں قل ہو اللہ پڑھنے لگیں۔ مارے بھوک کے بے دم ہونا۔ اری رحمن جو
کھانا تیار ہو لے آ میری آنتیں قل ہو اللہ پڑھ رہی ہیں +
انتی سار ہو کر نکلنا۔ دستوں کی راہ ہو کر نکلنا۔ بیگم صاحب کا کھلایا پلایا ماماں کے
انتی سار ہو کر نکل رہا ہے +
انٹا غفیل ہونا۔ بیہوش یا بدمست پڑا ہونا۔ جیسا انٹا غفیل ہو رہا ہے +
آنچل۔ دوپٹہ کا پلو۔ کنارہ۔ بی بی آنچل سنبھالئے +
آنچل ڈالنا۔ شادی میں ایک رسم ہوتی ہے۔ دولہا کی بہن دولہا کے سر پر اپنے دوپٹہ
کا آنچل ڈال کر دلہن کے گھر میں لے جاتی ہے۔ خورشید کی شادی میں انکی چچیری
بہن جہاں آرا بیگم ان کے سر پر آنچل ڈال کر اندر لے گئیں تھیں +
اندازہ پیٹی۔ اپنے ناز و ادا پر مٹنے والی۔ ماماں کی بیٹی بڑی اندازہ پیٹی ہے +
اندر والا۔ دل۔ آنکھوں کی بات اندر والا سمجھ لیتا ہے +
اندھیرے گھر کا اجالا۔ نہایت خوب صورت۔ خورشید مرزا کو دلہن کیا ملی ہے۔
اندھیرے گھر کا اجالا ہے +
انڈوبیل۔ سست۔ جیسا اس ٹیل ڈول پر انڈوبیل ہے +

انڈے کا شہزادہ ۔ ۔ جو گھر کے باہر نہ نکلا ہو۔ خورشید عالم انڈے کا شہزادہ ہیں

انڈیلنا ۔ ایک برتن سے دوسرے برتن میں ڈالنا۔ ماماں گھڑے سے پانی انڈیل رہی تھی گھڑا نیچے گر کر ٹوٹ گیا۔

آنسو پیکر رہ جانا ۔ رونے میں آنسو ظاہر نہ ہونے دینا۔ خانم صاحب کی لڑکی آنسو پیکر رہ گئی۔

آنسو گرانا ۔ رونا۔ کسی کی تعزیت میں شریک ہونا۔ آپ کے دشمن آنسو گرائیں۔

آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا ۔ بے توجہی ظاہر کرنا۔ خورشید مرزا اپنی بی بی کو آنکھ اٹھا کر دیکھتے نہیں۔

آنکھ بند کر کے کام کرنا ۔ بے پروائی سے کام کرنا۔ ماماں آنکھ بند کر کے کام کرتی ہے۔

آنکھ بھوں ٹیڑھی کرنا ۔ غصہ سے تیور بدلنا۔

آنکھ سے گرنا ۔ حقیر ہونا۔ رحمین بیگم صاحب کی آنکھ سے گر گئی ہے۔

آنکھ کا پانی ڈھلنا ۔ بے شرم ہو رہنا۔ کمبخت منجھاور کی آنکھ کا پانی ڈھل گیا ہے۔

آنکھ کا تارا ۔ نہایت پیارا۔ یہ بچہ تو میری آنکھ کا تارا ہے۔

آنکھ کا کاجل چرانا ۔ نہایت عیار ہونا۔ ماماں آنکھ کا کاجل چراتی ہے۔

آنکھ کی پتلی ۔ نہایت پیاری۔ یہ بچی تو آنکھ کی پتلی ہے۔

آنکھ لگا مردوا ۔ آشنائی کے بعد نکاح ہونے والا مرد۔ مرزا فہیمن کا آنکھ لگا مردوا ہے۔

آنکھ مچولا ۔ بچوں کا ایک کھیل ہے۔ کل خورشید مرزا کی انگنائی میں لڑکیاں آنکھ مچولا کھیل رہی تھیں

آنکھ میں آنکھ ڈالنا ۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ ماماں کی بیٹی کا آنکھ میں آنکھ ڈال کر بات کرنا تو دیکھو۔

آنکھ میں سیتل نہ ہونا ۔ مروت کا نہ ہونا۔ خانم صاحب کی آنکھ میں سیتل نہیں۔

آنکھ میں نیل کی سلائی۔ بددعا کا کلمہ۔ رحیمن کی آنکھ میں نیل کی سلائی جو بچہ کو بُری آنکھوں دیکھے ٭

آنکھ نہ کھولنا۔ غافل پڑا سونا۔ کل سے بچہ کو تپ چڑھی ہے ٭ آنکھ نہیں کھولی

آنکھ نہ لگنا۔ نیند نہ آنا۔ رات بھر میری آنکھ نہیں لگی ٭

آنکھ نہ لگنے دینا۔ سونے نہ دینا۔ رات بھر بچہ نے میری آنکھ نہیں لگنے دی ٭

آنکھوں پر پردہ پڑ جانا۔ غافل ہو جانا۔ خانم صاحب کی آنکھوں پر پردہ پڑ رہا ہے ٭

آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا۔ احسان نہ ماننا۔ شرم کا باقی نہ رہنا۔ خورشید مرزا نے آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لی ہے اُن کے بھلا ویں کچھ ہوا کرے ٭

آنکھوں تلے پھرنا۔ صورت کا تصور میں رہنا۔ ننھے کی صورت آنکھوں تلے پھرتی ہے

آنکھوں سے نیل ڈھلنا۔ مرتے وقت آنکھوں سے پانی نکلنا۔ فہیمن کی آنکھوں سے نیل ڈھلنا دیکھ کر اس کے بچوں کو نہیں دیکھا جاتا ٭

آنکھوں کے آگے آئے۔ عورتیں بددعا کے موقع پر بولتی ہیں۔ بی ہمسائی نے بچہ کو کوسا اُن کی آنکھوں کے آگے آئے ٭

آنکھوں کے آگے پلکوں کی بُرائی۔ عزیز کے سامنے عزیز کی بُرائی کرنا۔ صاحبزادی کی سسرال والوں کی بُرائی اُن کے سامنے آنکھوں کے آگے پلکوں کی بُرائی کرنا ہے ٭

آنکھوں کے آگے تارے چھوٹنا۔ کمزوری سے آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر پڑنا۔ ایک دن کے نہ کھانے سے آنکھوں کے آگے تارے چھوٹنے لگے ٭

آنکھوں میں تنکے چبھونا۔ نہایت تکلیف دینا۔ رحیمن نعیمن کی آنکھوں میں تنکے چبھوتی ہے ٭

آنکھوں میں چربی چھانا۔ مارے غرور کے کسی کو نہ دیکھنا۔ بابا ارما آنکھ ۔ ۔

چربی چھا گئی ہے ۔

آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ۔ ضعف سے آنکھوں کا اندر دھنس جانا ۔ دو دن کے بخار میں بچہ کی آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ۔

آنکھوں میں خار گزرنا ۔ ناگوار گزرنا ۔ بیگم صاحب کا دیکھنا خانم صاحب کی آنکھوں میں خار گزرتا ہے ۔

آنکھوں میں خاک ۔ جب کوئی کسی کو ٹوکتا ہے تو عورتیں کہتی ہیں ۔ رحیمن نے ننھے کو دیکھ کر کہا اچھا بچہ ہے اس کی آنکھوں میں خاک ۔

آنکھوں میں خاک بھی نہ دوں ۔ کچھ نہ دوں ۔ کریمن اس گھر کا گام اس گھر کے اپنا مطلب نکالنا چاہتی ہیں تو آنکھوں میں خاک بھی نہ دوں ۔

آنکھوں میں خون اترنا ۔ نہایت غصہ کا ہونا ۔ ماماں کی بیٹی کو دیکھ کر میری آنکھوں میں خون اترتا ہے ۔

آنکھیں دیکھنا ۔ اچھے لوگوں کی صحبت میں رہنا ۔ خانم صاحب اچھی اچھی بیگمات اور محلات کی آنکھیں دیکھے ہوئے ہیں ۔

آنکھوں میں صورت پھرنا ۔ محبت کے سبب کسی کی صورت کا تصور میں آنکھوں کے سامنے معلوم ہونا ۔ اللہ بخشے خورشید مرزا کی صورت آنکھوں پھرتی ہے ۔

آنکھوں میں کھبنا ۔ نہایت اچھا معلوم ہونا ۔ اس مخمل کا رنگ آنکھوں میں کھبا جاتا ہے ۔

آنکھوں میں رائی نون ۔ چشم بد دور ۔ بچہ کو جو بری آنکھوں دیکھے اس کی آنکھوں میں رائی نون ۔

آنکھیں پھوٹیں ۔ دعا سے بد ۔ آنکھیں پھوٹیں جو میں نے بھر نظر دیکھا ہو ۔

آنکھیں ترسنا۔ انتظار میں بہت دن گزرنا۔ بچوں کے دیکھنے کو آنکھیں ترس رہی ہیں +

آنکھیں چار ہونا۔ نگاہ سے نگاہ کا ملنا۔ جب آنکھیں چار ہوتی ہیں محبت آ ہی جاتی ہے +

آنکھیں چرنے گئی ہیں۔ سامنے رکھی ہوئی چیز کا نظر نہ آنا۔ اور ادھر ادھر ڈھونڈ کیا تمہاری آنکھیں چرنے گئی ہیں قینچی دور رکھی ہے دیکھو +

آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا۔ نہایت ضعف سے آنکھوں کا بے قابو ہوکر ہلنا۔ ننھے کو دو دن سے ایسا آیا آنکھیں ڈگر ڈگر کرنے لگیں +

آنکھیں سی کھل گئیں۔ اندھیرے میں روشنی آگئی۔ انا نے کمرے کے سب کواڑ کھول دیئے آنکھیں سی کھل گئیں +

آنکھیں کھل گئیں۔ ہوشیاری آگئی غفلت جاتی رہی۔ علم کے پڑھنے سے آنکھیں کھل گئیں +

آنکھیں نیلی پیلی کرنا۔ غصہ میں آنکھوں کے تیور بدلنا۔ جہاں نواب صاحب نے آنکھیں نیلی پیلی کیں اور بیگم صاحب چپ ہوکر علاحدہ ہوگئیں +

انگاروں پر لوٹنا۔ رشک و حسد سے جلنا۔ رحیمن پر بیگم صاحب کی مہربانی دیکھ کر فہیمن انگاروں پر لوٹتی ہے +

انگڑائی لینا۔ ایک عام حرکت ہے جو آدمی دونو ہاتھ اونچے کرکے بدن کو تانتا ہے۔ اور اس سے سستی دور ہوتی ہے +

انگشتانہ۔ دولہا کے پہننے کی ایک بڑی انگشتری جو وہ انگوٹھے میں پہنتا ہے۔ اور بعض جگہ چڑھاوے کی چیزوں میں انگشتانہ بھی ہوتا ہے۔ مرزا کی سسرال سے انگشتانہ آیا تھا +

انگلی پکڑ کے پہنچا پکڑنا تھوڑا سا موقع پا کر زیادہ کا دعوے کرنا۔ بی مغلانی نے تھوڑی تنخواہ پر کام کرنا شروع کیا ہے وہ انگلی پکڑ کے پہونچا پکڑنا چاہتی ہیں +

انگنائی۔ صحن۔ آنگن۔ خانم صاحب کے گھر کی انگنائی کیا کھلی ہوئی ہے +

انگیا کا بنگلا۔ عورتیں محرم کے دل کشوں پر گوکھرو سے خربوزے کیسی بھانکیں بناتی ہیں اُس کو انگیا کا بنگلہ کہتی ہیں۔ خانم صاحب نے انگیا کا بنگلہ کیا خوب صورت بنایا ہے

انگیا۔ عورتوں کا چھوٹا کپڑا۔ زیادہ شائستہ عورتیں محرم کہتی ہیں۔ خانم صاحبہ انگیا خوب سیتی ہیں

انگیا کا ٹھرّا۔ بٹا ہوا ڈورا جو انگیا کی گوٹ میں ہوتا ہے۔ انگیا کا ٹھرّا مضبوط رکھنا چاہئے +

انگیا کا گھاٹ ۔ انگیا کا گریبان۔ بی مغلانی کے ہاتھ کی انگیا کا گھاٹ کیا خوب صورت ہوتا ہے +

انگیا کے پان۔ کچھوؤں کے ٹکڑے جو پشت کی طرف ہوتے ہیں۔ خانم صاحب کی انگیا کے پانوں میں ریشمی پھول پڑے تھے +

انگیا کے پٹھے۔ انگیا کی چوڑی گوٹ۔ خانم صاحب کی انگیا کے پٹھے بڑے چوڑے ہیں +

انگیا کی چڑیا۔ وہ سیون جس سے دونو کٹوریاں ملی رہتی ہیں۔ انگیا کی چڑیا بنانے میں بڑی صفائی درکار ہے +

انگیا کی خواصی۔ بغل کے برابر ایک دھجی سی لگی ہوتی ہے۔ انگیا کی خواصی انگیا کو سجل کر دیتی ہے +

انگیا کی دیواریں۔ کٹوریوں کے نیچے کے حصے۔ بی مغلانی نے انگیا کی دیواریں کیا خوب صورت رکھی ہیں +

انگیا کی ڈوری۔ وہ ڈور جو انگیا کے گریبان کے گرد لگائی جاتی ہے۔ انگیا کی ڈوری اُس کی سج دھج کو درست رکھتی ہے +

انگیا کی کٹوریاں۔ انگیا کا وہ حصّہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں جس کو ہل کٹ بھی کہتے ہیں۔ بی مغلانی کے ہاتھ کی بنی ہوئی انگیا کی کٹوریاں سارے محل میں پسند کی جاتی ہیں +

ان منا۔ کچھ کچھ ناساز۔ صاحبزادی صاحب کا جی انمنا معلوم ہوتا ہے +

انوکھی بات۔ نئی طرح کی بات۔ دلّی میں انوٹھی بات بھی کہتے ہیں۔ خانم صاحب نے یہ انوکھی بات کہی +

آنول۔ وہ جھلّی جس میں بچّہ لپٹا ہوتا ہے۔ دائی کو آنول کا بڑا خیال رکھنا چاہئے +

اَنیلاپن۔ بھولاپن۔ ناآزمودہ کاری۔ ماشاءاللہ ابھی صاحبزادی کے انیلے پن کا زمانہ ہے +

آوادانی۔ آبادی کی چہل پہل۔ برات آنے سے تین دن بڑی آوادانی ہوگئی +

اوپر تلے کے۔ وہ بھائی بہن جو ایک کے بعد دوسرا پیدا ہوا ہو۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اوپر تلے کے بھائی بہن میں ان بن رہتی ہے۔ یہ اوپر تلے کے بھائی بہن ہیں جبھی تو دونو سے نہیں بنتی +

اوپر والا۔ نیا چاند۔ آج اوپر والا نظر آیا +

اوپر والا۔ اجنبی۔ گھر میں اوپر والا کون آتا ہے جو گلاس لے گیا۔

اوپر والیاں۔ پریاں۔ چڑیلیں۔ اوپر والیاں کچھ آسیب نہیں پہونچا سکتیں +

اوپر والیاں۔ چیلیں۔ خانم صاحب دیکھنا اوپر والیاں کیسی منڈلا رہی ہیں +

اوپر والیاں۔ کام کاج کرنے والی مائیں اصیلیں۔ بیگم صاحب اپنی ذات سے اوپر والیوں کی نگرانی کرتی ہیں +

اوٹ۔ آڑ۔ پردہ۔ لکڑی وغیرہ اور کپڑے کی بنی ہوئی چیز جو پردہ کرنے کو لگائی جاتی ہے۔ بیگم صاحب کی مسہری کے پاس کیا خوب صورت اوٹ لگی ہوئی ہے +

اُوڑنا - ایک قسم کی سیون ہے - بی منلانی کیا اچھا اُوڑا کرتی ہیں ۔

اُوڑا پڑنا - ع دنیا سے ناپید ہونا - بازار میں سبز ترکاریوں کا بھی اوڑا پڑ گیا ہے ۔

اوڑھنی بدلنا - ع عورتیں بہناپا کرنے کو دوپٹہ بدلتی ہیں - بی منلانی نے خانم صاحب سے اوڑھنی بدل بہناپا کیا ہے ۔

اوس سی پڑنا - سنسان نظر آنا - بی ہمسائی کے گھر اوس سی پڑ گئی ہے ۔

اُوکے چوکے - بھولے بھٹکے - مرزا اُوکے چوکے اپنے گھر میں آنکلتا ہے ۔

اُونچی ناک ہونا - ع - عزت مند ہونا - اللہ نے ان کی اونچی ناک کی ہے ۔

اوندھے منہ دودھ ڈالنا - بڑا ہو کر بچوں کیسی باتیں کرنا - ماماں کی بچی اوندھے منہ ڈالتی ہے ۔

اوہو جی - خوشی کا کلمہ - اوہو جی کیا دھوم کی برات آئی ہے ۔

اُوئی - عورتوں کا ایک معمولی لفظ ہے - جو بطور ناز - یا کسی چونک پڑنے والی حالت میں بولتی ہیں - اُوئی میں ڈر گئی - اُوئی یہ کیسی بات ہے ۔

آویزہ - ایک زیور ہے جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں - بیگم صاحب کے کانوں میں زمرد کے آویزے کیا بہار دیتے ہیں ۔

اہاہا ہاہا ہو ہو ہو - نہایت خوشی کے وقت اظہار مسرت کو کہتے ہیں - اہاہاہا ہو ہو ہو کیا گھٹا امنڈی ہے ۔

آہلے گہلے پھرنا - اتراتے پھرنا - خوش خوش ہونا - آج خانم صاحب اہلے گہلے پھر رہی ہیں کیا مل گیا ۔

ایڑیاں رگڑنا - نہایت تکلیف میں ہونا - جاں کنی کی نوبت - ماماں کل سے ایڑیاں رگڑ رہی ہے - فاقے سے جان لبوں پہ آبنی ہے ۔

ایڑی چوٹی پر سے وارنا - قربان کرنا - حقارت کے لائق جاننا - وہ تو بیگم صاحب

کی ایڑی چوٹی پر سے وارنے کے لائق ہے +

ایک آنکھ نہ بھانا۔ کچھ بھی پسند نہ آنا۔ مجھے وہ ایک آنکھ نہیں بھاتی +

ایک پیٹ کے۔ ایک ماں کے بچے حقیقی بہن بھائی۔ ماشاءاللہ یہ پانچوں ایک پیٹ کے بچے ہیں +

ب

باپ تک جانا۔ کسی کے باپ کو برا بھلا کہنا۔ وہ مُردار باپ تک جانے لگی ہے +
بات بات میں چھری کٹاری۔ ہر بات میں لڑائی جھگڑا۔ بی ہمسائی کی ہر بات میں چھری کٹاری ہوتی ہے +
بات بڑھانا۔ فساد کا ترقی دینا۔ خانم صاحب کو بات بڑھانا اچھا نہیں +
بات بگڑنا۔ عزت۔ ساکھ میں فرق آنا۔ خدا نہ کرے کسی کی بات بگڑے +
بات پر آنا۔ اپنی بات پہ ضد کرنا۔ بیگم صاحب جب بات پر آجاتی ہیں۔ پھر کسی کی نہیں مانتیں +
بات پکی کرنا۔ قول قرار کا مضبوط کرنا۔ شادی بیاہ کی بات پکی کرنا +
بات جانا۔ اعتبار میں فرق آنا۔ بات گئے بات نہیں ملتی +
بات چلانا۔ ذکر چھیڑنا۔ بی ہمسائی نے بیٹے کی نسبت کی بات چلائی تھی پھر کوئی آیا گیا نہیں اسلئے چپ ہو گئیں +
بات رکھ لینا۔ عزت رکھ لینا۔ میں نے سو روپے مانگے تھے خورشید مرزا نے بات رکھ لی اسی وقت ماماں کے ہاتھ بھیج دیئے +
بات رہ جانا۔ عزت رہ جانا۔ بہت بڑی برات آئی تھی۔ مگر بی ہمسائی کی بات رہ گئی کسی بات کی کمی نہیں ہوئی +
بات کا پورا۔ قول کا سچا +
بات کاٹنا۔ ایک شخص بات کر رہا ہے ابھی تمام نہیں ہوئی کہ اسکی کاٹ کر خود بات کرنا +

خانم صاحب میں بات کاٹنے کی کیا بُری عادت ہے +

بات کُھلنا ۔ بھید کا ظاہر ہونا۔ بی ہمسائی کی بات کُھل گئی ۔ اب باتیں بنانے سے کیا ہوتا ہے +

بات کی بات میں ۔ بہت جلد۔ ماماں بازار جاتی ہے اور بات کی بات میں آ جاتی ہے +

بات کے پھول جھڑنا ۔ نہایت فصیح اور پیاری باتیں کرنا۔ صاحبزادی صاحب کے بات کئے پھول جھڑتے ہیں +

بات مارنا ۔ طعنہ مارنا۔ خانم صاحب دیکھا بی ہمسائی نے کیسی بات ماری +

بات میں نفی نکالنا ۔ کسی بات میں کوئی نقص نکالنا۔ بی ہمسائی ہر بات میں نفی نکالنے کو تیار رہتی ہیں +

بات نہ پوچھنا ۔ متوجہ نہ ہونا۔ خورشید مرزا اپنی بی بی کی بات نہیں پوچھتے +

باتونی ۔ بہت باتیں کرنے والا۔ ماماں بڑی باتونی ہے +

باتیں ہیں ۔ دھوکا ہے۔ یہ خانم کی باتیں ہیں وہ روپے دینے والی نہیں +

بات پھوٹنا ۔ بھید ظاہر ہونا۔ کل زرینہ کی زبان سے جعفری بیگم کی بات پھوٹی ہے +

باغ باغ ہونا ۔ بہت خوش ہونا۔ آمنہ بیگم میاں کے نوکر ہو جانے سے باغ باغ نظر آتی ہیں +

باتیں چھانٹنا ۔ بناوٹی باتیں کرنا۔ خانم صاحب کیسی باتیں چھانٹ رہی ہیں +

باٹ ۔ آٹا وغیرہ تولنے کا پتھر یا لوہے کا بنا ہوا۔ انگریزی میں لوہے کے باٹ چلتے ہیں +

باجا گاجا ۔ طرح طرح کے باجے اور دھوم دھڑکا۔ خورشید مرزا کے ہاں شب رات گاجے باجے سے آئی تھی +

باجی۔ بڑی بہن۔ میں باجی سی پڑھتی ہوں +

باچھ۔ ہونٹوں کے گوشے میں جو جگہ ہوتی ہے۔ بی بی کیا کروں ایک طرف کی باچھ پھٹ گئی ہے +

باچھیں کھلنا۔ نہایت خوش ہونا۔ دلہن کے نام پر خورشید مرزا کی باچھیں کھلی جاتی ہیں +

بادامی۔ بادام کا سا رنگ۔ خانم صاحب کے سر پر بادامی دوپٹہ سوہتا ہے +

بادشاہانہ۔ بڑی شان و شوکت والا۔ خورشید مرزا کا کارخانہ بادشاہانہ ہے +

بادل چھانا۔ ابر گھرنا۔ کیسے کالے کالے بادل چھا رہے ہیں +

بادلہ۔ ایک جھنا کپڑا جس میں زری کے تار ڈالے جاتے ہیں۔ اب محلات میں بادلہ کا چرچا نہیں رہا +

بارہ باٹ کرنا۔ خراب کرنا برباد کرنا۔ مرزا نے گھر بارہ باٹ کر دیا۔

بارہ باٹ ہونا۔ تباہ ہونا۔ خراب ہونا۔ خورشید مرزا کے گھر میں کوئی دیکھنے والا نہیں گھر بارہ باٹ ہو رہا ہے +

بارہ پنی توپ۔ بہت موٹی عورت۔ خانم صاحب بارہ پنی توپ ہیں +

بارہ دری۔ بارہ دروازے کا ہوادار مکان۔ نواب صاحب نے باغ میں عمدہ بارہ دری بنوائی ہے +

بارہ گنی لکھتی ہوں۔ یعنی ایک کی جگہ بارہ دینے پر شرط باندھتی ہوں۔ یہ بات یوں نہ ہو تو بارہ گنی لکھتی ہوں +

بارہ وفات۔ ربیع الاول کے ابتدائی بارہ روز جس میں کسی دن پیغمبر صاحب کی وفات ہوئی۔ اب کے بارہ وفات کا چاند نظر آئے گا +

بار یکیاں نکالنا۔ ذرا ذرا سی بات کو چھیڑنا۔ خانم صاحب کلام میں بڑی باریکیاں نکالتی

ہیں +

بازار کھلنا۔ دوکانیں کھلنا۔ ماماں بازار کھل گیا ہو گا سودا سلف لے آ +

بازوبند۔ ایک زنانہ زیور ہے۔ صاحبزادی کے جڑاؤ بازوبند کیا خوب صورت پہنے

ہیں +

باس متی۔ چاول کی ایک قسم ہے۔ باس متی کے پلاؤ کیا کہنا +

باسی عید۔ عید کا دوسرا دن۔ بیگم صاحب باسی عید کو درگاہ جائیں گی +

باغچہ۔ چھوٹا سا باغ۔ دیوانخانہ کے سامنے نواب صاحب کا باغچہ کیا خوب ہے +

بافتہ۔ ایک ریشمی کپڑے کا نام ہے۔ خانم صاحب بافتہ لائی تھیں۔ بیگم نے ناپسند

کیا +

باقر خانی۔ ایک قسم کی روغنی بڑی روٹی ہے۔ جو تنور میں لگائی جاتی ہے۔

نواب صاحب کے ہاں تورہ میں باقر خانیاں تقسیم ہوئیں کیا خستہ سوندھی اور

بھربھری تھیں +

بال بچوں والی۔ کسی بچوں کی ماں۔ رحیمن بال بچوں والی ہے۔ کسی کام میں

لگ گئی جو نہ آسکی +

بالا بتانا۔ حیلہ کرنا۔ جھوٹ بات بنانا۔ بی ہمسائی نے مجھے خوب بالا بتایا میں اُن کی

باتوں میں آ گئی +

بالا بھولا۔ سیدھا سادہ۔ رحیما بالا بھولا لڑکا ہے +

بال کی کھال کھینچنا۔ ذرا ذرا سی بات کا دیکھنا۔ بی فہمن کو بال کی کھال

کھینچنا بہت آتا ہے +

بال کھولنا۔ عورتوں کا نوحہ و ماتم کرنا۔ جو بال کھول کر کرتی ہیں۔ مجلس عزائے امام

حسین میں سب بیبیوں نے بال کھولے تھے +

بالاپوش ۔ پلنگ لحاف توشک کے اوپر ڈالنے کا کپڑا ۔
بالا ۔ کانوں میں پہننے کا حلقہ ۔ بی ہمسائی نے اپنی لڑکی کے لئے ایک تولہ سونے کے بالے بنوائے ہیں ۔
بالی ۔ کانوں میں پہننے کا زیور ۔ بہمن کے کانوں میں موتی پڑی ہوئی بالیاں کیسی جھولتی ہیں ۔
بالائی ۔ دودھ کی ملائی ۔ لکھنؤ میں بالائی نہایت تحفہ بکتی ہے ۔
بالٹی ۔ ڈولچی جس میں گھوڑوں کو پانی پلاتے یا دانہ رکھتے یا اور کام میں لاتے ہیں ۔
بالوشاہی ۔ ایک قسم کی مٹھائی ہے ۔ صاحبزادی صاحب کو بالوشاہی بہت پسند ہے ۔
بالی عمر ۔ بچپن کی عمر ۔ ابھی اس کی بالی عمر ہے وہ دنیا کی باتوں کو کیا جانے ۔
باہمن کی بیٹی کلمہ پڑھنے لگے ۔ نہایت سلونی چیز کی تعریف میں کہتے ہیں سموسے ایسے ہیں کہ باہمن کی بیٹی کھائے تو کلمہ پڑھنے لگے ۔
بانٹ چونٹ کر ۔ تقسیم کرکے ۔ خانم صاحب حصے بخرے بانٹ چونٹ کر فراغت ہوگئیں ۔
باندھنو باندھنا ۔ جھوٹ تہمت کی باتیں بنانا ۔ خانم صاحب باندھنو باندھتی ہیں ۔
بانگی ۔ نمونہ ۔ ماماں کل کیسی طرح کے چاولوں کی بانگی لیتی آنا ۔
بانگڑو ۔ احمق ۔ بے وقوف ۔ وہ تو بالکل بانگڑو ہے ۔
بانو ۔ بی بی ۔ گھر کی مالک ۔ خورشید بانو اپنے گھر کی آپ مختار ہیں ۔
بادا آدم نرالا ہے ۔ عجیب ڈھنگ کا حال ہے ۔ خانم صاحب کے گھر کا بادا آدم نرالا ہے ۔

باؤٹا - جھنڈا۔ نشان - اب ہندوستان میں انگریزی باؤٹا اڑتا ہے +

باورچی - کھانا پکانے والا - مرزا صاحب کا باورچی بڑا ہوشیار ہے +

باورچی خانہ - کھانا پکنے کا مکان +

بپھرنا - ضد کرنا۔ مچلنا۔ ننھا ایسا بپھرتا ہے کہ سمجھائے نہیں سمجھتا +

بت - قد۔ عمر۔ لڑکی کا جتنا بت ہے اتنا کام کرتی ہے +

بت بننا - چپ ہونا۔ بی مغلانی کیسی بت بنکر بیٹھی ہیں +

بتولوں میں آنا - دھوکے کھانا۔ میں رحمن کے بتولوں میں آنے والی نہیں +

بتولا بتانا - دھوکا دینا۔

بتا بتانا

بات کا بتنگڑ - بات کا بڑھانا۔

بتیا - چند ترکاری کی قسم کے ہرے اور نئے نکلے ہوئے کچے پھل۔ ماماں ککڑی کی بتیا لائی تھی انگلی کے برابر ہوگی +

بتیسا - عورتوں کے جننے کے بعد ان کی مضبوطی کو ۳۲ دواؤں سے بنایا جاتا ہے۔ بی بھائی نے بتیسے کے لڈو بنوائے تھے +

بتیسی - دانتوں کی دو لڑیاں - خانم صاحب کی بتیسی کیا اچھی ہے +

بٹن - بوتام - ننھے کی قمیص کے بٹن کیا خوب صورت ہیں +

بٹوا - کئی تہ کی خوبصورت تھیلی جس میں عورتیں چکنی ڈلی الائچی وغیرہ رکھتی ہیں - بی مغلانی دس طرح کے بٹوے بناتی ہیں +

بجبجانا - کسی کھانے کا سڑ کر کھدبدانے لگنا۔ بی بی کل کا رکھا ہوا قورمہ تو بجبجانے لگا +

بجر بٹو - ایک قسم کا کھلونا۔ بنارس کا بجر بٹو مشہور ہے +

بِن مارے کی توبہ۔ ناحق کی شکایت۔ ناواجبی فریاد۔ ماماں سے میں نے کچھ نہیں کہا۔ بِن مارے کی توبہ کرتی ہے ۔

بنا۔ بنڑا۔ نیا دولہا یہ دونو لفظ اکثر گیتوں میں آتے ہیں۔ بنڑا بن آیا بڑی دھوم سے ۔

بنی۔ بنڑی۔ نئی دلہن ۔

بُنگارنا۔ زور زور سے بات کرنا۔ غل مچانا۔ آج بی ہمسائی کیوں ہنکار رہی ہیں ۔

بَنگڑی۔ ایک قسم کی بل دار چوڑی ۔

بَنّو۔ بانو کا مخفف۔ بی بی۔ چھوٹی لڑکی ۔

بُوا۔ بہن یا بہن کے معنی ہیں۔ بوا میں نے کتنی دفعہ آپ کو یاد کیا ۔

بُوبا پیٹ۔ رحیما اپنا ہی بوبا بھرنا چاہتا ہے ۔

بوتل والی۔ شراب۔ عورتیں شراب کو اتنا نجس اور خراب سمجھتی ہیں کہ اس کا نام نہیں لیتیں۔ خورشید مرزا کو بوتل والی کا بڑا چسکا پڑا ہے ۔

بوٹی بوٹی پھڑکنا۔ نہایت چنچل ہونا۔ چلبلا ہونا۔ خانم کے لڑکے کی بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے ۔

بوٹی توڑنا۔ زور سے چٹکی لینا۔ اوئی تم نے بوٹی توڑلی ۔

بجلیاں۔ وہ بجلی جو عورتیں دونو کانوں میں پہنتی ہیں۔ صاحبزادی صاحب کے لئے بے پورسے جڑاؤ بجلیاں آئی ہیں ۔

بجلی ٹوٹے۔ بجلی گرے۔ مرے۔ غارت ہو۔ ماماں پر بجلی ٹوٹے اس موسلا دھار بارش میں بھی اس کا پاؤں گھر میں نہیں رہتا ۔

بجوگ پڑنا۔ جدائی ہونا۔ خورشید مرزا اور ان کی بی بی میں کچھ ایسا بجوگ پڑ گیا ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا ۔

بچا کھچا۔ جو ضرورت میں صرف ہو کر باقی رہ جائے۔ گھر کا بچا کھچا کھانا ماماں لے جاتی

پیئے ٭
بچوڑنا۔ گودنا۔ کھولنا۔ خانم صاحب نے ایک ایک بال بچوڑ کر دیکھا ٭
بچوں کا کھیل نہیں۔ آسان نہیں۔ شادی بچوں کا کھیل نہیں ٭
بچھویا۔ جدائی۔ میاں بی بی میں برسوں سے بچھویا پڑ رہا ہے ٭
بچھیرا پلٹن۔ بچوں کی پلٹن۔ صبح کو دیکھو جب اسکول کو لڑکوں کی بچھیرا پلٹن جاتی ہے ٭
بختاور۔ خوش نصیب۔ یہ لڑکی بختاور ہوئی۔ ہوتے ہی باپ کو سو روپیہ کی نوکری مل گئی
بختاور۔ بدنصیب۔ یہ لڑکا ایسا بختاور ہوا کہ باپ کی روزی اڑ گئی ٭
بختوں جلی۔ بدقسمت۔ بے اولادوالی۔ ماماں ہمیشہ کی بختوں جلی ہے ٭
بخرا۔ حصہ۔ خورشید مرزا کے ہاں سے بخرا آیا ہے ٭
بخیہ۔ ایک قسم کی مضبوط سیون ہے۔ بی صلافی کا بخیہ میرے پسند ہے ٭
بدذات۔ کم اصل۔ شریر۔ ماماں کی بیٹی بڑی بدذات ہے ٭
بدری۔ جست کے برتن پر چاندی کا کام جو پہلے بیدر علاقہ دکن میں خوب بنتا تھا اسلئے اسی نام سے مشہور ہو گیا۔ نواب صاحب کے ایک میز پر بدری کے کام کی سب چیزیں چنی ہیں ٭
بدکنا۔ نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔ مکروہ جاننا ٭
بدن پھیکا ہونا۔ جسم کا گرم ہونا حرارت کا معلوم ہونا۔ بچہ کا بدن پھیکا ہو رہا ہے
بدّو کرنا۔ بدنام کرنا۔ گھر والوں نے خانم صاحب کا نام بدّو کر رکھا ہے ٭
بدّو ہونا۔ رسوا ہونا۔ کسی کا بدّو ہونا اچھا نہیں ٭
بگھار۔ گھی میں کتری ہوئی پیاز وغیرہ ڈال لیتے ہیں۔ پھر اس گھی کو دال وغیرہ میں ڈالتے ہیں اسے بگھار کہتے ہیں۔ ماماں نے آج خوب بگھار لگایا ہے

بلاق۔ ایک زیور کا نام ہے جو ناک کی دیوار میں پہنا جاتا ہے۔ صاحبزادی کی ناک میں بلاق کیا زیب دیتا ہے +

بلا بو غما۔ ناقص چیز۔ مکروہ غذا۔ ماماں کو جو بلا بو غما ملا کھا لینے سے کام

برف۔ جاڑوں میں پڑتا ہے۔ اور کل سے بنایا جاتا ہے۔ امیر لوگ پانی میں پیتے ہیں جو نہایت ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ نواب صاحب اور بیگم صاحب دونو کو برف پینے کی عادت ہے۔ سولہ پونڈ روز آتا ہے +

برفی۔ دودھ کے کھوئے میں قند کی چاشنی ملا کر بناتے ہیں۔ بہت خوش ذائقہ مٹھائی ہوتی ہے اکثر عورتیں بھی بنا لیتی ہیں۔ صاحبزادی صاحب کو برفی کا بڑا شوق ہے +

برقع۔ عورتوں کے بدن ڈھانکنے کو سر سے پاؤں تک کی ناپ کا بنایا ہوا ایک لباس ہے۔ مصر اور عرب میں برقع کی عام رسم ہے سفر کے لئے برقع نہایت عمدہ چیز ہے +

بروگن۔ خاوند کی جدائی میں محبت کی ماری ہوئی عورت۔ بی ہمسائی میاں کی یاد میں بروگن بن رہی ہیں۔ اور میاں اُن کے خیال میں بردگی ہونگے +

بری۔ وہ میوہ اور مٹھائی اور سامان وغیرہ جو ساچق کے روز دولہا کی طرف سے دلہن کے ہاں بھیجا جاتا ہے۔ میوہ مٹھائی کو عمدہ عمدہ کشتیوں میں بھرتے اور کشتیوں کو رنگواتے ہیں۔ صاحبزادی کی بری نواب صاحب کے ہاں سے بہت کثرت کے ساتھ آئی +

بڑی چیز اٹھانا۔ قرآن اٹھانا۔ رحیما نے بڑی چیز اٹھالی اور قسم کھا گیا +

بڑیاں۔ مونگ یا ماش کی پیٹھی کی بنائی جاتی ہیں۔ بڑیاں دال سے اچھی ہوتی ہیں

بڑا آزار۔ سل یا دق کی بیماری۔ خورشید مرزا کو سنتے ہیں بڑا آزار ہے +

بڑا بول بولنا۔ غرور کی بات کہنا۔ بڑا بول بولنا اچھا نہیں

بڑا چلہ۔ بچہ کا چالیسویں دن کا نہان۔ خیر سے آج صاحبزادی صاحب کا بڑا چلہ ہے

بڑا دیدہ ہونا۔ شوخ چشم اور نڈر ہونا۔ ماماں کی بیٹی کا بڑا دیدہ ہے +

بڑبڑانا۔ چپکے چپکے منہ میں بڑبڑ کرنا۔ ماماں باندیوں کی طرح جب دیکھو بڑبڑاتی رہتی ہے +

بڑھانا۔ کھانے یا دسترخوان کے اٹھانے کو بڑھانا کہتے ہیں۔ ماماں دسترخوان بڑھا لے یا کھانا بڑھا لے +

بڑھاوے میں آنا۔ کسی کی تعریف پر پھولنا۔ خانم صاحب بی مغلانی کے بڑھاوے میں آ رہی ہیں +

بڑھ بڑھ کے بولنا۔ شیخی کی باتیں کرنا۔ خانم صاحب بہت بڑھ بڑھ کے بولتی ہیں +

بڑھ کر بولنا۔ شیخی مارنا۔ ادب کے درجہ سے آگے بڑھ کر بات کرنا۔ چھوٹے کو بڑے کے سامنے بڑھ کر بولنا زیب نہیں دیتا +

بدن ٹوٹنا۔ ہڑ پھوٹن پڑنا۔ ماماں کہتی تھی میرا بدن ٹوٹ رہا ہے +

بدھاوا۔ مبارکباد کے اظہار کو مٹھائی وغیرہ لانا۔ بھائی کو صحت ہوئی بہنیں بدھاوا لائی ہیں +

بدھیاں پڑنا۔ قمچی یا کوڑی کا نشان پڑنا۔ بیگم صاحب نے نسترن کو قمچیوں سے اتنا پٹوایا کہ بدھیاں پڑ گئیں +

بدھیاں ڈالنا۔ مارتے مارتے کھال اڑا دینا۔ اگر پھر ایسا کیا تو مارتے مارتے بدھیاں ڈال دونگی +

برا چیتنا۔ برائی چاہنا۔ کسی کو برا چیتنا اچھا نہیں +

برا درجہ کرنا۔ خراب و خستہ کرنا۔ خورشید مرزا نے بی بی کا برا درجہ کر رکھا ہے +

برات۔ دولہا کی سواری کا اجلاس۔ خورشید مرزا بڑے شان شکوہ سے برات لاکے

بچے +

برابر کی ٹکر۔ برابر کا درجہ۔ دولہا دلہن کے باپ دونوں برابر کی ٹکر کے ہیں پھر دونوں طرف سے کیوں برابر کی دھوم دھام نہ ہوگی +

برس دن کا دن۔ سالانہ تہوار۔ عید برس دن کا دن ہے +

برسوں جھولنا۔ مدتوں کوشش کرنا۔ نواب صاحب کی سرکار میں تنخواہ کو برسوں جھولا کرو۔ کوئی نہیں پہونچتا +

برش۔ بال صاف کرنے کی چیز۔ انگریزی برش سے بال خوب صاف ہوتے اور برابر بیٹھتے ہیں +

بڑی روٹی۔ قرآن شریف سے مراد۔ مرزا باقر نے غضب کیا پچاس روپے کے لئے بڑی روٹی اٹھالی +

بس بھری۔ زہریلی۔ فتنہ پرداز۔ ماماں کی بیٹی بس بھری ہے +

بس کی گانٹھ۔ فسادی شریر۔ خانم صاحب کو بس کی گانٹھ سمجھو +

بساند۔ گوشت یا مچھلی کی بو۔ آج کیسا سالن پکایا بساند تک نہیں گئی +

بسم اللہ۔ شروع مکتب۔ آج صاحبزادی کی بسم اللہ ہے +

بسم اللہ کے گنبد میں بیٹھنا۔ آرام سے بے خوف و خطر جگہ میں بیٹھنا۔ خانم صاحب بسم اللہ کے گنبد میں بیٹھی ہوئی ہیں +

بس میں کرنا۔ قابو میں کرنا۔ بی بی خورشید مرزا کو اپنے بس میں کر رکھا ہے +

بس میں ہونا۔ قابو میں ہونا۔ خورشید مرزا بی بی کے بس میں آگئے ہیں +

بس کی۔ قابو کی

بسنتی پوشاک۔ زرد رنگ کا لباس۔ بیگم صاحب نے آج بسنتی پوشاک پہنی ہے +

بغض للّہی ۔ خدا واسطے کی دشمنی ۔ بی مغلانی کو مجھ سے بغض للّہی ہے ۔

بغلی بچہ ۔ بغل میں لگانے کا تکیہ ۔ بیگم صاحب نے اطلس کے بغلی تکیے بنوائے تھے ۔

بغلیں جھانکنا ۔ شرمندگی سے سر جھکا کر کبھی اِس بغل کبھی اُس بغل کی طرف دیکھنا ۔ بی بی کے سامنے خورشید مرزا بغلیں جھانکنے لگتے ہیں ۔

بقچی ۔ کپڑے رکھنے کی چھوٹی گٹھڑی ۔ ماماں میری بقچی اُٹھا لا ۔

بِک لگانا ۔ بکواس کرنا ۔ بڑی بی کو بِک لگی ہے ۔

بُکّا بھرنا ۔ چٹکی مارنا ۔ ماماں نے بُکّا بھر کے پسے ہوئے دھنیے چھپا کر رکھ دیئے ہیں ۔

بلسنا ۔ مکھ دیکھنا ۔ ہر چیز سے لطف اٹھانا ۔ خانم صاحب کو ارمان کے موافق بلسنا نصیب ہوا ۔

بلکنا ۔ بچوں کا بلبلا کر رونا ۔ مجھ سے بچہ کا بلکنا دیکھا نہیں جاتا ۔

بلّا ۔ احمق ۔ بے وقوف ۔ بدتمیز ۔ ماماں کا لڑکا بالکل بلّا ہے ۔

بلّی ۔ بدتمیز ۔ بے وقوف ۔ احمق ۔ خانم صاحب کی چھوکری کیسی بلّی ہے ۔

بل نکالنا ۔ سیدھا کرنا ۔ بی بی نے میاں کا خوب بل نکالا ۔

بلا پیچھے لگانا ۔ آفت میں پھنسانا ۔ میں نے چھوکری رکھ کر بلا پیچھے لگا لی ہے ۔

بلائیں لینا ۔ ماں بیٹے کی بہن بھائی کی بلائیں لیتی ہے یعنی اپنے دونوں ہاتھ اُن کے سر سے اتار اپنی انگلیاں اپنے سر پر توڑتی ہے ۔ خورشید مرزا آئے تو ماں بہنیں بلائیں لینے کو کھڑی ہو گئیں جھٹ جھٹ بلائیں لیں ۔

بلبوں بلبوں پڑنا ۔ گھر میں خرچ وغیرہ کی تنگی ہونا ۔ بی ہمسائی کے گھر میں آپ بلبوں بلبوں پڑ رہی ہے وہ کسی کو کیا دینگی ۔

بلبوں بلبوں ہونا ۔ گھبرانا ۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا ۔ طاعون کے خوف سے محلّہ بھر میں بلبوں بلبوں ہو رہی ہے ۔

بن مارے کی توبہ۔ ناحق کی فریاد۔ ماماں کی بیٹی بن مارے کی توبہ کرتی ہے ؛

بُندا۔ ایک صراحی دار نگینہ ہوتا ہے۔ جسے عورتیں کان میں پہنتی ہیں۔ صاحبزادی نے دو جوڑے بندے منگوائے ہیں۔ یاقوتی جوڑ نہایت عمدہ ہے ؛

بندھی مٹھی۔ جو بات کسی پر ظاہر نہ ہو۔ بندھی مٹھی لاکھ کی او کھل گئی تو خاک کی (مثل)

بوٹی چڑھنا۔ موٹا ہونا۔ ماماں کے کیسی بوٹی چڑھی ہے ؛

بوٹیاں اڑانا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ رحیمن کی بوٹیاں اڑا ڈالو۔ وہ کہنے والی نہیں ؛

بوٹیاں کاٹنا۔ پرزے کرنا۔ اسکی بوٹیاں کاٹنا لازم ہیں ؛

بوٹیاں کاٹنا۔ جو اپنی نسبت غصہ ہونے کے معنے میں بولا جائے تو اپنے کا لفظ کہتے ہیں۔ مجھے اسپر ایسا غصہ آتا ہے کہ اپنی بوٹیاں کاٹتی ہوں ؛

بوٹیاں کھانا۔ صدمہ پانا۔ کنواری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں (مثل)

بوچھاڑ پڑنا۔ گالی کوسنے پڑنا۔ بی ہمسائی پر چاروں طرف کی بوچھاڑ پڑتی ہے ؛

بوغبند۔ ڈھرا سیا ہوا کپڑا جس میں لحاف تو شک باندھ کر رکھتے ہیں۔ رحیما سے کہنا بستر کو بوغبند میں اچھی طرح باندھے ؛

بَو کھلانا۔ گھبرانا۔ دیوانوں کی طرح پھرنا۔ شادی کی دھن میں کریما بوکھلایا پھرتا ہے ؛

بُوندا باندی۔ اکا دکا بوند پڑنا۔ بادل تو خوب اٹھا تھا مگر یونہی بوندا باندی ہو کر گئی ؛

بھ

بھا بھا بھرنا۔ کثرت سے ہونا۔ آمنہ بیگم کے یہاں دو بھینس ہیں۔ دودھ بھا بھا بھرتا ہے +

بھانت بھانت۔ قسم قسم۔ طرح طرح۔ ریل پر بھانت بھانت کا آدمی نظر پڑتا ہے +

بھانڈا پھوٹنا۔ بھید ظاہر ہونا۔ بی ہمسائی کا بھانڈا پھوٹ گیا +

بھانڈا پھوڑنا۔ بھید ظاہر کر دینا۔ بی مغلانی نے خانم صاحب کا بھانڈا پھوڑ دیا +

بھاوج۔ بھابی۔ بھائی کی جورو +

بھائی۔ وہ روح جو ننھے بچوں کو سوتے میں ہنساتی یا رلاتی یا ڈراتی ہے۔ اس کو بعض بے حیائی کہتے ہیں مگر بھائی صحیح ہے +

بھائیں بھائیں کرنا۔ سنسان نظر آنا۔ خورشید مرزا کی بیگم مائکے چلی گئیں۔ مکان بھائیں بھائیں کر رہا ہے +

بھبوکے اٹھنا۔ غصہ کے مارے آگ سی لگنا۔ بی مغلانی کی بات سے خانم صاحب کے بھبوکے اٹھتے ہیں +

بھپارہ دینا۔ کلھیا میں دوا ڈال کر آگ پر رکھنا اور جب بھاپ نکلنے لگے تو وہ بھاپ درد یا ورم پر پہونچانا۔ ننھے کے کان میں درد تھا۔ خانم صاحب نے کسی دوا کا بھپارہ دیا وہ اسی وقت اچھا ہو گیا +

بہت ہی بہت ہے۔ بالکل کچھ نہیں ہے۔ آج کل بی ہمسائی کے ہاں بہت ہی بہت ہے +

بھتی۔ موت کا کھانا۔ بھات یا کڑوی کھچڑی۔ بی مغلانی کے ہاں خانم صاحب نے بھتی بھیجی تھی ٭

بھدرک۔ سلیقہ۔ ماماں کے کام میں کچھ بھدرک نہیں ٭

بھانجی مارنا۔ کسی کی بھلائی میں خلل ڈالنا۔ بھانجی مارنا اچھا نہیں ٭

بھانجی خور۔ کسی کی بھلائی میں خلل ڈالنا۔ خانم صاحب بڑی بھانجی خور ہیں ٭

بھجنگا۔ ایک کالے رنگ کا پرندہ ہوتا ہے۔ ماماں کا لڑکا کیا کالا بھجنگا ہے۔

بھجیا۔ بھونا ہوا ساگ۔ مجھے میتھی کی بھجیا بہت پسند ہوا ہے ٭

بھدا کا۔ بھد سے گرنے کی آواز۔ سنا یہ کیسا بھدا کا ہوا ہے ٭

بھد بھد۔ موٹے آدمی یا بطخ کے چلنے کی آواز۔ ماماں کی بیٹی بھد بھد کرتی آرہی ہے

بھدرک۔ سلیقہ۔ ماماں کے کام میں کچھ بھدرک نہیں ٭

بھرا بھتولا۔ آسودہ حال۔ صاحب اولاد۔ خورشید مرزا بھرے بھتولے ہیں ٭

بھرا پڑا بی مہاتی کا گھر بھرا پڑا ہے ٭

بھرا گھر۔ جس گھر میں بی بی بچے وغیرہ سب ہوں۔ اللہ رکھو بیگم صاحب کا بھرا گھر ہے ٭

بھرتا۔ بینگن کو بھبھلا کر یا آلو وغیرہ کو ابال کر بناتے ہیں۔ روغنی روٹی کے ساتھ آلو کا بھرتا کیا مزہ دیتا ہے ٭

بھرکس نکلنا۔ کسی تکلیف سے اذیت پہونچنا۔ مجھے شام تک کھانا نہ ملا میرا تو بھرکس نکل گیا ٭

بھرنا۔ پورا ہونا۔ نباہ کرنا۔ زخم بھرنا۔ میلے کی کثرت۔ سلوک کرنا۔ لبالب کرنا۔ زخم کا انگور بندھنا۔ صاحبزادی کو چار بھر کے پانچواں لگا تمام عمر کلمہ بھرتا ہے یعنے نباہ کرتا ہے۔ میلہ خوب بھرا تھا۔ وہ تو میکے کو بھرتی ہے یعنے میکے والوں کے ساتھ سلوک کرتی ہے۔

سقہ پانی بھر گیا۔ بچے کا زخم بھر آیا ہے۔

بھر نظر دیکھنا۔ اچھی طرح دیکھنا۔ میں نے بھر نظر نہیں دیکھا۔

بھرے کو بھرنا۔ کھاتے پیتے کے ساتھ سلوک کرنا۔ دنیا بھرے کو بھرتی ہے۔

بھری مجلس میں۔ بیچ مجلس میں۔ خانم صاحب نے بی مغلانی کو بھری مجلس میں جواب دے دیا تھا۔

بھڑ کا چھتّا۔ بھڑوں کے رہنے کا گھر۔ لڑائی کرانے والا مرد یا عورت۔ ماماں بالکل بھڑ کا چھتّا ہے۔

بھڑاس نکالنا۔ رونے سے دل کا رنج اور غصہ دور کرنا۔ بی ہمسائی نے کل دل کی بھڑاس نکال لی۔

بھڑ بھڑنگا۔ محل نمبا پڑا۔ کل بی ہمسائی کے ہاں بڑا بھڑ بھڑنگا تھا۔

بھڑ کے چھتّے کو چھیڑنا۔ فسادی آدمی کو اکسانا۔ بی مغلانی کو چھیڑنا بھڑ کے چھتّے کو چھیڑنا ہے۔

بھس کے مول ملیدہ۔ مہنگی چیز کا سستے داموں ملنا۔ شکر کیسی سستی ہوتی ہے بھس کے مول ملیدہ ہے۔

بھشتل۔ گندی۔ ناپاک۔ اس بھشتل کا یہاں کیا کام۔

بھستر۔ نہایت موٹا۔ بھدا۔ ماماں کیا بھستر ہے۔

بہشت کی ہوا۔ ٹھنڈی ہوا۔ آہا کیا بہشت کی ہوا آ رہی ہے۔

بھکراند۔ کھتے کھاری کے سڑے ہوئے غلہ کی سی ناگوار بو۔ ماماں گیہوں کہاں سے اٹھا لائی۔ ان میں تو بھکراند آتی ہے۔

بھکراندہ۔ جس میں سڑے غلہ کیسی بو آتی ہو۔ یہ گیہوں کیسے بھکراندے ہیں۔ یہ روٹی کیسی بھکراندی ہے۔

بھکوسنا۔ کھانا نگلنا۔ ماماں کی لڑکی نے خوب بھکوسا ۔

بھگل ۔ بناوٹ ۔ اچھی حالت چھپانے کو میلی کچیلی وضع بنانا۔ خورشید مرزا نے کیا بھگل بنائی ہے ۔

بھگل گانٹھنا۔ فریب دھوکا۔ مکاری۔ خورشید مرزا بھگل گانٹھ رہے ہیں جیسیں لوگ سمجھیں کہ ان کے پاس کچھ نہیں ۔

بھل بھل ۔ بہت سے پانی گرنے کی آواز۔ گھڑے سے بھل بھل پانی گرنے لگا ۔

بھلسنا۔ جھلسنا۔ اتنا جلنا کہ اوپر کی کھال کو صدمہ پہنچے۔ ہانڈی کی بھاپ سے میرا ہاتھ بھلس گیا ۔

بھمباقا۔ بڑا سوراخ۔ میری دولائی جل گئی اتنا بڑا بھمباقا ہو گیا ۔

بہلانا۔ بچّہ کو کھیل میں لگانا۔ رونے سے باز رکھنا۔ انّا بچّہ کو خوب بہلاتی ہے ۔

بھمبو۔ موٹی عورت۔ ماماں تو بالکل بھمبو ہے ۔

بہناپا۔ بہن بنانا۔ دوستی کرنا۔ بی مغلانی نے خانم صاحب سے بہناپا کیا ہے ۔

بہناپا جوڑنا۔ دوستی پیدا کرنا۔ خانم صاحب نے بی مغلانی سے بہناپا جوڑا ہے ۔

بھنکنا۔ مکھیوں کا ہجوم۔ یہ کھانا کیسا بڑا بھنکتا ہے ۔

بھنکتی صورت۔ گھناونی صورت۔ ماماں کی بھنکتی صورت مجھے اچھی نہیں لگتی ۔

بھنک۔ بھنگ۔ دھیمی آواز۔ اڑتی ہوئی بات [میرے کان میں بھنک پڑی تھی ۔ مجھے یونہی بھنگ معلوم ہوئی

بھوں بھوں رونا۔ بڑی آواز سے رونا۔ جیسے کتّا روتا ہے۔ ماماں کا لڑکا بھوں بھوں رو رہا تھا ۔

بھونڈا نخرہ۔ نازیبا غمزہ۔ خانم صاحب کا بھونڈا نخرہ برا معلوم ہوتا ہے ۔

بھونڈی باتیں۔ بدتمیزی کی باتیں۔ رحمن کی بھونڈی باتیں کوئی کب سنے گا

بھونڈی صورت - روتی صورت - بری صورت - فہمین کی بھونڈی صورت ہی کو مبارک ہو +

بھیانک - وحشت ناک - گھر کیا بھیانک معلوم ہوتا ہے +

بھید لینا - چھپی باتوں کا دریافت کرنا - ننھے کی سسرال سے رحیمن بھید لینے آئی ہے +

بھیڑ بھڑکا - بھیڑ بھاڑ - کل چوک میں بڑا بھیڑ بھڑکا تھا گاڑی مشکل سے نکلی +

بھیگی مرغی - غریب صورت - ماماں کیسی بھیگی مرغی بنکے آتی ہے +

بھینا - بہن یا بہن کے معنی ہیں - بھینا میری طبیعت تو کئی دن سے اچھی نہیں +

بھینٹا بھینٹا - میٹھا میٹھا - کل سے پسلی میں بھینٹا بھینٹا درد ہوتا ہے +

بھیں بھیں رونا - بری آواز سے رونا جیسے بکری ممناتی ہے - خانم صاحب کا لڑکا بھیں بھیں رو رہا ہے

بھینی بھینی - ہلکی ہلکی - پسند - جوہی کے پھولوں میں کیا بھینی بھینی خوشبو آتی ہے +

بونگا - بے وقوف - احمق - رحیا بالکل بونگا ہے +

بونگی - کم عقل - بے وقوف - ماماں بالکل بونگی ہے +

بے حرمت کرنا - بے عزت کرنا کسی کی عصمت میں فرق لانا - کسی کا بے حرمت کرنا اچھا نہیں -

بیکلی - ایک درد جو اکثر نازک عورتوں کو ہوتا ہے - بیگم صاحب کو بیکلی کا درد بہت ستاتا ہے +

بیان کرنا - بکھان کرنا - نہ کہنے والی باتیں ظاہر کرنا - بی مغلانی خانم صاحب کے بیان کہہ رہی ہیں +

بیاہ - شادی - عقد نکاح - کل رحیا کا بیاہ تھا +

بیاہتا - پہلی بی بی جس کو سب رسمیں ادا کر کے دھوم دھام سے بیاہ لائے ہوں - دلاور علی نواب صاحب کی بیاہتا بیگم ہیں +

بھتیلی - بدنصیب - ہم سے بھتیلی کا ذکر +

بیتیلا ۔ نگوڑا۔ مُوا۔ نکما۔ اس کو کبھی خوش دیکھا ہی نہیں۔ رحیما بالکل بیتیلا ہے۔

بی بی ۔ بیوی ۔ اشراف۔ پارسا۔ گھر کی مالک۔ جورو۔ حضرت فاطمہ سے مراد۔

بیٹی والے ۔ شادی ہونے تک دلہن کے ماں باپ وغیرہ کو بیٹی والے کہتے ہیں۔ خورشید مرزا کی نسبت سے بیٹی والے بہت خوش ہیں۔

بیجا ۔ بیجا ۔ کاغذ کا ڈراونا چہرہ جو لڑکے اپنے چہرے پر لگا کر ڈراتے ہیں یا وہ خوفناک صورت جو ایک ڈبے کے کھلونے میں رکھی جاتی ہے اور جب ڈھکنا کھولا جاتا ہے تو وہ اُچک پڑتی ہے۔ ننھے بیجا سے بہت ڈرتا ہے۔

بیر بٹھانا ۔ جادو کرنا۔ موکل بٹھانا۔ خورشید مرزا نے اپنی بیگم کے لئے بیر بٹھا لئے ہیں۔

بیر بسانا ۔ دشمنی کرنا۔ بی خلافی سے بات کرنا۔ خانم صاحب سے بیر بسانا ہے۔

بیر کا رشتہ ۔ نند۔ بھاوج۔ دیورانی جٹھانی ساس بہو سوت سوتیلوں کا رشتہ۔ رحیمن اور فہیمن نند بھاوج ہیں بیر کا رشتہ رکھتی ہیں۔

بیڑا ۔ کتھا۔ چونا۔ چھالیہ وغیرہ پڑا ہوا بنا بنایا پان

بیڑہ اٹھانا ۔ کسی مشکل کام کے کرنے کو آمادہ ہونا۔ مشاطہ نے خورشید مرزا کی شادی کا بیڑا اٹھایا ہے۔

بیڑی بڑھانا ۔ عورتیں منت کا حلقہ بنوا کر لڑکے کے پاؤں میں ڈالتی ہیں اور جب وہ میعاد پوری ہو جاتی ہے تو اس کو اتار کر نذر نیاز کرتی ہیں اور بیڑی اتارنے کو بیڑی بڑھانا کہتی ہیں۔ بیگم صاحب صاحبزادے کو بیڑی بڑھانے کے واسطے درگاہ میں لے جائینگی۔

بیسنی روٹی ۔ چنے کی دال کے آٹے کی روٹی جس میں عورتیں کتری ہوئی پیاز اور نمک زیرہ وغیرہ ملا کر پکاتی ہیں اور جاڑوں کے موسم میں زیادہ پسند کی جاتی ہے۔ صاحبزادی نے بڑے شوق سے بیسنی روٹی پکاتی ہیں۔

بیل منڈھے چڑھنا ۔ شادی کا وقت آنا۔ مراد پوری ہونا۔ دیکھیں بی ہمسائی کی بیٹی

بی بیل کب منڈھے چڑھتی ہے ✦

بیل منڈھے نہ چڑھنا کسی کام میں رخنہ پڑ جانا۔ یہ بیل منڈھے چڑھتی معلوم نہیں ہوتی ✦

بیلی۔ نگہبان۔ غریبوں کا اللہ بیلی ہے ✦

بینجنی۔ اودا رنگ سرخی و سیاہی مائل۔ جیسے بعض بیگن۔ خانم صاحب کے منہ پر بینجنی دوپٹہ کیا کھلتا ہے ✦

بیوی کی صحنک۔ حضرت فاطمہ کے نیاز کی رکابی۔ یہ نیاز اکثر شادی یا اور کسی مراد کے پورا ہونے پر عورتیں نہایت احتیاط سے دلواتی ہیں۔ اور اعلیٰ درجہ کی نیک اور پارسا عورتیں اس کو کھانے کے لئے تجویز ہوتی ہیں۔ اکثر سیدانیوں کو بہتر سمجھا جاتا ہے ✦

بیوی کا دانہ کھانے والا۔ سسرال کی روٹیوں پر پڑا رہنے والا بے غیرت مرد۔ اُن سے کیا ہوگا وہ بیوی کا دانہ کھانے والا ہے ✦

پ

پاانداز - وہ ٹکڑا یا فرش جو دروازہ پر جوتے گرد وغیرہ پونچھنے کو ڈال دیا جاتا ہے - نواب صاحب نے اپنے بنگلہ کے لئے بمبئی سے نئی وضع کے پاانداز منگوائے ہیں +

پاپڑ - مونگ یا ماش کی دال کو خوب دھوکر اس کی پٹھی بنائی جاتی اور مصالح ملا کر موٹے کاغذ کے برابر باریک چپاتیاں جیسی بیلن سے بیل کر بنائی جاتی ہیں - اور انکو رکھ چھوڑتے ہیں کھانے کے وقت بقدر ضرورت لے کر آگ میں سینکتے یا تھوڑے گھی میں تل لیتے ہیں اس کا ذائقہ اور کرکراہٹ نہایت اچھی معلوم ہوتی ہے - اکثر سلیقے والی ہندوانیاں پاپڑ خوب بناتی ہیں +

پاپڑ بیلنا - مصیبت میں پڑنا - بیچاری اماں دو مہینے سے پڑی پاپڑ بیل رہی ہے +

پاپوش - جوتی -

پاپوش پر مارنا - خاطر میں نہ لانا - خانم صاحبہ میاں کو پاپوش پر مار رہی ہیں +

پاپوش سے - بلا سے - جوتی سے - میری پاپوش سے جو وہ کہنا نہیں مانتی +

پاپوش کی برابر نہ سمجھنا - کچھ بھی خاطر میں نہ لانا - خورشید مرزا بی بی کو پاپوش کی برابر نہیں سمجھتے +

پاپوش کی نوک سے - جوتی سے - ماماں مزاج کرتی ہے میری پاپوش کی نوک سے +

پاپوش پر نہ مارنا - بالکل خاطر میں نہ لانا - میں تو ایسے نالائق کو پاپوش پر نہ مار دوں +

پاجامہ - ازار - بیگم صاحب کو چوڑی دار پاجامے کا شوق ہے +

پارنا - چراغ کے اوپر کوئی چیز رکھ کر اس کا دھواں جمع کرنا - اماں کاجل پارنا نہیں جانتی +

پازیب - پاؤں کے ایک زیور کا نام ہے - پازیبیں جمع - صاحبزادی صاحب کی پازیبیں کیا خوبصورت بجتی ہیں +

پاس پڑوس - ہمسایہ - خورشید مرزا کا پاس پڑوس بہت اچھا ہے سب شریف رہتے ہیں +

پاسنگ - وہ وزن جو ترازو کی ڈنڈی کے برابر کرنے کو رکھا جائے - بیچنے کے لئے اناج دینے اور اٹھا لینے میں ترازو کا پاسنگ ٹھیک کر لینا چاہئے +

پاسنگ بھی نہیں - بہت کم ہے - اماں کی بیٹی بی ہمسائی کی بیٹی کے پاسنگ بھی نہیں +

پاشویہ کرنا - شدید بخار میں مناسب دوائیں جوش دے کر نیم گرم پانی میں پنڈلیوں کے اوپر سے ڈالتے اور نیچے کو سوتتے جاتے ہیں تاکہ اوپر کے بخارات نیچے کو اتر آئیں اور کھلے ہوئے مساموں کی راہ سے نکل جائیں - انا نے بیگم صاحب کا پاشویہ کرایا تھا - حکیم صاحب بھی انا کے سلیقے سے خوش ہو گئے +

پالا پڑنا - دوستی اور محبت کا واسطہ ہونا - شعر پالا پڑا ہے ہم کو عجب بد مزاج سے - جھگڑا تمام دن ہے لڑائی تمام رات +

پالا پوسا - پرورش کیا ہوا - بی ہمسائی نے بچے کو کس محنت سے پانچ برس پالا پوسا تھا +

پالتی مار کر بیٹھنا - داہنا پاؤں بائیں زانو پر اور بایاں پاؤں داہنے زانو پر رکھ کر بیٹھنا - اکثر ہندو پالتی مار کر کھانا کھاتے ہیں +

پالکی۔ بنیں نواب صاحب نے صاحبزادی صاحب کو ایک پالکی جہیز میں دی ٭

پالنا۔ بچوں کے آرام کرنے کو ایک قسم کا جھولا۔ صاحبزادی کا پالنا کیا خوبصورت ہے اس میں پنکھا بھی لگا ہے جو اس کی حرکت کے ساتھ آپ ہی آپ چلتا ہے ٭

پان۔ ہندوستان میں ایک خوش ذائقہ پتا ہوتا ہے۔ اس میں چونا کتھا سپاری الائچی وغیرہ ڈال کر چباتے ہیں اور شادی بیاہ میں زیادہ خرچ ہوتے ہیں۔ لکھنؤ کا بنگلہ پان مشہور ہے۔ جو سفید رنگ کا نہایت نرم ہوتا ہے۔ بیگم صاحب کے پاندان کے لئے اول درجہ کے بنگلہ پان آتے ہیں۔ سونے چاندی کے ورق لگائے جاتے ہیں چھالیاں اور چکنی ڈلیاں اور زردے کی گولیاں ڈبیوں میں بھری رہتی ہیں۔ پاندان کھلتے ہی عطر دان کا لطف آتا ہے ٭

سلیقہ شعار عورتیں پان کا بیڑا۔ گلوری۔ بنگلہ۔ تکلی بناتی ہیں اور ایک بیڑہ اتنا بڑا بناتی ہیں۔ کہ ایک چینی کی رکابی میں سما جائے۔ اور اس کو جس مقام سے تراشو مصالحہ برابر نکلے۔ اسکو پان کا بنگلہ کہتے ہیں

پانچوں انگلیاں برابر نہیں۔ سب آدمی ایک قسم کے نہیں ہوتے۔ بی ہمسائی کی بڑی لڑکی کیسی غریب ہے۔ اور چھوٹی کیسی شریر ہے۔ سچ کہا ہے پانچوں انگلیاں برابر نہیں ٭

پانی اتارنا۔ دولہا دلہن کے سر پر سے پانی اتارنا ماں کا پی لینا۔ جب دولہا نہلایا دلہن کا جلوہ ہوتا ہے۔ تو دولہا اور دلہن کی ماں دولہا دلہن کے سر پر سے پانی اتار کر خود پی لیتی ہے ٭

پانی بجھانا۔ اینٹ۔ لوہے۔ چاندی۔ سونے کو گرم کر کے پانی میں ڈالنا تاکہ پانی کی رطوبت جل جائے اور اس میں ان چیزوں کا ایک لطیف اثر آجائے۔ بیگم صاحب کے لئے ہر روز ایک گھڑا پانی کا سونے کے کڑوں کو آگ میں لال کر کے بجھایا جاتا ہے ٭

پانی پی پی کر دعا دینا۔ ٹھنڈے دل سے دعا دینا۔ بی ہمسائی بیگم صاحب کو پانی پی پی کر دعا دیتی ہیں +

پانی پی پی کر کوسنا نہایت کڑھتے ہوئے دل سے بددعا کرنا۔ خانم صاحب پانی پی پی کر شوق سے کوسیں۔ مگر بی ہمسائی تو پانی پی پی کر ان کو دعائیں دیتی ہیں +

پاؤں تلے کی زمین سرکی جاتی ہے۔ عورتیں مصیبت کے وقت کہتی ہیں خورشید بیگم پر ایسا وقت پڑا ہے کہ پاؤں تلے کی زمین سرکی جاتی ہے۔

پاؤں تلے کی مٹی نکل جانا۔ ہوش باختہ ہوجانا۔ طاعون کی خبر سنکر ایسی ہل چل پڑ گئی کہ پاؤں تلے کی مٹی نکل جاتی ہے +

پاؤں دھو دھو کر پینا۔ نہایت ابعداری کرنا۔ خورشید مرزا بی بی کے پاؤں دھو دھو کر پیتے ہیں +

پاؤں ڈگمگانا۔ پاؤں کانپنا۔ بس چار قدم چلوں تو پاؤں ڈگمگانے لگتے ہیں

پاؤں رگڑنا۔ جاں کنی کی حالت میں ہونا۔ ماماں اب پاؤں رگڑ رہی ہے۔ خدا مشکل آسان کرے۔

پاؤں زمین پر نہ ٹھیرنا۔ حد سے زیادہ گھمنڈ ہونا۔ خانم صاحب کی بیٹی کتنا اتراتی ہے کہ پاؤں زمین پر نہیں ٹھیرتا۔

پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔ نہایت غرور سے پنجوں کے بل چلنا۔ بی ہمسائی پاؤں زمین پر نہیں رکھتیں +

پاؤں سے باندھ کر بٹھانا۔ سخت نگہبانی کرنا۔ بی ہمسائی اپنی بیٹی کو پاؤں سے پاؤں باندھ کر بٹھائے رکھتی ہیں +

پاؤں سے لگی سر میں بجھی۔ نہایت غصہ ہوا۔ بی ہمسائی نے ایک ایسی

بات کہی کہ اُسے سنکر میرے پاؤں سے لگی اور سر میں بجھی ۔

پاؤں کی جوتی سر کو لگنا۔ کمینہ کی برابری کرنا۔ یہ لومردار چھپا خورشید بیگم کی برابری کرنے لگی پاؤں کی جوتی سر کو لگنے لگی ۔

پاؤں گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ بیٹھنے مرنے کی عمر آگئی ہے۔ خورشید مرزا پاؤں گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں لیکن دنیا کی ہوس کا ٹھکانا نہیں ۔

پاؤں میں کیا مہندی لگی تھی۔ جب کوئی دوست یا سہیلی نہیں آتی تو عورتیں بطور طنز کے کہتی ہیں۔ کب سے راستہ دیکھ رہی ہوں کیا پاؤں میں مہندی لگی تھی۔

پاؤں نکال لینا۔ حد سے باہر قدم رکھنا۔ بی ہمسائی نے تو اب پاؤں نکالے ہیں۔

پاؤں نکلنا۔ بے قید پھرنا۔ ماماں کی بیٹی کا پاؤں نکلنا اچھا نہیں۔

پاؤں نہ دھلوانا۔ اپنی غلامی کے لایق نہ سمجھنا۔ میں تو آپ سے پاؤں نہ دھلواؤں

پاتابہ۔ خاک سے پاؤں بچانے کے جوتے کے اندر پاؤں میں پہنتے ہیں۔ مس میری نے بیگم صاحب کو ریشمی پاتابوں کی جوڑی اپنے ہاتھ سے بنا کر بھیجی تھی ۔

پازیب۔ پاؤں میں پہننے کا ایک زیور مشہور ہے۔ بیگم صاحب کے لئے جڑاؤ پازیبیں بنکر دلی سے آئی ہیں ۔

پائین باغ۔ وہ باغیچہ جو بلند چبوترے کے نیچے یا محل میں بنایا جائے۔ بیگم صاحب نے اپنے محل میں پائین باغ بنوایا ہے۔

پائنچہ بھاری کرنا۔ گوشہ نشینی اختیار کرنا۔ خورشید بیگم تو پائنچہ بھاری کرکے بیٹھی ہیں ۔

پپڑی۔ گندے ہوئے آٹے یا زخم یا کتھے وغیرہ کے اوپر کی خشک تہ۔ کتھے پر پپڑی جم گئی کسی نے دیکھا نہیں ۔

پپڑا جانا۔ اوپر کی خشک تہ کا پڑ جانا۔ ماماں نے آٹا گوندھا تھا رکھے رکھے پپڑا گیا۔

پانی کے مول ہے۔ نہایت سستی ہے۔ آج کل ترکاری پانی کے مول ہے۔

پانی کے گھڑے پڑنا۔ شرمندگی اور خجالت ہونا۔ خانم صاحب کی باتوں سے مجھ پر پانی کے گھڑے پڑ گئے۔

پانی کے مول۔ نہایت سستی قیمت کی چیز۔ آج کل ترکاریاں پانی کے مول ہیں کوئی پوچھتا نہیں۔

پانی میں آگ لگانا۔ ٹھنڈے سے دل میں غصہ پیدا کر دینا۔ بی ہمسائی پانی میں آگ لگانے والی ہیں کل ایک بات ایسی کہی کہ بیگم صاحب آگ بگولہ ہو گئیں۔

پاؤں باہر نکالنا۔ اپنے رتبے سے زیادہ گھمنڈ کرنا۔ خانم صاحب نے پاؤں باہر نکالے ہیں۔

پاؤں پھیرنے جانا۔ چلہ نہا کر زچہ کا اپنے مائکے یا کسی رشتہ دار کے گھر جانا۔ یا نئی دولہن کا اپنے رشتہ داروں میں جانا۔ خورشید بیگم کل چلہ نہا کر پاؤں پھیرنے خالہ کے گھر آئی تھیں۔

پاؤں پیٹ پیٹ کر مرنا۔ نہایت مصیبت سے مرنا۔ سیکڑوں بے والی وارث پردہ نشینیں قحط میں پاؤں پیٹ پیٹ کر مر گئیں۔

پاؤں تلے کی چیونٹی۔ نہایت عاجز۔ پاؤں تلے کی چیونٹی ایسی تکلیف نہ پائے۔

پوپلنا۔ بڑھاپے میں مسوڑوں سے دبا دبا کر کھانا۔ ماماں پوپلی ہے۔ پوپل پوپل کر

کھائی ہے ؛

پتّا۔ کان کے ایک زیور کا نام ہے۔ جو بالی میں پہنا جاتا ہے۔ صاحبزادی کے لئے جڑاؤ پتّے جے پور سے بنکر آئے ہیں ؛

پتّا ہو جانا۔ کسی کام کو دوڑ جانا۔ اڑ جانا۔ ماماں کی بیٹی پتّا ہو گئی۔ ابھی گئی تھی اور ابھی آگئی ؛

پتّا۔ ایک عضو ہے جس میں صفرا رہتا ہے اور وہ بہت تیز ہوتا ہے۔ مرد کے سامنے عورت کا پتّا پانی ہو جاتا ہے ؛

پتّا مارنا۔ غصّے کو ضبط کرنا۔ شریف کی بیٹی کو پتّا مارنا ضرور ہے ؛

پتلی۔ خوبصورت نازک عورت۔ خورشید بیگم بالکل پتلی معلوم ہوتی ہیں ؛

پتلیاں پھر جانا۔ موت کے وقت آنکھوں کا کھنچ جانا۔ بی ہمسائی کی پتلیاں پھر گئی ہیں۔ بدن ٹھنڈا ہے ؛

پتنگ چھری۔ لڑائی کرا دینے والی عورت۔ خانم صاحب کو پتنگ چھری سمجھو۔

پتنگے لگنا۔ غصّے سے بدن میں آگ لگنا۔ بی ہمسائی کی باتوں سے خانم صاحب کے پتنگے لگ گئے ؛

پتّوں والی۔ چونکہ مولی حاضری کے سامان میں رکھی جاتی ہے اسلئے عورتیں ...... اس کا نام نہیں لیتیں اور پتّوں والی کہتی ہیں۔ خانم صاحب کے دسترخوان پر پتّوں والی رکھی تھی ؛

پتھر پڑیں۔ خدا غارت کرے۔ اس بستی پر پتھر پڑیں جہاں کوئی چیز نہیں ملتی ؛

پتھر تلے سے ہاتھ نکلنا۔ کسی تکلیف سے نجات پانا یا کسی زبردست کی قید سے چھوٹنا۔ بوا خدا خدا کر کے پتھر تلے سے ہاتھ نکلا ہے جو خانم صاحب کی بہو کو ساس کے پنجے سے نجات ملی ہے ؛

پتیلا۔ پتیلی۔ بڑے منہ کا دیگچہ۔ دیگچی +
پٹاپٹی کی گوٹ۔ کئی رنگ کی گوٹ۔ خانم صاحب کی دلائی میں پٹاپٹی کی گوٹ کیا بہار دیتی ہے +
پٹاخ سے بولنا۔ تراق تراق بولنا۔ ماماں کی بیٹی کے سامنے کسی نے بات کی اور وہ پٹاخ سے بولی +
پٹ پٹ بولنا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔ خانم صاحب کی بیٹی پٹ پٹ بولنے میں بی ہمسائی کی بیٹی سے بھی زیادہ ہے + لڑکی کو ایسا پٹ پٹ بولنا اچھا نہیں +
پٹخنیاں کھانا۔ گرنا۔ اور گر کر سنبھلنا اور پھر گرنا۔ ماماں کی بیٹی کا پاؤں پھسلا دو تین پٹخنیاں کھائیں +
پٹس۔ ماتم۔ کہرام۔ بی ہمسائی کے گھر میں پٹس پڑی ہے۔ کہرام مچ رہا ہے +
پٹکی پڑنا۔ غضب ٹوٹنا۔ قہر نازل ہونا۔ اظہار ناز کا کلمہ۔ پٹکی پڑے تم تو میری جان کو آگئے ہو +
پٹی پڑھانا۔ اپنے مطلب کے موافق بہکانا۔ خانم صاحب خورشید بیگم کو روز پٹی پڑھایا کرتی ہیں کہ ساس سے علاوہ ہو جائیں +
پٹیاں جمانا۔ پیشانی کے اوپر دو طرف کے بال برابر جمانا۔ ماماں کی بیٹی کو پٹیاں جمانے کا بڑا شوق ہے +
پچ میل۔ پانچ قسم یا چند طرح کی ملی جلی چیز۔ ماماں بازار سے پچ میل مٹھائی لانا۔
پچکارنا۔ بچہ کو منہ سے چمکانا۔ اور تسلی دینا۔ ماماں بچہ رو رہا ہے پچکارتی نہیں +
پچھاڑیں کھانا۔ درد و غم کے وقت اپنے آپ کو زمین پر گرا دینا۔ بی ہمسائی نے جس وقت بھائی کے انتقال کی خبر سنی پچھاڑیں کھانے لگیں +
پچلڑی۔ ایک زیور کا نام ہے جو گلے میں پہنا جاتا ہے۔ اور پانچ لڑیں ہوتی ہیں

خانم صاحب کی پچھاڑی نہایت خوبصورت بنی ہوئی ہے۔

پچھایا۔ انگنائی کے پیچھے کا حصہ۔ خانم صاحب کی محرم میں پچھایے بے جوڑ لگے ہیں۔

پچھتّا۔ لمبا تڑنگا پانچ ہاتھ کا۔ ماماں کا خاوند دیکھنے میں پچھتّا مردوا ہے لیکن کسی کام کا نہیں۔

پچھل پائی۔ چڑیل۔ ڈائن۔ کہتے ہیں ان کے پاؤں پیچھے کو پھرے ہوتے ہیں۔ پچھل پائی کسی نے دیکھی نہیں۔ یونہی ڈرانے کو ایک جھوٹ موٹ کا خیال پیدا کر لیا تھا جو اب انگریزی زمانے میں نیست نابود ہوتا جاتا ہے۔

پُرانم۔ بوڑھی۔ کار آزمودہ۔ تجربہ کار۔ خانم صاحب بڑی پرانم ہیں۔ اللہ رکھے اس گھر کی تین پشتیں دیکھ چکی ہیں۔

پر نہ مارنا۔ جانے کی طاقت نہ ہونا۔ بیگم صاحب کے محل میں فرشتے کی طاقت نہیں جو پر مارے۔

پُرانے مُردے اکھیڑنا۔ پرانے جھگڑے تازہ کرنا۔

پرائی آنکھیں کام نہیں آتیں۔ غیر اپنا نہیں ہوتا۔

پرائے بردے آزاد کرنا۔ دوسروں کے مال پر شیخی مارنا۔ خورشید مرزا کو سسرال کے مال پر بڑا گھمنڈ ہے پرائے بردے آزاد کرتے پھرتے ہیں۔

پرائے گھر کا ہونا۔ لڑکی کا بیاہ جانا۔ خورشید بیگم اب پرائے گھر کی ہو گئی ہیں۔

پرائے مال پر پاحسین۔ دوسروں کے مال پر نذر و نیاز کرنا۔ یا شیخی مارنا۔ بی ہمسائی پرائے مال پر پاحسین کہنے والوں میں ہیں۔

پرتوا۔ پرچھاواں۔ صاحبزادی پر سب پرتوا بیگم صاحب کا پڑا ہے۔

پرچھاواں۔ پرچھائیں۔ عادت۔ بیگم صاحب صاحبزادی پر سوائے شریف

زاویوں کے کسی کا پرچھاواں پڑنے نہیں دیتیں

پردہ چھوڑنا۔ پردہ ڈالنا۔ بیگم صاحب نے حکم دیا ہے کہ تو بجھ سے پردے چھوڑ دئیے جایا کریں ؛

پردہ ڈالنا۔ عیب چھپانا۔ کسی عیب کے ظاہر ہونے سے پہلے موت کا آجانا۔ . . . . . . خدا نے خانم صاحب کی بیٹی کا پردہ ڈھانک لیا جو اس کو موت آگئی ؛

پردے پردے۔ چھپے چھپے۔ اندر ہی اندر۔ بعض حرافین پردے پردے میں غضب کر جاتی ہیں ؛

پردے کی بوبو۔ پردے کا حد سے زیادہ اہتمام کرنے والی عورت جو بناوٹ کے درجے میں دیکھا جائے۔ بی ہمسائی پردے کی بوبو بنکر بیٹھی ہیں ؛

پردے میں سوراخ کرنا۔ پردے میں بیٹھ کر تاک جھانک کرنا۔ بہتیری گھر میں پردے میں سوراخ کرتی ہیں ؛

پردے میں گرہ لگانا۔ پردے میں رہ کر چالاکی سے عیاری کرنا۔ بی ہمسائی پردے میں گرہ لگاتی ہیں ؛

پرچھاواں پڑنا۔ دوسرے کے ڈھنگوں پر چلنا۔ خدا جعفری بیگم کا پرچھاواں آمنہ بیگم پر ڈالے۔

پرسا لینا۔ جو عزیز ماتم پرسی کو آئے اس کے آنے پر گھروالیوں کا منہ ڈھانک کر رونا۔ میاں کے مرنے پر ہمسائی نے پرسا لیا تھا۔

پرسا دینا۔ ماتم پرسی کرنا۔ میت کے وارثوں کو تسلی دینا۔ اُن کے ساتھ مل کر منہ ڈھانکنا رونا۔ سب محلہ والیاں بی ہمسائی کو پرسا دینے گئی تھیں ؛

پروان چڑھنا۔ مراد کو پہنچنا۔ خدا خورشید مرزا کو پروان چڑھائے۔ جو بیگم

صاحب کا دل ٹھنڈا ہو۔

پہری بند۔ ایک قسم کا زیور ہے جسے عورتیں بازوؤں پر پہنتی ہیں ⁂

پڑاقے کی گوٹ۔ رنگ برنگی گوٹ۔ خانم صاحب کے پاجامے میں پڑاقے کی گوٹ بڑی بہاردار ہے۔

پڑھا دینا۔ بہکا دینا۔ خورشید مرزا نے بی بی کو ایسا پڑھا دیا ہے کہ وہ مایکہ والوں کی سنتی نہیں ⁂

پسلی پھڑکنا۔ کسی بات کی خبر ہو جانا۔ آپ ہی آپ کسی بات کا خیال باندھنا۔ میاں کہیں گئے اور بی بی کی پسلی پھڑکی۔

پسندے۔ ایک قسم کے کباب ہوتے ہیں جو کچلے ہوئے گوشت کے بنائے جاتے ہیں۔ خانم صاحب کیا تحفہ پسندے بناتی ہیں ⁂

پسینے پسینے ہونا۔ محنت یا گرمی سے پسینے میں ڈوبنا۔ یا شرمندہ ہونا۔ بیگم صاحب جھولا جھولنے میں پسینے پسینے ہو گئیں۔ بی ہمسائی نے مجھ سے محفل میں اپنا قرض مانگا۔ میں شرم کے مارے پسینے پسینے ہو گئی ⁂

پشتینی۔ باپ دادا سے۔ پشتینی سے یہ رسم چلی آتی ہے۔

پشمینہ۔ صاف اون کا کپڑا جیسے شال دوشالہ۔ نواب صاحب کو پشمینے کی پوشاک کا بہت شوق ہے اور بیگم صاحب پشمینے میں جامہ وار کو بہت پسند کرتی ہیں ⁂

پشتینی۔ قدیمی۔ رحیما میرے گھر کا پشتینی ملازم ہے۔

پشی۔ بچہ کا پیشاب۔ ماماں ننھے کو پشی کرالے

پکا پان۔ عمر رسیدہ۔ جہاندیدہ۔ بڑی بی اب پکا پان ہیں۔

پکا پھوڑا۔ غم آلودہ۔ میرا دل پکا پھوڑا ہو رہا ہے۔

پکوڑی۔ بیسن کی ٹکیا گھی یا تیل میں تلی ہوئی۔ دلی میں پکوڑیاں خوب بنتی ہیں ⁂

پکی پیسی۔ پختہ کار عورت۔ رحیمن بڑی پکی پیسی عورت ہے۔
پکی کرنا۔ کسی بات کا پختہ کرلینا۔ خانم صاحب نے بیٹی کی منگنی کی بات پکی کرلی
ہے تب زبان سے نکالی ہے۔
پکھراج۔ ایک قسم کا خوشرنگ جواہر ہے۔ جو عموماً زرد ہوتا ہے اور کبھی دوسرے
رنگ کا بھی پایا جاتا ہے۔ بیگم صاحب کی چمپا کلی میں پکھراج جڑے ہیں۔
پل مارتے۔ بہت جلد۔ آنکھ جھپکاتے۔ ماماں ابھی گئی تھی اور پل مارتے آگئی۔
پلاؤ۔ ایک قسم کا کھانا جو گوشت اور چاول ملا کر پکاتے ہیں۔ خانم صاحب قورمہ پلاؤ
ایسا پکاتی ہیں کہ نواب صاحب ہمیشہ فرمایش کرکے پکواتے ہیں۔
پلکوں سے زمین جھاڑنا۔ کمال عاجزی اور اعتقاد کا ظاہر کرنا۔ بیگم صاحب نے
بچہ کے لئے پلکوں سے زمین جھاڑی تھی۔ خدا نے اُن کی مراد پوری کی۔
پلنگ پوش۔ وہ کپڑا جو بستر کی حفاظت کے لیے پلنگ پر ڈالتے ہیں۔
نواب صاحب نے لکھنؤ سے پلنگ پوش منگائے ہیں۔
پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا۔ بچہ جننے کے بعد صحیح وسلامت اُٹھ کھڑا ہونا۔ دکھ بیماری
سے نجات پانا۔ خانم صاحب پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہوگئیں۔ بڑا چلہ بھی نہالیں۔
پلول۔ ایک قسم کی ترکاری ہے۔ ماماں پلول کی ترکاری لانا۔
پلے باندھنا۔ نکاح کرنا۔ خورشید مرزا نے ایک شریف زادی کو پلے باندھ لیا ہے۔
پلیتھن۔ وہ سوکھا آٹا جو روٹی پکاتے وقت سامنے رکھ لیتے ہیں۔ اور پیڑوں
میں لگاتے جاتے ہیں تاکہ گیلا آٹا ہاتھ کو نہ چپٹے۔ ماماں بہت زیادہ پلیتھن لگاتی ہے۔
پنجوں کے بل چلنا۔ اترا کر چلنا۔ ماماں کی بیٹی پنجوں کے بل چلتی ہے۔
پنچھی۔ ہنجشاخہ۔ فلیتے جلانے کا آلہ۔ خورشید مرزا کی برات میں سیکڑوں پنچھیاں مزدور
لئے ہوئے تھے۔

پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑنا۔ نہایت مستعدی سے کسی کام کے کرنے کے درپے ہو جانا۔ خانم صاحب لڑکے کی سنگنی کے لئے پنجے جھاڑ کر بی ہمسائی کے پیچھے پڑ گئی ہیں +

پنجیری۔ یہ ایک قسم کا باریک مالیدہ ہے جو سوجی کو گھی میں بھون کر اور اس میں شکر اور میوہ ملا کر بناتی ہیں۔ بی ہمسائی نے لڑکی کی چھٹی میں زعفرانی پنجیریوں پر چاندی کے ورق لگا کر تقسیم کی تھی +

پنکھے لگ جانا۔ ہول دل ہو جانا۔

پوتڑا۔ جو کپڑا بچے کے چوتڑوں کے نیچے بچھایا جاتا ہے تاکہ پاخانہ پیشاب اسی پر گرے +

پوتڑوں کے امیر۔ رئیس ابن رئیس۔ امیر ابن امیر۔

پودنا سا۔ یعنی نہایت چھوٹا سا ذرا سا اور پودنا ایک بہت چھوٹا پرند ہوتا ہے۔ بی ہمسائی کا بچہ ماشاءاللہ پودنا سا پھدکتا پھرتا ہے +

پوڈر۔ سفیدہ یا سفوف کو کہتے ہیں لیکن یہاں پوڈر سے مراد وہ سفیدہ کیسی چیز ہے۔ جو عورتوں کے خوبصورت اور نرم چہرے بننے کو بازاروں میں بکتی ہے۔ مس ہیرچی نے ایک پوڈر بیگم صاحب کو دیا ہے جہاں اس کی ترکیب سے اسے لگایا چہرے پر ایک نورانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے +

پڑوایا۔ چارپائی کے پایوں کے نیچے رکھنے کی چیز۔ بیگم صاحب کے پلنگ کے پڑوائے مرادآبادی بھرت کے ہیں جو چاندی کے کام سے بھی زیادہ خوبصورت معلوم ہوتے ہیں +

پسانا۔ کسی چیز کو ابال کر پانی گرا دینا۔ چانولوں کو ابال کر صاف کپڑے پر پسانا چاہئے

پسلی پھڑکنا۔ کسی بات کی خبر ہو جانا آپ ہی آپ دوست کی بات کا دھیان گزرنا

پکا دھیان گزرنا - وہاں اشرف بیگم نے جعفری بیگم کو یاد کیا یہاں ان کی بھی پسلی پھڑکی ۔

پسلی کا آزار - پسلی چلنے کی بیماری جو اکثر بچوں کو ہو جاتی ہے اور اس کو مسان کی بیماری بھی کہتے ہیں - بی ہمسائی کے بچے کو پسلی کا آزار ہو گیا ہے خدا ہی بچائے تو بچے ۔

پل مارنے میں - آناً فاناً - بہت جلد - ماماں دوا لینے گئی تھی پل مارنے میں گئی اور آ گئی ۔

پلا چھڑانا - پیچھا چھڑانا - رحیمن نے اپنے نکھٹو خاوند سے اپنا پلا چھڑا لیا ۔

پلک پٹیا - وہ مریض جو بار بار آنکھ جھپکائے اور روشنی اس کو سخت ناگوار ہو - کریمن کا خاوند پلک پٹیا ہے -

پلک نہ لگنا - نیند نہ آنا - رات بھر میری پلک نہیں لگی -

پوری - گھی یا تیل میں تلی ہوئی روٹی - صاحبزادی صاحب بڑی صفائی سے پوریاں تلتی ہیں ۔

پورا اٹھ النا - کسی کا پورا کرنا - مجھے نچھنے تک اسی طرح میں پورا اٹھ الناہے ۔

پورے دنوں سے ہونا - حمل کا نواں مہینہ ہونا - صاحبزادی صاحب اللہ رکھے پورے دنوں سے ہیں ۔

پورے دنوں ہونا - نو مہینے کا حمل ہونا - جننے کو ہونا - بی ہمسائی پورے دنوں ہیں خدا کی دین میں گھڑی پل لگ رہی ہے ۔

پوستین - چمڑے کا کوٹ جس کے اندر بال لگے ہوتے ہیں اور نہایت گرم ہوتا ہے - روس کی عورتیں اکثر پوستین بناتی ہیں ۔

پوڑے تلے گزران کرنا - جھونپڑی میں گزران کرنا - مصیبت سے دن کاٹنا - میں پوڑے تلے گزران کرتی ہوں ۔

پھاپاکٹنی۔ مکار۔ عیار عورت۔ رحیمن پھاپاکٹنی ہے۔ اُس کی باتوں میں کوئی نہ آئے +

پھوار۔ ننھی ننھی بوندیں۔ برسات میں ہلکی ہلکی پھوار کیا مزا دیتی ہے +

پہاڑ گزرنا۔ اجیرن معلوم ہونا۔ ایک ایک رات پہاڑ گزرتی ہے کاٹے نہیں کٹتی

پہاڑ ہو جانا۔ دشوار ہو جانا۔ دن پہاڑ ہو گیا ہے۔ تمام ہونے کو نہیں آتا۔

پھانکڑا۔ مشٹنڈا۔ کھاؤ۔ اڑاؤ۔ رحیمن کا لڑکا بالکل پھانکڑا ہے +

پھپٹ۔ مکر۔ دغا۔ رحیمن کے پھپٹ سے خدا بچائے۔

پھپٹ باز۔ مکار۔ فریبی۔ رحیمن بڑی پھپٹ باز ہے۔

پھپٹ بازی۔ مکاری۔ عیاری۔ دنیا کی پھپٹ بازی سے پناہ مانگتا ہے۔

پھپڑ ولاے۔ مکر۔ فریب۔ چاپلوسی۔ رحیمن کے پھپڑ ولاے سب پر کھل گئے ہیں +

پھپڑ ولاے کرنا۔ مکاری اور جھوٹی محبت کا اظہار۔ خانم صاحب کو پھپڑ ولاے کرنا خوب یاد ہیں +

پھٹتے سے منہ۔ تھوک ہے تیرے منہ پر

پھر مانگو۔ جب فقیر سوال کرتا ہے اور کچھ دینے کو موجود نہیں ہوتا یا جواب دینا منظور ہوتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ پھر مانگو +

پھر پھندی۔ چالباز۔ عیار۔ وہ موا بڑا پھر پھندی ہے +

پھڑکن کی اولاد۔ نہایت بیقراری اور تمنا کی اولاد۔ یہ بچہ بڑی پھڑکن کی اولاد ہے +

پھسپنڈا۔ پھسپنڈی۔ گندہ۔ نامعقول آدمی گندی نامعقول آدمی عورت۔ رحیمن اور اُس کا میاں دونو پھسپنڈا پھسپنڈی ہیں +

پھسکڑا مار کر بیٹھنا ۔ اول جلول زمین پر دوزانو بیٹھ جانا ۔ ماماں کی جبتی جب آتی ہے پھسکڑا مار کر بیٹھتی ہے ۔

پہلا پھل ۔ پہلوٹھی کا بچہ ۔ ماشاء اللہ یہ صاحبزادی صاحب کا پہلا پھل ہے ۔

پہلا پھولا ۔ آل اولاد روپے پیسے سے بھرا پُرا گھر ۔ خدا کے فضل سے خورشید بیگم کا پہلا پھولا گھر ہے ۔

پہلا سرا ۔ دھوکا فریب ۔ کسی کی حمایت پر اتر آنا ۔ خانم صاحب کا پہلا سرا مجکو معلوم ہے ۔

پھلاسرے میں آنا ۔ دھوکے میں آنا ۔ کسی کی حمایت پر ناز کرنا ۔ ہندی ایسے پھلاسرے میں آنے والی نہیں ۔

پھلکا ۔ چھوٹی پھولی ہوئی چپاتی ۔ ماماں پھلکے خوب پکاتی ہے ۔

پہلو بسانا ۔ قرب میں رہنا ۔ پڑوس میں رہنا ۔ خانم صاحب نے ہمسائی کا پہلو بسایا ہے ۔

پہونچی ۔ ایک زیور کا نام جو کلائی میں پہنا جاتا ہے ۔ صاحبزادی صاحب کی مینا کار پہونچیاں جے پور سے بنکر آتی ہیں ۔

پھندنا سا ۔ ننھا سا ۔ چھوٹے سے قد کا ۔ کیا پھندنا سا لڑکا ہے ۔

پھوٹ پھٹک رہنا ۔ نااتفاقی رہنا ۔ خورشید مرزا اور ان کی بیگم میں برسوں سے پھوٹ پھٹک رہتی ہے ۔

پھوٹ پھوٹ کر رونا ۔ زار زار رونا ۔

پھوٹی آنکھ کا دیدہ ۔ کئی بچوں میں ایک بچہ جو زندہ رہا ہو ۔ خانم صاحب کے پانچ بچوں میں یہی ایک پھوٹی آنکھ کا دیدہ ہے ۔

پھول اترنا ۔ درخت سے پھولوں کا چنا جانا ۔ بیگم صاحب کے باغ میں آج کل پھول اترے

گلاب کے پھول اترتے ہیں۔

پھول اٹھنا۔ سوم کا فاتحہ ہونا۔ آج خورشید مرزا کے پھول اٹھ گئے۔

پھول آنا۔ عورت کو معمولی ایام آنا۔ صاحبزادی صاحب کو پہلے پہل پھول آئے ہیں +

پھول پان۔ دھان پان۔ نہایت نازک۔ بیگم صاحب بالکل پھول پان معلوم ہوتی ہیں +

پھول جھڑنا۔ نہایت شیریں کلامی اور فصاحت سے بولنا۔ بیگم صاحب کے بات کرنے میں پھول جھڑتے معلوم ہوتے ہیں +

پھول سونگھ کے رہنا۔ نہایت قلیل مقدار میں کھانا۔ بیگم صاحب کھانے کا نام کرتی ہیں پھول سونگھ کے رہتی ہیں +

پھولا پھرنا۔ خوش خوش پھرنا۔ ننھے مرزا کو باپ کی دولت ملی ہے اس کی خوشی میں پھولے پھرتے ہیں +

پھول پان۔ پھول اور پان کی طرح نازک۔ ابھی جعفری بیگم اللہ منہ بیگم کی عمر کیا۔ اور ان کی نزاکت تو دیکھو بالکل پھول پان ہیں +

پھول کھلنا۔ ناکتخدا عورت کا بیاہا جانا۔ خدا خدا کرکے خورشید بیگم کا پھول کھلا +

پھول کی جگہ پنکھڑی۔ بہت کی جگہ تھوڑا۔ بیگم صاحب پھول کی جگہ پنکھڑی دیں لیکن ان کی باتوں سے دل میں باغ کھل جاتا ہے +

پھول ہونا۔ سوم کی فاتحہ ہونا۔ آج خورشید مرزا کے پھول ہیں +

پھولنا پھلنا۔ اولاد ہونا مراد ہونا۔ خورشید مرزا کی شادی ہو گئی ہے خدا دولہا دولہن کو پھولنا پھلنا نصیب کرے +

پھولوں کا گہنا۔ شہروں میں پھولوں کو گہنا بنایا جاتا ہے۔ بیگم صاحب کو پھولوں کے گہنے کا بڑا شوق ہے۔

پھوئیوں پھوئیوں۔ قطرہ قطرہ۔ تھوڑا تھوڑا۔ پھوئیوں پھوئیوں تالاب بھرتا ہے۔

پھیپھڑی بندھنا۔ پیاس کی شدت سے بُرا حال ہونا۔ پیاس کی شدت سے میری پھیپھڑی بندھ گئی۔

پھیکا پنڈا ہونا۔ ہلکا سا بخار معلوم ہونا۔ آج صبح سے ننھے کا پھیکا پنڈا معلوم ہوتا ہے۔

پیٹ بھرے کی باتیں۔ غرور کی باتیں۔ خانم صاحب پیٹ بھرے کی باتیں کرتی تھیں۔

پیٹ ٹھنڈا رہنا۔ اولاد کا زندہ رہنا۔ اللہ بیگم صاحب کا پیٹ ٹھنڈا رکھے۔

پیٹ سے باہر پاؤں نکالنا۔ بری راہ اختیار کرنا۔ ماماں کی بیٹی نے پیٹ سے باہر پاؤں نکالنا شروع کئے ہیں۔

پیٹ کی آگ۔ ماں کی ممتا۔

پیٹ میں آنت نہ منہ میں دانت۔ بوڑھا پھونس۔ خورشید مرزا اب شادی کرنے چلے ہیں جب ان کے پیٹ میں آنت نہ منہ میں دانت۔

پیٹ میں پاؤں ہونا۔ نہایت مکار ہونا۔ ماماں کے پیٹ میں پاؤں ہیں۔

پیٹ میں چیونٹی کی گرہ ہونا۔ بن کھائے جینا۔ خانم صاحب کے پیٹ میں چیونٹی کی گرہ ہے بن کھائے پیئے جیتی ہیں۔

پیٹک پٹیا۔ کہرام۔ رونا پیٹنا۔ بی ہمسائی کے گھر میں یہ کیسا پیٹک پٹیا پڑا ہے۔

پیچوان۔ جست کے تاروں پر بھوج پتر لپیٹ کر سانپ کی طرح کی سٹک بناتے ہیں

اور اس کو قرینے میں لگا کر حقہ پر رکھتے ہیں۔ نواب صاحب کی مسند کے سامنے پیچوان بہت زیب دیتا ہے۔ اور خمیرے کے دھوئیں سے تمام کمرہ مہکتا رہتا ہے۔

پیچھا بھاری ہونا۔ بعد میں وقت کا پیش آنا۔ بیاہ کا پیچھا بھاری ہوتا ہے۔ بہتیری رقمیں دینے کو نکل آتی ہیں جن کا ادا کرنا مشکل پڑتا ہے ×

پیچھا پکڑنا۔ ہر وقت لگے لپٹے رہنا۔ خانم صاحب نے سو روپے کے لئے ایسا پیچھا پکڑا ہے کہ کسی وقت نہیں چھوڑتیں ×

پیچھا چھڑانا۔ مخلصی پانا۔ خانم صاحب کو بی ہمسائی سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو گیا ہے ×

پیچھا لینا۔ بار بار آنا۔ خانم صاحب نے اپنے مطلب کے لئے میرا کیسا پیچھا لیا ہے۔ کہ کسی وقت چھوڑتی نہیں ×

پیچھا نہ چھوڑنا۔ ہر وقت لگے لپٹے رہنا۔ بی ہمسائی خورشید بیگم کا کسی وقت پیچھا نہیں چھوڑتیں ×

پیچھے پڑنا۔ کسی کام کرانے کے درپے ہو جانا۔ خانم صاحب اپنے کام کے لئے میرے پیچھے پڑ گئی ہیں ×

پیرا۔ قدم کا اثر۔ خورشید مرزا کے گھر کو دولہن کا پیرا ایسا مبارک ہوا کہ دولہن کا پاؤں آتے ہی گھر بھر گیا ×

پیڑا۔ گندھے ہوئے آٹے کی لوئی شہائی کا پیڑا۔ روٹی پکانے سے پہلے آٹے کے پیڑے بنا کر ایک بھیگے ہوئے کپڑے سے ڈھانک دینا چاہئیں۔ کہ وہ پپڑا نہ جائیں ×

پیڑھیوں سے۔ پشتہا پشت سے۔ دادا پردادا سے۔ ہمارے خاندان میں پیڑھیوں سے یہ بات چلی آتی ہے کہ اپنے کفو کے سوا باہر لڑکی نہیں دیتے ×

پیزار۔ جوتی۔

پیزار سے ۔ جوتی سے ۔ کچھ پروا نہیں ۔ وہ نہیں سنتے تو میری پیزار سے ۔

پیزار پر مارنا ۔ حقیر سمجھنا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ میں ایسے غصے کو پیزار پر مارتی ہوں +

پیسا دھو کر منہ کو اٹھانا ۔ پیسہ یا مشکل کشا کے نام کا پیسہ دھو کر اٹھا رکھتی ہیں کہ مراد پوری ہونے پر اس کی کوئی چیز منگا کر لڑکوں بچوں کو بانٹ دیجائے یا وہ پیسہ کسی مسکین فقیر کو دے دیا جائے ۔ خانم صاحب نے مشکل کشا کے نام کا پیسہ دھو کر اٹھایا تھا ۔ اٹھواڑہ نہیں گزرا کہ سیوں کی خیر سلا کا خط آ گیا +

پیسا ڈبونا ۔ روپیہ خراب کرنا ۔ شادی کی فضول رسموں میں پیسا ڈبونا اچھا نہیں +

پیس مارنا ۔ ستا ڈالنا ۔ خانم صاحب نے تو بار بار کے تقاضے سے مجھ کو پیس مارا +

پیسنا پینا ۔ محنت شاقہ برداشت کرنا ۔ عورت کو روز کا پیسنا پینا ہے +

پیسے برابر بوٹیاں کرنا ۔ بدن کے پرزے پرزے اڑانا ۔ ماماں کی بیٹی پر ایسا غصہ آتا ہے کہ پیسے برابر بوٹیاں کر ڈالوں +

پیسے کا میت ۔ روپے کا ساتھی ۔ آج کل ہر شخص پیسے کا میت ہے پیسہ ہے تو سب کچھ ہے نہیں تو کچھ نہیں +

پیش خدمت ۔ خادمہ گھر کی ۔ بی بی کا کام کاج کرنے والی ۔ بیگم صاحب نے رحیمن کو پیش خدمت بلایا ہے +

پیشکش ۔ نذر ۔ تحفہ ۔ رحیمن بیگم صاحب کی پیشکش کے لئے دو تھان مشروع کے لائی تھی وہ پیش کئے +

پیشین گوئی ۔ آئندہ کا حال نجوم یا رمل وغیرہ سے بتانا ۔ بیگم صاحب پیشین گوئی کی قایل نہیں وہ ایسے لوگوں کو ٹھگیا جانتی ہیں +

پیمک ۔ کلابتون سے بنی ہوئی پتلی لیس ۔ بیگم صاحب نے صاحبزادی کے

لوٹ پر پیک تانکنے کا حکم دیا ہے ؛

پنڈی - ایک قسم کے لڈو کو کہتے ہیں جو میدہ گھی شکر میوے سے بنائے جاتے ہیں اور بیاہ میں ساچق کے روز دلہن کی طرف سے دولہا کو پنڈیاں بھیجنے کا دستور ہے ؛ خورشید بیگم نے بڑے تکلف کی پنڈیاں بنا کر بھیجی تھیں ؛ چاندی سونے کے ورق منڈھے تھے جس سے پنڈیاں روپہلے سنہرے قمقمے معلوم ہوتی تھیں ؛

پینگ بڑھانا - جھولے کی رسّی کو ایسی اکان دینا کہ جھوٹا لمبا ہو جائے۔ کل امریوں میں جھولے پڑے تھے۔ خورشید بیگم نے بہت لمبی پینگ بڑھائی ؛

پیوندی - پیوند لگا ہوا درخت جیسے پیوندی آم یا پیوندی بیر۔ بیگم صاحب کے باغ میں پیوندی آم کتنی قسم کے ہیں لیکن بادشاہ پسند کا جواب نہیں ؛

ت

تا بہ زیست۔ عمر بھر۔ تا بہ زیست آپ کا احسان نہ بھولونگی ؞

تابڑ توڑ۔ لگاتار اوپر تلے۔ خورشید مرزا کے پاس تابڑ توڑ خط چلے آتے ہیں کہ تم چلی آؤ ؞

تاجو بہن۔ تاجو ایک برادرکش بہن مشہور ہے جس نے اپنے مہمان بھائی کو اپنے دیور کے ہاتھ سے قتل کرا کر اسکا سامان لے لیا اس کا قصہ عام عورتوں میں بیان کیا جاتا ہے۔ اور جس بہن کو بھائی کی محبت نہیں ہوتی۔ اس کو تاجو بہن کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ خورشید مرزا کی بہن بھی تاجو بہن سے کم نہیں۔ اگر اسکا بس چلے تو یہ بھی بھائی اور بھاوج کا کام تمام کر کے سب جایداد کی مالک بن بیٹھے ؞

تار بہ تار۔ برا حال۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس کو تار بے تار کا مخفف لکھا ہے

تار تار۔ دھجی دھجی کرنا۔ بیگم صاحب نے غصہ میں سیلے کے تار تار کر دیے ؞

تار توڑ (ایک قسم کا سوئی کا کام جو کپڑے پر ہوتا ہے۔ کارچوبی کا کام) صاحبزادی صاحب تار توڑ کا کام نہایت صفائی سے کرتی ہیں ؞

تارا سی آنکھیں ہو جانا۔ آنکھیں صاف ہو جانا۔ ننھے کی آنکھیں بہت سرخ ہیں۔ جعفری بیگم نے ایسا کاجل لگایا کہ تارا سی آنکھیں ہو گئیں ؞

تاروں بھری رات۔ جس رات میں سب تارے کھل رہے ہوں۔ اکثر عورتیں

تاروں بھری رات کی قسم کھائی ہیں۔ تاروں بھری رات کی قسم جو میں دو دن سے انگنائی میں نکلی ہوں۔

تاروں کی چھاؤں - پچھلی رات کی سہانی روشنی۔ پچھلی رات کو تاروں کی چھاؤں سے نور برستا معلوم ہوتا ہے۔

تارے دکھانا - زچہ کو چھٹی کے روز دالان سے باہر لا کر تارے دکھاتے ہیں۔ زچہ بچہ کو گود میں لے کر اور سر پر قرآن رکھ کر تارے دیکھتی ہے۔ اور تلوار یا چاقو بھی اس کے پاس ہوتا ہے۔ خورشید بہو کو آج بڑی بیگم صاحب تارے دکھانے باہر لائی تھیں۔

تارے گننا - کسی پریشانی یا دوست کی جدائی میں رات بھر جاگنا۔ مجھکو آج کی تمام رات تارے گنتے گزری۔

تافتان - ایک قسم کی نہایت خمیری روٹی جس کے کنارے گول اور موٹے ہوتے ہیں۔ بڑی بیگم صاحب تافتان کو بہت پسند کرتی ہیں۔

تاک جھانک - پوشیدہ دیکھ بھال۔ ماماں کی بیٹی تاک جھانک سے باز نہیں آتی۔

تالو سے زبان نہ لگنا - بڑبڑ کئے جانا۔ خاموش نہ رہنا۔ خانم صاحب کی تالو سے زبان نہیں لگتی۔

تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی - عداوت یا محبت ایک طرف سے نہیں ہو سکتی۔ خانم صاحب چاہیں کہ دوسرا اُن سے محبت کرے اور وہ اس کی محبت کا خیال نہ کریں یہ نہیں ہوسکتا تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی۔

تالی بجنا - رسوائی ہونا۔ خورشید مرزا سے برات کے کھانے کا اہتمام اچھا نہ ہوا سب میں تالی بج گئی۔

تامجان یا تام جھام } ایک قسم کی کھلی ہوئی پالکی ہوادار۔ نوابصاحب کو تامجان کی سواری بہت زیب دیتی ہے ✣

تانبے کا تار نہیں۔ جس عورت کے پاس کچھ زیور نہو۔ نہایت مفلس۔ بی سیدانی کی بیٹی کے پاس تانبے کا تار نہیں ✣

تانسنا۔ گھرکنا۔ دھمکانا۔ ماں کا بیٹی کو تانسنا اچھا ✣

تباہی کا مارا۔ آفت زدہ۔ رحیما کہیں چلا گیا تھا تباہی کا مارا اب آیا ہے

تبختر۔ اترا کر چلنا۔ اپنے آپ کو بہت سمجھنا۔ اللہ خانم صاحب کو کتنا تبختر ہے۔

تبخیر۔ غذا کے کھانے کے بعد یا معدہ کے خالی ہونے پر بخارات کا اٹھ کر دماغ کو جانا۔ حکیم صاحب سے کہنا کہ مجکو تبخیر سے تکلیف ہوتی ہے۔ کوئی نسخہ تجویز کر دیں۔

تبرید۔ ٹھنڈی دوا۔ ٹھنڈائی۔ ماماں تبرید بڑی صفائی سے تیار کرتی ہے ✣

تتھیا۔ جھگڑا بکھیڑا۔ خانم صاحب نے ایک اور تتھیا نکال کر بے لطفی پیدا کی

تتو تھمبو۔ روک تھام۔ بی ہمسائی کے معاملے میں کوئی کب تک تتو تھمبو کرتا رہے گا ✣

تبتی۔ ایک چھوٹا سا ٹونٹی دار برتن پانی پینے کا۔ صاحبزادی صاحب کی چاندی کی تبتی رحیمن کی سپرد ہے ✣

تحس نحس کرنا۔ برباد کرنا۔ ضایع کرنا۔ رحیمن نے میاں کا گھر تحس نحس کر ڈالا۔

تخت بخت۔ سہاگ بھاگ۔ خدا بیگم صاحب کے تخت بخت کو قایم رکھے ✣

تخت چڑھنا۔ بی بی کا میاں کے پلنگ پر جانا۔ خدا نے خورشید بیگم کو تخت چڑھایا ✣

تخت کا تختہ ہونا۔ بادشاہی کا جاتا رہنا۔ دلی کے تخت کا تختہ ہو گیا ✣

تخت کی رات۔ بیاہ کی رات۔ آج دولہا دلہن کے تخت کی رات ہے ✣

تختہ تباہ ہو جانا۔ آباد مقام کا ویران ہو جانا۔ خورشید مرزا کے گھر کا تختہ تباہ ہو گیا۔

تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ مثل یعنے نطفہ اور صحبت کا اثر ہونا ضرور ہے۔ خانم صاحب کی بیٹی کو ماماں کی بیٹی کی صحبت نے خراب کیا تخم تاثیر صحبت کا اثر۔

تراش وخراش طرز و انداز۔ وضع بناؤ سنگھار۔ دلی اور لکھنؤ میں نت نئی تراشش و خراش ہوتی رہتی ہے۔

تراہ تراہ کرنا۔ پناہ پناہ کرنا۔ دنیا قحط کے خوف سے تراہ تراہ کر رہی ہے۔

تر بتر کرنا۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے ناراض ہونے کے معنے لکھتے ہیں۔ لیکن پریشان ہونے کے معنی بھی مستعمل ہیں۔ خورشید مرزا کے یہاں شامیانہ کے نیچے محفل بیٹھی تھی۔ ناچ ہو رہا تھا پانی آگیا محفل تر بتر ہو گئی۔

ترپائی۔ تہ جیاون جیسے کلی کو سیکر پھر تہ جیاتے ہیں۔ خانم صاحب نہایت باریک ترپائی کرتی ہیں۔

ترترا۔ چالاک بہت باتیں بنانے والا۔ ماماں کا لڑکا کیسا ترترا ہے۔

ترتریا۔ چالاک۔ طرار۔ باتیں بنانے والی۔ رحیمن بڑی ترتریا ہے۔

ترتراتا۔ چرب۔ گھی میں ڈوبا ہوا۔ صبح ہوتے ہی ترتراتا پراٹھا۔ خانم صاحب اڑا جکلتی ہیں۔

ترچھی نظر سے دیکھنا۔ نگاہ ناز سے دیکھنا۔ غصہ سے دیکھنا۔ ترچھی نظر سے دیکھنا معشوقانہ ادا رکھتا ہے۔

ترسا ترسا کر مارنا۔ تکلیف دے دے کر مارنا۔ خورشید بیگم کرمن کو ترسا ترسا کر مار رہی ہیں خدا کا خوف نہیں کرتیں۔

ترشا جانا۔ منہ کا کھٹا سو جانا۔ لیمو کھانے سے میرا منہ ترشا گیا ہے۔

ترنج - چاوترہ۔ ہر امر عشق میں ترنج کی چاشنی لطف دیتی ہے +

ترنج - پان کی شکل کے کارچوبی کام کے ٹکڑے جو اکثر مونڈھوں اور پشت پر انگرکھے وغیرہ میں لگا دیتے ہیں۔ بی مغلانی بیگم صاحب کے کوٹ میں کیا خوبصورت ترنج بنائے ہیں +

تریا چلتر - عورت کا مکر و فریب۔ عورتوں کے تریا چلتر سے کتابیں بھری پڑی ہیں +

تریا ہٹ - عورت کی ضد

تڑپڑا دینا - لوٹے کی ٹونٹی سے دھار باندھ کر پانی ڈالنا۔ بیگم صاحب کے ہاتھوں کو بڑے لوٹے سے تڑپڑا دیا جاتا ہے +

تڑا بھڑی پڑنا - گھبراہٹ پڑنا۔ آجکل طاعون کے ہاتھوں چاروں طرف تڑا بھڑی پڑ رہی ہے +

تڑاقا کھا کر گرنا - غش کھا کر گرنا۔ ماماں جلدی جلدی آئی اور تڑاقا کھا کر گر پڑی +

تڑخ کر بولنا - بگڑ کر جواب دینا۔ میری اتنی سی بات پر خانم صاحب تڑخ کر بولیں +

تسخیر - قید کر لینا۔ اپنے بس میں کر لینا۔ بیگم صاحب کی باتوں میں جادو ہے جس سے ملتی ہیں اس کو تسخیر کر لیتی ہیں +

طشت از بام ہونا - بھید کا سب میں ظاہر ہو جانا۔ بی مہمانی کا معاملہ سب میں طشت از بام ہو رہا ہے +

طشت چوکی - جو امیروں کے پاخانے میں لگائی جاتی ہے۔ بہو بیگم کے زچہ خانے میں طشت چوکی کا انتظام کر دیا گیا ہے +

طشتری - چھوٹی رکابی۔ بارہ درجن مراد آبادی طشتریاں بیگم صاحب نے

منگوائی ہیں۔

تشنا دینا۔ طعنہ دینا۔ خانم صاحب کو بات بات میں تشنا دینے کی عادت ہے۔

تصویر کا عالم ہونا۔ نہایت خوبصورت ہونا۔ ماشاءاللہ خورشید بیگم پر تصویر کا عالم ہے۔

تعفن۔ بدبو۔ آج گھر میں کیسا تعفن پھیلا ہے۔

تعلّی کی لینا۔ شیخی مارنا۔ ڈینگ مارنا۔ خانم صاحب کتنی تعلی کی لیتی ہیں جس سے ان کی شیخیاں ظاہر ہو جاتی ہیں۔

تکلے کے سے بل نکالنا۔ مار پیٹ کر سیدھا کر دینا اپنی تدبیروں سے بل نکال دینا۔ خانم صاحب نے بیان کے تکلے کے سے بل نکال دئے ہیں۔

تف ہے تیری اوقات پر۔ تھوک ہے تیرے ڈھنگوں پر

تقدیر پھوٹ جانا۔ بڑی جگہ شادی ہونا۔ بڑا دولہا ملنا۔ بی ہمسائی کی بیٹیا کی تقدیر پھوٹ گئی وہ ایسے گھر جانے کے لائق نہ تھی۔ مداخانہ بھی گن ڈھنگ کا نہیں بلاسا ہے۔

تقدیر جاگنا۔ اچھے دن آنا۔ نحوست کا جانا۔ بارہ برس میں بی ہمسائی کی تقدیر جاگی ہے میاں پچاس روپے مہینے کے نوکر ہو گئے ہیں۔

تقدیری امر۔ خدا کی بات۔ نصیب کا لکھا۔ تقدیری امر کو کون ٹال سکتا ہے۔

تکا۔ گوشت کا ٹکڑا۔ ماماں کی بیٹی کو تکا بھوننا بھی نہیں آتا۔

تکا بوٹی کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ خانم صاحب نے دوپٹہ کی تکا بوٹی کر کے بانٹ دیں۔

تکا فضیحتی۔ تھکا فضیحتی۔ تو تو میں میں۔ رسوائی کی باتیں۔ بی ہمسائی کے

گھر میں روز تھکا فضیحتی رہتی ہے۔

کھرا۔ موٹا تازہ۔ مضبوط۔ ماماں کا بیٹا اچھا خاصہ کھرا ہے۔

تکلے کے سے بل نکالنا۔ خوب سیدھا کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ بی بی نے خورشید مرزا کے خوب تکلے سے بل نکالے۔

تکی لگانا۔ گھورنا۔ ماماں کی بچی جہاں دیکھتی ہے تکی لگا کر رہ جاتی ہے۔

تل نظرا۔ نیچی نظروں سے چپکے چپکے دیکھنے والا۔ تل نظرا۔ مردوا۔ اچھا نہیں ہوتا۔

تل بنانا۔ کاجل کے تل رخسار وغیرہ پر لگانا۔ لکھنؤ کی بیگمات میں تل بنانے کا رواج زیادہ ہے۔

تل چاولے بال۔ آدھے سفید آدھے سیاہ۔ خانم صاحب کے تل چاولے بال ان کی عمر کا پتا بتاتے ہیں کہ پچاس برس سے کم نہ ہوگی۔

تل چاولی داڑھی۔ آدھی سفید آدھی کالی۔ خورشید مرزا کی تل چاولی داڑھی ہے مگر خضاب سے جوان بنتے ہیں۔

تل دھرنے کی جگہ نہ ہونا۔ جگہ کی تنگی۔ مکان میں اتنا الا بلا بھرا ہوا ہے تل دھرنے کی جگہ نہیں۔

تلاملی۔ بے چینی۔ بے قراری۔ خانم صاحب کو بیگم صاحب کے ساتھ جانے کی بڑی تلاملی ہے۔

تلا گودن کرنا۔ طحال پر چرکے لگانا۔ طعن تشنیع سے دل جلانا۔ خورشید بیگم بہو کا تلا گودن کرتی رہتی ہیں۔

تلپٹ ہونا۔ الٹ پلٹ ہونا۔ بی ہمسائی کے گھر کا سب سامان تلپٹ ہو رہا ہے۔

تلچھوں بلچھوں کرنا۔ چنچلانا۔ بیٹھنا۔ بیقراری اور چلبلا پن ظاہر کرنا۔ ماماں کی

نیٹی تلچھوں تلچھوں ادھر کی اُدھر پھر تی ہے +

تُلّی۔ دھار۔ پانی کی تُلّی ٹونٹی دار لوٹے سے خوب پڑتی ہے +

تُلّی باندھنا۔ دھار باندھنا۔ پانی تیل۔ گرم گھی کو تُلّی باندھ کر دوسرے برتن میں اُنڈیلنا چاہئے +

تلوا نہ ٹکنا۔ ایک جگہ جم کر نہ بیٹھنا۔ ماماں کی بیٹی کا تلوا نہیں ٹکتا +

تلوا انسنا۔ چراغ کو اس طرح جھکا کر رکھنا کہ تیل بتی کے پاس رہے۔ چراغ کو تلوا انسنا رکھنے سے تیل برابر پہنچتا رہتا ہے +

تلووں تلے میٹنا۔ پامال کرنا۔ روندنا۔ رحمن میرے بچے کو کوستی تھی میں اسے تلووں تلے میٹوں +

تلووں سے آگ لگنا۔ نہایت غصہ ہونا۔ بی ہمسائی کی بات سنکر میرے تلووں سے آگ لگ گئی +

تلووں سے لگنا۔ حسد یا رشک ہونا۔ خانم صاحب نے جب سے میاں کے دوسرے نکاح کی خبر سُنی ہے تلووں سے آگ لگ رہی ہے +

تلووں سے لگنا سر میں بجھنا۔ سر سے پاؤں تک غصہ میں جانا۔ میں نے جو تیری بات سنی تو تلووں سے لگی سر میں بجھی +

تلوے دھو دھو کے پینا۔ نہایت تابعداری کرنا۔ خورشید مرزا بی بی کے تلوے دھو دھو کر پیتے ہیں +

تلے اوپر کی اولاد۔ ایک کی پیٹھ پر کا ایک۔ جنکی نسبت عورتوں کا خیال ہے کہ آپس میں کھٹا پٹی رہتی ہے +

تلے دانی۔ سوئی پنجک قینچی وغیرہ رکھنے کا جزدوان۔ میری اطلس کی تلے دانی

تلا ملی ۔ بیقراری ۔ آمنہ بیگم کو تلاملی پڑی ہے کہ

میاں کے ساتھ حیدرآباد جائیں +

تم کاٹو ناک کانی میں نہ چھوڑوں اپنی بانی۔ ضدی عورت چاہے جیسی سزا دو وہ اپنی عادت سے باز نہ آئیگی + خورشید مرزا نے اپنی بی بی کو طرح طرح کی جھڑکیاں دیں مگر اس نے وہی مثل کی تم کاٹو ناک کانی میں نہ چھوڑوں اپنی بانی +

تم نے اڑائیں ہم نے بھون بھون کھائیں۔ تمہاری چالاکی کو ہم جانتے ہیں ہم تمہاری باتوں میں آنے والے نہیں۔ میں تمہاری چالاکی کو خوب جانتی ہوں تمہارے دم جھانسوں میں آنے والی نہیں تم نے اڑائیں ہم نے بھون بھون کھائیں +

تمامی۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ بیگم صاحب نے تمامی کے تھان منگوائے ہیں +

تمہارے لڑکے بھی کبھی پاؤں چلینگے۔ تم بھی کبھی سچ بولو گے۔

تن بھن کرنا۔ غصے میں جل بھنی باتیں کرنا۔ آج خورشید مرزا بی بی پر بہت تن بھن کر رہے ہیں +

تننکنا۔ ناراض ہوجانا۔ خانم صاحب محفل سے تنک ہوکر اٹھ گئیں +

تنکے چنوانا۔ دیوانہ بنانا۔ تنکے چنوانے لگی ہم سے جدائی آپ کی +

توبہ تلا کرنا۔ واویلا کرنا۔ شور و غل مچانا۔ ماماں کی بیٹی یونہی توبہ تلا کرتی ہے +

توتا چشم۔ بے مروت۔ خانم صاحب بڑی توتا چشم نکلیں +

توتی بولنا۔ عزت ہونا۔ بات کا مانا جانا۔ آجکل خورشید مرزا کا نواب صاحب کی سرکار میں توتی بول رہا ہے +

توتے اڑ جانا۔ حواس باختہ ہوجانا۔ خانم صاحب کی باتیں سنکر میرے توتے اڑ گئے +

توتے کی سی آنکھیں پھیر لینا۔ بے مروت ہوجانا۔ خانم صاحب نے توتے کی سی آنکھیں پھیر لیں +

توتے کیطرح پڑھنا۔ بے سمجھے پڑھنا۔ توتے کی طرح پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں +

توتنے جوڑنا۔ تہمت لگانا۔ بدنام کرنا۔ خانم صاحب بی ہمسائی کی نسبت توتنے جوڑا کرتی ہیں +

تورہ۔ مختلف کھانوں کا ایک حصہ ایک مجموعہ +

تورہ بندی۔ شادی سے پیشتر مختلف کھانوں کو رکابیوں طشتریوں میں سجا کر تقسیم کرنا۔ نواب صاحب نے تورہ بندی میں اکیس قسم کا کھانا تقسیم کیا تھا +

تورہ پٹی۔ جو عورت بات بات میں شرع تورہ کو ظاہر کرے۔ مگر حقیقت میں پابند نہ ہو۔ ایسی عورت کی نسبت طنزاً کہا جاتا ہے +

تورے والی۔ شرع تورہ پر چلنے والی۔ بی ہمسائی تورے والی ہیں +

توشک۔ روئی دار بستر۔ بیگم صاحب نے مخمل کے توشک تکئے بنوائے ہیں +

توشے خانہ۔ امیرانہ لباس وغیرہ رکھنے کا مکان۔ بیگم صاحب نے توشے خانہ کا انتظام بی مغلانی کے سپرد کر دیا ہے +

تولا ماشہ۔ نازک۔ ایک حال پر نہ رہنے والا۔ بیگم صاحب کا مزاج تولا ماشہ رہتا ہے ذرہ سی زیادہ ہوا کی بھی برداشت نہیں +

تیر سے لگنا۔ بہت تیز اور ناگوار معلوم ہونا۔ طعنے کی باتیں تیر سی لگتی ہیں +

تیرہ تیزی۔ صفر کے مہینے کے اول تیرہ روز جن میں پیغمبر صاحب سخت بیمار پڑے تھے۔ اور تمہیں دنوں میں انتقال کیا +

تیسوں کلام۔ قرآن شریف کے تیسوں سیپارے +

تھ

تھالی کا بینگن - وہ شخص جو ایک بات پر قایم نہ رہے۔ جدھر کہو ادھر لڑھک جائے۔ رحیمن تھالی کا بینگن ہے ہر طرف لڑھکتی پھرتی ہے +

تہس نہس کرنا - ملیامیٹ کرنا۔ بی ہمسائی نے سارا گھر تہس نہس کر دیا +

تھکا بیل - مجہول آدمی۔ کام چور۔ رحیما تھکا بیل ہے اس سے اٹھ کر پانی تو پیا نہیں جاتا +

تھگلی - پیوند۔ جوڑ۔ خانم صاحب آسمان میں تھگلی لگاتی ہیں۔

تھیڑی بجنا - تالی بجنا۔ رسوائی ہونا۔ خورشید مرزا سے برات کو وقت پر کھانا نہ پہنچا سب میں تھیڑی بج گئی +

تھپک تھپک کر رکھنا - تھام تھام کر رکھنا۔ تسلی دلاسا دے کر رکھنا۔ خانم صاحب نے تمام دن بچوں کو تھپک تھپک کر رکھا +

ٹ

ٹپّے ٹوئی ۔ تلاش تجسّس ۔ خانم صاحب کو اپنے کام کی ٹپّے ٹوئی ہی لگی ہے ۔

ٹپّے ٹوئی کرنا ۔ کسی چیز کے ڈھونڈنے کو جابجا مارا پھرنا ۔ چھان مارنا ۔ ڈھونڈ مارنا ۔ خانم صاحب روپے کے لئے جعفری بیگم آمنہ بیگم صغرا بیگم کے یہاں ٹپّے ٹوئیاں ماکرتی پھرتی ہیں ۔

ٹٹروں ٹوں ۔ ایک اکیلا ۔ تن تنہا ۔ رحیمن ٹٹروں ٹوں خانم صاحب کے یہاں پڑی رہتی ہے ۔

ٹس سے مس نہونا ۔ ذرا جنبش نہ کرنا ۔ آمنہ بیگم نے رحیمن کے باب میں بہت کچھ کہا مگر بیگم صاحب ٹس سے مس نہوئیں ۔

ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ میں دینا ۔ صاف لفظوں میں انکاری جواب دینا ۔ خانم صاحب نے جعفری بیگم سے دس روپے مانگے تھے مگر انہوں نے ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ میں دیدیا ۔

ٹوٹ ٹوٹ کر برسنا ۔ موسلا دھار برسنا ۔ آج پانی خوب ٹوٹ ٹوٹ کر برس رہا ہے ۔

ٹوٹکا ۔ افسون ۔ جادو یا کوئی ٹکا جو عورتیں کسی بلا کے دفع کرنے یا محبت کے کارن کرتی ہیں ۔ بنگال میں ٹوٹکوں کا بہت چرچا ہے ۔

ٹوٹکا کرنے آنا ۔ جلدی آکر چلے جانا ۔ کیا تم ٹوٹکا کرنے آئی تھیں ۔ جو ابھی آئیں اور ابھی چلیں ۔

ٹوٹی بانہہ گلے پڑنا ۔ دوسرے اپاہج کا بوجھ اپنے سر پڑنا ۔ خانم صاحب نے رحیمن کو کچھ

کیا ٹونی باندھے پڑی ہے۔

ٹوک۔ نظر۔ ہونس۔ شیخانی کا بچہ ٹوک میں آگیا۔

ٹونا۔ جادو کی قسم ہے۔ کامروپ دیس کے ٹونے ٹوٹکے مشہور ہیں۔

ٹوہ بوہ رکھنا۔ خبر رکھنا۔ بی ہمسائی میاں کی بڑی ٹوہ بوہ رکھتی ہیں۔

ٹھ

ٹھنڈے ٹھنڈے سدھارنا۔ علی الصباح آرام سے جانا۔ نماز صبح کے بعد ٹھنڈے ٹھنڈے سدھارنا اچھا ہوتا ہے۔

ٹھنکنا۔ ناز سے رونا۔ بچوں کی طرح لاڑ سے رونا۔ بوڑھی عورت کا ٹھنکنا اچھا نہیں لگتا۔

ٹھوکا۔ بات کرنے کے لئے خواہ مخواہ چھیڑنا دھکا دینا۔ خانم صاحب خواہ مخواہ ٹھوکا دئے جاتی ہیں کہ کوئی سوئے نہیں ان کی ہاں میں ہاں ملاتا رہے۔

ٹھونک بجا کے لینا۔ کھرا کھوٹا ٹوٹا پھوٹا دیکھ کر لینا۔ خورشید مرزا جو چیز لیتے ہیں ٹھونک بجا کے لیتے ہیں۔

ٹھوکروں پر پڑنا۔ حقارت کے ساتھ گزر کرنا۔ خانم صاحب خورشید بیگم کے ہاں ٹھوکروں پر پڑی ہیں۔

ٹھنڈی گرمیاں۔ ظاہری خفگی محبت ملی ہوئی ناراضی۔ جعفری بیگم آمنہ بیگم سے ٹھنڈی گرمیاں کرتی ہیں۔

ٹھیکری کرنا۔ کثرت سے فضول صرف کرنا۔ صغری بیگم نے بیٹی کی شادی میں روپیہ ٹھیکری کر دیا۔

ٹھینگا دکھانا۔ انگوٹھا دکھانا۔ کسی کام سے انکار کرنا۔ ماماں کی بیٹی کام کے نام سے ماں کو ٹھینگا دکھاتی ہے۔

ٹھینگے سے۔ میری بلا سے۔ کچھ پروا نہیں۔

ٹیپ ٹاپ۔ ظاہری بناوٹ۔ خانم صاحب کو کتنی ٹیپ ٹاپ آتی ہے۔ جس کی حد نہیں +

ٹیڑھا ہونا۔ بگڑنا۔ اینٹھنا۔ یہ بھی کوئی آدمیت ہے میں جتنا سیدھی ہوتی ہوں خانم صاحب ٹیڑھی ہوتی جاتی ہیں +

ٹیڑھی آنکھ سے دیکھنا۔ خفگی کی نگاہ سے دیکھنا۔ مجھے ٹیڑھی آنکھ سے دیکھنے کی برداشت نہیں +

ٹیس۔ درد جیسے برچھی چبھوتے ہیں۔ کمر میں ٹیس ہو رہی ہے +

ٹیکا۔ ایک قسم کا ہندوانہ زیور جو پیشانی کے اوپر پہنا جاتا ہے۔ صاحبزادی صاحب کے لیئے جڑاؤ ٹیکا بنکر آیا ہے +

ٹھٹک ٹھٹک کے۔ ٹھہر ٹھہر کے۔ رک رک کے۔ آمنہ بیگم میری طرف آنے لگیں تو ٹھٹک ٹھٹک کے چلتی تھیں +

ج

جان بچی لاکھوں پائے - خدا نے جان بچا لی جو لاکھوں روپے پانے کے برابر ہے۔ ننھے کوٹھے سے گر اتھا خدا نے خیر کی جان بچی لاکھوں پائے ؛

جان پڑنا - روح تازہ ہونا۔ آمنہ بیگم نے لڑکے کی صحت کا خط پایا اُن کے جان پڑ گئی ؛

جان دینا - حد سے زیادہ چاہنا۔ خانم صاحب بیٹی پر جان دیتی ہیں ؛

جانگر تھک جانا - قوئے کا مضمحل ہو جانا۔ اب رحیمن کے جانگر تھک گئے ہیں۔ اس سے کچھ کام نہیں ہوتا ؛

جامے میں پھولا نہ سمانا - خوشی سے آپے میں نہ رہنا۔ خورشید مرزا شادی کی خوشی سے جامے میں پھولے نہیں سماتے ؛

جان آنا - طاقت آنا۔ تازگی حاصل ہونا۔ لڑکے کو دیکھنے سے خانم صاحب کے جان آ گئی ؛

جان بلب - قریب مرگ - بی ہمسائی جان بلب ہو رہی ہیں ؛

جان سے دور - کسی مرے ہوئے آدمی کی مثال اپنے کسی عزیز سے دیتی ہیں تو کہتی ہیں ؛ جان سے دور خورشید مرزا عزیز مرزا مرحوم سے ساتھ کھیلے ہوئے ہیں ؛

جان کو جان نہ سمجھنا - جان کی پروا نہ کرنا۔ نہایت محنت سے کام کرنا۔ بہن نے اس گھر میں آ کر جان کو جان نہ سمجھا ؛

جان میں جان آنا - تسلی ہونا۔ خوشی ہونا۔ خورشید مرزا کا خط آیا ماں کے جان میں جان آئی ؛

بڑا اول۔ جاڑے کے کپڑے۔
جھنٹے پڑنا۔ باریک کپڑے کے دھونے میں سلوٹیں پڑ جانا۔
جگر جگر و کر دگر۔ اپنا اپنا ہے اور پرایا پرایا ۔
جگر جگر کرنا۔ جگ مگ جگمگ کرنا۔ خانم صاحب کا گھر جگر جگر کر رہا ہے ۔
جگنی۔ ایک قسم کا زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے ۔
جلا جلا کر مارنا۔ تنگ کر کے مارنا۔ خورشید مرزا بی بی کو جلا جلا کر مارتے ہیں ۔ اچھا نہیں کرتے ۔
جل جوگنی۔ جونک۔ خانم صاحب جل جوگنی کی طرح چمٹتی ہیں ۔
جل بجھنا۔ جل کر خاک ہو جانا۔ خورشید بیگم میاں کے فراق میں جل بجھیں ۔
جلو دار۔ ہمنشین۔ مصاحب۔ مرزائی خانم بیگم صاحب کی جلو دار ہیں ۔
جلو خانہ۔ وہ صحن جو امیروں کے مکانات میں صدر دروازے کے سامنے ہوتا ہے نواب صاحب کا جلو خانہ بہت کشادہ ہے ۔
جلوہ۔ تجلے۔ وداع کے روز دولہا دلہن کو آمنے سامنے بٹھا کر آرسی مصحف دکھانا اور ڈومنیوں کا ریت رسمیں کرنا ۔ خورشید بیگم کے جلوے کے وقت تمام شہر کی منتخب بیبیاں جمع تھیں ۔
جلی بھنی باتیں۔ رشک و حسد کی باتیں۔ دشمنی اور خصومت کی گفتگو۔ بی ہمسائی سے جلی بھنی باتیں سن لو ۔
جلے پاؤں کی بلی۔ وہ عورت جسے جگہ جگہ پھرنے کی عادت ہو۔ ماماں جلے پاؤں کی بلی بن رہی ہے ۔
جلے پر نمک چھڑکنا۔ جلے کو اور جلانا۔ خورشید مرزا بی بی کے جلے پر نمک چھڑکتے ہیں ۔

جنجال میں پڑنا۔ مصیبت میں پڑنا۔ گھر کے کاروبار میں پھنسنا۔ شادی ہوتے ہی عورت جنجال میں پڑ جاتی ہے۔

جندرے ڈھیلے ہونا۔ سست کاہل ہو جانا۔ اعضائے جسمانی کا ڈھیلا ہو جانا خانم صاحب کے جندرے ڈھیلے ہو رہے ہیں۔

جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا۔ پردیس میں کچھ کام کیا تو کس کام کا۔ خورشید مرزا نے حیدرآباد میں شادی کی مگر وطن والوں کو کہا جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا۔

جنم جلا }
جنم جلی } پیدائشی بدنصیب۔ جنم جلی رحمن کو دولہا ملا وہ بھی جنم جلا۔

جوارش۔ بعض دوائیں پیس کر شہد۔ وغیرہ کے قوام میں ملائی جاتی ہیں حکیم صاحب نے بیگم صاحب کے ضعف معدہ کے لئے ایک جوارش کا نسخہ لکھا ہے۔

جوری ڈھنڈاری۔ بدمعاش۔ لچا۔ بدچلن۔ رحیما جوری ڈھنڈاری ہے اس کا کیا اعتبار۔

جوانی کا پھل۔ عیش و آرام۔ خدا خورشید بیگم کو جوانی کا پھل دیکھنا نصیب کرے۔

جوانی کا سکھ دیکھے۔ دعا کا کلمہ۔ خدا کرے خورشید مرزا جوانی کا سکھ دیکھے۔

جلے پھپھولے پھوڑنا۔ عداوت نکالنا۔ رشک نکالنا۔ میاں نے دوسری شادی کر لی اب خانم صاحب جلے پھپھولے پھوڑا کریں۔

جلی کٹی۔ رشک و حسد کی باتیں۔ بی ہمسائی خورشید بیگم سے بڑی جلی کٹی باتیں کرتی ہیں۔

جم کا سندیسا۔ موت کا پیغام۔ ہندی میں جم موت کے فرشتہ کو کہتے ہیں۔ قرضخواہ کی آواز جم کا سندیسا ہے +

جم ہو جانا۔ موت کی طرح نہ ٹلنا۔ خانم صاحب جب آتی ہیں تو جم ہو جاتی ہیں۔

جماہی۔ سستی کے وقت منہ کھلنا فائدہ۔ جماہیاں آ رہی ہیں پیہم غنودگی کا کمال اثر ہے +

جم جم۔ نت نت۔ خدا ایسا ہی کرتا رہے۔ خورشید مرزا کو ترقی جم جم نصیب ہو +

جن چڑھنا۔ غصہ چڑھنا۔ خانم صاحب کو کل سے جن چڑھا ہے +

جنازہ دیکھے۔ ہمیں مرا ہوا دیکھے۔ جو خانم صاحب کے یہاں جائے۔

جنازہ نکلے۔ خدا کرے مر جائے۔ رحیما تیرا جنازہ نکلے تو کہاں چلا گیا تھا +

جنائی۔ جنانے والی عورت۔ دائی۔ دائی جنائی سے پیٹ نہیں چھپ سکتا +

جوتی پر رکھ کر روٹی دینا۔ حقارت سے روٹی دینا۔ مرزائی خانم گھر والوں کو جوتی پر رکھ کر روٹی دیتی ہیں +

جوتی کی نوک پر مارنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ حسین میاں کو جوتی کی نوک پر مارتی ہیں +

جوتی چھپائی۔ دلہن کی رخصت کے وقت سالیاں دولہا کی جوتیاں چھپا دیتی ہیں۔ اور جب دولہا سے نیگ لے لیتی ہیں تب جوتی دیتی ہیں۔ خورشید مرزا نے جوتی چھپائی کے نیگ میں سالیوں کو ایک اشرفی دی تھی +

جوتی خورا۔ وہ شخص جو لات کھانے سے راضی رہے۔ رحیما جوتی خورا ہو گیا ہے +

جوتی کے برابر نہ سمجھنا۔ ذرا خاطر میں نہ لانا۔ خورشید مرزا بی بی کو جوتی کے برابر نہیں سمجھتے +

جورو کا مزدور۔ زن مرید۔ عورت کا تابعدار۔ رحیما جورو کا مزدور ہے +

جوڑا اڑھانا۔ پوشاک اتارنا۔
جوشاندہ۔ جوش کی ہوئی دوا۔ رحیمن کو حکیم صاحب نے جوشاندہ بتایا ہے۔
جُون کی چال۔ بہت آہستہ۔ ماماں جوں کی چال چلتی ہے۔
جونک ہو کے چمٹنا۔ اس طرح چمٹنا کہ پھر چھوٹنا مشکل ہو۔ ماماں کی بیٹی جونک ہو کر چمٹتی ہے۔
جہانگیری صاجزادی کے لئے جڑاؤ جہانگیریاں دلّی سے بنکر آئی ہیں۔ نواب صاحب نے بیگم صاحب کا جڑاؤ زیور دکھلانے کو جوہری بلایا ہے۔
جہیز۔ وہ سامان جو بیٹی کی شادی میں ماں باپ کی طرف سے دیا جاتے۔ خورشید ہو کے جہیز سے بیگم صاحب کا محل بھر گیا ہے۔
جی اُڑا جانا۔ دل کا اُلٹ پلٹ ہونا۔ میرا اس وقت عجیب حال ہے جی اُڑا جاتا ہے۔
جی اُلٹنا۔ دل گھبرانا۔ خانم صاحب کا حال دیکھ کر میرا جی اُلٹنے لگا۔
جی بُرا ہونا۔ طبیعت کا بگڑنا دل بگڑنا۔ اِس وقت آپ ہی آپ میرا جی بُرا ہو رہا ہے۔
جی بھر آنا۔ رونے کی دھن بندھنا۔ اس وقت آپ ہی آپ میرا جی بھرا آتا ہے۔
جی بھر بھر آنا۔ کسی کے حال پر رحم آنا۔ بی ہمسائی کی غریبی پر جی بھر بھر آتا ہے۔
جی بیٹھا جانا۔ دل کا ڈھال ہونا۔ جب سے روزہ کھولا جی بیٹھا جاتا ہے۔
جی پھیکا ہونا۔ دل کا کسی چیز سے بیزار ہونا۔ خانم صاحب کی طرف سے میرا جی پھیکا ہو گیا ہے۔

جی پڑنا۔ جان پڑنا۔ ننھے کی خیر سلا ملنے سے آمی جان کے جی پڑ گیا +

جی جان سے فدا ہونا۔ دل و جان سے تصدق ہونا۔ بیگم صاحبہ صاحبزادی پر جی جان سے فدا ہیں +

جی جلانا۔ دل جلانا۔ رنجیدہ کرنا۔ خورشید مرزا بی بی کا جی جلایا کرتے ہیں +

جی سنسنانا۔ طبیعت کا نڈھال ہونا۔ اس وقت میرا جی سنسنا رہا ہے +

جی کو مارنا۔ دل کی خواہشوں کو ضبط کرنا۔ لڑکی کو سسرال جاکر بہتیری باتوں سے جی مارنا پڑتا ہے +

جی کھول کر خرچ کرنا۔ اللّے تللّے سے خرچ کرنا۔ بیگم صاحب نے صاحبزادی کی شادی میں خوب جی کھول کر روپیہ خرچ کیا +

جی متلانا۔ قے آتی ہوئی معلوم ہونا۔ باجی میرا جی متلا رہا ہے +

جی ململانا۔ افسوس ہونا کہ یہ چیز ہمیں کیوں نہیں ملتی۔ خانم صاحب کا جی ہر بات کے لئے ململاتا ہے +

جی میں جی آنا۔ تسلی ہونا۔ اطمینان ہونا۔ ننھے کی خیر سلا سنکر جی میں جی آیا +

جی میں جی ڈالنا۔ دوسرے کے دل میں اپنا گھر بنانا۔

جی میں رکھنا۔ پوشیدہ رکھنا۔ سسرال کی باتوں کا جی میں رکھنا اچھا

جیتا جاگتا۔ صحیح و سلامت۔ زندہ و تندرست۔ آمنہ بیگم کو تین دن درد لگے رہے۔ مگر آج صبح ہوتے جیتا جاگتا بچہ ہوا +

جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی۔ جان بوجھ کر ایسا کام نہیں کیا جاتا۔ جس میں نقصان ہو۔ خورشید مرزا نے دوسرا نکاح کیا ہے بی بی اس کے گھر میں لانے کی روادار نہیں جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی +

جی ہے تو جہان ہے - زندگی کے ساتھ سب کچھ ہے - خانم صاحب اپنے آپ کو خوب بنائے رکھتی ہیں جانتی ہیں کہ جی ہے تو جہان ہے -

جی نڈھال ہونا - دل کا گرا گرا ہونا - دل کا مضمحل ہونا - آج صبح سے میرا جی نڈھال ہو رہا ہے ؛

جیب گھڑی - چھوٹی گھڑی جیب میں رکھنے کی - بیگم صاحب کی جیب گھڑی میں چاند کا نکلنا - غروب ہونا مہینہ دن - تاریخ سب معلوم ہو جاتا ہے ؛

جیتا جاگتا - صحیح وسلامت - زچہ میں کے سات مہینہ کا بچّہ جیتا جاگتا پیدا ہوا اور اب پانو چلتا ہے ؛

جیتے جی - عمر بھر - خانم صاحب میاں سے جیتے جی نہیں بولیں ؛

جیتی مکھی نگلنا - جان بوجھ کر تکلیف اٹھانے کا کام کرنا - خانم صاحب میاں کی چاہتی عورت کو گھر میں نہ آنے دیں جان بوجھ کر جیتی مکھی نگلنا اچھا نہیں ؛

جیغہ - ایک جڑاؤ زیور ہے جو پگڑی پر باندھا جاتا ہے - نواب صاحب جب کبھی پگڑی باندھتے ہیں - تو جیغہ بھی لگاتے ہیں ؛

جھ

جھابڑ جھلّا۔ ڈھیلا ڈھالا بدنما۔ خورشید مرزا کو جھابڑ جھلّا لباس کیا بدزیب معلوم ہوتا ہے۔

جھاڑو پھرنا۔ صفایا ہونا۔ تباہ ہوجانا۔ بہو نے آتے ہی خورشید مرزا کے گھر پر جھاڑو پھیر دی۔

جھالا۔ کانوں کا ایک زیور جو موتیوں کی چند لڑیوں سے بنایا جاتا ہے۔ بیگم صاحب کے کانوں کے جھالے دو ہزار قیمت کے ہیں۔

جھلا جھل۔ جگمگ۔ بیگم صاحب کی خوابگاہ میں زرتار کے پردے کیا جھلا جھل کر رہے ہیں۔

جھلمل کرنا۔ جگمگ کرنا۔ صبح کے وقت ستاروں کا جھلمل جھلمل کرنا کیا اچھا معلوم ہوتا ہے۔

جھلنگا۔ ٹوٹی ہوئی چارپائی کے پاؤں کا جھولا۔ خانم صاحب کی چارپائی کا جھلنگا لینے کے قابل کہاں ہے۔

جھماجھم۔ مینہ برسنے کی آواز۔ کل شام کو مینہ جھماجھم برس رہا ہے۔

جھم جھم ہونا۔ چمکدار ہونا۔ خانم صاحب کی دولائی مسالے سے جھم جھم ہو رہی ہے۔

جھمک۔ چمک۔ چمک دمک۔ خانم صاحب نے دولائی کی ایک جھمک دکھا دی۔

جھانولی۔ آنکھ کی جھپکی۔ معشوقانہ۔ اندر کا اشارا۔

جھائیں جھپّا۔ جلدی سے جھلک دکھا کر چھپ جانا۔ بی ہمساتی کا جھائیں جھپّا آفت ہے۔

جھپاکا۔ جلدی سے کام کرنا۔ ماماں ہر کام میں بڑا جھپاکا کرتی ہے۔
جھپاک سے۔ جلدی سے۔ ماماں ہر کام کو جھپاک سے کر کے رکھ دیتی ہے۔
جھپان۔ ایک قسم کی عماری دار پالکی۔ صاحبزادی صاحب کے جہیز کے سامان میں دینے کو ایک جھپان بھی آیا ہے۔
جھٹ پٹا وقت۔ آفتاب غروب ہو جانے کا وقت۔ شام کا جھٹ پٹا وقت بہت سہانا ہوتا ہے۔
جھکا جھک۔ روشن۔ بیگم صاحب کی بارہ دری قلعی ہو کر کیا جھکا جھک ہو گئی ہے۔
جھمکا۔ ایک زیور کا نام ہے۔ جو کان میں پہنا جاتا ہے۔ بیگم صاحب نے جڑاؤ جھمکے پانسو کو خریدے ہے۔
جھمکڑا۔ چمک دمک خوبصورتی۔ تجمل۔ کل خورشید بیگم بڑے جھمکڑے سے محفل میں آئی تھیں۔
جھنجھنا۔ بچوں کے ایک کھلونے کا نام ہے۔ جو اکثر لکڑی کے بنتے ہیں اور کہیں پیتل اور چاندی کے بھی ہوتے ہیں ان کے اندر بجنے کو کنکر ڈال دیتے ہیں۔
جھنڈولا۔ نوزائیدہ بچہ جس کے سر پر پیٹ کے بال ہوں۔ ماماں کا بچہ کیا جھنڈولا ہے جو اتنا بچاؤ کرتی ہے۔
جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے۔ جھوٹ کو قیام نہیں۔ ماماں کا جھوٹ کھل گیا۔ سچ کہا ہے۔ جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے۔
جھوٹ کے پل باندھنا۔ کثرت سے جھوٹ بولنا۔ خانم صاحب جھوٹ کے پل باندھا کرتی ہیں۔

جھونٹوں نہ پوچھنا۔ ظاہرداری سے بھی نہ پوچھنا۔ صغرا بیگم نے بیٹی کی شادی میں مجھے جھونٹوں بھی نہ پوچھا۔

جھیر جھیر کر ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ خانم نے دوپٹہ جھیر جھیر کر ڈالا۔

جھوٹا جوڑا۔ جھوٹے کام کا چوڑیوں کا جوڑا۔ آج کل نوٹنا اور نپتی کے جھوٹے جوڑوں کا بہت رواج ہو گیا ہے۔

جھوٹی مہندی۔ ایک دفعہ کی لگائی ہوئی مہندی۔ جھوٹی مہندی رنگ نہیں دیتی۔

جھونٹے نوچنا۔ بال نوچنا۔ خفا ہو کر ہاتھوں سے بہن کے جھونٹے نوچتا ہے۔

جھومر۔ ایک قسم کا زیور ہے جو نصف سر پر باندھتے ہیں کہ پیشانی تک رہتا ہے۔ صاحبزادی صاحب کا جڑاؤ جھومر خورشید بیگم کے جھومر سے آب و تاب میں کہیں زیادہ ہے۔

جھونٹا۔ جھولے کی دوڑ۔ امۃ بانو نے حلیمہ بیگم کو بڑا لمبا جھونٹا دیا۔

جھونٹے دینا۔ جھولے کو پیچھے کھینچ کر چھوڑنا۔ زبیدہ بیگم جھول رہی تھیں اور جمن جھونٹے دے رہی تھی۔

جھنجھل۔ غصہ۔ کل بیگم صاحب کو خانم صاحب پر جھنجھل آ گئی۔

چ

چار چاند لگنا۔ عروج پانا۔ خوبصورت ہونا۔ عروج پاکر گھمنڈ میں آنا۔ صغرا بیگم کے کیا چار چاند لگ گئے۔ جو وہ جعفری بیگم کے بلانے پر شادی میں نہ آئیں ٭

چاندی کے پہرے۔ نیک ساعت۔ خورشید مرزا کا لڑکا چاندی کے پہرے پیدا ہوا۔ پیدا ہوتے ہی تار آیا کہ خورشید مرزا دس ہزار کا مقدمہ جیتے ۔

چپاتی۔ بے خمیر کے آٹے کی پتلی روٹی۔ ماماں چپاتی خوب پکاتی ہے ٭

چادر سے باہر پاؤں پھیلانا۔ اپنی حد سے باہر قدم رکھنا آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا۔ چادر سے باہر پاؤں پھیلانا اچھا نہیں ٭

چار آنکھیں کرنا۔ سامنے آنا مقابل میں آنا۔ خانم صاحب بیگم صاحب کے سامنے چار آنکھیں کرنے والی نہیں ٭

چار آنکھیں ہونا۔ سامنا ہونا۔ جب آنکھیں چار ہوتی ہیں محبت آ ہی جاتی ہے ٭

چار انگلیاں سر پر نہ رکھنا۔ سلام نہ کرنا۔ خورشید مرزا کو کبھی چار انگلیاں سر پر رکھتے نہیں دیکھا ٭

چار باغ۔ وہ شالی رومال جس کے چاروں حصوں پر علاحدہ علاحدہ گل بوٹے ہوتے ہیں۔ نواب صاحب نے دو سو روپے کو کشمیری چار باغ خرید کیا تھا۔ اب یہ چیزیں کمیاب ہیں ٭

چار چاند لگنا۔ عزت اور رونق کا بڑھنا۔ خورشید بیگم کی شادی نواب مرزا کے یہاں

ہونے سے چار چاند لگ گئے ہیں ؛

چار دن کی چاندنی۔ چند روز کا عیش۔ خانم صاحب کو کچھ روپیہ مل گیا ہے ؛ چار دن کی چاندنی دیکھ رہی ہیں ؛

چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ۔ چند روز کا عیش پھر وہی تکلیف کی تکلیف۔ خانم صاحب کے میاں نے خرچ بھیجا ہے یہ چار دن کی چاندنی ہے پھر اندھیرا پاکھ ؛

چاق چوبند۔ چست چالاک۔ ماماں کی بیٹی بڑی چاق چوبند ہے ؛

چالا۔ دولہن کا چوتھی کے بعد بابل کو جانا۔ جمعہ کو خورشید بیگم کا چالا ہوگا ؛

چالیا۔ چالباز۔ فریبی۔ ماماں کا بیٹا بڑا چالیا ہے ؛

چاندتارا۔ ایک قسم کی باریک ململ جس پر چاند تارے کڑھے ہوئے ہوتے ہیں ؛ خانم صاحب کی ولائتی کا چاندتارا آنکھوں میں کھبتا ہے ؛

چاند چڑھنا۔ عورتوں کے معمولی ایام کا ٹل جانا۔ حمل ٹھیرنے کی امید کا ظاہر ہونا۔ خورشید بیگم کو یہ چاند چڑھا ہے خدا مراد پوری کرے ؛

چاؤ چوچلا۔ ناز نخرہ۔ آجکل خورشید بھر کے بڑے چاؤ۔ چوچلے ہو رہے ہیں ؛

چپ باندھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ خانم صاحب نے ایسی چپ باندھی ہے۔ کہ کسی سے بات نہیں کرتیں ؛

چٹ پٹ ہونا۔ ناگہانی موت آنا۔ ماماں کا بچہ دیکھتے دیکھتے چٹ پٹ ہوگیا ؛

چٹ چٹ بلائیں لینا۔ اس طرح سے بلائیں لینا کہ انگلیوں کے چٹخنے کی آواز آئے ؛ خورشید مرزا سفر سے آئے۔ بہنوں نے چٹ چٹ بلائیں لیں ؛

چٹاخ پٹاخ۔ تڑاق پڑاق۔ جلدی جلدی۔ خانم صاحب کی زبان کیسی چٹاخ پٹاخ چلتی ہے ؛

چٹ پٹ - متفرق خرچ - دس روپے یوں ہی چتر بتر چٹ پٹ ہو گئے ۔

چٹ پٹا - خوب نمک مرچ ملا ہوا - قیمہ کیا چٹ پٹا تیکھا تھا ۔

چٹخارے بھرنا - کوئی خوش ذائقہ چیز کھا کر زبان سے چٹخارے کی آواز نکالنا - بیگم صاحب نے پسند سے بھیجے تھے - خانم صاحب ان کو کھا کر چٹخارے بھر رہی ہیں ۔

چخ کر بات کرنا - بگڑ کر بات کرنا - بی ہمسائی نے میری بات پر چخ کر بات کی ۔

چٹک مٹک سے بیٹھنا - بن سنور کر شوخی سے بیٹھنا - کل محفل میں خورشید بیگم بڑے چٹک مٹک سے بیٹھی تھیں ۔

چٹک مٹک سے چلنا - خورشید بیگم کو دیکھنا کیسے چٹک مٹک سے چل رہی ہیں ۔

چٹکیوں میں اڑانا - خاطر میں نہ لانا - خورشید بیگم میاں کو چٹکیوں میں اڑاتی ہیں ۔

چٹکیوں میں کام کرنا - بہت جلد کام کرنا - ماماں چٹکیوں میں کام کرتی ہے ۔

چٹے بٹے - چھوٹے بچوں کے کھلونے جس میں چینی اور لٹو وغیرہ ہوتے ہیں - صاحبزادی صاحب کے لئے چٹے بٹے بنارس سے آئے تھے ۔

چل پرے ہٹ - چل دور ہو - یہ کلمہ کبھی ناز کبھی غصہ کبھی موہوم اقرار کی جگہ بولتی ہیں ۔

چراغ سے چراغ جلتا ہے - ایک سے دوسرے کو فائدہ پہنچتا ہے - آمنہ بیگم سے صغرا بیگم کا کام نکل گیا - ایسے ہی چراغ سے چراغ جلتا ہے ۔

چڑھاوے بڑھاوے دینا - حد سے زیادہ بڑھا چڑھا کر تعریف کرنا - خانم صاحب جعفری بیگم کو بڑے چڑھاوے بڑھاوے دے کر اپنا کام نکالتی ہیں ۔

چسکا۔ چاٹ۔ خانم صاحب کے کبابوں کو چسکا پڑ گیا ہے۔
چشم پوشی۔ کسی برائی کو دیکھ کر ٹال جانا۔ بیگم صاحب نے ماماں کی چوری دیکھ لی تھی مگر چشم پوشی کر گئیں۔
چمپک۔ مغزی کے آگے جو باریک سی گوٹ لگاتے ہیں۔ بی مغلانی نے دولائی میں ہرے اطلس کی چمپک لگائی ہے۔
چکنا گھڑا۔ بے غیرت۔ بے حیا۔ رحمن چکنا گھڑا ہے اسکو کسی بات کی غیرت نہیں وہ چکنے گھڑے پہ بوند پڑی اور پھسل گئی۔
چلتی ہوا سے لڑنا۔ نہایت غصہ ناک ہونا بات بات پر لڑنا۔ خانم صاحب چلتی ہوا سے لڑتی ہیں۔
چمک چاندنی۔ بنی ٹھنی رہنے والی عورت۔ ماماں کی بیٹی ہر وقت چمک چاندنی بنی رہتی ہے۔
چمکی۔ چھوٹا مقیش۔
چندرانا۔ جان بوجھ کر کسی بات کو پوچھنا۔ خانم صاحب چندرا چندرا کر بات پوچھتی ہیں۔
چندن ہار۔ ایک قسم کا زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے۔ بعض چندن ہار کہتے ہیں۔ بیگم صاحب کا جڑاؤ چندن ہار دس ہزار روپے کو آیا ہے۔
چنگیر۔ پھولوں کی ٹوکری۔
چنوری۔ مکھیاں اڑانے کے لئے بالوں کی بناتے ہیں۔
چوتھی کھیلنا۔ شادی کے تیسرے چوتھے روز جب دلہن گھر جاتی ہے تو دولہا اور اس کی طرف کے چند لڑکے دلہن کے گھر جا کر مٹھائی اور میوہ دلہن والوں کو مارتے ہیں اور وہ دولہا والوں پر پھینکتے ہیں۔ اور یہ میوہ اور مٹھائی دولہا والوں کی طرف

سے وہ دلہن کے گھر ساتھ جاتا ہے۔

چوڑی ۔ لاکھ۔ کانچ۔ سونے۔ چاندی کے حلقے جو کلائی میں پہنے جاتے ہیں اور لاکھ اور کانچ کی چوڑی سہاگ کی خاص علامت سمجھی جاتی ہے۔

چوڑیاں بڑھانا ۔ چوڑیاں اتارنا۔ خانم صاحب نے چوڑیاں بڑھا رکھی ہیں۔

چوڑیاں ٹھنڈی کرنا ۔ غصہ وغیرہ کی حالت میں چوڑیاں توڑ ڈالیں تو چوڑیاں ٹھنڈی کرنا کہتے ہیں اور شیعہ عورتیں محرم میں چوڑیاں ٹھنڈی کر رکھتی ہیں چہلم تک نہیں پہنتیں۔ محرم کا چاند دیکھتے ہی خورشید بیگم چوڑیاں ٹھنڈی کر رکھتی ہیں پھر چہلم کرکے پہنتی ہیں۔

چوڑیاں توڑنا ۔ خاوند کے مرنے پر چوڑیوں کو توڑنا۔ اکبری بیگم کی ابھی کیا عمر تھی جو چوڑیاں توڑنا نصیب ہوا۔

چوکھٹا ۔ وہ چار لکڑیاں جس میں آئینہ جڑا جاتا ہے۔ یا تصویر لگائی جاتی ہے۔ نواب صاحب کی تصویر کا چوکھٹا چاندی کا ہے۔ جس پر سونے کا ملمع کیا ہوا ہے۔

چولا ۔ ایک قسم کی پوشاک جو دلہن کو برات کے روز پہناتے ہیں۔ خورشید بیگم کا چولا عباسی پہلو رتھا۔

چولہے میں جائے ۔ خراب ہو۔ برباد ہو۔ مجھے کچھ مطلب نہیں۔ ؎

آٹھوں پہر سلگتا ہے چولہے میں جائے دل۔

چونپ دینا ۔ برافروختہ کرکے کسی کام کے کرنے پر آمادہ کرنا۔ بی ممانی نے چونپیاں چھمن خانم صاحب کو چونپیاں دے دے کر مغلانی کے گھر سے اٹھایا۔

چونچال ۔ چالاک۔ ہوشیار۔ ماماں کی بیٹی بڑی چونچال ہے۔

چوہے دنتی ۔ ایک زیور کا نام ہے جو پہونچوں میں پہنا جاتا ہے۔ امامی بیگم کی چوہے دنتی پر ہیرے جڑے ہوئے ہیں۔

چھ

چھاتی بھر آنا۔ دل کڑھنا۔ مادری محبت سے سوکھا ہوا دودھ پھر اتر آنا۔ ماں کیسی ہی سخت دل ہو مگر بیٹے کی مامتا سے چھاتی بھر آتی ہے +

چھاتی پتھر بنجانا۔ دل کا سخت ہو جانا۔ صدمے سہتے سہتے چھاتی پتھر بن گئی ہے +

چھاتی پر پتھر رکھنا۔ صبر کرنا۔ دل مضبوط کرنا۔ بی ہمسائی نے لڑکے کی موت کی خبر سنکر چھاتی پر پتھر رکھ لیا ہے +

چھاتی پر دھر کرلے جانا۔ مرنے پر مال و دولت کو ساتھ لے جانا۔ خانم صاحب کیا مال و اسباب کو چھاتی پر دھر کرلیجائینگی +

چھاتی پر سانپ پھر جانا۔ رشک آنا۔ خورشید بیگم جب سوکن کو دیکھتی ہیں۔ تو چھاتی پر سانپ پھر جاتا ہے +

چھاتی پر مونگ دلنا۔ دوسری عورت کو سر پر رکھنا۔ خورشید مرزا نے دوسرا نکاح کر لیا ہے بی بی کی چھاتی پر مونگ دلتے ہیں +

چھاتی پکڑ کر رہ جانا۔ دل ہی دل میں رنج کرنا۔ منہ سے اف نہ نکالنا۔ خورشید بیگم بیٹے کے رنج سے چھاتی پکڑ کر رہ جاتی ہیں +

چھاتی پھٹنا۔ دلپر صدمہ گزرنا۔ خانم صاحب کی مصیبت کا حال سنکر چھاتی پھٹتی ہے +

چھاتی پھٹنا۔ دلپر صدمہ گزرنا۔ خانم صاحب کی مصیبت کا حال سنکر چھاتی پھٹی

آتا ہے +

چھل کرنا ۔ چالاکی کرنا ۔ دغا کرنا ۔ تجانی بی برقع پہن کر چھل کرنے کو آتی ہیں +

چھل بٹے ۔ مکروفریب ۔ ماماں کو چھل بتے بہت یاد ہیں +

چھلّا ۔ انگلی میں پہننے کا حلقہ ۔

چھلّا چھپول ۔ چھلّا چھپانے کا ایک کھیل ہے +

چھلاوہ ۔ آسیب ۔ بھوت ۔ پریت +

چہل پہل ۔ رونق +

چھلنی میں ڈالنا ۔ رسوا کرنا ۔ ذرہ سی بات کی چھان بین کرنا ۔

چھاج میں اڑانا ۔ بڑھا کر بیان کرنا ۔

چھن چھن }
چھنن چھنن } چھوٹی چھوٹی چیزیں تلنے کی آواز ۔ صاحبزادی صاحب نے کڑاہی چڑھائی ہے اور کچھ چھنن چھنن کر رہی ہیں +

چھوچک ۔ زچہ خانہ کی ایک رسم کا نام (چھٹی) آج سب بیبیاں خورشید بیگم صاحب کے یہاں چھوچک میں جانے کو تیار ہو رہی ہیں +

چھوئی موئی ۔ ایک درخت ہوتا ہے جو چھونے سے مرجھا جاتا ہے ۔ نہایت نازک عورت ۔ خانم صاحب کی چھوٹی بیٹی تو بالکل چھوئی موئی ہے +

چھی چھی ۔ بچہ کا پاخانہ ۔ چھچھوندر سے کھوٹے ننھے کو چھی چھی پھرا لے +

چھیجنا ۔ کم ہونا ۔ میں نے دو تولہ کی بالیاں بنوائی تھیں اب تلوائیں تو چار رتی مال چھیجا +

چھینا جھپٹی ۔ نوچا کھسوٹی ۔ بہمن اور کریمن سے ٹوسے پر چھینا جھپٹی ہو رہی ہے +

چھیچھم چاخ مچنا ۔ شور و غل مچنا ۔ آج بی ہمسائی کے گھر میں کیسی چھیچھم چاخ مچ رہی ہے ۔

چینگی پوٹے - لڑکے بالے۔ خانم صاحب کے گھر پہ ساتھ چینگی پوٹے ہیں۔

چیونٹیوں بھرا کباب - جھگڑے کی چیز۔ مصیبت کا گھر۔ لڑکے بالوں والا مرد۔ خورشید مرزا کی پہلی بی بی سے تین بچے ہیں۔ اب ان بی بی کے ساتھ وہ چیونٹیوں بھرا کباب ہیں۔

ح

حاشا للہ - میں اس بات سے واقف نہیں کے مقام پر بولتی ہیں - بی ہمسائی نے آمنہ بیگم سے پوچھا کہ تم کو خورشید بیگم کے جانے کی خبر ہے؟ انہوں نے کہا حاشا للہ میں نہیں جانتی ۔

حبشی حلوا سوہن - ایک قسم کا حلوا سوہن سیاہ رنگ - خانم صاحب حبشی حلوا سوہن خوب بناتی ہیں ۔

حصہ بخرہ - کھانے پینے کی چیز کا لینا دینا - بیگم صاحب نے خانم صاحب کا حصہ بخرہ لینا موقوف کر دیا ہے ۔

حق دق رہ جانا - ہکا بکا ہو جانا - خانم صاحب گھبرائی ہوئی آئیں میں حق دق رہ گئی کہ الٰہی کیا ماجرا ہے ۔

حلق کاٹا اُلو کا، یہ مال میاں لا اُلو کا - مفت میں ضایع ہونا کسی کام میں نہ آنا

حلوائی کی دکان دادا جی کی فاتحہ - پرائے مال کو اپنا سمجھ کر بے تکلف خرچ کرنا ۔

خ

خار کھانا۔ حسد کرنا۔ بی ہمسائی خانم صاحب پر خار کھاتی ہیں +

خاصہ چننا۔ دستر خوان پر قرینے سے کھانے چننا۔ رحمین بیگم صاحب کے خاصہ چننے پر مقرر ہے +

خاک سیاہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ خانم صاحب کا گھر ان کے میاں کے مرتے ہی خاک سیاہ ہو گیا +

خاک لے ڈالنا۔ بار بار گھر میں آنا۔ رحمین نے میرے گھر کی خاک لے ڈالی۔ صبح سے شام تک اس کے آنے جانے کا تار نہیں ٹوٹتا +

خاک ملا۔ خانہ خراب۔ خاک میں ملنے کے لائق۔ خاک ملا رحیما بڑا شورہ پشت ہے کام کے نام سے مرتا ہے +

خاگینہ۔ توڑ کر تلے ہوئے انڈوں کا سالن۔ خانم صاحب کو خاگینہ کا بڑا شوق ہے

خالی کا چاند۔ ذیقعدہ کا مہینہ۔ خورشید بیگم خالی کا چاند دیکھنے گھر آئیں گی

خانہ باغ۔ وہ باغیچہ جو گھر کے اندر ہو۔ بیگم صاحب کے خانہ باغ میں ہر طرح کی ترکاریاں موجود ہیں +

خانہ بربادی۔ بی بی کا مر جانا۔ بڑھاپے میں خورشید مرزا کی خانہ بربادی افسوس کے لائق ہے +

خانہ داماد۔ وہ داماد جس کو اپنے گھر میں رکھیں۔ آمنہ بیگم نے سید علی کو خانہ داماد بنا کر رکھا ہے

خدا غارت کرے۔ خدا نا پید کرے۔ کریما کو خدا غارت کرے ہتنا کتا ہو کر ماں کی خبر نہیں لیتا۔

خدا سمجھے۔ خدا اس کا بدلہ دے۔ ماماں کو خدا سمجھے بے کہے سنے گھر کا کام چھوڑ کر چلی گئی۔

خدا کا قہر ٹوٹے۔ خدا کا غضب نازل ہو۔ طاعون والوں پر خدا کا قہر ٹوٹے سیکڑوں غریب جنگلوں میں پڑے ہیں اور کوئی اُن کا خبر گیراں نہیں۔

خدا خدا کر کے۔ بڑے مشکلوں سے۔ ننھے روپے کے لئے مچل رہا تھا خدا خدا کر کے منا پایا ہے۔

خدا کی سنوار۔ عورتوں کا محاورہ بمعنی خدا کی مار۔ جھوٹا بدذات فعلیا مکار اتس دغاباز پر خدا کی سنوار۔

خدا لگتی کہنا۔ ایمان کی بات کہنا۔ سچی بات کہنا۔ خانم صاحب جو بات کہتی ہیں خدا لگتی کہتی ہیں۔

خدا کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری۔ جب خدا سے نہیں چھپاتے تو بندے سے کیا چھپائیں۔

خدا کے گھر سے پھرنا۔ مر کر بچنا۔ خورشید مرزا کا لڑکا ایسا سخت بیمار ہو گیا تھا کہ خدا کے گھر سے پھرا ہے۔

خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی۔ خدا کہہ سنکر سزا نہیں دیتا۔ خورشید مرزا محلے والوں پر بڑا ظلم کرتے ہیں۔ ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی۔

خدا لڑائی رات کرے بچھڑی نہ کرے۔ خدا جدائی کا صدمہ نہ دکھائے لڑائی ہو تو ہوا کرے۔

خدا لگتی کہنا۔ سچ سچ کہنا۔ خانم صاحب ہمیشہ خدا لگتی کہتی ہیں اُن کو منہ دیکھی بات نہیں آتی +

خدائی رات۔ شب گیر جس میں عورتیں رات بھر جاگتیں اور گلگلے کرتی ہیں تاکہ صبح کو مسجد کا طاق بھریں۔ یا نیاز دلاویں اور تقسیم کریں۔ کل آمنہ بیگم کے یہاں خدائی رات ہوگی سامان ہونا شروع ہوگیا ہے +

خرادی مرادی۔ خود غرض۔ خود مطلب۔ ماماں کی بیٹی خرادی مرادی ہے +

خس خانہ۔ جس مکان کو خس کی ٹٹیاں لگاکر ٹھنڈا کیا جائے۔ آج کل کس شدت کی دھوپ پڑتی ہے مگر بیگم صاحب کے خس خانے میں جاتے ہی نیند آتی ہے +

خیسانده۔ گرم یا ٹھنڈے پانی میں دواؤں کو بھگونا۔ اور پھر ان دواؤں کے پانی کو چھان کر کام میں لانا۔ حکیم صاحب نے خانم صاحب کو خیسانده تجویز کیا ہے +

خشخش برابر۔ پوست کے دانہ کے برابر۔ ننھے کو خشخش برابر افیون دیجاتی ہے +

خلعت۔ کپڑا یا شال دوشالے وغیرہ جو بادشاہوں اور امیروں کی طرف سے عنایت کیئے جائیں۔ نظام حیدرآباد نے گیارہ پارچے کا خلعت نواب سکندر نواز جنگ بہادر کو مرحمت کیا +

خمیر۔ گندھے ہوئے آٹے میں بعض پھدپھدانے والی چیزیں ملاکر اس کو ایک حد تک سڑانا۔ انگریزی نان پاؤ کا خمیر بہت عمدہ ہوتا ہے اور ایران میں نان خمیری کا عام رواج ہے۔ اکثر ملکوں میں خمیری روٹیوں کو پسند کیا جاتا ہے مگر ہندوستان میں فطیری چپاتیوں کا زیادہ رواج ہے۔ اور ہندو فطیری روٹی کو گھی یا تیل میں تل کر پوری بناتے ہیں +

خمیرہ۔ بعض پھولوں کو شکر میں پرورہ کرتے ہیں اور اس کو خمیرہ کہتے ہیں جیسے خمیرہ بنفشہ خمیرہ گاؤزبان۔ حکیم صاحب نے بیگم صاحب کو خمیرہ گاؤزبان عنبری عرق

مشک بید کے ساتھ تپایا ہے ۔

خمیرہ - تمباکو میں چند خوشبودار چیزیں ملا کر ان کو گوڑ کے شیرے میں ملا کر خمیر کرتے اور اس کو خمیرہ کہتے ہیں۔ لکھنؤ کا خمیرہ مشہور ہے ۔

خنجری - ایک ریشمی کپڑے کا نام ہے کناری کی شکل کی بناوٹ ہوتی ہے۔ نواب صاحب نے احمد آباد سے خنجری کے تھان منگوائے تھے پھر ویسے تھان دیکھنے میں نہ آئے ۔

خوابگاہ - سونے کا کمرہ۔ بیگم صاحب کی خواب گاہ میں سوا دل آرام کے کسی کو جانے کا حکم نہیں ۔

خواستگاری - کسی چیز کا طلب کرنا۔ نسبت منگنی کی درخواست۔ خورشید مرزا کی طرف سے آسنہ بیگم کی خواستگاری میں بڑی کوشش ہو رہی ہے ۔

خواص / **خواصین** جمع - ممتاز ملازمہ مصاحب۔ خانم صاحب کو بیگم صاحب نے خواص بنا کر رکھا ہے ۔

خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کر دیکھو تو آدھا بڑا - ظاہر میں بہت کچھ دکھاوا کیا گیا ہے لیکن حقیقت میں اس سے بہت کم ہے۔ خانم صاحب کے یہاں سے خوان میں رکھ کر حصہ آیا تھا ایک طشتری میں دو جلیبیاں رکھی تھیں ۔

خوان باپ خوان پوش باپ کھول کر دیکھو تو خاک ہی خاک - دیکھو خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کر دیکھو تو آدھا بڑا ۔

خوان پوش - خوان کے ڈھانکنے کا کپڑا جو خوان کے مناسب ہوتا ہے۔ بیگم صاحب نے خوان پوش فرخ آباد سے چھپوا کر منگوائے ہیں ۔

خوبانی - ایک میوہ کا نام ہے۔ اب کی فصل میں سب میوہ آیا خوبانی دیکھنے میں نہیں آئی

خو بو۔ عادت رویہ۔ خانم صاحب کی خو بو بہت اچھی ہے۔

خود آرائی۔ اپنا بناؤ سنگھار کرنا۔ خورشید بیگم کو خود آرائی سے فرصت نہیں۔

خوشخبری۔ خوش ہو جانے والی خبر۔ ساماں خورشید بیگم کے بچہ ہونے کی خوشخبری لائی ہے۔

خوش رنگ۔ آنکھوں میں کھبنے والا رنگ۔ یہ کپڑا کتنا خوش رنگ ہے کہ آنکھوں میں کھبا جاتا ہے۔

خوش سلیقہ۔ تمیز دار، سگھڑ۔ خانم صاحب بڑی خوش سلیقہ ہیں۔

خون آنکھوں میں اترنا۔ غصّے کی حالت پیدا ہونا۔ خورشید بیگم کو دیکھ کر درائی خانم کے خون آنکھوں میں اتر تا ہے۔

خیالی پلاؤ پکانا۔ نہ ہو سکنے والی بات کا خیال کرنا۔ خانم صاحب کے پاس روپیہ نہیں مگر لڑکے کی شادی کا خیالی پلاؤ پکاتی رہتی ہیں۔

خیال میں نہ لانا۔ کچھ حقیقت نہ سمجھنا۔ خورشید بیگم میاں کو خیال میں نہیں لاتیں۔

خیلا بیہودہ۔ احمق۔ نادان۔ وہ خیلا کام کرنا کیا جانے۔

د

داغ لگنا۔ دیگچی وغیرہ میں کھانا جل جانا۔ ماماں نے دیکھا نہیں گوشت کے مصالح کو داغ لگ گیا +

دامن سے لگنا۔ حمایت میں ہونا۔ خانم صاحب جعفری بیگم کے دامن سے لگی ہیں۔

دانت تھے تو چنے نہ پاے اور چنے ملے تو دانت گنوائے۔ جب اختیار تھا تو کوئی آرزو نہ تھی اور جب آرزو ہوئی تو اختیار نہیں۔ دولت تھی تو اولاد نہ تھی اور اولاد ہوئی تو دولت نہیں +

دانتا کلکل۔ کوسا کاٹی۔ خانگی تکرار۔ بی ہمسائی کے گھر روز کی دانتا کلکل رہتی ہے +

دانتوں میں زبان کی طرح رہنا۔ دشمنوں میں ہوشیاری سے رہنا۔ بہن سسرال میں ایسی رہتی ہوں جیسے دانتوں میں زبان +

دانت سے دانت بجنا۔ سردی کی کثرت سے جاڑا لگنا۔ اف کیا جاڑا ہے۔ دانت سے دانت بج رہے ہیں +

دانت کاٹی روٹی۔ انتہا درجے کی محبت یعنی ایک نوالہ ہو تو آدھا وہ کھائے اور آدھا یہ۔ بی ہمسائی اور خانم صاحب میں دانت کاٹی روٹی تھی مگر ذرا سی بات میں ایسی ان بن ہوئی کہ اب دونوں بولا چالی نہیں +

دانتا کلکل۔ ہر وقت کی لڑائی۔ بی ہمسائی اور خانم صاحب میں ہر روز کی دانتا کلکل رہتی ہے +

دائی۔ جنانے والی۔ دودھ پلانے والی۔ خورشید بیگم کے یہاں دلی کی دائی آئی ہے

دائی جانے اپنے ہائی - دائی کو جننے والی عورت کی تکلیف کا حال کیا معلوم - خورشید بیگم کا چہرہ درد سے نیلا پیلا ہو رہا تھا مگر دائی ہنس رہی تھی سچ کہتے ہیں دائی جانے اپنی ہائی ۔

دائی سے پیٹ چھپانا - حکیم سے مرض کا حال نہ کہنا - جو شخص ایک بات جانتا ہو اس سے اس بات کے چھپانے کی کوشش کرنا - خانم صاحب بی ہمسائی سے حال نہیں کہتیں دائی سے پیٹ چھپاتی ہیں ۔

دائی سے پیٹ نہیں چھپتا - جو شخص محرم راز ہے اس سے حال پوشیدہ نہیں رہ سکتا - حکیم صاحب خود بخود بیماری کو تاڑ گئے دائی سے پیٹ نہیں چھپتا ۔

دائی کھلائی - وہ دایہ جو بچہ کے کھلانے پر نوکر ہو - رحیمن کو بیگم صاحب نے دائی کھلائی کے کام پر رکھ لیا ہے ۔

دبو دبو کرنا - کسی بات کو دبانے چھپانے کی کوشش کرنا - خانم صاحب نے میاں سے چھپا کر پچھاڑی بیچ ڈالی ہے اب دبو دبو کرتی ہیں ۔

دبی بلی چوہوں سے کان کترواتی ہے - دبے پر اعلیٰ ادنے کے سامنے سر جھکاتا ہے ۔

دبے پاؤں - چپکے چپکے بغیر آہٹ کے چلنا - خانم صاحب دبے پاؤں آئیں اور دبے پاؤں چلی گئیں ۔

دُر دُر - پھٹ پھٹ - دور کرنا لعنت ملامت - ماں کی بیٹی کو سب گھر والے دُر دُر پھٹ پھٹ کرتے ہیں ۔

دُر موئے - چل ہٹ مرنے جوگے دُور ہو ۔

دُرگت کرنا بُری گت بنانا - خانم صاحب نے بیٹی کی ایسی درگت کی کہ بہت دنوں یاد رکھیگی ۔

دڑانا۔ بے دھڑک۔ بے پوچھے چلا جانا۔ رحیما کو دیکھو خانم صاحب کے گھر میں دڑانا چلا گیا +

در پردہ۔ پوشیدہ۔ دوسرے کی آنکھ سے بچ کر۔ خانم صاحب در پردہ بی ہمسائی سے رسم و راہ رکھتی ہیں +

دڑدرا۔ موٹا دلا ہوا یا کٹا ہوا۔ آٹا ایسا دردرا پِسا ہے جیسے دلیا +

درد لگنا۔ بچہ جننے کا درد شروع ہونا۔ خورشید بیگم کو درد لگے ہیں +

دریا میں رہنا اور مگر مچھ سے بیر۔ جہاں رہنا وہاں گھر کے مالک سے بگاڑنا۔ رحیمن خانم صاحب کے گھر میں رہ کر اُن سے کیونکر بگاڑ سکتی ہے + دریا میں رہنا اور مگر مچھ سے بیر +

دسپنا دست پناہ چمٹا۔ خانم صاحب کے چولھے پر دسپنا تک نہیں +

دستانہ۔ ہاتھوں میں پہننے کو پاتابہ کا جوڑ۔ بنی ہوئی مشہور چیز۔ بیگم صاحب کے ریشمی دستانے بہت ہی باریک ہیں +

دستر خوان۔ جس کپڑے پر کھانا چنا جاتا ہے۔ خوان پر ڈھانکنے کا کپڑا

دستر خوان بڑھانا۔ دستر خوان اٹھانا۔ دستر خوان بڑھانے کا کام رحیمن کے سپرد ہے +

دستر خوان کا توبہ توبہ کرنا۔ دستر خوان پر کھانا چن جانا۔ مگر اس کے کھانے کو کسی کا موجود نہ ہونا۔ خورشید مرزا کا دستر خوان توبہ توبہ کرتا رہتا ہے۔ ماماں بار بار کہتی ہے کہ کھانا چن دیا گیا مگر وہ شطرنج میں ایسے مصروف ہوتے ہیں کہ الٰہی تیری پناہ +

دستر خوان کرنا۔ بزرگان دین کی نیاز کا کھانا کھلانا۔ بیگم صاحب سید الشہدا کا دستر خوان کرنے والی ہیں +

دست لقچہ۔ سینے پرونے کا [illegible]

بقچہ میں طرح طرح کے کپڑوں کی کترنیں رہتی ہیں +

دشمنوں کو۔ جب کوئی عزیز یا دوست بیمار ہوتا ہے تو عورتیں اُس کے دشمنوں سے کہتی ہیں۔ خورشید مرزا کے دشمنوں کو بخار آگیا ہے +

دعوت ولیمہ۔ لڑکے کی طرف سے نکاح کے بعد کا کھانا۔ خورشید مرزا نے دعوت ولیمہ میں گیارہ قسم کے کھانے پکوائے تھے +

دفان ہونا۔ دور ہونا۔ کبھی دفع دفان اور کبھی دور دفان ہونا کہتی ہیں۔ چل یہاں سے دفان ہو دفع دفان ہو دور دفان ہو +

دُکھ درد میں شریک ہونا۔ رنج و غم میں ساتھ دینا۔ خانم صاحب بی ہمسائی کے دُکھ درد میں شریک ہو جاتی ہیں +

دُکھڑا۔ مصیبت کا ذکر۔ خانم صاحب کا دُکھڑا سُنکر جی بھر آتا ہے +

دھکدکی۔ جگنی۔ ایک گلے کے زیور کا نام ہے جو سینے کے اوپر لٹکتی رہتی ہے۔ خانم صاحب کی جڑاؤ دھکدکی بڑی خوبصورت بنی ہے +

دِل اُکتانا۔ کسی کام میں جی نہ لگنا۔ اِس گھر سے میرا دل اُکتا گیا ہے +

دل باغ باغ ہونا۔ دل کا نہایت خوش ہونا۔ خورشید بیگم کا بچہ ہونے سے دل باغ باغ ہو رہا ہے +

دل بجھنا۔ دل کا افسردہ ہونا۔ آمنہ بیگم کا میاں کی طرف سے دل بجھ گیا ہے +

دل بڑھانا۔ ہمت کرنا۔ خانم صاحب نے بڑا دل بڑھایا جو سُگھڑ کی تیاری کی +

دل بھاری کرنا۔ رنج کرنا۔ بیگم صاحب بے فائدہ دل بھاری کرتی ہیں +

دل پر نقش ہونا۔ کسی بات کا دل پر جم جانا۔ خانم صاحب کا طعنہ بی ہمسائی کے دل پر نقش ہو گیا +

دل ... ہاتھ ... گھبرا ... [illegible]

رکھتے پھرتے ہیں۔

دل پسیجنا۔ رحم آنا۔ رحیمن نے خانم صاحب کے ہاتھ جوڑے خانم صاحب کا دل پسیج گیا اس کا قصور معاف کر دیا۔

دل پکڑ کر بیٹھ جانا۔ کسی صدمے کے یاد آنے پر جی کا نڈھال ہونا اور دل پر ہاتھ رکھ کر وہیں کے وہیں بیٹھ جانا۔ خانم صاحب کو اپنا بچہ یاد آ گیا۔ دل پکڑ کر بیٹھ گئیں غشی کی حالت معلوم ہونے لگی۔

دل بچھڑے پھرنا۔ تقاضائے محبت سے بے چین پھرنا۔ خانم صاحب بچہ کے لئے دل بچھڑے پھرتی ہیں۔

دل پھٹنا۔ طبیعت کا بیزار ہو جانا۔ خورشید بیگم کا میاں سے دل پھٹ گیا ہے۔

دل پھرنا۔ نفرت ہو جانا۔ خورشید مرزا کا دل بی بی سے پھر گیا ہے۔

دل ٹوٹنا۔ مایوس ہونا۔ خانم صاحب کے چار بچے چار چار چھ چھ برس کے ہو کر جاتے رہے اس سے ان کا دل ٹوٹ گیا ہے۔

دل چرانا۔ جی چھپانا۔ ماماں کام کرنے سے دل چراتی ہے۔

دل دھک دھک ہونا۔ دل دھڑکنا۔ آنا میرا دل دھک دھک ہو رہا ہے۔ ہاتھ رکھ کے دیکھ کیسا اچھلتا ہے۔

دل دیکھنا۔ دل کا امتحان کرنا۔ خانم صاحب بی ہمسائی کا دل دیکھتی تھیں کہ وہ روپیہ دیتی ہیں یا نہیں۔

دل ڈوبنا۔ غشی کی حالت معلوم ہونا۔ اس وقت آپ ہی آپ میرا دل ڈوبا جاتا ہے۔

دل سے دھواں اٹھنا۔ دل سے آہ نکلنا۔ سوکن کو دیکھ کر خورشید بیگم کے دل سے دھواں اٹھتا ہو گا۔

دل کڑا کرنا ۔ ہمت باندھنا۔ خانم صاحب نے دل کڑا کر کے لڑکے کی شادی میں خوب خرچ کیا ۔

دل کڑھانا ۔ رنج ہونا۔ جو بات اپنے بس کی نہو اس میں دل کڑھانا فضول ہے ۔

دل کو دل سے راہ ہونا ۔ دونو طرف سے محبت ہونا۔ خورشید مرزا اپنی بی بی کو بہت چاہتے ہیں اور وہ بھی اُن کا دم بھرتی ہیں دل کو دل سے راہ ہے ۔

دل کو مسوسنا ۔ دل کو تھامنا تسلی دینا۔ خانم صاحب کو جب بچہ یاد آتا ہے دل مسوس کر رہ جاتی ہیں ۔

دل کھٹکنا ۔ دل میں شبہ گزرنا۔ خانم صاحب کی باتیں سنکر میرا دل کھٹکا تھا ۔

دل کھول کے خرچ کرنا ۔ فیاضی سے خرچ کرنا۔ خانم صاحب نے شادی میں خوب دل کھول کر خرچ کیا ۔

دل کے پھپھولے پھوڑنا ۔ برا بھلا کہکر دل ٹھنڈا کرنا۔ خانم صاحب ہمسائی سے پچھلی باتیں نکال کر دل کے پھپھولے پھوڑتی ہیں ۔

دل کی دل میں رہنا ۔ دل کی آرزو کا پورا نہ ہونا۔ میری دل کی دل میں رہی جو کرنا چاہتی تھی وہ نہوا ۔

دل کی کنجی ۔ ہمراز عورت۔ آمنہ بیگم خورشید بیگم کے دل کی کنجی ہیں ۔

دل کو مارنا ۔ دل کو خواہشوں سے روکنا۔ خورشید بیگم نے دل کو مار کر رکھا ہے ۔

دل میں چٹکیاں لینا ۔ دل کو طعنوں سے نوچنا۔ خانم صاحب کی طعنے ہنوں کی باتیں دل میں چٹکیاں لیتی ہیں ۔

دل میں چور بیٹھنا ۔ دل میں فرق ہونا۔ بی بی کی طرف سے خورشید مرزا کے دل میں چور بیٹھا ہے ۔

دل میں دل بیٹھنا ۔ کسی کے دل پر اپنا اثر ڈالنا۔ خورشید بیگم نے خورشید مرزا کے دل

میں ڈال دیا ہے۔

دل میں رکھنا۔ کسی بات کا پوشیدہ رکھنا۔ راز کی بات کا دل میں چھپا رکھنا۔

دل میں گرہ پڑنا۔ دل میں فرق آنا۔ میاں کی طرف سے آمنہ بیگم کے دل میں گرہ پڑ گئی ہے۔

دل میں گھر کرنا۔ دل میں جگہ بنانا۔ خورشید بیگم نے میاں کے دل میں گھر کر لیا ہے۔

دل ہاتھ میں لینا۔ راضی رکھنا۔ بیگم صاحب نے خورشید بہو کا دل ہاتھ میں لے لیا ہے۔

دِن دہاڑے۔ کھلے خزانے۔ روز روشن میں۔ رحیمن دن دہاڑے برقع اوڑھ کر نکل جاتی ہے۔

دودھ کی طرح اُبھننا۔ بہت جلد خفا ہو جانا۔ جعفری بیگم باتوں باتوں میں دودھ کی طرح ابھن پڑیں۔

دور کے ڈھول سہاونے۔ ڈھول کی آواز دور سے اچھی معلوم ہوتی ہے۔ اسی طرح اکثر باتیں دور ہونے کی حالت میں خوش آتی ہیں۔ آمنہ بیگم حیدرآباد میں ہیں اس سے ان کی ہر بات تعریف سے بیان کی جاتی ہے دور کے ڈھول سہاونے۔

دولڑی۔ دو لڑکی زنجیر جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں۔ آمنہ بیگم کی دولڑی میں سونے کے دانوں کے بیچ بیچ میں موتی پروے ہوئے تھے۔

ڈلکھنا۔ بات کو لوٹ کر پھر دنا۔ مجھ کو بات کا ڈلکھنا بہت برا معلوم ہوتا ہے۔

ڈلمہ۔ ایک قسم کا سالن ہے جو بینگنوں اور گاجروں میں قیمہ اور پنیر وغیرہ بھر کر پکایا جاتا ہے۔ خانم صاحب نے ڈلمہ پکایا تھا بیگم صاحب نے بہت پسند کیا۔

دم الٹنا۔ دم گھبرانا۔ اسوقت انگنائی میں عورتوں کی بھیڑ سے میرا دم الٹا جاتا ہے۔

دم بھر کو۔ ذرا سی دیر کے لئے۔ بیگم صاحب صاحبزادی کا دم بھر کو علیحدہ ہونا پسند نہیں کرتیں +

دم بھر میں۔ پل مارتے۔ تھوڑی دیر میں۔ خدا جو چاہے دم بھر میں بادشاہ کردے

دم پخت۔ دیگ۔ دیگچہ۔ دیگچی کا منہ بند کر کے بھاپ روکنا جیسے شب دیگ پکاتے ہیں + دم پخت ہونے سے سالن کا رگ وریشہ گل جاتا ہے +

دم ناک میں کرنا۔ تنگ کرنا۔ خانم صاحب نے ماماں کا دم ناک میں کر دیا ہے نہ کسی سے بولنے پاتی ہے نہ کہیں جانے کا حکم ہے +

دماغ ہونا۔ غرور ہونا۔ خانم صاحب کا کتنا دماغ ہو گیا ہے کہ سیدھے منہ بولتی نہیں +

دمڑی کی ہانڈی لیتے ہیں تو اسے بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں۔ عقلمند لوگ چھوٹا سا کام ہو اسے بھی سوچ سمجھ کر کرتے ہیں +

دن عید رات شب برات ہونا۔ ہر وقت خوشی میں کٹنا۔ خورشید مرزا کے یہاں آج کل دن عید رات شبرات ہو رہی ہے +

دن کو اونی اونی رات کو چرخہ پونی۔ بے موقع بے وقت کام کرنا دن کا کام رات کو کرنا۔ خانم صاحب سے دن کو کچھ نہیں ہوتا رات کو سینے پرونے بیٹھتی ہیں۔ دن کو اونی اونی رات کو چرخہ پونی +

دوجی سے ہونا۔ عورت کا پیٹ سے ہونا۔ خانم صاحب دوجی سے ہیں +

دودھ بھری کٹوریاں۔ دودھ بھری چھاتیاں +

دودھوں نہاؤ کلمۂ دعا۔ یعنے خدا تمہارے گھر میں آل اولاد کی کثرت کرے + پوتوں پھلو }

دودھیل۔ بہت دودھ دینے والی۔ یہ گائے دودھیل ہے +

دور بین۔ دور کی چیز کا آلہ۔ جس میں بہت دور کے درخت وغیرہ پاس پاس نظر آتے

ہیں۔ نواب صاحب نے دوربین منگائی ہے اُس کو ایک دفعہ بیگم صاحب نے سب کو دکھایا تھا کو ٹھے پر چڑھ کر اس کے ذریعہ سے دیکھا تو کوس کوس دو دو کوس کے درخت ایسے پاس معلوم ہوتے تھے جیسے سامنے کھڑے ہیں ؎

دُور ہو - چل پیچھے ہٹ - صورت نہ دکھا ؎

دَورانِ سر - سر پھرنا - گھیری آنا - ماماں حکیم صاحب سے کہنا مجھ کو کل سے دورانِ سر ہے ؎

دَونا ماننا - کسی مراد کے پورا ہونیکو مٹھائی کے دَونے کی نیاز ماننا - خانم صاحب نے مشکل کشا کا دَونا مانا ہے ؎

دوہاجو - وہ مرد جس کی پہلی بی بی مرگئی ہو اور دوسری سے نکاح کیا ہو ایسے ہی وہ عورت جس کا پہلا خاوند مرگیا ہو اور دوسری سے عقد لیا ہو - خورشید مرزا دوہاجو ہیں اُن کو قسمت سے بی بی بھی دوہاجو ملیں ؎

دیوانی ہانڈی - وہ ہانڈی جس میں کئی طرح کی ترکاریاں ملاکر پکائی جائیں - خانم صاحب دیوانی ہانڈی بڑی سلونی پکاتی ہیں ؎

دھ

دھاڑے کا دھاڑا ۔ عورتوں کا انبوہ ۔ کسی مجلس میں دھاڑے کا دھاڑا الحمل والبول کا ساتھ چلا آتا ہے ۔ اور سب ایک جگہ بیٹھتی ہیں ۔

دھڑ دھڑ جلنا ۔ کسی چیز کا آگ لگنے سے بھڑک اٹھنا ۔ خانم صاحب کے چھپر میں آگ لگی اور دھڑ دھڑ جل کر خاک ہو گیا ۔

دھڑی جمانا ۔ ہونٹوں پر مسّی کی تہ جمانا ۔ خانم صاحب نے کیسی دھڑی جمائی ہے ۔

دھک سے ہو جانا ۔ کسی صدمے کی خبر سے دل دھڑکنا ۔ خورشید بیگم کے دشمنوں کی خبر سن کر دل دھک سے ہو گیا ۔

دھڑے سے اڑانا ۔ زد و کوب کرنا ۔ زبان سے سزا دینا ۔ خانم صاحب کچھ چڑھ کر بولیں تھیں بیگم صاحب نے دھڑے سے اڑا دئے پھر خانم صاحب نے آواز نہیں نکالی ۔

دھڑام سے ۔ پانی میں کودنے کی آواز ۔

دھڑکن ۔ بے قراری ۔ دل دھڑکنا ۔ کل سے بہت دل کو دھڑکن ہے ۔

دھک دھک ۔ خوف یا بے قراری سے دل کا دھڑکنا ۔ بی بی کے خوف سے میرا دل دھک دھک کر رہا ہے ۔

دھما چوکڑی ۔ بچوں کا اچھلنا کودنا ۔ ان ہمسائی کے لڑکے ہیں ۔ ہر دم دھما چوکڑی رہتی ہے ۔

دھما چوکڑی مچانا ۔ اودھم کرنا ۔ شور و غل کرنا ۔ دیوان خانے میں لڑکوں نے کیسی

دھما چوکڑی مچا رکھی ہے ۔

دھموکا ۔ گھونسہ ۔ مکا ۔ رحیمن نے صاف بیٹھے میں انکار کیا تھا خانم صاحب نے ایک دھموکا مارا ۔

دھن بندھنا ۔ کسی طرف تصور کا جمنا ۔ اسد بیگم کو میاں کی دھن بندھ رہی ہے ۔

دھندا ۔ کام کاج ۔ گھر کے دھندے سے چھٹکارا ملنا مشکل ہے ۔

دھندلکا ۔ صبح شام کا اندھیرا ۔ صبح کو دھندلکے میں اٹھنا اچھا ہوتا ہے ۔

دھندے کرنا ۔ مکر و فریب کرنا ۔ خانم صاحب میاں سے دھندے کیا کرتی رہتی ہیں ۔

دھوپ میں چونڈا سفید کرنا ۔ بڑھاپے پر بھی دنیا کے کاموں کا تجربہ یا سلیقہ نہ ہونا ۔ بڑی بی تم نے دھوپ میں چونڈا سفید کیا ہے تم اب تک کرتی سینا نہیں جانتیں ۔

دھوم دھام ۔ شان شوکت ۔ چہل پہل ۔ خورشید مرزا کی برات بڑی دھوم دھام سے نکلی ہے ۔

دھوکم دھتیا ۔ شور و غل ۔ دھوم مچانا ۔ آج بی ہمسائی کے یہاں کیسی دھوکم دھتیا ہو رہی ہے ۔

دھوتال ۔ کام میں مضبوط ۔ نانی کام کرنے میں بڑی دھوتال ہے ۔

دھواں دھار ۔ نہایت زور سے ۔ اب کی مرتبہ بڑی دھواں دھار بارش ہوئی ۔

دھوئیں کے بادل اڑانا ۔ بے سر و پا بات کا بیان کرنا ۔ خانم صاحب دھوئیں کے بادل اڑایا کرتی ہیں ۔

دھینگا دھینگی کرنا ۔ زبردستی کرنا ۔

دھینگا مشتی کرنا ۔ ہاتھا پائی کرنا ۔ زبردستی کرنا ۔

رہینے کا شتی کرنا۔

دیدہ درائی۔ بے باک شوخ چشمی۔ ماماں کی دیدہ درائی +

دیدہ دلیلی۔ بیباکی۔ شوخ چشمی۔ خانم صاحب کی دیدہ دلیلی بیگم صاحب کو ناپسند ہے +

دیدہ ریزی کرنا۔ باریک کام کرنا۔ بی مغلانی بڑی دیدہ ریزی کا کام کرتی ہیں +

دیدہ نہ ٹکنا۔ کام میں جی نہ لگانا۔ ماماں کی بیٹی کا کسی کام میں دیدہ نہیں ٹکتا

دیدوں کی صفائی۔ بے شرمی۔ بے غیرتی۔ رحیمن کے دیدوں کی صفائی دیکھنا کل ہانڈی چرائی تھی آج آن کھڑی ہوئی +

دیدوں گھٹنوں کے آگے آنا۔ کسی کی بدی کرنے کے عوض پانا۔ لولا لنگڑا ہوجانا۔ رحیمن نے بی ہمسائی کی احسان فراموشی کی تھی اس کے دیدوں گھٹنوں کے سامنے آئی اب اندھی ہوکر بیٹھی ہے +

دیدے پٹم ہونا۔ اندھا ہونا۔ کچھ نظر نہ آنا۔ خورشید بیگم کی ساس کے دیدے پٹم ہیں +

دیوانی ہانڈی۔ وہ ہانڈی جس میں مختلف ترکاریاں ڈالی جاتی ہیں۔ خانم صاحب دیوانی ہانڈی خوب پکاتی ہیں +

ڈ

ڈالی بھیجنا۔ میوہ وغیرہ خوان میں رکھ کر حاکموں اور امیروں کو بھیجنا۔ نواب صاحب نے صاحب کمشنر کو بارہ خوان میوہ مصری وغیرہ کی ڈالی بھیجی تھی ؛

ڈانواں ڈول۔ آوارہ پریشان۔ رحیما نوکری چھوڑ کر ڈانواں ڈول پھر رہا ہے ؛

ڈرپوک۔ بزدل۔ بودا۔ کریما بہت ہی ڈرپوک ہے ؛

ڈکرانا۔ چلا کر رونا۔ رات کو رحیمن کے ڈکرانے کی آواز سب نے سنی ؛

ڈکوسنا۔ پینا۔ کلمۂ تحقیر۔ لو ڈکو سو ہیہ ؛

ڈگڈگا کر پینا۔ بہت سا پانی پینا۔ ماماں نے پیٹ بھر کر روٹی کھائی۔ اور خوب ڈگڈگا کر پانی پیا ؛

ڈورا ڈالنا۔ دام محبت میں پھنسانا۔ خانم صاحب ماماں کی بیٹی کے رکھنے کو ڈورا ڈال رہی ہیں ؛

ڈوری ڈھیلی چھوڑنا۔ کسی کی طرف سے غافل ہونا۔ خورشید بیگم کو میاں کی ڈوری ڈھیلی چھوڑنا اچھا نہیں ؛

ڈورے چھوٹنا۔ خمار آلود آنکھوں میں سرخی ظاہر ہونا۔ آنکھ کی رگوں کا گلابی ہونا۔ اس وقت بیگم صاحب کی آنکھوں میں خمار کے ڈورے چھوٹ رہے ہیں ؛

ڈنکے کی چوٹ کہنا۔ سب کے سامنے علانیہ کہنا۔ میں یہ بات ڈنکے کی چوٹ کہتی ہوں کہ کسی بات میں آمنہ بیگم سے دبنے والی نہیں ؛

ڈولا۔ میانہ۔ محافہ۔ جو ڈولی سے بڑا اور پالکی سے چھوٹا ہوتا ہے۔ دولہا گھوڑے پر سوار ہے اس کے پیچھے دلہن کا ڈولا ہے ؛

ڈولی۔ عورتوں کے لئے۔ پردہ دار سواری میانہ سے چھوٹی۔ چوک سے جہاں تک چار پیسے ڈولی دیجاتی ہے۔

ڈھارس۔ آسرا۔ ہمت۔

ڈھارس بندھانا۔ ہمت بندھانا۔ آسرا دینا۔ خانم صاحب نے میری ڈھارس بندھائی۔

ڈھائی گھڑی کی آنا۔ جلدی کی موت آنا۔ رحیمن تجھکو ڈھائی گھڑی کی آئے تو کہاں غائب ہوگئی تھی۔

ڈھکانا۔ دھوکا دینا۔ چیز کے دینے کا اشارہ کرنا۔ اور نہ دینا۔ خانم صاحب اکبری کو چیز دینے میں ڈھکاتی ہیں۔

ڈھنڈورا پیٹنا۔ منادی کرنا۔ ماماں سے بات کہنا تمام شہر میں ڈھنڈورا پیٹنا ہے۔ جہاں اس نے کوئی بات سنی اور دوسرے اڑا دی۔

ڈھولی۔ پانوں کی گڈی۔ خانم صاحب کے یہاں تحفہ میں دو دو سو پانوں کی ڈھولیاں آئی تھیں۔

ڈھولنا۔ ڈھول کی شکل پر چاندی سونے کا تعویذ جس میں قرآن شریف وغیرہ منڈھا کر رکھتی ہیں۔ صاحبزادی صاحب کے ڈھولنے میں پورا قرآن شریف رکھا ہوا ہے۔

ڈھئی دینا۔ ایک جگہ جم کر بیٹھنا۔ خانم صاحب نے ایک ہفتے سے بی ہمسائی کے یہاں ڈھئی دی ہے۔

ڈینگ دینا۔ شیخی۔ خانم صاحب کی ڈینگ کی عادت ہے۔

ڈینگ مارنا۔ شیخی مارنا۔ آستہ بیگم کتنی ڈینگیں مارتی ہیں۔

ڈینگ کی لینا۔ شیخی [illegible] ڈینگ کی لنگی۔

ذ

ذرا کی ذرا۔ تھوڑی سی دیر ابھی کے ابھی۔ تم جاؤ میں اکبری کو ذرا کی ذرا میں بھیجے دیتی ہوں ٭

ذرا میں ذرا دینا۔ تھوڑی سی چیز ہو تو اس میں سے بھی کچھ دینا چاہئے۔ بی ہمسائی کو ذرا میں ذرا دینے کی عادت ہے ٭

ر

رات بھاری ہونا۔ بیماری کی رات کا ناگوار ہونا ؎

یوں نزاکت سے گراں ہے سرمہ چشم یار کو
جس طرح ہو رات بھاری مردم بیمار کو

رائی کائی ہوجانا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا پھٹ جانا۔ دودھ پھٹکر رائی کائی ہوگیا۔ پان میں چونہ زیادہ تھا منہ پھٹ کر رائی کائی ہوگیا۔

رات تھوڑی کہانی بڑی۔ وقت تھوڑا کام زیادہ۔ خانم صاحب مجھے صبح تک دولائی سی کرتیار کرنا ہے۔

رات تھوڑی کہانی بڑی۔

راز و نیاز کی باتیں۔ اخلاص پیار کی باتیں۔ بیگم صاحب نواب صاحب سے راز و نیاز کی باتیں کر رہی ہیں پردے چھوٹے ہوئے ہیں۔

راس آنا۔ موافق آنا۔ بیگم صاحب کو دلی کی آب و ہوا راس آگئی ہے۔

راس نہ آنا۔ مبارک نہ ہونا۔ خورشید مرزا کو شادی کرنا راس نہ آیا سال میں تین سوتین ہوچکی ہیں۔

راگ لانا۔ بکھیڑا پھیلانا۔ خانم صاحب نیا راگ لاتی ہیں بیس روپے اور ادھار مانگتی ہیں۔

رال ٹپکی پڑنا۔ کسی چیز کا بے انتہا شوق ہونا۔ خانم صاحب کی اچھے کھانے پر رال ٹپکی پڑتی ہے۔

راؤ چاؤ۔ [illegible] آج کل [illegible] جمشید [illegible] کے گھر میں بہو بیگم کا بڑا [illegible]

رانڈ۔ جس عورت کا خاوند مر گیا ہو۔ اور وہ بے خاوند کی ہو۔
راوٹی۔ ایک قسم کا چھوٹا سا خیمہ۔ بیگم صاحب باغ کو جاتی ہیں تو ایک دو راوٹیاں پہلے سے بھیج دیجاتی ہیں۔
راہ دکھانا۔ انتظار کرانا۔ خورشید مرزا نے خط کی بہت راہ دکھائی۔
راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ اکبری خانم خورشید بیگم کے آنے کی راہ دیکھ رہی ہیں۔
رائی کائی کرنا۔ خراب کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ ماماں کی بیٹی نے باورچیخانہ کا سب سامان رائی کائی کر دیا۔
رائی نون اُتارنا۔ بچہ کے اوپر سے نظر لگنے کے دفعیہ کو رائی نون اُتار کر چولھے میں جلا دینا۔ خورشید بیگم اپنے بچے کے اوپر سے روز شام کی شام رائی نون اُتارا کرتی ہیں۔
ربط ضبط۔ میل ملاپ۔ آجکل آمنہ بیگم اور خورشید بیگم میں بڑا ربط ضبط ہے۔
رت جگا۔ رات بھر جاگنا۔ خوشی کے سامان کرنا۔ خانم صاحب اگلے پنجشنبہ کو رتجگا کریں گی۔
رتالو۔ ایک قسم کی جڑ ہے جو اروی کی مانند ہوتی ہے اور اس کی ترکاری پکاتے ہیں۔ کل خانم صاحب نے رتالو تلے تھے۔
رتی رتی کی خبر ہونا۔ ذرا ذرا سی بات کی خبر ہونا۔ مجکو رتی رتی کی خبر ہو جاتی ہے۔
رچانا۔ ہاتھ سرخ کرنا۔ آمنہ بیگم نے سرخ رنگ سے ہاتھ رچائے۔
رچانا۔ شادی کی تقریب کا پھیلانا۔ بی ہمسائی نے بیٹے کا بیاہ رچایا ہے۔
رچنا پچنا۔ بدن کو لگنے والا کھانا۔ خدا بیگم صاحب کو کھانا رچنا پچنا کرے۔
رچنی مہندی۔ شوخ رنگ مہندی۔ دلی کی رچنی مہندی مشہور ہے۔
رخنے نکالنا۔ عیب جوئی کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ خانم صاحب میری باتوں میں رخنے نکالا کرتی ہیں۔

رسمی - خود سری - بہادری - زبردستی - اس زمانے میں کسی کی رسمی نہیں چلتی۔

رسم و رواج } جو دستور سب برادری یا خاندان میں جاری ہو مسلمانوں میں اکثر
ریت رسم } رسمیں عورتوں کی قایم کی ہوئی ہیں اور انہیں کے سبب سے
زندہ ہیں۔ اکثر ریت رسمیں فضول کی جاتی ہیں عورتوں کو ان کے موقوف کرانے
میں کوشش کرنا چاہئے +

رسنا بسنا نصیب ہو۔ رہنا سہنا نصیب ہو۔ خدا خوش رکھے۔ خورشید بیگم کو اپنے
گھر میں رسنا بسنا نصیب ہو +

رسی ڈھیلی چھوڑنا۔ فرصت دینا۔ خانم صاحب نے میاں کی رسی ڈھیلی چھوڑ
دی وہ اور کھل کھیلے +

رسی کا سانپ بنانا۔ چھوٹی سی بات کا بتنگڑ کرنا۔ ذرا سی بات تھی خانم صاحب
نے رسی کا سانپ بنا دیا +

رشتہ کرنا۔ نسبت منگنی کرنا۔ شادی بیاہ کا تعلق پیدا کرنا۔ پردیس میں رشتہ
کرنا ٹھیک نہیں +

رضائی - رنگے ہوئے کپڑے کی روئی دار دولائی روئی بھری ہوئی۔ خانم صاحب نے
کا کریزی رضائی بنوائی ہے +

رفو - پھٹے ہوئے کپڑے یا شال دوشالے کو اسی قسم کے تاروں سے بھرنا۔ بیگم صاحبہ
کے دوشالہ پر ایسا رفو ہوا ہے کہ معلوم نہیں ہوتا +

رکاب دار - ہر قسم کے کھانے پکانے اور لوازمات بنانے والا باورچی۔ بیگم صاحب
کے یہاں اماں جی تین پشت کا رکاب دار ہے +

رکھائی - روکھا پن - کج ادائی -

رکھائی بتانا۔ روکھا پن ظاہر کرنا۔ [illegible] ہمسائی نے دس روپے

مانگے مجھے خانم صاحب نے رکھائی بتائی ۔

رکھ رکھاؤ ۔ دیکھ بھال ۔ خود کو بنا کر رکھنا ۔ خانم صاحب اپنی جان کو بڑے رکھ رکھاؤ سے رکھتی ہیں ۔

رگڑا جھگڑا ۔ تکرار ۔ فساد ۔ آمنہ بیگم اور ان کے میاں کا رگڑا جھگڑا تو کبھی نبٹنے والا نہیں ۔

رم جھم رم جھم ۔ آہستہ آہستہ پانی برسنے کی حالت ۔ کل سے رم جھم رم جھم پانی برستا ہے کھل کر نہیں برس جاتا ۔

رن ۔ لڑائی ۔ لڑائی کا میدان ۔ خانم صاحب کے گھر میں تو رن پڑ رہا ہے ۔ آمنہ بیگم سے لڑائی ہو رہی ہے ۔

رنڈسالہ ۔ رانڈ ہونے کا سفید لباس جو عورتیں کے رانڈ ہونے پر غریب کے عزیز پہناتے ہیں ۔ خانہ خراب ۔ آمنہ بیگم کو ان کے بھائی نے رنڈسالہ پہنایا تھا ۔

رنڈوا ۔ چھنڈوا ۔ بے گھر در کا آدمی ۔

رنگ اڑ جانا ۔ شرم سے رنگ فق ہو جانا ۔ آمنہ بیگم کے آتے ہی خانم صاحب کا رنگ اڑ گیا ۔

رنگ بھنگ ہونا ۔ بے لطف ہونا ۔ مزہ میں کھنڈت پڑنا ۔ رات کی محفل میں خانم صاحب کی تکرار سے رنگ بھنگ ہو گیا ۔

رنگ پھوٹا نکلنا ۔ رنگ کا ظاہر ہونا ۔ بی شعلانی کا رنگ پھوٹا نکلتا ہے ۔

رنگ پھیکا ہونا ۔ رنگ کا ماند ہو جانا ۔ آمنہ بیگم کے رنگ کے سامنے چاندنی کا رنگ پھیکا ہوتا تھا ۔

رنگ ٹپکنا ۔ رنگ جھلکنا ۔

رنگ جمنا ۔ رونق پانا ۔ خانم صاحب کی باتوں پر بی ہمسائی کا رنگ جمنا مشکل ہے ۔

رنگ ڈھنگ دیکھنا۔ خوب معلوم کرنا۔ عادت پہچاننا۔ خورشید بیگم بہو کے رنگ ڈھنگ دیکھتی ہیں ۔

رنگ رلیاں کرنا۔ خوشی منانا۔ عیش سے بسر کرنا۔ آمنہ بیگم کو مرضی کے میاں مل گئے ہیں خوب رنگ رلیاں کر رہی ہیں ۔

رنگ رُوپ نکالنا۔ حسن کا اُبھار۔ بی ہمسائی کی بیٹی نے اب رنگ روپ نکالا ہے

رنگ سفید ہو جانا۔ نزاکت کے باعث کسی خوف سے رنگ پر سفیدی آ جانا۔ ذرا سے خوف میں آمنہ بیگم کا رنگ سفید ہو جاتا ہے ۔

رنگ فق ہو جانا۔ شرم یا خوف سے رنگ کا اُڑ جانا۔

رنگ میں بھنگ ہونا۔ خوشی میں رنج ہونا۔

رنگ نکالنا۔ شباب کا بہار پر آنا۔ ماماں کی بیٹی نے اب رنگ نکالا ہے ۔

رنگینی۔ خوش طبعی۔ بناؤ سنگھار۔ آرائش۔ خانم صاحب کی رنگینی کو بی ہمسائی نہیں پا سکتیں ۔

رُونمائی۔ عزیزوں کو دُلہن کا منہ دکھانا۔ خورشید بیگم کو رونمائی میں ساس نے جڑاؤ کڑے دئے ۔

رواں دواں پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ رحیما رواں دواں پھرتا ہے۔ کہیں نوکری نہیں کی جاتی ۔

رُوپ روئیں بھاگ کھائیں۔ خوبصورتوں سے نصیب والے اچھے رہتے ہیں۔ آمنہ بیگم کو دیکھو اس صورت پہ یہ دِسا اور اصغری کو دیکھو اس بھونڈی صورت پر یہ عیش اسی کو کہتے ہیں۔ روپ روئیں بھاگ کھائیں ۔

روٹیاں لگنا۔ پیٹ بھر کھانا ملنے پر اِترانا۔ ماماں بیگم صاحب کی روٹیاں لگ رہی ہیں کسی کو خیال میں نہیں لاتی ۔

روزہ کھلوانا۔ روزہ داروں کو افطاری کھلانا۔ بیگم صاحب ہر روز پانچ حافظوں کا روزہ کھلوایا کرتی ہیں۔ اور مسجد میں افطاری بھیجتی ہیں وہ علیحدہ ✣

روشندان۔ روشنی آنے اور دھواں نکلنے کا سوراخ۔ خانم صاحب کے دالان میں روشندان نہیں دھواں اندر ہی گھٹتا ہے ✣

روغن قاز ملنا۔ خوشامد کرنا۔ چکنی چپڑی باتیں بنانا۔ بی معلانی کو روغن قاز ملنا خوب آتا ہے باتوں باتوں میں اپنا کام نکال لیتی ہیں ✣

رومال۔ منہ پونچھنے کا کپڑا۔ ایک ایک گز کے عرض مربع چھپے ہوئے رومال کئی وضع کے ہوتے ہیں ✣

رومال پر رومال بھیگنا۔ زار قطار رونے سے رومال کا تر ہونا۔ مجلس میں ایسی رقت ہوتی ہے کہ رومال پر رومال بھیگ جاتے ہیں ✣

رومالی سویاں۔ باریک سویاں جو رومال میں باندھ کر گرم پانی میں جوش دینے سے پک جاتی ہیں۔ بی خلافی رومالی سویاں ایسی کرتی ہیں کہ لکھنؤ سے شہر میں ان کا شہرہ ہے ✣

رونگٹے کھڑے ہونا۔ سردی یا خوف سے جسم کے رؤیں کھڑے ہونا ✣

روئی کی طرح توم ڈالنا۔ دھجیاں اڑانا۔ ایک ایک عیب کھول کر کہنا۔ خانم صاحب نے آمنہ بیگم کو روئی کی طرح توم ڈالا۔ آمنہ بیگم کو سنتے ہی بنی ✣

ریاض کر کے کھانا۔ محنت کر کے کھانا۔ ریاض کر کے کھانا اچھا ہوتا ہے ✣

ریجھنا۔ فریفتہ ہونا۔ خورسند ہونا۔ بی بی کے سلیقہ پر ریجھے ہوتے ہیں۔

ریختہ۔ اردو زبان کی سادہ میں نظم ✣

ریختی۔ عورتوں کی بولی میں نظم۔ جان صاحب کا دیوان ریختی ہے۔ مگر شریف عورتوں کے پڑھنے کے لائق نہیں ✣

رینی

کسوم کو رنگ ٹپکانے کے لئے کپڑے میں رکھ کر لٹکاتے ہیں۔ اس کو رینی کہتے ہیں۔

آج خانم صاحب کے گھر میں رینی چڑھی ہے۔

ز

زار و قطار رونا۔ اس طرح رونا کہ آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹے۔ آج رحیمن کیوں زار و قطار روتی ہے +

زبان ٹوٹنا۔ زبان سے حرفوں کا صحیح نکالنا۔ پڑھنے کے لئے ننھے کی زبان ٹوٹنے لگی ہے +

زبان دینا۔ قول کرنا۔ وعدہ کرنا۔ خانم صاحب نے لڑکی کی نسبت کی زبان دیدی ہے

زبان کھلنا، زبان کھولنا، زبان کھلوانا۔ باتیں کرنے کے قابل ہونا۔ تیزی اور گستاخی سے بات کرنا۔ ناگوار باتیں کرنے کو گستاخ کرنا۔ ماشاءاللہ صاحبزادی کی زبان کھلنے لگی ہے۔ خانم صاحب کی جا بجا بول سے مجھنے کو زبان کھل گئی ہے۔ خانم صاحب کو منع کر دیجئے کہ میری زبان نہ کھلوائیں ورنہ ایک ایک بات کا ایسا جواب دونگی جو سنا نہ جائے گا +

زبان میں کانٹے پڑنا۔ پیاس کی شدت سے زبان کا خشک ہو جانا +

زبان ہارنا۔ پورا وعدہ کر لینا۔ خانم صاحب نے لڑکی کے معاملے میں بی ہمسائی سے زبان ہار دی ہے +

زچہ۔ زچہ۔ حال کا بچہ جنی ہوئی عورت۔ امیر بیگم حال کی زچہ ہیں ان کے لئے ہر طرح کی احتیاط ضروری ہے +

زچہ گیریاں۔ زچہ خانہ کے گیت۔ امیر بیگم کے زچہ خانہ میں تمام رات زچہ گیریاں گائی گئی ہیں +

زربفت۔ ایک قسم کا قیمتی کپڑا جو کلابتون سے بنا جاتا ہے۔ بیگم صاحب نے بنارس

سے زربفت کا تھان منگوایا ہے۔ ٹیپن سو میں آیا ہے۔

زردہ ۔ مزعفر۔ زرد رنگے ہوئے میٹھے چاول تکلف سے پکے ہوئے جس کو پلاؤ کا جوڑ سمجھا جاتا ہے۔ بیگم صاحب جب زردہ اپنے ہاتھ سے پکاتی ہیں تو اس کی خوشبو سے تمام باورچیخانہ مہک جاتا ہے۔

زرق برق ہوکر آنا ۔ بن سنور کر آنا۔ بھڑک دار لباس پہنکر آنا خانم صاحب کیا زرق برق ہوکر آئی ہیں۔

زلفیاں ۔ زنجیریں۔ خورشید مرزا دیوانے ہو گئے ہیں۔ گھر والوں نے انکے پاؤں میں زلفیاں ڈال دی ہیں۔

زمین آسمان کے قلابے ملانا ۔ سچی جھوٹی باتیں بنانا۔ خانم صاحب زمین آسمان کے قلابے ملایا کرتی ہیں۔

زمین پر پاؤں نہ رکھنا ۔ نہایت غرور کرنا۔ آسمہ بیگم کی جب سے نواب صاحب کے یہاں شادی ہوئی ہے زمین پر پاؤں نہیں رکھتیں۔

زمین کا پیوند ہو ۔ خدا کرے تو مرجائے۔ گڑ جائے۔ ماں زمین کا پیوند ہو خدا جانے کل سے کہاں مر رہی ہے۔

زمین کی پوچھنا آسمان کی کہنا ۔ کچھ پوچھنا کچھ جواب دینا۔

زور چلنا ۔ حکم چلنا۔ میاں کا بی بی پر زور چل سکتا ہے۔ دوسری پر نہیں۔

زور ظلم ۔ سختی۔ جور و جفا۔ خورشید مرزا بی بی پر شہزادہ ظلم کرتے ہیں۔

زہر کے سے گھونٹ پینا ۔ غصے کو ضبط کرنا۔ دل ہی دل میں جلنا۔

زہر کے گھونٹ ہونا ۔ تلخ ہونا۔ ناگوار ہونا۔

زہر کی گانٹھ ۔ فتنہ انگیز۔

زہر ہو جانا ۔ تلخ پڑنا۔

زیب و زینت - زیبائش و آرائش -

زیرپائی - ایک قسم کی زنانی جوتی - سلیپر ۔

س

سابقہ پڑنا - معاملہ پڑنا - واسطہ پڑنا - حسین کا میاں نیک ہے خدا نے اچھے سے سابقہ ڈالا ۔

سات پردوں میں رکھنا - بڑی احتیاط سے رکھنا - خورشید مرزا بی بی کو سات پردوں میں رکھتے ہیں ۔

سات پردے لگنا - دکھاوے کو پردے کا اہتمام کرنا - خدا کی شان حسین کو سات پردے لگے ہیں ۔

سات دھارا ہوکر نکلنا - سات زخم ہوکر نکلنا - خدا کرے بیگم صاحب کا نمک ماماں کے سات دھارا ہوکر نکلے جیسے وہ بے کہے چلی گئی ۔

ساٹن - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو گاڑھا اور مضبوط ہوتا ہے - بی مغلانی نے ساٹن کا پاجامہ بنایا ہے ۔

ساسن لیٹ - ایک قسم کا باریک ریشمی کپڑا - امنہ بیگم نے دوپٹہ کے لئے ساسن لیٹ منگالی ہے ۔

سانپ چھاتی پر لوٹنا - دل پر صدمہ گزرنا - سوکن کے نام سے خانم صاحب کے سانپ چھاتی پر لوٹتا ہے ۔

سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے - جو شخص ایک چیز سے ڈر جاتا ہے وہ اسی طرح کی دوسری چیز سے بھی چونکتا ہے ؁

سانپ کھلانا - تکلیف دینے والے آقا کی نوکری کرنا - آمنہ بیگم کی نوکری کرنا سانپ کھلانا ہے ؁

سانپ کی سی کینچلی چھوڑنا - رنگ نکلنا - بدن سنورنا - ماماں کی بیٹی نے سانپ کی سی کینچلی چھوڑی ہے ؁

سانپ رہے نہ لاٹھی ٹوٹے - کام نکل آئے مگر نقصان نہ ہو ؁

سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کرو - موقع کھو دیا اب اس کا کیا ذکر ؁

سانٹنا۔ گانٹھنا - ہمراز بنانا - ملانا - خانم صاحب نے بی ہمسائی کو خوب سانٹ لیا ؁

سانس اکھڑنا - دم کا بے قاعدہ آنا جانا - ہمسائی میں اب کیا رہا ہے سانس اکھڑ گئی ہے کوئی دم کی مہمان ہیں ؁

سانس پھولنا - دم چڑھنا - ہانپنا - بی مغلانی کے زینے پر چڑھتے سانس پھولنے لگتی ہے ؁

سانس چڑھنا - دم پھولنا - خانم صاحب پان دم چلیں اور سانس چڑھنے لگی ؁

سان گمان نہ ہونا - وہم و خیال نہ ہونا - امیر بیگم کے آنے کا کسی کو سان و گمان نہ تھا ؁

ساونی - ساون کے مہینے میں ترکاریاں وغیرہ دولہا کے گھر سے دلہن کے گھر بھیجا جاتا ہے - خورشید دولہا نے اس میں ساونی بھیجی ہے ؁

سات سنگار - عورتوں کی سات آرائشیں - مسی - مہندی - پان - سر گوندھنا - زیور پہننا - افشاں چننا - اور سرمہ - دوسرے سولہ سنگار مشہور ہیں آمنہ بیگم کو سات سنگار سے فرصت نہیں ؁

سات سہاگنوں کے ہاتھ لگوانا - جب بھی دلہن کا جوڑا قطع ہوتا ہے تو سات شوہردار عورتوں کے ہاتھ لگوائے جاتے ہیں اور اس کو ایک مبارک شگون سمجھا جاتا ہے جب اکبری بیگم کا جوڑا قطع ہوا ہے۔ تو بیگم صاحب نے سات سہاگنوں کے ہاتھ لگوائے تھے +

سات سہیلیوں کا جھمکا - سات ستاروں کا گچھا جس کو ثریا کہتے ہیں۔ آسمان پر سات سہیلیوں کا جھمکا کیسا اچھا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے آسمان کے ماتھے پر جڑاؤ جھومر لگا دیا ہو +

ساتھ کی کھیلی ہوئی - ہمجولی - سہیلی - اصغری بیگم میرے ساتھ کی کھیلی ہوئی ہیں +

ساچق - برات سے ایک روز پہلے دولہا کے یہاں سے مہندی میوہ - عطر پھلیل وغیرہ دلہن کے گھر بھیجنے کو ساچق کہتے ہیں۔ خورشید مرزا کی طرف سے نواب مرزا ساچق لے کر گئے تھے +

ساگودانہ - ایک قسم کا لطیف دانہ ہوتا ہے جو اکثر بیماروں یا بچوں کی غذا میں دیا جاتا ہے اور دودھ میں اکانے سے بہت لطیف و خوش مزہ ہوتا ہے حکیم صاحب نے بیگم صاحب کو ساگودانہ کی کھیر بتائی ہے +

سالگرہ - ایک کلاوہ ہوتا ہے جس میں عمر کا حساب یاد رہنے کے لئے ہر سال ایک گرہ لگائے جاتے ہیں اور جو دن پیدائش کا ہوتا ہے اس روز کو سالگرہ کا دن کہتے ہیں اور وہ خوشی سالگرہ کی تقریب کہی جاتی ہے - آج بادشاہ کی سالگرہ کا جشن ہے +

سامان بندھنا - تیاریاں ہونا - آمنہ بیگم کے یہاں سفر کی تیاریاں معلوم ہوتی ہیں سامان بندھنے لگا +

سانپ سونگھ جانا - نیند میں ایسا بیہوش ہونا جیسے سانپ سونگھ گیا ہو - رحیمن پہ

میں ایسی بیہوش پڑی ہے جیسے سانپ سونگھ گیا ہو +

سانپ تو نکل گیا مگر رستہ پڑ گیا۔ کسی موذی اور دشمن کے گھر آنے کی رسم نکل گئی +

سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہے ۔ مگر اپنے گھر میں سیدھا جاتا ہے۔ مرزا جمال بڑے تیتے مشہور ہیں۔ لیکن اپنی بی بی کے سامنے سر جھکائے دیتے ہیں۔ سچ کہتے ہیں سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہے۔ مگر اپنے بل میں سیدھا جاتا ہے +

سائیں سائیں۔ ہوا چلنے کی آواز۔ اس وقت کیا سائیں سائیں ہوا چلتی ہے +

سائیں سائیں کرنا۔ ضعف کے سبب سے سنسناہٹ معلوم ہونا۔ ضعف سے میرا دماغ میں سائیں سائیں کرتا ہے +

سائے تلے۔ کسی کی حمایت میں۔

سانپ کا بچہ سپولیا۔ موذی آدمی کا لڑکا موذی۔ مرزا رحیم بیگ کا لڑکا ان سے کم نہیں آفت کا پرکالہ ہے سانپ کا بچہ سپولیا +

سانپ کے منہ میں۔ خوف و خطر کے مقام میں۔ میں ہر دم سانپ کے منہ میں رہتی ہوں +

سانپن۔ ایک بالوں کی لکیر یا بھونری جو بعض کی پیٹھ میں ہوتی ہے اور کہتے ہیں کہ جس عورت کے سانپن ہو اس کا خاوند نہیں جیتا۔ گویا وہ سانپن کھا جاتی ہے مگر یہ محض لغو و بیہودہ خیال ہے + رحیمن کے سانپن ہے جبھی تو دو خاوندوں کو کھا چکی ہے +

سانچے میں ڈھلا ہوا۔ خوبصورت۔ جس کے سب اعضا بہت درست ہوں۔ آفت کا ٹکڑا ایک ایک عضو سانچے میں ڈھلا ہوا ہے +

سانچ کو آنچ نہیں ۔ سچائی کو آگ بھی نہیں جلا سکتی ۔

ساون کے اندھے کو ہرا سوجھے ۔ امیر مفلس ہو جائے تو بھی اس کے دماغ میں امیری کی بو رہتی ہے ۔ بد سِنی کی عادت غربت میں بھی نہیں جاتی ۔

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے ۔ ہر حال میں ایک وضع پر رہنے والے ۔ خورشید مرزا کی وضع میں کبھی فرق نہ پایا ۔ ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے ۔

سبزی منڈی ۔ ساگ پات ترکاری بکنے کی جگہ ۔ ماماں روز سبزی منڈی جاتی ہے اور چقندر نہیں لاتی ۔

سِسکیاں لینا ۔ ہچکیاں لینا ۔ سسکیاں بھرنا ۔ اکبری خانم کی بچی ذرا سے خفا ہونے پر سسکیاں لینے لگتی ہے ۔

سبز باغ دکھانا ۔ دھوکا دینا ۔ نواب مرزا خورشید مرزا کو سبز باغ دکھا رہے ہیں ۔

سبز قدم ۔ منحوس قدم ۔ یہ بہن سبز قدم نکلی نکاح ہوتے ہی میاں کی نوکری گئی ۔

سبکدوش ہونا ۔ بوجھ اترنا ۔ خانم صاحب لڑکی کی شادی کر کے سبکدوش ہو گئیں ۔

سبھ لگن ۔ دو اچھے تاروں کا ملنا ۔

سبیل رکھنا ۔ راستے پر پانی برف شربت دودھ کے مٹکے بھروا کر رکھنا اور آنے جانے والوں کو بغیر قیمت کے پلانا ۔ بیگم صاحب ساتویں محرم سے دسویں تک حضرت عباس کی درگاہ کے سامنے دودھ کی سبیل رکھواتی ہیں ۔

سپید و سیاہ کرنا ۔ جیسا چاہنا ویسا کرنا ۔ بی ہمسائی کے گھر میں سپید و سیاہ کرنے کا رحیما کو اختیار ہے ۔

ستارہ بلند ہونا ۔ تقدیر کا یاور ہونا ۔ آجکل خورشید مرزا کا ستارہ بلند ہو رہا ہے ۔

ستارہ کی گردش۔ قسمت کا بگڑنا۔ مرزا کلو کے ستارے کی گردش ہے جو انہیں خراب کر رہی ہے ۔

ستارے کی گردش میں ہونا۔ ادبار کا آنا۔ اختر مرزا کا ستارہ گردش میں ہے سونا چھوتے مٹی ہوتا ہے ۔

ستم توڑنا۔ آفت ڈھانا۔ ظلم کرنا۔ خانم صاحب ستم توڑتی ہیں میاں کو کسی آن چین نہیں دیتیں ۔

ستم ٹوٹے۔ آفت میں عورتوں کی بددعا یعنی آفت میں گرفتار ہو۔ کلو پھپھر ستم ٹوٹے تو ماں کی خدمت نہیں کرتی ۔

ستم کیا ہے۔ عجیب کام کیا ہے۔ بی مغلانی نے ستم کیا ہے جو ایسا کام بنایا ہے ۔

ستنا۔ سچڑنا۔ خالی ہونا۔ بیمار میں چہرہ ست گیا ہے۔ آمنہ بیگم کا پیٹ ست کر چپاتی ہو رہا ہے ۔

ستواں ناک۔ پتلی اور خوب صورت ناک۔ آمنہ بیگم کی ستواں ناک بہت ہی خوب صورت ہے ۔

ستونتی۔ پارسا۔ نیک پاک عورت۔ خاوند سے بہت محبت کرنے والی۔ اکبری بیگم بڑی ستونتی بی بی ہیں ۔

ستی ست پر ہونا۔ جان بلب ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ بی بی میاں کے فراق میں ستی ست پر ہو رہی ہیں ۔

ستیاناسی کی جڑ۔ نابربادی کی بنیاد۔ تمہیں کل ہو ستیاناسی کی جڑ نکلی ۔

ستھرائی۔ جھاڑو۔ صفائی

ستھرائی روشنا۔ جھاڑو دینا۔ ...

ستیاناس ۔ تباہی ۔ بربادی ۔

ستیاناس ہونا ۔ تباہ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ نام و نشان نہ رہنا ۔ ناظم صاحب کے گھر کا بالکل ستیاناس ہو گیا ۔

سٹھورا ۔ وہ میٹھا جو سونٹھ اور میوہ مل کر زچہ کے لئے بنایا جاتا ہے ۔

سدھارنا ۔ رخصت ہونا ۔ سفر کو جانا ۔ خانم صاحب کے میاں کل سدھارنے کو ہیں ۔

سٹھورا ۔ وہ ساتن طرح کا پکوان جو ستوا سے میں دلہن کے میکہ سے آتا ہے ۔ اصغری بیگم کے میکہ سے سٹھورا آیا ہے اس کے کھانے کو بیبیاں جمع ہو رہی ہیں ۔

سٹپٹائے پھرنا ۔ گھبرائے ہوئے پھرنا ۔ خانم صاحب کے میاں سٹ پٹائے پھر رہے ہیں ۔

سٹی بھولنا ۔ اوسان جاتے رہنا ۔ بیگم صاحب کے سامنے خانم صاحب کی سٹی بھول جاتی ہے ۔

سر آنکھوں پر ۔ دل و جان سے منظور ۔ فرخ آبادی بیگم صاحب آئی تھیں خورشید بیگم نے سر آنکھوں پر جگہ دی ۔

سر آنکھوں پر بٹھانا ۔ کمال تعظیم سے پیش آنا ۔ اکبری بیگم آمنہ بیگم کے گھر گئیں تھیں تب آمنہ بیگم نے اکبری بیگم کو سر آنکھوں پر بٹھایا ۔

سر آنکھوں سے ۔ سچے دل سے ۔ بڑی خوشی سے ۔ جعفری بیگم نے اصغری بیگم کی سر آنکھوں سے خاطر کی ۔

سر سہلانا بھیجا کھانا ۔ دوست بن کر نقصان پہنچانا ۔ اصغری بیگم سر سہلا کے بھیجا کھائے ہیں بڑی استاد ہیں ۔

سر سے بلا ٹالنا۔ بیگار کے طور پر کام کرنا۔ بی منالی نے دوا لی کیا سی سر سے بلا ٹال دی +

سر سے بوجھ اتارنا۔ بے دلی سے کام کرنا۔ اکبری خانم ڈوپٹے میں مصالح ٹانک کر سر کا بوجھ اتار دیا +

سر سے پاؤں تک آگ لگنا۔ نہایت غصّے سے جل اٹھنا +

سر گالا منہ بالا۔ سر بوڑھیوں کی طرح سفید ہو گیا مگر منہ پر جوانی برستی ہے۔ جعفری بیگم بوڑھی ہو گئیں مگر ان کا شوق نہیں گیا سر گالا منہ بالا +

سر مونڈی۔ ناٹھی۔ نگوڑی۔ سر مونڈی رحیمن کیں برس چھ پہننے نہیں رہتی

سر گریبان میں ڈالنا۔ شرمندہ ہونا۔

سرگوشی کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ خانم صاحب جعفری بیگم سے سرگوشی کر رہی تھیں

سروکار نہ ہونا۔ کچھ تعلق یا واسطہ نہ ہونا۔ ماماں کو بیگم صاحب کی ڈیوڑھی سے کچھ سروکار نہیں +

سراپردہ۔ وہ اونچی قنات جو ڈیرے کے آس پاس لگاتے ہیں جو بطور دیوار پردے کا کام دیتی ہے +

سرسوں ہتھیلی پر جمانا۔ کام میں بہت جلدی کرنا۔

سرمے کی تحریر۔ سرمے کی لکیر جو آنکھ کے اندر کھینچتے ہیں +

سلامتی سے۔ خدا کے فضل سے۔ خیریت سے۔ سلامتی سے اکبری بیگم کے تین بچے موجود ہیں +

سلفچی۔ چلمچی۔ چپچی }
سیلابچی۔ سیلچی۔ چپچی } ہاتھ دھونے کا ظرف +

سلگنا۔ لکڑی وغیرہ کا آہستہ آہستہ آگ لینا +

سلوٹ۔ شکن اور سلوٹیں جمع

سلیم الطبع۔ حلیم مزاج۔ بردبار۔ بی ہمسائی کی بیٹی بہت ہی سلیم الطبع ہے۔

سماں بندھنا۔ ایک لطف کی کیفیت پیدا ہونا۔ خورشید بیگم کی محفل میں ناچ گانے کا سماں بندھ رہا تھا۔

سمجھ پر پتھر پڑیں۔ ایسی عقل چولھے میں جائے۔

سمجھانا بجھانا۔ عقل دینا۔ عقل کی باتیں بتانا۔

سمجھ کے کرنا۔ فکر و تأمل کے کرنا۔

سر پر گھر اٹھا لینا۔ شور و غل کرنا۔ ماماں کی بیٹی نے سر پر گھر اٹھالیا ہے۔

سر پر نقارہ بجنا۔ شور و غل ہونا۔ بی ہمسائی کے گھر میں بڑا شور و غل ہوتا ہے سر پر نقارے بجتے ہیں۔

سر پر نہ رہنا۔ کسی مربی اور بزرگ کا نہ رہنا۔ آسنہ بیگم کی ساس مرگئیں اب کوئی انکے سر پر نہیں رہا۔

سر پر سے وارنا۔ سر پر سے تصدق کرنا۔ ماماں ننھے کے سر پر سے دو کبوتر وار کر چھوڑ دینا۔

سر پر ہاتھ پھیرنا۔ تسلی دلاسا دینا۔ بیگم صاحب بچوں کے سر پر ہاتھ پھیرتی رہتی ہیں۔

سر پڑے کا سودا۔ مجبوری کی بات۔ ماماں روپے کے دو سیر چھالیے آئی۔ سر پڑے کا سودا ہے۔

سر پھرا ہے۔ شامت آئی ہے۔ رحیمن کا سر پھرا ہے جو وہ اپنی بی بی سے ایسی گستاخانہ پیش آتی ہے۔

سر جھاڑ منہ پہاڑ۔ بھیانک صورت۔ رحیمن کی کیا بری صورت ہے سر جھاڑ منہ

پہاڑ +

سر دھرا - مربّی - وارث - اصغری بیگم کے گھر میں سر دھرا کوئی نہیں +

سر سہرا ہونا - کسی کام کا کسی شخص پر موقوف ہونا - گھر کا کھیا - خورشید بیگم کے گھر میں ہر کام کاج مغلانی کے سر سہرا ہے -

سر اٹھانے کی فرصت نہ ہونا - دم لینے کی فرصت نہ ہونا - گھر کے کام کاج سے مجھکو سر اٹھانے کی فرصت نہیں +

سر پر قضا کھیلنا - موت کا وقت قریب آنا - جان جوکھم کا کام کرنا

سر پر آرے چلنا - جان کو تکلیف ہونا - میاں نے دوسری عورت کر لی ہے - آمنہ بیگم کے سر پر آرے چلتے ہیں +

سر پر جن چڑھنا - غصہ آنا طیش آنا - خانم صاحب کے سر پر جن چڑھ جائے

سر پر چڑھا لینا - حد سے زیادہ خاطر و عزت سے رکھنا - بیگم صاحب نے بی مغلانی کو سر پر چڑھا لیا ہے - جبھی تو وہ کسی کو خیال میں نہیں لاتیں +

سر سے مارنا - خفگی سے چیز کا واپس کرنا - ماماں یہ سودا جس سے لائی ہے اُسکے سر مار - دیکھو تو کوئی چیز اچھی نہیں +

سر نہ اٹھانے دینا - دم بھر کی فرصت نہ دینا - گھر کا کام کاج سر نہیں اٹھانے دیتا +

سر تاج بنانا - سردار بنانا - بہو بیگم کو سارے گھر نے سرتاج بنایا ہے +

سر زوری - سرکشی کرنا - ماماں کی سر زوری دیکھو قصور بھی کرے گی اور کام کرنے سے بیٹھ بھی رہے گی +

سر اسپے کا بانس - لمبا آدمی - یہ آدمی بت یا سر اسپے کا بانس +

سرخ و سفید ہونا - گوری رنگت کے ساتھ سرخی کا ملا ہوا ہونا - خانم صاحب بڑی

دشہاب کی طرح سرخ و سفید ہو رہی ہیں +

سرخاب کا پر لگنا۔ دولت پر ناحق مغرور ہونا۔ اکبری بیگم میں کیا سرخاب کا پر لگا ہے جو ان کو یہاں خورشید بیگم کے گھر آنے میں عار ہے۔

سرد مہری۔ بے وفائی۔ اکبری بیگم سے ایسی سرد مہری کی امید نہ تھی +

سرکار دربار چڑھنا۔ کچہری دربار تک جانا جو شریف عورتوں کو عیب ہے۔ وہ میں سرکار دربار چڑھ چکی ہے اب اس کو کیا شرم +

سرمائی۔ جڑاول۔ جاڑے کے کپڑے۔ بچوں کے لئے سرمائی کی فکر ہے +

سسکتی بھنکتی۔ کنجوس عورت۔ اس سسکتی بھنکتی کا ذکر چھوڑو +

سکھانا پڑھانا۔ لگانا۔ سمجھانا۔ بہکانا۔ خورشید بیگم کی پاس بیٹے کو سکھاتی پڑھاتی رہتی ہیں +

سگھڑاپا۔ تمیز داری۔ سلیقہ مندی۔ اکبری بیگم کا سگھڑاپا سب میں مشہور ہے +

سگھڑ بھلائی۔ خوشامد کی باتوں سے راضی کرنا۔ خانم صاحب بیگم صاحب کے پاس سگھڑ بھلائیاں کرنے کو بیٹھی ہیں +

سگھڑپن۔ عقلمندی۔ ہوشیاری۔ تمیزداری۔ اصغری بیگم کا سگھڑپن اکبری بیگم میں نہیں +

سگھڑائی۔ ہوشیاری۔ تمیزداری۔ سلیقہ مندی۔ عورت کی سگھڑائی دیکھی جاتی ہے +

سلام پیام۔ نسبت منگنی کا ذکر۔ مرزائی بیگم کی نسبت سلام پیام ہو رہے ہیں +

سواری اتروانا۔ جو عورت ڈولی وغیرہ میں آئی ہو اسے ڈولی تک جا کر لانا +

سوت کا لانا جیتے جی کا جلانا۔ دوسری عورت کرنا پہلی عورت کو زندہ درگور کرنا ہے۔

سوتے کا سوتا رہ جانا۔ سوتے میں موت آجانا۔
سوتے مُردے جگانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ شور و شر مچانا +
سوتے نصیب جاگنا۔ قسمت کھلنا +
سوجھتا کرنا۔ معقول تدبیر کرنا +
سوختگی۔ جلن۔ لکھنؤ میں سوختنی بولتی ہیں +
سودا سلف۔ بازاری چیزیں جو کھانے پینے کو خریدی جائیں +
سودا پٹنا۔ سودا کا مول ٹھیرنا +
سوڈا واٹر۔ کل کا کھنچا ہوا پانی جس میں بقدر مناسب سوڈا ڈالا جاتا ہے اور عام انگریز پیتے ہیں +
سورۂ اخلاص۔ سورۂ قل ھو اللہ احد اس سورت کو عورتیں اخلاص اور محبت کے لئے باعث برکت خیال کر کے دولھا سے آرسی مصحف کی رسم کے وقت پڑھواتی ہیں۔ آرسی مصحف کے وقت خورشید مرزا نے سورۂ اخلاص بڑی آوازی سے پڑھی تھی +
سورۂ یاسین۔ قرآن کی ایک سورت ہے حالت نزع کے وقت پڑھوائی جاتی ہے تاکہ اس حالت میں آسانی پیدا ہو۔ بی ہمسائی کے گھر میں بیلیاں بھری ہوئی ہیں۔ سید تقی صاحب سورۂ یٰسین پڑھنے کو بلائے گئے ہیں +
سوڑ۔ سووڑ۔ زچہ خانہ کی نجاست جو مسلمانوں میں چھٹی کے غسل تک مانی جاتی ہے +
سوزن کاری۔ سوئی کا کام۔ بی خلافی سوزن کاری کا کام خوب کرتی ہیں +
سوزنی کا کام۔ روئی کے کپڑے میں پاس پاس ڈورے ڈالنا۔ آمنہ بیگم نے سوزنی کا کام کیا خوبصورت بنایا ہے +

سوغات۔ تحفہ۔ وہ چیز جو دوستوں کے دینے کو لائیں ٭

سوفتہ۔ فرصت۔ مہلت۔ خانم صاحب کو کوئی سوفتہ کا وقت ہی نہیں۔ جو لڑکیوں کو دو حرف پڑھا جایا کریں ٭

سوکھا جواب دینا۔ انکار کرنا۔ آمنہ بیگم سے دس روپے مانگے تھے انہوں نے سوکھا جواب دیا ٭

سوکھا لگنا۔ دُبلا ہونا۔ دق کی بیماری کی حالت۔ آمنہ بیگم کو سوکھا لگی ہے۔ فکر سے علاج ہونا چاہئے ٭

سوکھ کر کانٹا ہو جانا۔ نہایت دُبلا ہو جانا۔ اکبری بیگم سوکھ کر کانٹا ہو گئی ہیں ٭

سوکھے دھانوں میں پانی پڑنا۔ ناامیدی کی حالت میں امید بندھنا۔ خانم صاحب آس توڑ چکی تھیں مگر میاں نے سو روپے بھیج دیئے۔ اُن کے سوکھے دھانوں میں پانی پڑ گیا ٭

سوکھی الفن۔ دُبلی۔ ٹھانٹھر عورت۔ مزاقی خانم سوکھی الفن معلوم ہوتی ہیں ٭

سوکھی سہمی۔ دُبلی۔ خوف زدہ۔ اصغری سسرال میں سوکھی سہمی رہتی ٭

سوگ اُتارنا۔ ماتم دور کرنا۔ بی ہمسائی نے میاں کا سوگ اُتارا ہے ٭

سوگ کرنا۔ مُردے کے رنج میں رہنا۔ بی بی کو میاں کا سوگ کرنا ضرور ہے ٭

سُولی پر جان ہونا۔ آفت میں جان ہونا۔ میاں کے خوف سے میری سُولی پر جان رہتی ہے ٭

سُولی پر کی روٹی کھانا۔ مصیبت کی روٹی کھانا مار دھاڑ کے خوف کی روٹی کھانا۔ میں جلاد ساس کے ہاتھوں سولی پر کی روٹی کھاتی ہوں ٭

سُون کھینچنا۔ چپ سادھ جانا۔ چپ ہو رہنا۔ میں نے اکبری خانم سے پچاس روپے مانگے تھے وہ سُون کھینچ گئیں ٭

سونا جانئے کسے آدمی جانئے بسے۔ جب تک سونے کو کسوٹی پر نہ لگائیں۔ اور آدمی کے پاس رہ کر اس کو نہ آزمائیں صحیح کیفیت نہیں کھلتی۔ آدمی کا حال پاس رہنے سے کھلتا ہے سونا جانئے کسے آدمی جانئے بسے +

سونٹا سے ہاتھ۔ ننگے ہاتھ۔ بے چوڑیوں کے ہاتھ۔ عورت کے سونٹا سے ہاتھ اچھے نہیں لگتے +

سونٹھ پنجیری۔ زچہ خانے کی ایک خوراک جو میدے گھی سونٹھ وغیرہ سے بنائی جاتی ہے۔ اکبری بیگم کے یہاں سے سونٹھ پنجیری کا حصہ آیا ہے +

سوندھا پن } کورے برتن یا بھنے ہوئے چنوں کی خوشبو۔
سوندھاہٹ }

سونڈ والا۔ ہاتھی۔ خورشید مرزا کی برات میں سونڈ والا بھی تھا +

سونلا جانا۔ رنگ میں سیاہی آجانا۔ اکبری خانم کا چہرہ سونلا گیا ہے +

سونے جھونے میں لدا پھندا رہنا۔ بہت سا زیور سونے کا پہنے ہونا۔ بی بھائی سونے جھونے میں لدی پھندی رہتی ہیں + میاں پنجاب سے گڑھوا گڑھوا کر بھیجتے ہیں +

سونے کا نوالہ۔ قیمتی غذا۔ اکبری خانم سونے کا نوالہ کھائیں اپنی نیند سوئیں اپنی نیند جاگتی ہیں ہمیں کیا فکر +

سونے کی چڑیا دولتمند۔ خانم صاحب کے لئے اکبری بیگم سونے کی چڑیا ہیں +

سونے میں پیلی موتیوں میں سفید ہو۔ دعا یعنی کثرت سے سونا اور موتی نصیب ہوں۔ اکبری بیگم سونے میں پیلے موتیوں میں سفید ہورہی ہیں +

سونے میں سہاگا۔ رونق میں اور زیادہ رونق کا بڑھ جانا۔

سوہان روح۔ جان کو تکلیف دینے والا۔ اکبری بیگم کو میاں کی بے رخی سوہان روح ہے +

سُوہا۔ ایک خوشبودار رہاگ کا نام ہے۔ مینجھی کے ساتھ سونے کا جوڑ ہے۔
سُوئیوں ناج پرونا۔ نہایت تحمل کرنا۔ خانم صاحب سُوئیوں ناج پروتی ہیں۔
سُہاگ۔ عورت کا وہ زمانہ جو خاوند کی زندگی میں بسر ہو۔ خدا بیگم صاحب کا سہاگ قایم رکھے۔
سُہاگ بھری۔ خاوند کے عیش سے خوش رہنے والی۔
سُہاگ پُڑا۔ کاغذ کا وہ خوشنما پڑا جس میں خوشبو کا مصالح ساچق سے روز دُلہن کے گھر بھیجا جاتا ہے۔ اکبری بیگم کے سہاگ پڑے کا مصالح بہت ہی خوشبودار تھا۔
سُہاگ رات۔ دُولہا دُلہن کے سونے کی پہلی رات۔
سُہاگ سیج۔ دُولہا دُلہن کے لیٹنے کا پلنگ۔
سُہاگن۔ وہ عورت جس کا خاوند زندہ ہو۔
سُہاگن کا بچّہ پچھواڑے کھیلتا ہے۔ یعنی سہاگن کا بچّہ مرگیا تو غم کرنا نہ چاہئے پھر ہورہے گا۔ اکبری بیگم بچّے کا ناحق رنج کرتی ہیں۔ خدا بھر دے گا سُہاگن کا بچّہ پچھواڑے کھیلتا ہے۔
سُہانا سُہانا وقت۔ دل کو خوش کرنے والا وقت۔ بیگم صاحب صبح کو پانچ بجے سوار ہوئیں کیسا سہانا وقت تھا۔
سِہرا۔ وہ موتیوں یا پھولوں یا مقیش وغیرہ کی لڑیاں جو دولہا کے سر سے لٹکائی جاتی ہیں۔ نواب مرزا کے موتیوں کا سہرا بندھا تھا۔
سہتا سہتا درد۔ قابل برداشت درد۔ تھوڑا تھوڑا درد۔

سہرے جلوے کی۔ بیاہتا بیوی جس کو دھوم دھام سے سہرا باندھ کر بیاہ لائے

ہوں۔ اکبری بیگم سہرے جلوے کی بیوی ہیں +

سہم جانا۔ ڈر جانا +

سہما سہما۔ خوف زدہ۔ رحیما سہما سہما پھرتا ہے +

سہیلی۔ ساتھ رہنے والی۔ ہمراز۔ ہمجولی۔ رحیمن اکبری بیگم کی سہیلی ہے +

سیہی کا کانٹا۔ عورتیں سیہی کے کانٹے کو لڑائی کا باعث خیال کرتی ہیں اس لئے جو شخص لڑائی کرنے والا ہو اس کو بھی سیہی کا کانٹا کہتی ہیں۔ خانم صاحب سیہی کا کانٹا ہیں جہاں رہیں لڑائی کرائیں +

سیاہی سامنے نکل آنا۔ چہرے کا دبلا ہونا۔ اصغری کا چار روز کے بخار میں سیاہی کا سامنا نکل آیا ہے +

سیج گاڑی۔ پالکی گاڑی۔ خانم صاحب سیج گاڑی پر آتی ہیں +

سیدھے منہ بات نہ کرنا۔ گھمنڈ سے منہ سیدھا کرکے نہ بولنا۔ الٰہ آمنہ بیگم سیدھے منہ بات نہیں کرتیں

سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا۔ نرمی سے ہر ایک کام نہیں ہوتا۔ ماماں بغیر سختی کے کام کرنے والی نہیں سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا +

سیدھی سنانا۔ گالیاں دینا۔ برا کہنا۔ رحیمن نے زمن کو کچھ کہا تھا اس نے بھی سیدھی سنائیں +

سیدھی نظر۔ مہربانی کی نظر۔ حقیقت میں خانم پر بیاں کی سیدھی نظر ہے +

سیر کی ہانڈی میں سوا سیر پڑا اور ابل گیا۔ کم ظرف کو مرتبہ ملا اور وہ آپے سے باہر ہو گیا۔ رحیمن کے پاس دس پانچ روپے ہو گئے ہیں جس سے ان کا مزاج نہیں ملتا۔ سیر کی ہانڈی میں سوا سیر پڑا اور ابل گیا

سینکڑوں گھڑے پانی پڑنا۔ بہت شرمندہ ہونا۔ شدت سے پانی پانی ہو جانا۔

رحیمن کو خانم صاحب نے ایسا قائل کیا کہ اس کے سر پر سیکڑوں گھڑے پانی پڑ گئے۔

سیلہ۔ ریشمی چادر جس کے کنارے کلابتون سے بنے ہوتے ہیں۔ بنارس کا سیلہ خوب بنتا ہے۔

سیلی۔ سیاہ ریشم یا بالوں کی ڈوری جو گلے میں پہنی جاتی ہے۔ چشم بد دور صاحب زادی صاحب کو سیاہ ریشم کی سیلی کیسی کھلتی ہے۔

سینتنا }
سینت کر رکھنا } جوڑنا۔ جوڑ کے رکھنا۔ حفاظت سے رکھنا۔ رحیمن مہاں کے لئے ہر چیز سینت کر رکھتی ہے۔

سینہ زوری کرنا۔ زور آوری کرنا۔ زبردستی کرنا۔

سینی۔ تانبے پیتل وغیرہ کا خوان۔ کشتی۔ ماماں سینی لے گئی تھی لائی نہیں۔

سیون۔ سلائی۔ ٹانکا۔ دو کپڑوں کا جوڑ۔

ش

شاخیں نکالنا ۔ عیب نکالنا ۔ نقص ظاہر کرنا ۔ خانم صاحب کو شاخیں نکالنا بہت آتی ہیں +

شاخشانہ ۔ بحث ۔ تکرار ۔ تہمت ۔ فتنہ ۔ خورشید بیگم نے بہو کی باتوں میں شاخشانہ نکال کر میاں کو غصہ کر دیا +

شاخشانے نکالنا ۔ جھگڑے پیدا کرنا ۔ آمنہ بیگم کو شاخشانے نکالنے کی عادت ہے +

شادی مرگ ہونا ۔ کوئی بے انتہا خوشی کی خبر سنکر دفعتًا مر جانا ۔ خورشید مرزا کو لاکھ روپے ملنے سے شادی مرگ ہو گئی اور وہ دفعتًا مر گئے +

شادیانے بجنا ۔ خوشی کی نوبت بجنا ۔ نواب دولہ کی ڈیوڑھی پر شادیانے بج رہے ہیں +

شافی مطلق خدا ہے ۔ بیمار کو اچھا کرنے والا خدا ہے ۔ علاج کئے جاؤ شافی مطلق خدا ہے +

شام کی صبح کرنا ۔ تمام رات بسر کرنا ۔ میں نے درد کی بے چینی میں کس مشکل سے شام کی صبح کی ہے +

شام کے مردے کو کب تک روئیے ۔ عمر بھر کے جھگڑے کی کب تک شکایت کیجئے +

شامت کا سر پر کھیلنا ۔ برے دنوں کا آنا ۔ کمبختی کا آنا ۔ رجن کی شامت سر پہ کھیل رہی ہے +

شامت کی ماری۔ مصیبت کی ماری۔ شامت کی ماری زمین زینے پر اول جلول کیوں چڑھی تھی جو گر پڑی +

شامی کباب۔ وہ کباب جو گوشت کو مع مصالح ابال کر پیسنے کے بعد ٹکیاں سی بنا کر تلے جاتے ہیں۔ آمنہ بیگم شامی کباب خوب پکاتی ہیں +

شامیانہ۔ کپڑے کا سائبان۔ بیگم صاحب کے بارہ دری کے سامنے محفل کے لئے شامیانہ لگایا گیا ہے +

شان میں بٹا لگنا۔ طنزاً عزت میں فرق آنا۔ آمنہ بیگم اگر یہاں آجائیں تو کیا شان میں بٹہ لگ جاتا +

شان میں جھنتے پڑنا۔ بطور طنز کے عزت میں فرق آنے کو کہتے ہیں۔ خانم صاحب چلی آتیں تو ان کی شان میں جھنتے نہ پڑجاتے +

شانہ سے شانہ چھلنا۔ کثرت سے آدمیوں کا مجمع ہونا۔ چوک میں وہ بھیڑ ہوتی ہے کہ شانے سے شانہ چھلتا ہے +

شاہ خانم۔ عورتیں طنزاً بڑے گھر کی معزز عورت یا مغرور عورت کو کہتی ہیں +

شب برات۔ ماہ شعبان کی چودھویں تاریخ پندرھویں شب کا تہوار جس میں حلوے چپاتیوں پر حضرت امیر حمزہ کی نیاز دلائی جاتی ہے اور ان کے بعد خاندان کے بزرگوں کی فاتحہ ہوتی ہے +

شب دیگ۔ وہ شلغم کے گٹھے اور گوشت جو دم پخت کر کے رات بھر پکایا جاتا ہے۔ خانم صاحب شب دیگ خوب پکاتی ہیں +

شب شہادت۔ محرم کی نویں رات جس کی صبح کو حضرت امام حسین شہید ہوئے +

شب قدر۔ رمضان شریف کی ستائیسویں شب۔ اس رات کی عبادت ہزار مہینے کی عبادت کے برابر ہے اور بعض نے دوسری تاریخیں بھی شب قدر کی بتائی ہیں

شامیوں پر اکثر کا اتفاق ہے +

شبِ ماہ - چاندنی رات - شبِ ماہ کی بہار کا کیا کہنا +

شباہت - شکل صورت کا نقشہ - خورشید مرزا کی شباہت نواب مرزا سے ملتی ہوتی ہے +

شبنمی - وہ کپڑا جو اوس سے بچانے کو چھپر کھٹ پر تانا جاتا ہے - اکبری بیگم بغیر شبنمی لگائی اوس میں نہیں سوتیں +

شجرہ قلہ - بدھنا - بوریا - چیز بست - رحیمن سے کوٹھے سے گھر سے اپنا شجرہ قلہ اٹھائے جائیے +

شرابور - تربتر لتھڑ پتھڑ - بجکو خانم صاحب نے رنگ میں بالکل شرابور کر دیا ہے +

شرّاٹا - ہوا کا زناٹا - ہوا کس شرّاٹے سے چل رہی ہے -

شربتی - ہارسنگار اور شہاب کے رنگ کو ملا کر رنگنے سے شربتی ہوتا ہے - خانم صاحب نے اپنا دوپٹہ شربتی رنگا ہے +

شربتی - ایک قسم کے نہایت باریک اور عمدہ کپڑے کا نام ہے جو بطور ململ کے ہوتا ہے - آجکل گرمی میں شربتی کی بلکے بنکے دوپٹوں کی بہار ہے +

شرع تورے والی - شرع کے احکام پر چلنے والی عورت - آمنہ خانم شرع تورے والی ہیں وہ ڈھول میں کیوں بیٹھنے لگیں +

شرماشرمی - مروت کے سبب سے - خانم صاحب نے شرماشرمی مجلس میں جلیباں بانٹنا قبول کیا ہے +

شرمیلا - شرم کرنے والا - اکبری بیگم کا دولہا بڑا شرمیلا ہے +

شش و پنج میں پڑنا - سخت تردد کا ہونا - میں صغری بیگم کی باتیں سنکر شش و پنج میں پڑ گئی ہوں +

ششدر رہنا۔ حیران ہونا۔ خانم صاحب بی ہمسائی کی باتیں سنکر ششدر ہو گئیں ؎

شعلہ بھبوکا ہونا۔ غضبناک ہونا۔ غصے میں آنا۔ بیگم صاحب اتنی بات سنکر شعلہ بھبوکا ہو گئیں ؎

شفتل۔ بیہودہ۔ قحبہ۔ بدکار۔ رحیمن کا ذکر چھوڑ وہ ایک شفتل ہے ؎

شفق کا ٹکڑا۔ سرخ سپید۔ خوبصورت۔ ماشاءاللہ خورشید مرزا کا بچہ شفق کا ٹکڑا ہے ؎

شکرانہ ادا کرنا۔ احسان ماننا۔ شکر کرنا۔ یہ کام ہو گیا تو خدا کا شکرانہ ادا کرونگی ؎

شکل و شمائل۔ صورت سیرت۔ آمنہ بیگم کی شکل و شمائل کی دوسری لڑکی نہیں ؎

شکنجے میں کھینچنا۔ سیدھا کرنا۔ بل نکال دینا۔ خانم صاحب نے میاں کو شکنجے میں کھینچ کر سیدھا کر دیا ہے ؎

شکیل۔ خوبصورت۔ اچھی شکل۔ یہ لفظ اردو میں بنایا گیا ہے۔ جعفری بیگم بڑی شکیل ہے ؎

شگوفہ چھوڑنا۔ کوئی نئی بات بیان کرنا۔ فتنہ پیدا کرنے کو کوئی بات نکالنا۔ بی ہمسائی کی بیٹی کی بات چیت ننھے مرزا کے ساتھ ہو رہی تھی۔ خانم صاحب نے یہ اور شگوفہ چھوڑا کہ خورشید مرزا کا ذکر بھی کر دیا ؎

شل ہو جانا۔ تھک جانا۔ میرے ہاتھ پاؤں شل ہو رہے ہیں ؎

شلنگ بھرنا۔ چھلانگ مارنا۔ رحیما شلنگ بھر کر نالی پھاند گیا ؎

شلنگے بھرنا۔ دوڑ دوڑ ناچے بھرنا۔ بی مغلانی نے دولائی میں کیسے شلنگے بھرے ہیں کہ اوڑھنے کو جی نہیں چاہتا ؎

شلنگیں بھرنا۔ دور دور قدم رکھنا۔ رحیمن آنکھوں کے سامنے سے شلنگیں بھرتی غایب ہو گئی ؎

شلوکہ۔ روئی دار کرتی۔ نیم آستین۔ بی مغلانی نے ننھے کا شلوکہ خوب جی لگا کر

سیاہ ہے ٭

شلہ۔ پتلی کھچڑی۔ یا گوشت میں یخنی میں چاول نہایت گلا کر پکے ہوئے۔ ماماں نے شلہ خوب پکایا ٭

شمعدان۔ موم بتی لگانے کا ظرف۔ رحیمن شمعدان اٹھا کر طاق پر رکھ دے ٭

شمع سحری۔ صبح کے وقت کی جلد بجھنے والی شمع۔ یا جلد مرنے والا شخص۔ خانم صاحب کے دانت گر گئے بال سفید ہوئے۔ اب شمع سحری ہیں ٭

شوب پڑنا۔ کپڑے کا دھویا جانا۔ اس تسر کے دوپٹے پر دس شوب پڑ چکے مگر کہیں سے مسکا نہیں ٭

شوخ دیدہ۔ بے حیا۔ بے شرم۔ شرارت کرنا۔ شرارتیں کرنا۔ ننھے بڑی شوخیاں کرتا ہے ٭
شوخی کرنا۔
شوخیاں کرنا

شور کرنا۔ غل مچانا۔ دیوانخانے میں لڑکے بہت شور کرتے ہیں ٭

شوربا۔ پکے ہوئے گوشت میں بقدر نا نخورش مصالح ملا ہوا پانی۔ حکیم صاحب نے بیگم صاحب کو مرغ کے چوزے کا شوربا بتایا ہے ٭

شور بور۔ تر بتر۔ شرابور۔ خانم صاحب نے محکو رنگ میں شور بور کر دیا ٭

شورہ پشت۔ کام سے انکار کرنے والا۔ متمرد۔ نافرمان۔ ماماں کی بیٹی بڑی شورہ پشت ہے ٭

شوشہ اٹھانا۔ جھگڑا پیدا کرنا۔ خانم صاحب نے بی ہمسائی کے گھر میں ایسا شوشہ اٹھایا کہ میاں بی بی میں لڑائی چھڑ گئی ٭

شوشہ چھوڑنا۔ فساد ہونے والی بات کہنا۔ آمنہ بیگم نے ایسا شوشہ چھوڑا کہ ساس بہو میں بدمزگی پیدا ہو گئی ٭

شہ پانا۔ اشارہ پانا۔ آسنہ بیگم ماں کی شہ پاتی رہتی ہیں ٭
شہ دینا۔ لڑائی جھگڑے کا حوصلہ دینا۔ ماں کا بیٹی کو سسرال والوں سے لڑنے کو شہ دینا اچھا نہیں ٭
شہاب۔ کسنبہ کا نہایت ڈھڈھا سرخ رنگ۔ دُلہن کے لئے شہاب کے رنگ سے بہتر کوئی رنگ نہیں ٭
شہاب اور میدہ۔ سرخ سپید آدمی۔ بیگم صاحب کا رنگ شہاب اور میدے کو شرماتا ہے ٭
شہابی چوڑیاں۔ دُلہن کے پہننے کے لائق چوڑیاں ٭
شہابی مہندی۔ شوخ رنگ مہندی ٭
شہد کی چھری۔ میٹھی چھری ظاہر میں شہد باطن میں زہر۔ خانم صاحب شہد کی چھری ہیں ظاہر میں میٹھی باطن میں زہر ٭
شہدپن۔ شہداپن۔ لچاپن۔ لنگاراپن۔ ننھے مرزا کے شہدپن سے تمام محلے والے ناخوش ہیں ٭
شہیدی تربوز۔ پکا ہوا سرخ مغز کا تربوز۔ اجمیر میں شہیدی تربوز نہایت عمدہ ہوتا ہے ٭
شیخی کرکری ہونا۔ غرور کا سر نیچا ہونا۔ شادی میں خورشید مرزا کی شیخی کرکری ہوگئی جو کہتے تھے اس کا چوتھائی بھی نہ ہوسکا ٭
شیخی بگھارنا۔ اپنی فضول بڑائی کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ مرزا جعفر حسین بہت شیخی بگھارتے تھے کہ ننھے کی شادی میں یوں کرونگا ووں کرونگا مگر جب وقت آیا تو کیش۔ کچھ نہیں ٭
شیر برنج۔ دودھ میں چاول پکے ہوئے۔ حکیم صاحب نے ننھے کے کھانے کو

شیر برج بتاتی ہے ❖

شیرمال۔ میدہ دودھ اور گھی میں مل کر خمیر کرتے اور تنور میں اسکی روٹی لگاتے ہیں اس کو شیرمال کہتے ہیں ❖

شیر و شکر ہونا۔ باہم اخلاص پیار ہونا۔ بی ہمسائی اور خانم صاحب دونو شیر و شکر ہو رہی ہیں ❖

شیر ہونا۔ دلیر ہونا۔ زبردست ہونا۔ آجکل خورشید بیگم میاں پر شیر ہو رہی ہیں ❖

شیروں کا منہ کس نے دھویا ہے۔ کوئی بچہ بے منہ دھوئے کھاوے تو کہتے ہیں ❖

شیش محل۔ وہ محل جس میں چاروں طرف شیشے لگے ہوں۔ بیگم صاحب کا شیش محل دیکھنے کے لائق ہے ❖

شیش محل کا کتا۔ بوکھلایا ہوا آدمی جیسے شیش محل میں کتے کو چھوڑ دو تو وہ حیرت زدگی سے بوکھلا جاتا ہے۔ رحیما شیش محل کا کتا بن گیا ہے بھوکھلایا پھرتا ہے ❖

شیشے میں اتارنا۔ اپنا گرویدہ کر لینا قابو میں لے آنا۔ جیسے مشہور ہے کہ عامل لوگ جن بھوت کو شیشے میں بند کر دیتے ہیں۔ خانم صاحب نے ماسنہ بیگم کو خوب شیشے میں اتارا ہے ❖

شیطان کا سر پر چڑھنا۔ غصہ چڑھنا۔ رحیمن کے سر پہ شیطان چڑھا ہے۔ خواہ مخواہ ماں سے لڑنے کو چڑھ چڑھ کر جاتی ہے ❖

شیطان کے کان بہرے۔ ہم جو بات کہتے ہیں اس کو شیطان نہ سنے جو کوئی فساد پیدا کرے۔ شیطان کے کان بہرے۔ یہ راز کی بات ہے کسی سے ذکر نہ کرنا ❖

شیطان کے کان کاٹنا۔ شیطان سے بڑھ کر شرارت کرنا۔ رحیما بڑا شریر ہے۔ شیطان کے کان کاٹتا ہے ❖

شیطان نے لڑکوں سے پناہ مانگی ہے (مثل) یعنے لڑکوں سے شیطان بھی ڈرتا ہے ❖

شین قاف درست نہ ہونا۔ صحیح زبان کا نہ بول سکنا۔ زبیدہ بی بی قصباتی ہیں ان کا شین قاف درست نہیں ❖

ص

صاحبزادہ۔ فرزند۔ ماشا اللہ امنہ بیگم کا صاحبزادہ تن و توش میں اپنے باپ کو پڑیگا +

صابن سا منہ میں گھلنا۔ منہ میں لعاب ہونا۔ منہ کا ذائقہ بُرا ہونا۔ میرے منہ میں صابن سا گھل رہا ہے +

صاحب سلامت ہونا۔ رسمی ملاقات ہونا۔ اب کہاں اگلے سے وہ راز و نیاز مل گئے صاحب سلامت ہو گئی +

صاف جواب دینا۔ انکار کرنا۔ دل کا منشا کہدینا۔ میں نے خانم صاحب سے دس روپے مانگے تھے انھوں نے صاف جواب دیا +

صاف دیدہ ہونا۔ بے شرم ہونا۔ نسترن کا صاف دیدہ ہونا دیکھتی ہو +

صاف صاف سنانا۔ کھلی کھلی کہنا۔ بھان کر نامہ بیگم نے جعفری خانم کو دبی زبان سے کچھ کہا تھا جعفری خانم نے صاف صاف سنائیں +

صاف ہو جانا۔ گھر میں کسی کا باقی نہ رہنا۔ خورشید مرزا کا گھر کا گھر صاف ہو گیا +

صافی۔ وہ کپڑا جس سے پکڑ کر دیگچی اتارتے ہیں۔ خانم صاحب کے چولھے پر صافی تک نہیں رہتی +

صاحب لوگ۔ انگریز لوگ۔ کانپور کے اسٹیشن پر بہت سے صاحب لوگ ٹہل رہے تھے +

صبح شام بتانا۔ بہانہ کرنا۔ جعفری بیگم سے روپیوں کو جب کہو صبح شام کرتی ہیں +

صبح کس کا منہ دیکھا تھا۔ صبح کس کمبخت منحوس کا منہ دیکھا تھا جو تمام دن کھانا

نصیب نہوا۔ آج کا تمام دن رنج میں گزرا کھانا بھی نصیب نہیں ہوا خدا جانے صبح کس کا منہ دیکھا تھا ۔

صبر پڑنا ۔ کسی کے صبر کے بدلے میں خدا کی طرف سے آفت ٹوٹنا ۔ خورشید بیگم کے صبر سے اُن کی ظالم ساس اندھی ہوگئیں اور اللہ نے اُن کے دن پھیرے ۔

صبر سمیٹنا ۔ کسی کو جھوٹی تہمت لگانا ۔ کسی کا صبر سمیٹنا اچھا نہیں ۔

صبر و شکر کرنا ۔ ہر تکلیف میں راضی برضا رہنا ۔ آدمی کو ہر حال میں صبر و شکر کرنا اچھا ہے ۔

صحبت کا اثر ہونا ۔ پاس رہنے کی تاثیر ہونا ۔ اچھی بری صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے ۔ بری صحبت میں اچھے بگڑ جاتے ہیں اور اچھی صحبت سے بگڑے بن جاتے ہیں دیکھو نواب مرزا چھچھوروں کی صحبت سے کیسے خراب ہوئے اور نواب مرزا کو مولوی رحمت اللہ کی صحبت نے کیسا درست کر دیا ۔

صحنک ۔ بی بی فاطمہ کے نیاز کا کھانا یا وہ رکابی جس میں وہ نیاز کی چیز رکھی جاتے اگلے پنجشنبہ کو جعفری بیگم کے یہاں صحنک ہونے والی ہے ۔ صرف سیدانیوں کو کھلائی جائے گی ۔

صد آفرین ہے ۔ کسی بات کے خلاف مزاج ہونے پر بولتی ہیں ۔ خانم صاحب صد آفرین ہے ۔ کل کرتی سی دینے کا وعدہ کیا تھا مگر آج تک نہیں سی ۔

صدقہ سلامی اتارنا ۔ خیرات کرنے کے لئے سر سے صدقہ اتار کر چوراہے میں رکھوا دینا ۔ نواب مرزا بیمار ہیں اُن کے صدقے سلامی اتر رہے ہیں ۔

صدقے جاؤں ۔ تم پر قربان ہوں اکثر ماں بیٹے سے اور بوڑھیاں چھوٹوں سے کہتی ہیں صدقے جاؤں دو دن سے کہاں تھے ۔

صدقے کروں ۔ قربان کروں ۔ تجھے پر سے مال دولت کو صدقے کروں ۔

صدقے کیا تھا۔ اس کو تم پر قربان کیا تھا۔ تم پر روپے کو صدقے کیا تھا۔

صدقے کی گڑیا۔ کسی بیماری سے بچے کی تندرستی کو ایک گڑیا کو بنا سنوار کر چوراہے پر رکھ دیا جاتا ہے۔ جعفری خانم کی بچی بیمار ہے انہوں نے صدقے کی گڑیا اتار کر چوراہے میں کھلوا دی۔

صدقے کی گڑیا۔ وہ عورت جو اچھے کپڑے پہننے پر بھی بری معلوم ہو۔ رحیمن صدقے کی گڑیا معلوم ہوتی ہے۔

صدقے میں اترنا۔ صدقے میں جانوروں کا چھوڑا جانا۔ خورشید مرزا کے صدقے میں اترے ہوئے بکرے حاجی جمال کو ملے تھے انہوں نے سستے بیچ ڈالے۔

صدقے میں چھوٹنا۔ دفع بلا کے لئے قیدیوں کا چھوڑنا۔ بادشاہ کے صدقے میں سو قیدی چھوڑنے کا حکم ہوا ہے۔

صراحی۔ پانی رکھنے کا ایک خاص ظرف جس کی گردن لمبی ہوتی ہے۔ لکھنؤ اور رامپور میں مٹی کی صراحیاں بہت تحفہ بنتی ہیں۔

صراحی دار گردن۔ لمبی خوشنما گردن۔ آمنہ بیگم کی صراحی دار گردن سینکڑوں میں ایک ہے۔

صراحی دار موتی۔ وہ موتی جو لمبا اور نوکیلا ہوتا ہے۔ بیگم صاحب کے آویزوں میں صراحی دار موتی کی جوڑی بے مثل ہے۔

صغیر سن۔ کم عمر۔ آمنہ بیگم بہت صغیر سن ہیں خورشید مرزا کے ساتھ ان کا جوڑ نہیں۔

صف ماتم۔ ماتم کرنے والوں کی قطار۔ بی ہمسائی کے گھر سے آج صف ماتم اٹھےگی۔ یعنے میاں کا سوگ موقوف ہوگا۔

صفائی کرنا۔ صاف کرنا۔ جھاڑنا۔ پونچھنا۔ خورشید مرزا نے گھر میں خوب صفائی کی ہے۔

صفائی کرنا۔ برباد کرنا۔ نواب مرزا نے تمام سامان کی صفائی کر دی۔

صفحۂ ہستی سے نام و نشان مٹنا - دنیا سے ناپید ہونا - نواب کے خاندان کا صفحۂ ہستی سے نام و نشان مٹ گیا ؎

صلاح و مشورہ - آپس میں عقلمندی کی فکر و تدبیر کرنا - عقلمند بی بیوں سے صلاح و مشورہ کر لینا اچھی بات ہے ؎

صلاح پوچھنا - رائے دریافت کرنا کہ اس کام کو کیونکر کرنا چاہئے - عقلمند سے صلاح پوچھنا ضرور ہے ؎

صلواتیں سنانا - گالیاں دینا - برا بھلا کہنا - رحیمن نے خانم صاحب کو خوب صلواتیں سنائیں ؎

صم بکم - چپ چاپ - بی ہمسائی صم بکم بیٹھی تھیں ؎

صندل کے چھاپے منہ کو لگے - دلی والیاں اس معنی میں بولتی ہیں کہ بڑی بدنامی ہوئی - لیکن پورب میں سرخروئی حاصل ہونے کے معنے میں بولا جاتا ہے ؎

صندل کی سی تختی - چکنا - صاف - منہ بیگم کے ہاتھ صندل کی سی تختی ہیں

صندوقچہ - صندوق سے چھوٹا پیمائش کی چھوٹی چھوٹی چیزیں رکھنے کے لئے لکڑی کا ظرف - بیگم صاحب کے زیور کا صندوقچہ پلنگ کے نیچے رہتا ہے ؎

صندوقچی - صندوقچہ سے چھوٹی جس میں ضرورت کی مختصر چیزیں رکھی جائیں صاحبزادی صاحب کی صندوقچی میں عطر کی شیشیاں کیسی خوبصورت ہیں کہ نہیں دیکھا کرو ؎

صنم آمد کا کھیل - ایران کا ایک عمدہ کھیل ہے جو بطور بیت بازی کے ہوتا ہے اور ردیف وار کھیلا جاتا ہے -

صنم آمد

از کجا آمد - از ایران -

کجا میروو- انبالہ

چہ میخورد- آم - انبہ

چہ می پوشد انگرکھہ

چہ سواری دارد- اسپ

چہ میخواند- ابوالفضل

بتقش چیست الحمد للہ رب العالمین

اسی طرح کی جو باتیں مقرر اور مشروط کر لیجائیں وہ سب پوچھی جاتی ہیں جس سے ذہن بڑھتا اور معلومات میں ترقی ہوتی ہے +

صوفیانہ وضع- سادی وضع -خورشید مرزا کی سیدھی سادی صوفیانہ وضع ہے +

صورت آشنا ہونا- جان پہچان ہونا- میں اِس عورت کو اچھی طرح نہیں جانتی مگر صورت آشنا ہوں +

صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا- بدصورت ہو کر اتنا مزاج - رحیمن اِس بھونڈی صورت پر کتنا مزاج کرتی ہے صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا +

صیقل کرنا- جلا کرنا- آمنہ بیگم صاحب کا سگھڑاپا ہر کام میں صیقل کر دیتا ہے +

ض

ضبط کرنا۔ دل کا روکنا۔ غصہ کا تھامنا۔ جعفری بیگم کی باتوں پر آمنہ بیگم کو غصہ آیا تھا مگر بہت ضبط کیا +

ضِد باندھنا۔ مخالفت پر اڑنا۔ آمنہ بیگم نے صغرا بیگم سے ضد باندھی ہے اُن کی ساس کو اُن کے خلاف اُبھارتی رہتی ہیں +

ضِد پوری کرنا۔ ہٹ پوری کرنا۔ بیگم صاحب نے بچوں کی گاڑی منگا کر ننھے کی ضِد پوری کی +

ضِدّی۔ ہٹ کرنے والا۔ ننھے بڑا ضِدّی ہے +

ضیق میں ہونا۔ تنگ ہونا۔ تکلیف میں ہونا۔ جعفری بیگم ساس کی مخالفت سے ضیق میں ہیں +

ط

طاق بھرنا۔ منت کے گلگلوں یا مٹھائی وغیرہ سے کسی درگاہ یا مسجد کے طاق بھرنا۔ مغرب کے بعد بیگم صاحب بڑی مسجد کا طاق بھرنے جائینگی۔

طاق پر رکھنا۔ کام میں نہ آنا۔ چیز کا اٹھا رکھنا۔

طباق سا منہ۔ چوڑا چہرہ۔ رحیمن کا طباق سا منہ دو مہینے کی بیماری میں کیسا سُت گیا ہے۔

طبیعت بحال ہونا۔ بیماری سے تندرستی کی حالت ظاہر ہونا۔ بیگم کی بیماری دور ہوئی اب خدا کے فضل سے طبیعت بحال ہے۔

طبیعت بگڑنا۔ جی متلانا۔ دل کا گھبرانا۔ صبح سے میری طبیعت بگڑ رہی ہے بہت سنبھالتی ہوں نہیں سنبھلتی۔

طبیعت بھر جانا۔ نیت کا سیر ہو جانا۔ بیگم صاحب کے یہاں رہکر ہر چیز سے رحیمن کی طبیعت بھر گئی۔

طبیعت پھرنا۔ دل کا بیزار ہونا۔ خورشید مرزا کی طبیعت بی بی سے پھر گئی ہے۔

طرار فرار۔ تیز زبان۔ چالاک۔ جعفری بیگم جیسی طرار فرار کوئی دوسری نہ ہوگی۔

طرح اڑانا۔ وضع کی نقل کرنا۔ آمنہ بیگم نے تراش خراش میں جعفری بیگم کی طرح اڑائی ہے۔

طرحداری۔ خوش وضعی۔ صغرا بیگم کی طرحداری کو آمنہ بیگم نہیں پا سکتیں۔

طرح دینا۔ ٹال دینا۔ آمنہ بیگم سے جعفری بیگم کی بہنے لگتی مگر آمنہ بیگم نے طرح دی۔

طرفگی۔ عمدگی۔ خوبی۔

طرفہ تماشا۔ عجیب بات۔ نیا تماشا۔

طرفہ گل پھولنا۔ کسی انوکھی بات کا ظاہر ہونا۔

طرفہ ماجرا۔ تعجب کی بات۔

طرفہ یہ ہے۔ حیرت یہ ہے۔

طرہ ہونا۔ ایک کام سے بڑھ کر کام کرنا۔

طعنہ تشنہ دینا۔ برا بھلا کہنا۔ پچھلی برائیوں کا کھولنا۔

طعنہ مارنا۔ آوازہ کسنا۔

طلسمات۔ کوئی نہایت عجیب مقام یا حیرت کا کام۔

طنطنہ دکھانا۔ حکومت جتانا۔

طور طریق۔ رنگ ڈھنگ۔

طور بے طور ہونا۔ برا حال ہونا۔

طوطا چشم۔ بے مروت۔

طوطے کی طرح آنکھیں پھیرنا۔ بے مروتی کرنا۔

طوطے کی طرح پڑھنا۔ عبارت کا رٹ لینا معنے نہ سمجھنا۔

طوطی بولنا۔ سرکار دربار میں بات کا مانا جانا۔

طوفان بندھنا۔ بہتان لگنا۔

طوفان باندھنا۔ بہتان لگانا۔

طوفان شیطان اللہ نگہبان۔ اللہ ہر طرح کی رسوائی سے اپنی پناہ میں رکھے۔

طومار باندھنا۔ چھوٹی بات کا بتنگڑ بنا کر کھڑا کرنا۔

طیش میں ہونا۔ غصے میں ہونا۔

ظ

ظاہرداری برتنا۔ دل میں جگہ نہیں مگر دنیا دکھاوے کو ظاہری خاطر کرنا۔ میں جانتی ہوں کہ تم سے بیگم میرے ساتھ ظاہرداری برتتی ہیں +

ظالم کی عمر کوتاہ۔ ظلم کو فروغ نہیں ظالم زیادہ حکومت پر نہیں رکھتا +

ظاہر بنائے رکھنا۔ گھر کی ظاہری حالت کو درست رکھنا +

ظاہرداری برتنا۔ ظاہر میں بڑا خلوص ظاہر کرنا اور پیٹھ پیچھے بے پروا نہ ہونا +

ظلم توڑنا۔ سختی کرنا +

ظلم ڈھانا۔ جور و جفا کرنا +

ظلمی۔ ظالم۔ بیرحمی کرنے والا۔

ظن فاسد۔ شک۔ شبہ

ظہور میں آنا۔ ظاہر ہونا +

ع

عاجز آنا۔ دِق ہونا +
عادی ہونا۔ خوگر ہونا +
عار آنا۔ شرم آنا +
عاری ہو جانا۔ تنگ ہو جانا + عاجز ہو جانا +
عاریتاً دینا۔ مانگے دینا +
عافیت تنگ کرنا۔ عیش و آرام میں خلل ڈالنا +
عاقبت بگاڑنا۔ عقبےٰ کا خیال نہ رکھنا +
عاقبت کا توشہ۔ اچھے اعمال
عاقبت کے بورئیے سمیٹنا۔ مدت تک جینا +
عالم الغیب۔ غیب کا حال جاننے والا یعنے خدا +
عالم اسباب۔ دنیا +
عالم بالا۔ اوپر کی دنیا جس میں فرشتے وغیرہ ہیں +
عالم برزخ۔ جہاں مرنے سے بعد قیامت تک رہنا ہوگا +
عالم لاہوت الاہو کا مقام جہاں اللہ ہی اللہ ہے +
عالی خاندان۔ بڑے خاندان والا +
عالی دماغ۔ بڑے دماغ والا۔
عامل۔ عمل پڑھنے والا +

عبرت ہونا۔ خوف ہونا۔

عتاب الٰہی۔ خدا کا غضب۔

عجائب خانہ۔ وہ مکان جس میں طرح طرح کی عجیب چیزیں رکھی جائیں۔

عجوبہ۔ عجیب۔ انوکھی۔

عِدّت۔ جو مرد عورت کو طلاق دے تو تین مہینے اور اگر خاوند مر جائے تو چار مہینے دس دن کی مدت عدت کہلاتی ہے۔ آمنہ بیگم چار مہینے دس دن کی عدت میں ہیں۔

عدت میں بیٹھنا۔ عدت کی مدت تک خاوند کے گھر میں علاحدہ ہو کر رہنا۔ جعفری بیگم عدت میں بیٹھی ہیں مدت پوری ہونے پر ماں کے گھر چلی جائینگی۔

عدم وجود برابر ہے۔ ہونا نہ ہونا یکساں ہے۔ ننھے مرزا کا عدم وجود برابر ہے نہ بی بی کے پاس آتے ہیں نہ خرچ کی خبر لیتے ہیں۔

عرش پر دماغ ہونا۔ اپنے کو بہت بڑا سمجھنا۔ دوسرے کو خیال میں نہ لانا۔ نوری بیگم کا عرش پر دماغ ہے کوئی سلام کرے تو جواب تک نہیں دیتیں۔

عرش کے تارے توڑنا۔ کوئی کام آدمی کی طاقت سے باہر کرنا۔ بہت اچھا کام۔ آمنہ بیگم نے عرش کے تارے توڑے ہیں جو بیٹی کی شادی جعفری بیگم سے بڑھ کر کی ہے۔

عرش کا تارہ ہونا۔ بہت بڑا اعالی رتبہ ہونا۔ خورشید مرزا اس سے بڑھ کر عرش کا تارہ ہونے سے رہے۔

عرض معروض کرنا۔ حاکم یا بزرگ سے اپنی حاجت ظاہر کرنا۔ ماماں نے بیگم صاحب کی بیٹی کی شادی کے باب میں عرض معروض کی تھی بیگم صاحب نے ڈھارس بندھائی ہے۔

عرضداشت۔ اپنی درخواست کا کاغذ جو حاکم کو لکھا جاوے۔ خانم صاحب نے جنا...

کو عرضداشت بھیجی ہے +

عرفہ - ماہ ذی الحجہ کی نویں تاریخ حاجیوں کے عرفات میں جمع ہونے کا دن - آج عرفہ ہے - اور اب تک نہانے دھونے کا سامان نہیں ہوا +

عرق عرق ہو جانا - پسینے پسینے ہو جانا +

عزادار - ماتمی - سوگوار - خورشید مرزا امام حسین کے عزادار ہیں ہر سال تعزیہ بناتے علم اٹھاتے ہیں +

عزیزداری - برادری - رشتہ داری - عزیزداری میں مغایرت کا برتاؤ نہ چاہئے +

عشق حقیقی - خدا کا عشق - عشق حقیقی کرنا اولیا اللہ کا کام ہے +

عشق مجازی - دنیا کے معشوقوں کا عشق - عشق مجازی میں دل لگانا اچھا نہیں

عطار کا شیشہ مداری کا پٹارا - دونو لایق اعتبار ہیں +

عطر - خوشبودار چیز کی خوشبو کا خلاصہ - بیگم صاحب کو حنا کے عطر کا بڑا شوق ہے +

عطردان - عطر رکھنے کا ظرف - نواب صاحب نے بیگم صاحب کے لئے سونے کا عطردان بنوا کر منگوایا ہے +

عقد بندھنا - نکاح ہونا - محبت کے رشتے میں گرہ لگنا - کل رات کو آنگن دیکھنا خورشید مرزا سے عقد بندھ

عقدہ حل ہونا - مشکل کام کا طے ہو جانا - خدا خدا کر کے خانم صاحب مر گئیں نسبت قرار پا گئی بڑی مشکل سے یہ عقدہ حل ہوا +

عقدہ کھل جانا - حقیقت حال کا معلوم ہو جانا - آمنہ بیگم کی باتوں سے کاہا کی جگنی کا عقدہ کھل گیا +

عقل پر پتھر پڑنا - عقل کا ضایع ہو جانا - عقل کا جاتا رہنا - عقل کا خبط ہو جانا - آمنہ

عقل پر پردہ پڑنا - بیگم کی عقل پر پتھر پڑ گئے جو ساس سے لڑنے کو تیار ہوئیں +

عقل پر پتھر پڑنا۔ عقل کا جاتا رہنا۔ عقل صحیح نہ رہنا۔

عقل چرخ میں آنا۔ اوسان ٹھکانے نہ رہنا۔ ہوش حواس درست نہ رہنا۔ خورشید

عقل چکر میں آنا۔ بیگم کے گھر کا حال دیکھ کر میری عقل چرخ میں آگئی کوئی کام

وقت کی پابندی سے نہیں کیا جاتا۔

عقل کا مارا جانا۔ عقل کا ٹھکانے نہ رہنا۔ میری عقل ماری گئی جو میں نے آمنہ بیگم

کو دوشالہ دے دیا۔

عقل کام نہیں کرتی۔ سمجھ میں نہیں آتا۔ آمنہ بیگم کے معاملے میں عقل کام

نہیں کرتی۔

عقل کے طوطے اُڑ گئے۔ عقل جاتی رہی چھکے چھوٹ گئے۔ جعفری بیگم کے ہول

دل کا حال سُن کر میری عقل کے طوطے اڑ گئے۔

عقل کے ناخن لو۔ سمجھ کے بات کرو۔ کیا کہہ رہی ہو عقل کے ناخن لو۔

عقل میں فتور پڑنا۔ سمجھ میں خرابی آنا۔ بڑھاپے سے خانم صاحب کی عقل میں

فتور پڑ گیا ہے۔

عقلمند کی دور بلا۔ یعنی عقلمند آفت سے بچ جاتا ہے۔ خورشید مرزا نے

کام ۔۔۔ اس وقت ۔۔۔ بال بال بچ گئے سچ ہے عقلمند کی دور بلا۔

کی ہے

عرش کا ۔۔۔ ماں ماں کے پیٹ کے بچے کے ۔۔۔ ہوتے ہیں ان کا منڈوانا اور نائی کو

کا تارہ ہونے ۔۔۔ بی یا سونا دینا اور لڑکے کے واسطے دو اور لڑکی کے واسطے ایک

عرض معروض ۔۔۔ بکرا ذبح کر کے گوشت پوست تقسیم کر دینا یا عزیزوں دوستوں کو کھلانا

کی بیٹی ۔۔۔ کے بچہ کا عقیقہ آج شام کو ہوگا۔

علت کہتے ہیں۔ حکیم صاحب جعفری بیگم کو عقیمہ بتاتے ہیں۔

عقیمہ۔ بانجھ عورت۔

علاج کو ڈھونڈے نہ ملنا۔ نایاب ہونا۔ اس قصبہ میں معمولی چیزیں علاج کو ڈھونڈے

نہیں ملتیں +

علاّمہ - تیز - چالاک مکّار عیار عورت - رحیمن بڑی علامہ ہے اس کی صحبت سے خدا کی پناہ +

علم غیب کا حال کسکو معلوم - عالم غیب کی باتیں سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا - کس کو معلوم کہ خورشید مرزا سے آمنہ بیگم کی کیسی نبھے گی علم غیب کا حال کس کو معلوم +

علی الصّباح - بہت سویرے - بیگم صاحب علی الصّباح اُٹھ کر نماز پڑھتی ہیں +

علی العموم - عام طور پر - یہ بات علی العموم ظاہر ہوگئی ہے +

علی الحساب - وہ رقم جس کا فیصلہ نہوا ہو - ماماں کو روزمرّہ کے خرچ کے لئے علی الحساب پانچ روپے دے دئے ہیں +

عمدہ سے عمدہ - اچھے سے اچھا - آمنہ بیگم عمدہ سے عمدہ پہنتی ہیں - عمدہ سے عمدہ کھاتی ہیں +

عمر بیتنا - عمر کٹنا - خانم صاحب کی یونہی عمر بیت گئی - میاں کے عیش دیکھنا نصیب نہوا +

عمر کا پیمانہ بھر جانا - زندگی پوری ہو جانا - رحیمن کی عمر کا پیمانہ بھر گیا وہ مر گئی +

عمر نوح - بڑی عمر - بہت زمانہ +

عمل دخل کرنا - قبضہ کرنا - آمنہ بیگم نے اپنے گھر میں عمل دخل کرلیا اچھا کیا +

عملہ دخلہ ہونا - قبضہ ہونا - خورشید مرزا کے گھر میں سب عملہ دخلہ ان کی ماں کا ہے +

عنّابی رنگ - سرخ سیاہی مائل - خانم صاحب نے عنّابی رنگ کی دولائی بنائی ہے +

عنایت ہے۔ مہربانی ہے۔ بیگم صاحب کی عنایت ہے جو تشریف لائیں ٭

عنایت کرنا۔ مہربانی کرنا۔ جعفری بیگم نے عنایت کی جو مجھے حصہ بھیجا ٭

عنبر۔ ایک قسم کا نہایت خوشبودار موم ہو۔ مشک کی طرح قیمتی ہوتا ہے۔ بیگم صاحب کے لئے جو معجون بنی ہے اس میں مشک و عنبر بھی ڈالے گئے ہیں ٭

عنقا۔ ایک پرند کا نام ہے۔ جس کا نام سنتے ہیں۔ مگر کسی نے دیکھا نہیں۔ اسی لیئے نہ ملنے والی چیز کو بھی عنقا کہتے ہیں۔ یہاں برف عنقا ہے ٭

عنقا ہونا۔ نایاب ہونا۔ یہاں گوشت عنقا ہو رہا ہے ٭

عندیہ لینا۔ دل کا بھید معلوم کرنا۔ میں نے بیٹی کی نسبت کے باب میں آمنہ بیگم کا عندیہ لیا تو وہ اپنی بہن کے یہاں کرنا چاہتی ہیں ٭

عود کرنا۔ لوٹ آنا۔ آمنہ بیگم کی بیماری نے پھر عود کیا ہے ٭

عہد و پیمان کرنا۔ قول و قرار کرنا۔ خورشید مرزا نے سسرال والوں سے ہر طرح کے عہد و پیمان کر لئے ہیں ٭

عیادت کو جانا۔ بیمار کے دیکھنے کو جانا۔ بیگم صاحب آمنہ بیگم کی عیادت کو جائینگی ٭

عیال داری میں پھنسنا۔ بال بچوں میں گرفتار ہونا۔ خانم صاحب عیال داری میں پھنس رہی ہیں ان کو شادی میں جانے کی فرصت کہاں ٭

عید الضحے۔ عید قربان۔ بقرعید۔

عید الفطر۔ میٹھی عید۔ عید رمضان

عید کا چاند ہو جانا۔ مدت میں نظر آنا۔ بڑے انتظار کے بعد دکھائی دینا۔ خورشید مرزا تم تو عید کا چاند ہو گئے۔ کب سے نہیں آئے ٭

عین مین۔ ہو بہو ویسا ہی۔ ماناں کی بیٹی عین مین ویسی ہی ہے جیسے انا کی بیٹی

غ

غارت غول ہونا۔ تباہ و برباد ہونا +

غارت غول کرنا۔ برباد کرنا +

غارت کا مارا۔ } بمعنی خانہ خراب ۔

غارت گیا } نفرت کی حالت میں بولتی ہیں +

غالیچہ۔ قالین اونی یا سوتی۔

غبار آنا۔ ملال آنا۔ گرد کدورت۔ دل پر بیٹھنا

غوطہ کرنا۔ فاقہ کرنا۔ ناغہ کرنا۔

غرّہ ہونا۔ غرور ہونا۔ گھمنڈ ہونا +

غرض باولی ہوتی ہے۔ غرض آدمی کو دیوانہ بنا دیتی ہے +

غرض کا باؤلا۔ اپنے مطلب کا دیوانہ۔ رحیما غرض کا باولا ہے +

غریب حرامزادہ۔ دیکھنے میں غریب مگر بدذات عیب دار۔ ماماں کا لڑکا غریب حرامزادہ ہے +

غسل خانہ۔ نہانے کا مکان۔ بیگم صاحب کے غسل خانے میں کسی کو جانے کا حکم نہیں +

غسل صحت۔ بیماری سے اٹھ کر نہانا۔ خورشید مرزا نے غسل صحت کیا ہے +

غسل میت۔ مردے کا نہلانا۔ بی حجانی غسل میت دینے کو مقرر ہیں +

غش کھا کر گرنا - بیہوش ہو کر گرنا - خانم صاحب کل مجلس میں ماتم کرتے کرتے غش کھا کر گریں +

غش آنا - بیہوش ہو جانا - آمنہ بیگم کو بیٹھے بیٹھے غش آ گیا +

غصہ چڑھنا - طیش آنا - آج بیگم صاحب کو غصہ چڑھا ہے +

غصہ دلانا ناراض کرنے کو طبیعت کا برافروختہ کرنا - خانم صاحب نے بیگم صاحب کو اور غصہ دلایا +

غصہ میں بھرنا - خفگی سے جسم میں ایک قسم کا جوش پیدا ہونا - بیگم صاحب غصے میں بھری بیٹھی ہیں +

غصے ہونا - خفا ہونا - بیگم صاحب ماماں پر غصے ہو رہی ہیں +

غضب پڑنا - عذاب الٰہی میں گرفتار ہونا - زمین پر غضب پڑنا تھا پڑ گیا وا اور گیا +

غضب توڑنا - آفت برپا کرنا - آمنہ بیگم غضب توڑ رہی ہیں بڑھی ساس کو چین لینے نہیں دیتیں +

غضب ٹوٹنا - کسی مصیبت کا آنا - جعفری بیگم پر غضب ٹوٹا ہے دو لڑکے مر چکے تیسرا ابھی مر رہا

غضب ڈھانا - آفت مچانا - فساد پیدا کرنا - خورشید مرزا نے کیا غضب ڈھایا ہے جو دوسری عورت کو بیاہ کر بی بی کے سر پر لا رکھا ہے۔

غضب کا بنا ہوا - آگ کا پرکالہ - شفتنی - ماماں کی بیٹی غضب کی بنی ہوئی ہے

غضب کی بنی ہوئی - بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے +

غضب کا سامنا - آفت کا سامنا +

غضب میں گرفتار ہونا - آفت میں مبتلا ہونا

غضب نازل ہونا - کوئی آفت آنا - خدا کی طرف سے قہر نازل -

غلام گردش ۔ برآمدہ ۔ بالاندہ ۔ جس میں نوکر چاکر بیٹھتے اور چلتے پھرتے ہیں +

غلطاں پیچاں ہونا ۔ فکر مند ہونا +

غلک میں دھرنا ۔ چھپا کر رکھنا +

غمخواری کرنا ۔ دکھ درد میں شریک ہونا ۔ خانم صاحب بی ہمسائی کی بہت غمخواری کرتی ہیں +

غم غلط کرنا ۔ دل کا بہلانا ۔ میں تمہارے یہاں غم غلط کرنے کو آئی ہوں +

غنودگی ۔ نیند +

غنودگی آنا ۔ نیند آنا ۔ اونگھنا ۔ مجکو غنودگی آرہی ہے سو جاتی ہوں +

غور پرداخت ۔ توجہ ۔ دیکھ بھال ۔ ماں کو لڑکی کی غور پرداخت ضرور ہے +

غوغائی ۔ بیہودہ بکواس کرنے والا ۔ یا کرنے والی ۔ امیر اثرا غوغائی ہے بیا بیرن بڑی غوغائی ہے +

غوں غاں ۔ دودھ پیتے بچہ کا ہوں ہاں کرنا کچھ کچھ بولنے لگنا ۔ ننھے غوں غاں کرنے لگا ہے +

غلین ہونا ۔ نشے میں چور ہونا ۔ رحیما کب سے نشے میں غلین ہو رہا ہے +

ف

فاختئی - فاختہ کے پروں کا سا رنگ - آمنہ بیگم کی دُلائی فاختئی رنگ کی ہے

فارغ البال ہونا - بے فکر ہونا - خانم صاحب نے بیٹی کی شادی کر دی - اب فارغ البال ہوئیں ۔

فاقہ زدہ - بھوک کا مارا - رحیما بیمار نہیں فاقہ زدہ ہے ۔

فاقہ مستی - مفلسی اور تنگ دستی میں اترانا - رحیمن کا فاقہ مستی میں یہ حال ہے اگر خدا چار پیسے دے تو زمین پر پاؤں نہ رکھیں ۔

فالتو - ضرورت سے زاید - خانم صاحب سے کہنا کہ کوئی پلنگ فالتو ہو تو دو دن کے لئے دے دیں ۔

فتحیاب ہونا - غالب آنا میدان جیتنا - خورشید مرزا کو خدا نے نواب مرزا پر فتحیاب کیا ہے - ہائی کورٹ سے مقدمہ جیتے ہیں ۔

فتنہ انگیز - لڑائی کرا دینے والا مرد یا عورت - چمپا بڑی فتنہ انگیز ہے ۔

فتنہ پرداز

فتنہ عالم - لڑائی کی جڑ - دنیا میں قیامت برپا کر دینے والا مرد یا عورت - رحیمن ایک ہی فتنہ عالم ہے ۔

فتنج پیچ - عورتوں کے بالوں کی ایک قسم کی گندھاوٹ - بی مغلانی نے بیگم صاحب کے بال فتنج پیچ گوندھے ہیں ۔

فتنی - عیّار - مفسد - رحیمن ایک ہی فتنی ہے ۔

فتورِ عقل ۔ حواس کا خلل ۔ خانم صاحب کو فتورِ عقل ہو گیا ہے ٭

فتورِ ہضم ۔ ہضم میں خلل ۔ آمنہ بیگم کو فتورِ ہضم ہے ٭

فتیل سوز ۔ تیل بھر کر کپڑے یا روئی کی بتی جلانے کا چوکھا ظرف جو اکثر پیتل یا لوہے کا ہوتا ہے ٭

فحش بکنا ۔ گالیاں بکنا ۔ فحش بکنا شریفوں کا شیوہ نہیں ٭

فخرِ خاندان ۔ وہ شخص جسکے سبب سے خاندان کی عزت ہو ۔ خورشید مرزا فخرِ خاندان ہوئے سارے خاندان کا نام روشن کر دیا ٭

فراٹے بھرنا ۔ جلد جلد پڑھنا ۔ جلد جلد دوڑنا ۔ ننھے پڑھنے میں فراٹے بھرتا ہے ۔ رحیما دوڑنے میں فراٹے بھرتا ہے ٭

فراشی پنکھا ۔ دستی بہت بڑا پنکھا جو فرش پر کھڑے ہو کر جھلا جائے ۔ نواب صاحب کی محفل میں فراشی پنکھا چلتا رہتا ہے باری باری سے نوکر جھلتے رہتے ہیں ٭

فراغت سے بیٹھنا ۔ بے فکر ہو کر بیٹھنا ۔ آمنہ بیگم شادی سے فارغ ہو کر اب فراغت سے بیٹھی ہیں

فرزندی میں لینا ۔ بیٹا بنانا ۔ داماد کرنا ۔ خورشید مرزا نے ایک سید زادے کو فرزندی میں لیا ہے ٭

فرشتوں کو خبر نہ ہونا ۔ نہایت پوشیدہ ہونا ۔ سوائے تمہارے اس بات کی فرشتوں کو خبر نہیں ٭

فرشتوں کے پر جلنا ۔ کسی کی مجال نہ ہونا ۔ نواب صاحب کی حرم سرا میں جاتے ہوئے فرشتوں کے پر جلتے ہیں ٭

فرشتہ پر نہیں مار سکتا ۔ وہاں گزر نہیں ہو سکتا ۔ بیگم صاحب کی ڈیوڑھی میں فرشتہ پر نہیں مار سکتا ٭

فرشتہ خصلت۔ نہایت نیک۔ بی مغلانی بالکل فرشتہ خصلت ہیں +

فرشتے نظر آنا۔ موت کا وقت قریب ہونا۔ خانم صاحب کو فرشتے نظر آنے لگے +

فرشی جوتا۔ فرش پر پہننے کا سلیپر +

فرشی لیمپ۔ فرش پر رکھنے کا لیمپ +

فرشی سلام۔ نہایت تعظیم سے فرش کے قریب تک سر جھکا کر سلام کرنا۔ خورشید مرزا نے جھک کر ساس کو فرشی سلام کیا +

فرمایشی پڑنا۔ جوتیاں پڑنا۔ خورشید مرزا رحیما پر غصہ کر رہے تھے۔ اُن کی بی بی نے غصہ ٹھنڈا کر دیا۔ فرمایشی پڑتے پڑتے بچ گئیں +

فرغل۔ رُوئی بھرا ہوا لبادہ۔ خورشید مرزا نے اپنے لئے فرغل بنایا ہے +

فرمایشی پڑنا۔ جوتیاں پڑنا۔ رحیما تو نے یہ کام نہ کیا تو ایسی فرمایشی پڑینگی کہ بہت دنوں یاد کرے گا +

فریفتہ ہونا۔ گرویدہ ہونا۔ جعفری بیگم خانم صاحب پر فریفتہ ہیں +

فساد کی جڑ۔ جھگڑے کی بنیاد۔ رحمین فساد کی جڑ ہے +

فصلی میوہ۔ موسم کا میوہ۔ ہندوستان کے فصلی میووں میں آم کے برابر کوئی میوہ نہیں +

فضا کا مقام۔ بہار کی جگہ۔ آگرے میں تاج گنج کیا فضا کا مقام ہے +

فضول خرچی کرنا۔ بے جا خرچ ہونا۔ کسی مال میں فضول خرچی کرنا اچھا نہیں +

فطیری روٹی۔ چپاتی۔ پھلکا جو بغیر خمیر کے ہو۔ ایران میں خمیر سے نان و شیرمال کھاتے ہیں فطیری روٹی بیماروں کو دیجاتی ہے +

فِعلیا۔ مکار۔ رحیما ایک ہی فعلیا ہے۔ ماں کو کیسا دق کر رکھا ہے +

فیلبیا۔

فق ہو جانا ۔ چہرے کا رنگ اڑ جانا۔ آمنہ بیگم کے آتے ہی جعفری بیگم کا رنگ فق ہو گیا۔

فقرہ چلنا ۔ دھوکا دے کر کام نکالنا۔ جعفری بیگم کیسے فقرے چلتی ہیں مجھکو گھر بلانا منظور ہے درد سر کا فقرہ ہے۔

فقرے بازیاں کرنا ۔ دھبازی۔ عیاری کرنا۔ خانم صاحب کا فقرہ بازیاں مجھ پر کھل گیا اب میں ان کی باتوں میں آنے والی نہیں۔

فلاکت زدہ ۔ مصیبت کا مارا مصیبت کی ماری۔ رحیمن بیچاری فلاکت زدہ ہے۔

فلالین ۔ ایک گرم کپڑے کا نام ہے۔ بیگم صاحب نے جاڑوں کے لئے فلالین کی قمیصیں بنوائی ہیں۔

فلک پر دماغ ہونا ۔ نہایت غرور ہونا۔ اب تو آمنہ بیگم کا فلک پر دماغ ہے کسی کو خیال میں نہیں لاتیں۔

فند فریب ۔ چھند پھند۔ خانم صاحب کو کتنے فند فریب آتے ہیں۔

فم معدہ ۔ معدہ کا منہ۔ بیگم صاحب کے فم معدہ میں درد ہے۔

فلیتہ سنگھانا ۔ تعویذ کو جلا کر دھواں ناک میں پہنچانا۔ آمنہ بیگم کو جھاڑ پھونک کا بڑا اعتقاد ہے۔ بی حجانی کہیں سے فلیتہ لائی تھیں وہ بچے کو سنگھایا مگر یہ سب فضول باتیں ہیں عورتوں کو ان سے باز آنا چاہئے۔

فوارہ ۔ پتھر یا دھات کی بنی ہوئی وہ چیز جس سے پانی اوپر کو اچھل کر نکلتا ہے۔ نواب صاحب کے حوض میں بہت بڑا فوارہ لگا ہے جس کا پانی قد آدم اونچا ہو کر بڑی خوبصورتی سے حوض میں گرتا ہے۔

فوقیت حاصل ہونا ۔ بڑائی کا رتبہ ملنا۔ خانم صاحب بیگم صاحب کے پاس بیٹھ گئیں تو کیا فوقیت حاصل ہو گئی۔

بڑھ جانا۔ خورشید بیگم جعفری بیگم سے پڑھنے میں فوقیت لے گئے ہیں +

فی نکالنا۔ نقص نکالنا۔ خانم صاحب دوسرے کے ہر کام میں فی نکالا کرتی ہیں +

فی رہ جانا۔ نقص رہ جانا۔ بی مغلانی اول جلول کام کرتی ہیں ان کے کام میں ایک نہ ایک فی رہ جاتی ہے +

فیروزہ۔ ایک جواہر کا نام ہے جو سبز زنگاری آسمانی ہوتا ہے۔ بیگم صاحب کے گلے میں فیروزے کی نادعلی کیسی خوبصورت ہے +

فیشن۔ انگریزی لفظ ہے وضع قطع۔ آجکل انگریزی کی بدولت ہر گھر میں فیشن کا چرچا ہے۔ لباس کے انگریزی فیشن کا بڑا شوق ہے +

فیل گانٹھنا۔ مکر کرنا۔ ماماں بیماری کا فیل گانٹھ رہی ہے جو بیگم صاحب سفر میں ساتھ نہ لے جائیں +

فیل مرغ۔ مور کی طرح کا ایک پرند ہے جو اپنی دم کو اکثر پھیلائے رہتا ہے۔ نواب صاحب کے چڑیا خانے میں فیل مرغ کثرت سے چھوٹے پھرتے ہیں +

ق

قاب - چینی کی بڑی رکابی ۔

قابلہ دائی ۔ جنائی +

قابو میں نہونا - اختیار میں نہونا +

قابو میں رکھنا - اختیار میں رکھنا +

قارون کا خزانہ - بے انتہا دولت کا خزانہ +

قاضی جی دبلے کیوں ہو ۔ شہر کے اندیشے سے - ایک مثل ہے جو دوسروں کے غم و فکر میں رہنے والے کی نسبت بولتے ہیں +

قاضی جی کی لونڈی مری سب شہر آیا قاضی جی مرے کوئی نہ آیا ۔ اپنے مطلب کے لئے خوشامد کرنا اور بے مطلب بات نہ پوچھنا +

قالین - ایک قسم کا اونی یا سوتی پھولدار فرش +

قایل معقول کرنا - شرمندہ کرنا لاجواب کرنا +

قبا - پرانی چال کی اچکن جس میں سینہ کھلا رہتا ہے +

قبر کے مردے اکھاڑنا - پرانے جھگڑے نکالنا ۔ خانم صاحب قبر کے مردے اکھاڑتی ہیں +

قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا - عمر کا موت کے قریب پہنچنا ۔ خورشید مرزا قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں مگر حسن دولت کی محبت نہیں جاتی +

قبر میں سے نکل کر آنا - مردوں کی سی صورت ہونا ۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے

قبر میں سے نکل آیا ہو +

قبلہ نما - وہ چھوٹا سا آلہ . . . جس سے سمت قبلہ معلوم ہوتی ہے - نواب صاحب کی تسبیح میں سونے کا قبلہ نما پڑا ہے اور شیشے کی جگہ پکھراج جڑا ہے +

قبول صورت - خوبصورت - آمنہ بیگم بہت ہی قبول صورت ہیں +

قتلی - انگور کی ٹپاری - بیگم صاحب کے سامنے انگوروں کی قتلیاں کھولی جا رہی ہیں +

قدوقامت - جسامت - جعفری بیگم کا قدوقامت بہت موزوں ہے +

قدری - زور - طاقت +

قدری کرنا - زور جتانا - حکومت دکھانا - خانم صاحب کے میاں کو قدری کرنا بہت آتا ہے +

قدم بقدم چلنا - چال ڈھال اختیار کرنا - آمنہ بیگم جعفری بیگم کے قدم بہ قدم چلتی ہیں +

قدم پر قدم رکھنا - رنگ ڈھنگ اختیار کرنا - بی ہمسائی نے خانم صاحب کے قدم پر قدم رکھا ہے +

قدم گاڑ کے بیٹھنا - جم کے بیٹھنا - کل مرتضائی بیگم قدم گاڑ کے ایسا بیٹھیں کہ دوپہر تک اٹھنے کا نام نہیں لیا +

قرابت قریبہ - قریب کی رشتہ داری - خورشید مرزا کی ننھے نواب سے بہت قرابت قریبہ ہے +

قرارداد - قول و قرار کا ٹھیرنا - اکبری خانم کا بی مغلانی سے قرارداد ہوا ہے کہ وہ اپنے بیٹے کی شادی بی مغلانی کے بیٹے سے کریں گی +

قراقر - پیٹ کی گڑگڑاہٹ - سوء ہضم سے رحیمن کے پیٹ میں قراقر ہو رہا ہے +

قرآن درمیان دینا - قرآن کا واسطہ دے کر قول و قرار کرنا - سعید مرزا سے بھاگی کہ

برابر کا حصّہ دینے میں قرآن درمیان دیا ہے ٭

قسائی کی نظر دیکھنا - تیز نظر سے دیکھنا، نگاہ قہر سے دیکھنا - رحیمن کا خاوند رحیمن کو قسائی کی نظر دیکھتا ہے ٭

قسم کھانے کو جگہ رہے - کوئی بات آ پڑے تو اس طور سے بولیں جو قسم کھانے کی گنجائش رہے - آمنہ بیگم سے ایسی باتیں کرنا جو جعفری بیگم سے قسم کھانے کو جگہ رہے اور کہہ سکو کہ کوئی بات تمہارے خلاف نہیں کی ٭

قسم کھانے کو نہ رہنا - کھانے کے نام سے اتنا بھی نہیں کہ اس کی قسم کھا سکیں - بی سیدانی کے یہاں قسم کھانے کو نہیں ٭

قسما قسمی - قول و قرار - اکبری بیگم اور اصغری بیگم سے لڑکا لڑکی کی نسبت قسما قسمی ہو کر قول و قرار ہوئے ہیں ٭

قسمت آزمائی - قسمت آزمانا - خانم صاحب کے میاں پردیس کو قسمت آزمائی کرنے گئے ہیں ٭

قسمت الٹ گئی - تقدیر برگشتہ ہوگئی - آمنہ بیگم کی قسمت الٹ گئی جو ان کا پانچ برس کا پالا پوسا بچہ جاتا رہا ٭

قسمت پھوٹنا - تقدیر بگڑنا - آمنہ بیگم کی قسمت پھوٹ گئی -

قسمت چمکنا - تقدیر کا جاگنا - خورشید مرزا کی قسمت چمکی ہے جو دادی سے وثیقے کا ترکہ پایا ٭

قسمت کا پھیر - تقدیر کی گردش - مرزا مغل کی قسمت کا پھیر ہے ان کو کسی کام میں فائدہ ہونے نہیں دیتا ٭

قسمت کا لکھا پورا ہونا - تقدیر میں جو لکھا گیا ہے وہ ہو کر رہے گا - آمنہ بیگم کی تقدیر کا لکھا پورا ہوا جو میاں کی نوکری گئی اپنا پایا قفل کو لگا ٭

قسمت کا ہیٹا ـ کم نصیب ـ رحیما قسمت کا ہیٹا ہے نواب صاحب نے نوکری کا حکم دے کر پھر جواب دے دیا۔

قسمت کھلنا ـ نصیب جاگنا ـ جعفری بیگم کی قسمت کھل گئی جو اپنے گھر بیاہ گئیں۔

قصہ پاک ہونا ـ
قصہ تمام ہونا ـ } جھگڑا ختم ہونا ـ دوسری بی بی کے مرنے سے خانم صاحب کے لئے تمام عمر کا جھگڑا پاک ہوا۔
قصہ چکنا ـ

قصہ باندھنا ـ اپنا دکھڑا بیان کرنا ـ خانم صاحب جب اپنا قصہ باندھتی ہیں تو ختم ہونے کو نہیں آتا۔

قضا سر پر کھیلنا ـ موت کا قریب آنا ـ مرنے کے کام کرنا ـ اتفاق سے قضا چھما کے سر
قضا عند اللہ کھیل رہی ہے بار بار تالاب میں ڈوبنے کو جاتا ہے ـ خانم صاحب کا کام قضا عند اللہ بن پڑا۔

قطب نما ـ قطب کی سمت معلوم کرنے کا آلہ ـ نواب صاحب کی قطب نما کیا خوبصورت بنی ہے۔

قطع برید ـ کاٹ چھانٹ ـ بی مغلانی کو کپڑے کی قطع برید خوب آتی ہے۔

قطع تعلق کرنا ـ ترک ملاقات کرنا ـ آغا مرزا نے ننھے مرزا سے قطع تعلق کر دیا ہے۔

قلانچیں بھرنا ـ ہرن وغیرہ کا چوکڑیاں بھرنا ـ بیگم صاحب حضرت عباس کی درگاہ گئیں تھیں درمیان میں کچھ کھیت پڑتے ہیں ـ وہاں ہرنوں کا جھنڈ قلانچیں بھرتا پھرتا تھا۔

قلعی کھل جانا ـ ملمع اتر جانا ـ اصلی حالت ظاہر ہو جانا ـ خانم صاحب کی قلعی کھل گئی ـ معلوم ہو گیا کہ ان کے پاس اب کچھ نہیں رہا۔

قلق گزرنا ـ غم ناگوار گزرنا ـ آمنہ بیگم کو تپ لانے اور ان کے نہ آنے کا بیگم صاحب کو سخت

تعلق کرنا۔

قلماقنی - وہ عورتیں جو مُغلوں کی ہتھیار باندھ کر پہرہ چوکی دیتی ہیں - حیدرآباد کے شاہی محلات اور امیروں کی ڈیوڑھیوں میں قلماقنیوں کو چوکی پہرے کا کام سپرد ہے۔

قلمی آم - پیوندی آم جو بہت بڑا اور خوش ذائقہ ہوتا ہے - آمنہ بیگم نے بیگم صاحب کو بمبئی سے آتے ہوئے دس قلمی آم بھیجے تھے۔

قمیص - لمبا کرتہ - کفدار کرتہ - بیگم صاحب جاڑوں میں غالبین کی قمیص پہنتی ہیں۔

قنات - کپڑے کی دیوار جو پردے کے لئے ڈیرے خیمہ کے چاروں طرف لگاتے ہیں - نواب صاحب نے باغ میں ڈیرے کے آس پاس قناتیں لگوا دی تھیں اسکے اندر سب بیبیاں چلتی پھرتی تھیں۔

قناویز - ایک قسم کا نہایت گاڑھا اور چمکدار ریشمی کپڑا - بیگم صاحب نے قناویز کا تھان منگوایا ہے۔

قول قرار کرنا - عہد و پیمان کرنا - خانم صاحب نے بیٹی کی شادی شوال میں کرنے کا قول قرار کرلیا ہے۔

قہر توڑنا - غضب ڈھانا - خورشید مرزا قہر توڑتے ہیں بی سیدانی کی امانت کا روپیہ نہیں دیتے۔

قہر ٹوٹنا - غضب الٰہی نازل ہونا - منجھلے مرزا نے سب محلہ والوں کو ستا رکھا تھا آخر انکے گھر پر قہر ٹوٹا اور سارا گھر جل کر خاک سیاہ ہوگیا۔

قہوہ
کافی بن - جو ایک قسم کے بیج ہوتے ہیں اور ان کو بھنوا کر اور پسوا کر جوش دیتے اور بطور چائے کے گرم گرم پیتے ہیں - نواب صاحب کو قہوہ پینے کی عادت ہے چائے نہیں پیتے۔

قیامت اٹھانا - آفت برپا کرنا - خورشید مرزا نے قیامت اٹھائی ہے ماں کو

قیامت برپا کرنا۔
قیامت ڈھانا۔ } آفت برپا کرنا
قیامت مچانا۔

قیامت گزرنا۔ تکلیف اور مصیبت میں پڑنا۔ آمنہ بیگم پر قیامت گزر رہی ہے میاں خرچ نہیں بھیجتے ساس ہاتھ نہیں دھرتی

قیطون۔ ایک قسم کی زرین ڈوری۔ بیگم صاحب کے مخملی تکیوں پر قیطون کی ٹانکل کی گئی ہے ؛

قیف۔ ایک خاص ظرف جسکے ذریعہ سے بوتلوں میں عرق اور تیل وغیرہ بھرتے ہیں ؛ بوتلوں میں پتلی چیز بھرنے کے لئے قیف کا ہونا ضرور ہے ؛

قیلولہ کرنا۔ دوپہر کو کھانا کھاکر لیٹنا سونا۔ نواب صاحب کھانا کھاکر قیلولہ کرنے تشریف لے گئے ہیں ؛

قیمہ کرنا۔ گوشت کو باریک باریک کاٹنا یا کوٹنا۔ ماماں سے کہو کہ گوشت کا قیمہ کرا لائے

قینچی کی طرح زبان چلنا۔ جلد جلد زبان چلنا تڑاق پڑاق بولنا۔ ماماں کی قینچی کی طرح زبان چلتی ہے ؛

کانچ بھوج۔ نازک ٹوٹ جانے کا ڈر لگنے کی چیز۔ شیشے کا سامان کانچ بھوج ہے۔ سنبھال کر اٹھانا ؛

ک

کاٹ پھانس کرنا۔ توڑ جوڑ۔ ایک کو کم کر کے دوسرے کا پورا کرنا۔ ماماں کو کاٹ

کاٹ چھانٹ کرنا۔ پھانس کرنا خوب آتا ہے +

کاٹو تو خون نہیں۔ خوف کے سبب بدن میں خون کا نہ رہنا۔ خورشید مرزا نے لال

پیلی آنکھیں مجکو دکھائیں میرے کاٹو تو خون نہیں +

کاٹھ کی بھمبو۔ احمق عورت۔ رحیمن کیا ہے۔ کاٹھ کی بھمبو +

کاٹھ کی سورتی اور چندن ہار۔ صورت کی بیسی بری اسپر سنگار کا شوق۔ کرین

کی صورت دیکھو اور ہر وقت کے بناؤ سنگار کو خیال کرو۔ کاٹھ کی سورتی اور چندن ہار +

کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی۔ جھوٹا آدمی بار بار فروغ نہیں پاسکتا۔ خانم

صاحب نے ایک دفعہ دھوکا دے لیا اب میں ان کے دھوکے میں آنے والی نہیں

کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی +

کاج بنانا۔ بوتام کے گھر بنانا۔ رحیمن کو کاج بنانا نہیں آتا +

کاجل پارنا۔ چراغ کی لو پر کوئی چیز رکھ کر اس کا دھواں جمع کرنا +

کارِ ثواب۔ نیک کام۔ خدا کی طرف سے اجر ملنے کا کام۔ بیگم صاحب نے ثواب

سمجھ کر جانی بی کو دس روپے دئے +

کارچوبی۔ زردوزی کا کام۔ نواب صاحب نے کارچوبی کے مسند تکیے بنوائے ہیں +

کارِ خیر۔ نیک کام لڑکی کا نکاح کرا دینا۔ ماماں کی بیٹی کا نکاح پڑھوا دینا بڑا کارِ

خیر ہے +

کارگر - فایدہ بخش - آمنہ بیگم کو چھپا پاوالی کی دوا کارگر ہوگئی +

کارستانی کرنا - چالاکی کرنا - ماماں سودا سلف میں بڑی کارستانی کرتی ہے +

کافر نعمتی - مالک کی ناشکری کرنا - مالک کا احسان نہ ماننا کافر نعمتی ہے +

کافور ہو جانا - اڑ جانا - غایب ہو جانا - رحیما دیکھتے دیکھتے کافور ہو گیا +

کافوری شمع - کافور کی بنی ہوئی جلانے کی بتی - نواب صاحب کے دیوان خانے میں کافوری شمعیں جلتی تھیں +

کاکا روِل - کووں کی کائیں کائیں - بی ہمسائی کے گھر میں آج کیسا کاکارول ہے +

کالا بھجنگ - نہایت سیاہ جیسے بھجنگا سیاہ ہوتا ہے +

کالا منہ نیلے ہاتھ پاؤں - پہلے دستور تھا کہ کسی کے رسوا کرنے کو منہ کالا کر کے اور ہاتھ پاؤں نیلے کر کے اس کو شہر میں تشہیر کیا جاتا تھا تاکہ دوسرے لوگ ویسا تصور کرنے سے خوف کریں اور بازائیں عورتوں نے اس کو ایک بددعا قرار دے لیا۔ رحیما کا کالا منہ نیلے ہاتھ پاؤں وہ موا کسی کام کا نہیں +

کاجل کی کوٹھڑی میں دھبے کا خوف - بدنام جگہ میں بدنامی کا ڈر - بدنام عورت کے پاس بیٹھنا اچھا نہیں کاجل کی کوٹھڑی میں دھبے کا خوف +

کالے کوسوں - بہت دور - یہاں سے کانپور کالے کوسوں ہے +

کالے کوے کھائے ہیں - بوڑھاپے میں بال سفید نہوں تو کہتے ہیں - اور عوام میں مشہور ہے کہ کالے کوے کا گوشت کھانے سے بال سفید نہیں ہوتے - خانم صاحب نے کالے کوے کھائے ہیں اسی برس کی ہوگئیں اور کوئی بال سفید نہیں +

کام تمام ہونا - مرنے کے قریب پہنچنا - خورشید مرزا کا کام تمام ہو گیا آخری سانسیں باقی ہیں +

کام چور نوالے حاضر - کام کے وقت چلا جانے والا اور کھانے کے وقت حاضر ہو جانے

والا۔ کریمن ہمیشہ کی کام چور لوا لے حاضر دیکھی جاتی ہے +

کام سے کام رکھنا اپنے کام کے سوا دوسری طرف خیال نہ کرنا۔ ماماں اپنے کام سے کام رکھتی ہے +

کان ہونا۔ خیال ہونا۔ خانم صاحب کی باتوں سے میرے کان ہو گئے۔ اب میں اس بات کے پاس پھٹکنے والی نہیں +

کام ہو چکنا۔ مر چکنا۔ جان نکل جانا۔ بی مہاائی کا کام ہو چکا۔ ستید بادشاہ کفن لینے گئے ہیں +

کامنی۔ نہایت نازک اور حسین عورت۔ خورشید مرزا کو بی بی تو کامنی ملی ہے +

کامیابی ہونا۔ مقصد کا پورا ہونا۔ مرزا باقر کو مقدمے میں کامیابی ہو گئی تیرہ ہزار کی جائداد ان کے حصے میں آئی +

کان اڑ جانا۔ کانوں کا شور و غل سے پریشان ہونا۔ ماماں شور و غل سے میرے کان اڑ گئے +

کان بجنا۔ آپ ہی آپ کانوں میں آواز آنا۔ خانم صاحب کے کان بجتے ہیں آپ ہی آپ کہتی ہیں کون جیسے کسی نے آواز دی +

کان بھر جانا۔ باتوں کی کثرت سے کانوں کا پُر ہو جانا۔ آمنہ بیگم کی داستان سے میرے کان بھر گئے +

کان بھر دینا۔ کسی کی طرف سے برائی کی باتیں جما دینا۔ جعفری بیگم نے بیٹے سے خورشید مرزا کے کان بھر دیئے ہیں +

کانوں پر جوں نہ رینگنا۔ کسی کی بات کا نہ سننا۔ اور سن کر بے پروائی کرنا۔ خانم ہزار کہیں مگر ان کے میاں کے کانوں پر جوں نہیں رینگتی +

کان پہ ہاتھ دھرنا۔ انکار کرنا۔ جعفری بیگم نے تو آمنہ بیگم سے صورت دیکھ کر بے شل

سنتے ہی انہوں نے کانوں پر ہاتھ دھرے۔

کانوں پر ہاتھ دھرنا۔ کسی بات سے انکار کرنا۔

کان پڑی آواز سنائی نہ دینا۔ نہایت شور و غل سے کسی بات کا مطلب سمجھ میں نہ آنا۔ بچوں کے شور و غل سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی۔

کان پیارے تو بالیاں اور جورو پیاری تو سالیاں۔ اگر کان پیاری ہے تو بالیاں بھی پیاری ہیں اور اگر بی بی پیاری ہے تو سالیوں سے محبت ضرور ہے۔ خورشید مرزا کو بی بی پیاری ہے تو بی بی کے رشتہ داروں سے بھی اچھی طرح پیش آتی ہے۔ کان پیارے تو بالیاں بی بی پیاری تو سالیاں۔

کان پھوٹے جانا۔ شور و غل سے کانوں کو صدمہ پہنچنا۔ لوگوں کے شور و غل سے کان پھوٹے جاتے ہیں۔

کان دھر کر سننا۔ توجہ سے بات سننا۔ آمنہ بیگم نے میرے کہنے کو کان دھر کر نہیں سنا تھا۔

کان سے لگے رہنا۔ کانوں میں باتیں کرنے والا مصاحب۔ رحیمن ہر وقت جعفری بیگم کے کان سے لگی رہتی ہے۔

کان کے پردے پھٹنا۔ شور و غل سے کان کے پردے کا ٹوٹنا۔ تمہیں کتنا چلاتی تھیں اس کے شور و غل سے میرے کان کے پردے پھٹ گئے۔

کان یا کانوں کا کچا۔ جو کسی سے کوئی بات سن کر بلا تحقیق اعتبار کرلے۔ آمنہ بیگم کانوں کی کچی ہیں جو میں نے کہا اس کو صحیح مان لیا۔

کان کھانا۔ زیادہ باتوں سے کانوں کا پریشان ہونا۔ خانم صاحب نے دو گھنٹے باتیں کر کے میرے کان کھا لئے ہیں۔

کان کھڑے ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ چوکنا ہونا۔ خانم صاحب کی باتوں سے میرے

کان کھڑے ہوئے ورنہ میں جعفری بیگم کی طرف سے بالکل غافل تھی ❖

کان میں تیل ڈالنا۔ اپنے کو بے خبر اور انجان بنا لینا۔ چپ سادھنا۔ خورشید مرزا روپیہ دینے کا نام نہیں لیتے کان میں تیل ڈالے بیٹھے ہیں ❖

کانا پھوسی کرنا۔ سرگوشی کرنا۔ خانم صاحب بی ہمسائی سے کانا پھوسی کر رہی تھیں

کانپ کانپ جانا۔ خوف خدا یا دوسرے خوف سے لرز لرز جانا۔ میں دوزخ کا حال سنکر کانپ کانپ جاتی ہوں ❖

کانٹا سا کھٹکنا۔ نہایت تکلیف دہ ہونا۔ جعفری بیگم کو سوت کا بچہ کانٹا سا کھٹکتا تھا اب وہ ننہال چلا گیا اُن کو چین آ گیا ❖

کانٹا سا نکل جانا۔ خلش کا دور ہونا۔ خورشید مرزا کی پہلی بی بی مر گئیں دوسری بی بی کا کانٹا سا نکل گیا ❖

کانٹا ہو جانا۔ دبلا ہونا۔ آمنہ بیگم سوکھ کر کانٹا ہو گئیں ہیں ❖

کانٹوں پر لوٹنا۔ بے چین ہونا۔ خانم صاحب میاں کی دوسری بی بی کر لینے سے کانٹوں پر لوٹتی ہیں ❖

کانٹوں میں تل کر بکنا۔ گراں قیمت بکنا۔ آج کل ساگ پات کانٹوں میں تل کر بکتا ہے ❖

کانٹے بونا۔ بدی کا بیج بونا۔ خانم صاحب اپنے حق میں کانٹے بو رہی ہیں جو لڑکے کی رضی کے خلاف بہو سے پیش آتی ہیں ❖

کانٹے کی تول۔ نہایت ٹھیک تول نہ ذرا کم نہ ذرا زیادہ۔ لکھنؤ کا بازار سچا ہے ہر چیز کانٹے کے تول ملتی ہے ❖

کانوں کان خبر نہ ہونا۔ کسی کو مطلق خبر نہ ہونا۔ اس بات کی کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی ❖

کاوش رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ خانم صاحب مجھ سے بے وجہ کی کاوش رکھتی ہیں +

کہگل۔ بھس اور مٹی کا پلستر۔ دیواروں پر کہگل ہونا باقی ہے +

کباب۔ آگ پر بھنا ہوا گوشت اس کے سوا سے کئی طرح کے کباب بنائے جاتے ہیں پکتے ہیں تلے جاتے ہیں یا سیخ پر چڑھا کر آگ پر بھونے جاتے ہیں۔ خانم صاحب دس طرح کے کباب پکاتی ہیں۔ ہر ایک کا چٹخارا جدا +

کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا۔ یعنے زمانہ ایک حال میں نہیں رہتا کبھی کوئی بڑھتا کبھی کوئی گھٹتا ہے۔ کل خورشید مرزا کے زمانہ موافق تھا آج ناموافق ہے کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا +

کپڑ چھن کرنا۔ باریک پیس کر کپڑے میں چھاننا۔ حکیم صاحب نے کہا ہے کہ دوائیں علحدہ علحدہ پیس کر کپڑ چھن کی جائیں +

کپڑا پہنئے جگ بھاتا۔ لباس عام پسند ہونا چاہئے۔ اور کھانا اپنی مرضی کے لائق کھانا کھائیے من بھاتا۔ ہو +

کتابی چہرہ۔ لمبا چہرہ۔ خورشید بیگم کا چہرہ کتابی ہے +

کتر بیونت۔ کاٹ چھانٹ تراش خراش۔ خانم صاحب کو کتر بیونت خوب آتی ہے +

کتنے پانی میں ہے۔ کس قدر حوصلہ ہے۔ بیگم صاحب کہتی تھیں کہ میں تو دیکھوں آمنہ بیگم کتنے پانی میں ہیں +

کٹا دن پڑنا۔ چھپری شادی کے استعمال میں آنا۔ تختے کے لئے پڑے رکھے تھے کون کھا گیا کسی کے کٹا دن پڑی تھی +

کٹورہ۔ پانی پینے کا کھلا ہوا ظرف +

کٹوریاں۔ انگیا کے ٹکڑے۔ خانم صاحب کے ہاتھ کی کٹوریاں بہت ہی ٹھیک ہوتی ہیں +

کٹورہ سی آنکھیں - بڑی بڑی گول آنکھیں۔ ننھے مرزا کی کٹورہ سی آنکھوں سے ڈر لگتا ہے۔

کٹھل - ایک پھل کا نام ہے جس کے اوپر کانٹے سے ہوتے ہیں۔ مزے میں میٹھا ہوتا ہے۔ ماماں کٹھل لائی تھی اچھا نہیں نکلا۔

کٹے پر نمک چھڑکنا - تکلیف پر تکلیف دینا۔ خورشید مرزا بی بی کے کٹے پر نمک چھڑکتے ہیں۔

کٹا چھنی - عداوت۔ دشمنی۔ بہنوں بہنوں میں کٹا چھنی بڑی رہتی ہے۔

کٹے لگنا - چھریاں ہو کر لگنا۔ باورچیخانہ کی ہر چیز ماماں کے کٹے لگی ہے۔

کثیف الطبع - غلیظ طبیعت۔ گندہ مزاج۔ رحیمن کیسی کثیف الطبع ہے پندرہ پندرہ روز نہانے کا نام نہیں لیتی۔

کج ادائیاں - بے رخیاں کرنا۔ بے وفائیاں کرنا۔ آمنہ بیگم کی کج ادائیاں دیکھیں شادی ہوتے ہی کیسی آنکھیں بدل گئیں۔

کچ لہو - خون ملی ہوئی پیپ۔ خورشید مرزا کا پھوڑا چیرا گیا کچ لہو نکلا۔

کن سوئیاں لینا - دوسرے کی بات چھپ کر سننا۔ رحیمن گھر گھر کن سوئیاں لیتی پھرتی ہے۔

کنوئیں کی مٹی کوئیں کو لگ جاتی ہے - جو آمدنی ہوتی ہے وہ خرچ ہو جاتی ہے نواب صاحب بیگم صاحب کو دو سو روپے روزمرہ کے خرچ کا دیتی ہیں اس میں کچھ نہیں بچتا کوئیں کی مٹی کوئیں میں لگ جاتی ہے۔

کوئیں میں بولنا - نہایت آہستگی سے بولنا جو معلوم نہ ہو۔ خانم صاحب بہت ہی آہستگی سے بولتی ہیں جیسے کوئی کوئیں میں بولتا ہو۔

کوٹ - ایک انگریزی وضع کا لباس جو اوپر پہنا جاتا ہے۔ آج کل انگریزی کوٹ

چلنے کا عام رواج ہوگیا ہے ❖

کوٹ کوٹ کر موتی بھرنا۔ تمام دنیا کے حسن کا ایک جگہ جمع کرنا۔ آنکھوں کا نہایت بارونق ہونا۔ اختر بیگم کی آنکھوں میں کوٹ کوٹ کر موتی بھرے ہیں ❖

کوٹھے والا روئے چھپر والا سوئے۔ امیر روتے ہیں غریب خوش ہیں۔ دوسرے جو کوٹھے میں رہتے ہیں ان کو بارش میں ہر طرح کی تکلیف کا اندیشہ ہے اور چھپر والے کو سب طرح کا آرام۔ بی ہمسائی کی چھت جابجا ٹپکتی ہے اس لئے انکو بڑی تکلیف ہے اور رحیمن اپنے چھپر میں آرام سے رہتی ہیں اسی کو کہتے ہیں کوٹھے والا روئے اور چھپر والا سوئے ❖

کوراپنڈا۔ اچھوتا بدن۔ بن بیاہی عورت۔ اسد بیگم کورے پنڈے بیاہی گئی تھیں ❖

کوری آنکھ سے دیکھنا۔ بے حیائی سے دیکھنا۔ ماں کی بیٹی کیا کوری آنکھ سے دیکھتی ہے ❖

کوڑی کے کام کا نہیں۔ یعنی بالکل نکما ہے۔ رحیا کوڑی کام کا نہیں ❖

کوڑیوں کے مول بکنا۔ نہایت سستا ہونا۔ خربوزے کوڑیوں مول بک رہے ہیں ❖

کوسا کاٹی۔ بد دعائیں دینا۔ کوسا کاٹی کی عادت منحوس ہوتی ہے ❖

کوسوں دور بھاگنا۔ ازحد نفرت کرنا۔ میں کوسا کاٹی سے کوسوں دور بھاگتی ہوں ❖

کوک دینا۔ گھڑی یا باجے میں کنجی دینا تاکہ وہ چلنے لگے۔ بارہ بج گئے ہیں گھڑی کوک دینا چاہئے۔ بیگم صاحب جب باجے کو کوک دیتی ہیں آدھ گھنٹے تک طرح طرح کی گتیں بجتی رہتی ہیں ❖

کوک مارنا۔ چیخ مارنا۔ رات کو اسٹیشن پر ایک انجن نے ایسی زور سے کوک ماری کہ میں الٹی گری ہوتی رحیمن نے تھام لیا ❖

کوکابیلی - بناؤ فرکنول - نواب باقر کے تالاب میں صبح کوکابیلی کیا بہار دیتی ہے کہ وہاں
سے ہم اٹھنے کو جی نہیں ہوتا +

کوکھ اجڑ جانا - حمل نہ ٹھہرنا - اولاد کا ہو ہو کر مر جانا - آمنہ بیگم کی کوکھ اجڑ گئی - چھ
برس سے بچہ ہونے کا نام نہیں +

کوکھ بند - بانجھ عورت - جعفری خانم کی ہمیشہ سے کوکھ بند ہے شادی کو چودہ برس
ہوگئے اور بچہ ہونے کا نام نہیں ہوا +

کوکھ سے ٹھنڈی - اولاد سے خوش - اولاد والی - خانم صاحب کے پاس روپیہ
نہیں مگر کوکھ سے ٹھنڈی ہیں +

کوکھ کی آنچ - محبت - مادری - مامتا - کوکھ کی آنچ کو ماں کے سوا دوسرا کیا
جانے +

کوکھ مانگ بھری پڑی رہے - عورتوں کی دعا جیسے تمہاری اولاد خوش اور
خاوند سلامت رہے - خدا کرے بیگم صاحب کی کوکھ مانگ بھری پڑی رہے +

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی ہونا - اولاد اور خاوند کا سکھ دیکھنا - جعفری بیگم عورتوں
کی خبر لیتی رہتی ہیں - پھر کیوں کوکھ مانگ سے ٹھنڈی نہ ہوں +

کونڈا کرنا - حضرت مشکل کشا یا کسی ولی کی نیاز کی چیز کونڈے میں رکھ کر کھلانا - آمنہ
بیگم اب کی مشکل کشا کا کونڈا کرنے والی ہیں +

کوئی آنکھوں کا اندھا کوئی ہیئے کا اندھا - کسی کو جاہل ہونے سے نظر نہیں
آتا اور کوئی پڑھا لکھا ہو کر اندھا ہے - بی ہمسائی کو عقل نہیں اور خانم صاحب کو کم نظر
آتا ہے کوئی آنکھوں کا اندھا کوئی ہیئے کا اندھا +

کوئی تول میں بھاری کوئی مول میں بھاری - کوئی کسی سبب سے بڑا ہے اور کوئی
کسی سبب سے - آمنہ بیگم اولاد والی ہیں اور جعفری بیگم کے پاس روپیہ بہت ہے کوئی مول

ہیں بھاری کوئی زل میں بھاری ہے +

کوئی دم کا مہمان۔ قریب بمرگ۔ خانم صاحب کوئی دم کی مہمان ہیں +

کوئی مرے کوئی ملہار گا دے۔ کسی کو رنج ہو کوئی خوشی کرے۔ خانم صاحب بیمار پڑی ہیں اور بی ہمسائی کے گرڈھول رکھا گیا ہے کوئی مرے کوئی ملہار گا دے +

کوئلوں کی دلالی میں ہاتھ کالے۔ برے کام کی شرکت کا انجام برا ہے جعفری بیگم نے مسند بیگم کے حمل کی بات چھپا کر خود رسوا کیا کوئلوں کی دلالی میں ہاتھ کالے ہو گئے +

کھانا پینا لہو کرنا۔ رنج و غصہ سے کھانے کو خون میں ڈبونا۔ خانم صاحب کے میاں کا جور و ستم کھانا پینا لہو کرتا ہے +

کھانے کو بسم اللہ کام کو استغفر اللہ۔ کھانے کو موجود اور کام کرنے کو غائب۔ رحیمن کی وہ مثل ہے کھانے کو بسم اللہ کام کو استغفر اللہ +

کھبنا۔ آنکھوں کو اچھا لگنا۔ اس کپڑے کا رنگ آنکھوں میں کھبا جاتا ہے +

کھب جانا۔ کھپ جانا۔ پسند آنا۔ اس کپڑے کی وضع میری آنکھوں میں کھب گئی ہے +

کھٹ پٹ ہونا۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔ کئی دن سے میاں بی بی میں کھٹ پٹ ہو رہی ہے +

کھٹا پٹی رہنا۔ اَن بن رہنا۔ تکرار رہنا۔ خورشید مرزا کی اپنی بی بی سے کھٹا پٹی رہتی ہے +

کھٹکتے رہنا۔ بچتے رہنا۔ انجان عورت سے کھٹکتے رہنا اچھا +

کھنچا جانا۔ اینٹھے جانا۔ کشیدہ خاطری ظاہر کرنا۔ بیٹھے بیٹھے کھنچے جاتے ہو یہ نقشا کیا ہے +

کھجوری چوٹی۔ ایک قسم کے لہردار گندھے ہوئے بال۔ خانم صاحب کھجوری چوٹی خوب باندھتی ہیں ۔

کھجور۔ مشہور پھل اور اس کی نقل میدہ شکر گھی کو ملا کر بناتے اور گھی میں تلتے ہیں اکثر سفر کے ناشتہ اور رمضان شریف کی افطاری کے لئے بنائی جاتی ہیں صاحبزادی صاحب کنگھی پر کی ننھی ننھی کھجوریں خوب کرتی ہیں ۔

کھچا کھچ بھرنا۔ ٹھونس ٹھانس کر بھرنا۔ برتنوں سے کورا کھچا کھچ بھرا ہوا ہے ۔

کھچڑی۔ دال اور چاول ملے ہوئے۔

کھچڑی آنا۔ چھٹی کے روز زچہ کے مائکہ سے کھچڑی کی گٹھڑی بندھ کر آنا۔ آمنہ بیگم کے مائکے سے تین من کھچڑی اور سونے کے ہنسلی کڑے آئے ہیں ۔

کھچڑی پکانا۔ باہم کسی بات کا پوشیدہ چرچا کرنا۔ بی ہمسائی کے گھر میں زرین اور نسرین کسی بات کی کھچڑی پکا رہی تھیں ۔

کھچڑی کھاتے پہونچا اترنا۔ جھوٹی نزاکت دکھانا۔ آمنہ بیگم کا کھچڑی کھاتے پہونچا اترتا ہے ۔

کھچڑی ہو جانا۔ بالوں کا آدھے سے سیاہ آدھے سفید ہونا۔ خانم صاحب کے بال کھچڑی ہو رہے ہیں ۔

کھدبدانا۔ دال یا چاول وغیرہ کا پکنے میں جوش مارنا۔ کھد بد کر کے پکنا ۔ ہنڈی کھدبدا رہی ہے ۔

کھر کھانسی تیری دائی کے گلے میں پھانسی۔ جب بچے کو کھانسی ہوتی ہے تو عورتیں اس کے بہلانے کو کہتی ہیں کھر کھانسی تیری دائی کے گلے میں پھانسی ۔

کھرا کھوٹا۔ اچھا برا۔ آدمی کوئی چیز خرید کرے تو اس کا کھرا کھوٹا دیکھ لینا ضرور ہے ۔

کہرام پڑنا۔ واویلا اور ماتم ہونا۔ بی ہمسائی کے ہاں آج کیا کہرام پڑا تھا ۔

کہرام مچنا - رونا پیٹنا پڑنا۔ شور و شیون ہونا۔ آمنہ بیگم کے یہاں کل کہرام مچا ہوا تھا۔

کھرچن - دیگچی یا ہانڈی کی پیندی میں جو خوب گھٹتی ہوئی چیز لگ رہتی ہے یا دودھ کو جوش کرنے میں جو ملائی سرخ ہو کر جم رہتی ہے۔ کھرچن میں ایک خاص ذائقہ ہوتا ہے۔ اس کا سوندھاہٹ واہ جی واہ۔

کھرنڈ - زخم بند ہو کر جو دیولی بندھتی ہے یا بڑے زخم پر جو بطور ایک سخت چیز کے نمایاں ہوتا ہے۔ رحیمن کے بیٹے کے چھری لگ گئی تھی اب اس کے زخم کا کھرنڈ بندھ گیا ہے۔

کھروا - دانہ دار ہونا۔ پسا ہوا۔

کھری چارپائی پر سونا - خفیف بدی حالت کا ظاہر ہونا۔ آمنہ بیگم کھری چارپائی پر سو کر آتی ہیں۔ چہرہ تو دیکھو کیسا لال ہو رہا ہے۔

کھری کھری سنانا - صاف صاف سنانا کچھ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ خانم صاحب نے بی بہوانی کو کھری کھری سنائیں مگر انہوں نے دم نہیں مارا۔

کھڑے پانی نہ پینا - فوراً چلا جانا۔ ذرا نہ ٹھہرنا۔ خورشید بیگم نے بیٹے کو لکھا ہے ... آئیں کھڑے پانی نہ پینا۔

کھڑے پچھاڑیں کھانا - کسی صدمہ عظیم کے سبب لوٹنا پچھڑنا۔ آمنہ بیگم کا اکلوتا بچہ جاتا رہا۔ اس کے صدمے سے کھڑی پچھاڑیں کھاتی ہیں۔

کھڑے پڑے پٹنا - اٹھتے بیٹھتے رونا پیٹنا۔ آمنہ بیگم کو بیٹے کے رنج میں کھڑے پڑے پٹنے کے شغل کے سوا کچھ نہیں بھاتا۔

کھڑا دونا دینا - حضرت مشکلکشا علی مرتضیٰ کے نیاز کی منت کھڑے کھڑے ادا کرنا۔ ... بیگم نے میاں کے آنے پر کھڑا دونا مانا ہے۔

کھڑکی ۔ دریچہ ۔ چھوٹا سا دروازہ ہے

آنکھیں نہ جیتے دنگی تری بے وفا مجھے
ان کھڑکیوں سے جھانک ہی ہے قضا مجھے

کھڑے پانی نہ پینا ۔ ذرا نہ ٹھیرنا ۔

کھڑے کھڑے ہو جانا ۔ تھوڑی دیر کے لئے آ کر واپس جانا ۔ جعفری بیگم نے کہا امیر بیگم آ ئی ہیں ان سے کہو نا یہاں آئیں کھڑے کھڑے ہو جائیں ۔

کھڑ پیچ رکھنا ۔ عداوت رکھنا ۔ خانم صاحب بی ہمسائی سے کھڑ پیچ رکھتی ہیں ۔

کھڑ پیچ نکالنا ۔ دشمنی سے کوئی چھیڑ نکالنا ۔ بی ہمسائی خانم صاحب کے معاملے میں ایک نہ ایک کھڑ پیچ نکالتی ہیں ۔

کھس پھس ۔ **کھسر پھسر** ۔ م کانا پھوسی ۔ سرگوشی ۔ دل آرام حمیدہ بانو سے کھس پھس کرتی رہتی ہے ۔

کھسوٹنا ۔ نوچنا ۔ خصوصاً بالوں کا ۔ ننھے نے خالد کے بال خوب کھسوٹے ۔

کھسیانا ۔ شرمندہ ہو کر روانسا ہو جانا ۔ غصے میں چڑچڑا ہو جانا ۔ خانم صاحب جعفری بیگم کے صاف صاف کہہ ڈالنے سے کھسیانی ہو گئیں ۔

کھسیانی ہنسی ہنسنا ۔ رفع شرم یا غصہ کے چھپانے کو خواہ مخواہ کی ہنسی ہنسنا کھسیانی ہنسی پہچانی جاتی ہے کھسیانی ہنسی ہنسنے سے بات نہیں بنتی ۔

کھچر گھان ۔ لڑکوں بچوں کی کثرت ۔ خانم صاحب کے گھر میں بچوں کی کیا کھچر گھان ہے ۔

کھچوری ۔ دال بھری ہوئی پوری ۔ جعفری بیگم نے حسنہ کچوریاں بھیجی ہیں ۔

کچومر ۔ آم کی کیریوں کا اچار ۔ پوریوں کے ساتھ کچومر بھی مزا دے جاتا ہے ۔

کچومر کر ڈالنا ۔ کچلتے کچلاتے شل کچومر کے بنا دینا ۔ ننھے میاں نے چھوکری کا مار تے

مار کے پچومر کر ڈالا ۔

کچھ آنسو پُچھ گئے ۔ کچھ تسکین ہو گئی ۔ جعفری خانم کا لڑکا جاتا تھا لڑکی پیدا ہونے سے کچھ آنسو پچھ گئے ۔

کچھ سونا کھوٹا کچھ سنار ۔ کچھ ان کا قصور کچھ ان کا ۔ خورشید مرزا کی ماں بہو پر زیادتی کرتی ہیں اور بہو ساس کو خیال میں نہیں لاتی کچھ سونا کھوٹا کچھ سنار ۔

کچھ کان میں پھونک دینا ۔ برائی کرنا ۔ خورشید مرزا کی ماں نے بہو کی طرف سے بیٹے کے کان میں کچھ پھونک دیا ہے ۔

کچھو کے مچھو ۔ بدذات کے بدذات ۔ جیسا لڑکا ویسا ہی شریر نکلا کچھو کے مچھو ۔

کچی سلائی کرنا ۔ لنگر ڈالنا ۔ بی مغلانی نے دولائی کی گوٹ پر کچی سلائی کی ہے ۔

گدگڑے	دلی	کودتے اچھلتے پھرنا	خانم صاحب کے مکان کا صحن بڑا
گدرتے	لکھنؤ	"	ہے سارے محلے کی لڑکیاں جمع ہو کر

گدگڑے لگاتی پھرتی ہیں ۔

کبھی کبھار ۔ گاہ بگاہ ۔ جعفری بیگم کبھی کبھار تو نکلا کرو تم تو آتی ہی نہیں ۔

کرچھا ۔ ایک ڈنڈی دار ظرف جس میں کڑاکڑ دال بگھار میں ڈال لیتے ہیں ۔ ماماں کرچھا بھر کر آگ لے گئی تھی پھر پھیر کر نہیں لائی ۔

کر سیوا تو کھا میوہ ۔ خدمت سے فائدہ پہنچتا ہے ۔ حسین بیگم صاحب کی بڑی خدمت کرتی ہیں جبھی تو وہ بار بار انعام دیتی ہیں سچ کہتے ہیں کر سیوا تو کھا میوا ۔

کرم کرنا ۔ مہربانی کرنا ۔ جعفری بیگم نے کرم کیا جو غریب خانہ پر تشریف لائیں ۔

کرم کلہ ۔ ایک قسم کی گوبھی جس میں پھول نہیں ہوتا ۔ آج گوشت میں کرم کلہ ڈالا جائے ۔

کرن پھول۔ کان کے ایک زیور کا نام ہے۔ صاحبزادی صاحب کے لئے جڑاؤ کرن پھول بے پرستے بنکر آئے ہیں۔

کروٹوں میں رات کٹنا۔ بے قراری میں رات بسر ہونا۔ کل رات کی رات کروٹوں میں کٹ گئی۔

کریال کرنا۔ پرندوں کا مزے میں آکر پروں کو کھجلانا۔ دیکھنا فاختہ کا جوڑا کس خوشی میں کریال کرتا ہے۔

کریلا اور نیم چڑھا۔ بری صورت کے علاوہ عادت بھی خراب ہے۔ رحیمن ایک تو صورت کی بھدی دوسرے مزاج کی خراب کریلا اور نیم چڑھا کبھی تو میاں سے نہیں بنتی۔

کریہہ منظر۔ کروہ صورت۔ فہمین کیا کریہہ منظر ہے۔

کڑوے کسیلے دن۔ تکلیف کے دن۔ رنج کا زمانہ۔ خانم صاحب کے کڑوے کسیلے دن نکل گئے۔

کڑھنا۔ رنجیدہ ہونا۔ آمنہ بیگم فضول کڑھتی رہتی ہیں۔

کڑھنا پچنا۔ رنج کرنا۔ غم سے بدن کا گھلانا۔ جعفری بیگم کو اس عمر میں کڑھنا پچنا خدانخواستہ برے آزار (دق) میں مبتلا کردے گا۔

کڑھی کا سا اوبال۔ جلد فرو ہوجانے والا غصہ۔ ہماری بیگم صاحب کا غصہ کڑھی کا سا اوبال ہے۔ ادھر آیا ادھر گیا۔

کڑی بات۔ سخت بات۔ ناگوار بات۔ اس بندی کو کڑی بات کی برداشت نہیں ہے۔

کڑیل جوان۔ گراں ڈیل جوان۔ خورشید مرزا کا لڑکا کیسا کڑیل جوان تھا۔ دو دن میں چٹ پٹ ہوگیا۔

کس بانجھ کی تولی ہے ۔ یعنی شخص بے حقیقت ہے ۔ رحیمن کس بانجھ کی تولی ہے جو خانم صاحب سے برابری کی باتیں کرتی ہے +

کس شمار و قطار میں ہے ۔ یعنے اُسے کون پوچھتا ہے ۔ آمنہ خانم صاحب کے سامنے رحمت خانم کس شمار قطار میں ہیں +

کس مرض کی دوا ہے ۔ محض بیکار اور نکمی چیز ۔ رحمن کس مرض کی دوا ہے جو اس کو ساتھ لیا جائے +

کس منہ سے کوسوں ۔ یعنی کوستے بڑا دکھتا ہے ۔ رحیمن کہتی تھی کہ خانم صاحب نے بہت ستایا ہے مگر ان کے پچھلے حقوق بہت ہیں کس منہ سے کوسوں +

کسرِ شان ۔ وہ بات جس سے عزت گھٹتی ہو ۔ آمنہ بیگم یہاں آنے میں اپنی کسرِ شان سمجھتی ہیں +

کسک ۔ درد ٹیس ۔ کل سے میری کمر میں کسک ہو رہی ہے +

کسلمند ۔ ناساز ۔ علیل ۔ بیگم صاحب کا مزاج کسلمند ہو رہا ہے +

کسم کا آزار ہونا ۔ حد سے زیادہ حیض جاری ہونے کی بیماری ۔ جعفری بیگم کو کسم کا آزار ہو گیا ہے +

کسمسانا ۔ بل کھانا ۔ بدن کو ایک خاص انداز سے چھپانا مرد کی دست درازی سے بچنے کی کوشش کرنا +

کسی سے ساجھائی کسی سے بدھائی ۔ کسی سے اقرار کسی سے انکار +

کسی کا گھر جلے کوئی تاپے ۔ کسی کا نقصان ہو کوئی خوشی مناتے یا فائدہ اٹھاتے +

کسی کو اپنا کر رکھو یا کسی کے ہو رہو ۔ کسی کو اپنا حکم بردار کرو یا کسی کے فرمانبردار ہو کر رہو +

کسی کو آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا۔ شرم سے کسی کو نہ دیکھنا۔ کسی کی طرف خیال نہ کرنا۔ خورشید بیگم کا دولہا بڑا شرمیلا ہے کسی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا ✤

کسی کی آئی مجھکو آجائے۔ کسی کو موت آنے والی ہو تو مجھے آجائے۔ رحیمن سخت مصیبت میں ہے۔ کہتی ہے کسی کی آئی مجھکو آجائے ✤

کسی کو خیال میں نہ لانا۔ سب کو حقیر سمجھنا۔ آمنہ بیگم کسی کو خیال میں نہیں لاتیں ✤

کشاکش
کشمکش کھینچا تانی۔ میری جان عجیب کشمکش میں پڑی ہے ✤

کشف و کرامات۔ اولیاء اللہ کے وہ تصرفات جو عوام کی سمجھ سے باہر ہوں۔ اس زمانے میں نہ کشف و کرامات کے جاننے والے ہیں نہ اس کے ماننے والے ✤

کف پائی۔ پتلی ایڑی کی جوتی۔ سلیپر۔ لاہور میں انگریزی وضع کی کف پائیاں خوب بننے لگی ہیں ✤

کفایت شعاری۔ زیادہ خرچ کی جگہ تھوڑے خرچ میں کام نکالنے کی عادت۔ عورت کے لئے کفایت شعاری بڑی ضروری چیز ہے ✤

کفرانِ نعمت۔ ناشکری۔ میں کس زبان سے بیگم صاحب کا کفرانِ نعمت کر سکتی ہوں ✤

کف گیر۔ سوراخدار چمچہ ✤

کلڑی کھیرا کرنا۔ بے دردی سے کوسنا۔ جعفری بیگم آمنہ بیگم کے بچوں کو کلڑی کھیرا کر رہی تھیں ✤

کل جبھا
کل جبھی سیاہ زبان منحوس۔ رحیمن ایسی کل جبھی ہے کہ جس کے لئے جو بری بات نکالتی ہے وہ ہو کر رہتی ہے ✤

کل کل توڑ دینا۔ جوڑ جوڑ ہلا دینا۔ درد کے بخار نے میری کل کل توڑ دی ۔

کل ہاتھ میں ہونا۔ طبیعت پر اختیار ہونا۔ مشین کی کل یا گھوڑے کی باگ ہاتھ میں ہونا۔ نواب صاحب کی کل بیگم صاحب کے ہاتھ میں ہے ۔

کل نہ پڑنا۔ چین نہ پڑنا۔ بیگم صاحب کے بغیر نواب صاحب کو ایک روز تو کل پڑتی نہیں ۔

کل آنا۔ چین آنا۔ بیگم صاحب کے درد تھا دوا لگتے ہی کل آگئی اور آرام سے سو گئیں ۔

کلابتون۔ چاندی یا سونے کے تار جو ریشم پر چڑھا کر بٹتے ہیں۔ بنارس کے کا کلابتون باریک اور رنگین ہوتا ہے ۔

کلانچ مارنا۔ چھلانگ مارنا۔

کلانچ بھرنا۔ زقند بھرنا۔

کلپ دینا۔ کپڑے کو چاول کی پیچ وغیرہ کا آہار دینا۔ کلپ دینے سے کپڑا کرارا ہو جاتا ہے ۔

کلکاری مارنا۔ چیخ کی آواز نکالنا۔ ماشاء اللہ جعفری بیگم کا بچہ کلکاریاں مار رہا تھا ۔

کلکل کرنا۔ بک بک کرنا۔ ماماں اپنے میاں سے روز کلکل کرتی رہتی ہے ۔

کلمے کا شریک۔ مسلمان بھائی۔

کلمے کی انگلی۔ سیدھے ہاتھ کی انگوٹھے کے پاس کی انگلی ۔

کلنک کا ٹیکا۔ بدنامی کا داغ۔ رحیمن کی قسمت میں کلنک کا ٹیکا تھا وہ لگ گیا ۔

کلول کرنا۔ خوشی کے حرکات کرنا۔ خوشی میں چہچہانا۔ جانوروں کی خوشی ان کی کلول سے ظاہر ہوتی ہے ۔

کلھیا میں گوڑ پھوڑنا۔ چھپا کر کام کرنا۔ خانم صاحب کلھیا میں گوڑ پھوڑنا چاہتی ہیں۔ چاہتی ہیں کہ چپ چپاتے لڑکی کی بات ٹھیر جائے اور خرچ کرنے کی کوئی رسم نہو +

کلیجا اچھلنا۔ دل دھڑکنا۔

کلیجا الٹنا۔ جی گھبرانا۔

کلیجہ پتھر کر لینا۔ دل کا سخت کر لینا۔ بیرحم بن جانا۔ جعفری بیگم نے بچے کے مرنے پر کلیجہ پتھر کر لیا ہے +

کلیجہ پک جانا۔ انتہائی کی تکلیف پانا۔ ساس کے کوسنے سے آمنہ بیگم کا کلیجہ پک گیا +

کلیجہ پکڑ کر رہ جانا۔ کسی بیتابی کے روکنے کو دل مسوس کے رہ جانا۔ جعفری بیگم نے جب بچے کو مرتے دیکھا تو کلیجہ پکڑ کر رہ گئیں

کلیجا پھٹا جانا۔ کسی صدمہ یا کسی درد سے جگر کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ جعفری بیگم کے بین سن سنکر میرا کلیجہ پھٹا جاتا تھا +

کلیجہ تر ہونا۔ دولت کے سبب بے فکر ہونا۔ آمنہ بیگم کا دولت مندی سے ہر وقت کلیجہ تر رہتا ہے +

کلیجہ ٹھنڈا ہونا۔ جی خوش ہونا۔ لڑکے کے نوکر ہو جانے سے آمنہ بیگم کا کلیجہ ٹھنڈا ہوا +

کلیجہ جلنا۔ رنج سے دل جلنا۔ میاں کی برائیوں سے آمنہ بیگم کا کلیجہ جلتا ہے۔ مگر کچھ نہیں کہتیں +

کلیجا چھلنی ہو جانا۔ طعنے کے تیروں سے کلیجا چھن جانا۔ نہایت رنج ہونا مٹی بچے کے مرنے سے میرا کلیجہ چھلنی ہو گیا ہے +

کلیجا کٹنا۔ ہیرے کی کنی یا اور کسی زہریلی چیز کے کھانے سے جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ خورشید مرزا کو خدا جانے کسی نے کیا کھلا دیا کہ کلیجہ کٹ گیا قے میں خون کے لخت نکلتے ہیں۔

کلیجا کھرچنا۔ شدت سے بھوک لگنا۔ بھوک سے میرا کلیجہ کھرچ رہا ہے۔

کلیجا منہ کو آنا۔ کسی رنج سے بے انتہا جی گھبرانا۔

کلیجے سے لگائے رہنا۔ محبت کے سبب دم کے ساتھ رکھنا۔ آمنہ بیگم اپنی بہن کے یادگار کو ہر وقت کلیجے سے لگائے رہتی ہیں۔

کلیجے کا ٹکڑا۔ نہایت پیارا۔ لخت جگر۔ یہ تو میرے کلیجے کا ٹکڑا ہے۔

کمبختی کا مارا۔ شامت زدہ۔ لو بوا صاحب نے رحیما کو یاد کیا تھا مگر وہ کمبختی کا مارا کل سے نہیں آیا۔

کمبختی نے تو نہیں گھیرا۔ کیا تیری شامت آئی ہے۔ ماماں تجھے کمبختی نے تو نہیں گھیرا جو تو خانم صاحب کا کہنا نہیں کرتی۔

کمانا دھمانا۔ روپیہ پیسہ پیدا کرنا۔ ماماں کا بیٹا اب کمانے دھمانے لگا ہے۔

کمخاب۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو کلابتون کی آمیزش سے بنا جاتا ہے۔ بیگم صاحب نے دو سو روپے کو ایک اودے کمخاب کا تھان خرید کیا ہے۔

کن انکھیوں سے دیکھنا۔ ترچھی نگاہ سے دیکھنا گوشۂ چشم سے دیکھنا۔

کن چھیدن۔ لڑکیوں کے کان چھیدنے کی رسم۔ آج رحیمن کی بیٹی کا کنچھیدن ہے۔

کناری۔ پتلا گوٹہ۔ خانم صاحب نے بادامی دوپٹے پر روپیلی کناری ٹانکی ہے۔

کنائی کاٹنا۔ راستہ کاٹ کر اور سامنا بچا کر دوسری طرف سے نکل جانا۔ جعفری بیگم مجھے دیکھ کر کنائی کاٹ گئیں۔

کھیرے کی اگاڑی اور قصائی کی پچھاڑی۔ یعنی ترکاری اوّل وقت اور گوشت آخر وقت اچھا ملتا ہے ؂

کندلا۔ سونے کا کھینچا ہوا تار یا چاندی پر سونا چڑھا کر اسکا کھینچا ہوا۔ خورشید مرزا کی ٹوپی میں کندلے کی لیس پر انگوری بیل کیا خوبصورت بنی ہے ؂

کندن۔ خالص سونا۔ بیگم صاحب کا رنگ کندن کی طرح دمکتا ہے ؂

کندن سا رنگ۔ ستھرا دمکتا ہوا رنگ۔ جعفری بیگم کا کندن سا رنگ ہے ؂

کنگنا۔ کلاوے کا ڈورا جو دولہا کی داہنی اور دلہن کی بائیں کلائی میں باندھا جاتا ہے یا کپڑے کی وہ پوٹلی جس میں سپاری اور ہلدی وغیرہ وغیرہ رکھ کر دولہا کے ہاتھ میں باندھتے ہیں ؂

کھلا جانا۔ خوشی سے پھولا نہ سمانا۔ خورشید مرزا کا دل بی بی کے نام پر کھلا جاتا ہے ؂

کھل بل۔ ہل چل۔ گھبراہٹ۔ تمام محلے میں طاعون کے ڈر سے کھل بل پڑی ہوئی ہے ؂

کھلابلی

کھل بلی کھل بل

کھلبلی ڈالنا۔ گھبراہٹ پیدا کرنا۔ گھبرا دینا۔ ڈاکٹر نے طاعون کی خبریں سنا کر اور بھی کھلبلی ڈال دی ہے ؂

کھل کر بیٹھنا۔ کشادہ ہو کر بیٹھنا۔ فرش اتنا کشادہ ہے۔ پھر کھل کر کیوں نہیں بیٹھتیں ؂

کھل کھلا کر ہنسنا۔ ٹھٹھا مار کر ہنسنا۔ چھپا کھل کھلا کر ہنس پڑی ؂

کھل کھلانا۔ پیٹ میں انتڑیوں کا گڑبڑ بولنا۔ کھل کھلا کر دو دست ایسے آئے کہ چھٹی تک کا کھایا نکل گیا ؂

کھل کھیلنا۔ شرم و حیا کے کام کو علانیہ کرنے کی جرأت کرنا۔ جعفری بیگم تو اب کھل کھیلی

ہیں دوسری شادی کے مرزا اصغر سے پیام سلام نامہ و پیغام ہو رہے ہیں ۔

کھلنڈرا ۔ کھیل کود میں زیادہ مشغول رہنے والا ۔ آمنہ بیگم کا لڑکا بڑا کھلنڈرا ہے ۔

کھلی میں اڑانا ۔ ہنسی میں اڑانا ۔ شہر والیاں قصباتی عورتوں کو کھلیوں میں اڑایا کرتی ہیں ۔

کھلے بندوں ۔ بے خوف ہو کر ۔ آزاد ہو کر اپنے پرائے کی شرم نہ کرنا ۔ آمنہ بیگم کے میاں مر گئے سر پر کوئی ہے نہیں اب کھلے بندوں جو چاہیں سو کریں ۔

کھنڈلنا ۔ پاؤں سے روندنا ۔ ماماں نے چار برس کی بچی کو زمین پر ڈال کر خوب کھنڈلا ۔

کھنڈت پڑنا ۔ خلل آنا ۔ ہرج واقع ہونا ۔ آمنہ بیگم کشیدہ کاڑھ رہی تھیں ۔ جعفری بیگم آگئیں اس لئے اس کو چھوڑ ان کی خاطر تواضع میں مصروف ہونا پڑا ۔ اور کام میں کھنڈت پڑ گئی ۔

کہنے سے بات پرائی ہوتی ہے ۔ منہ سے نکالی ہوئی بات اپنی نہیں رہتی ۔

کہنے کی باتیں ہیں ۔ صرف زبانی باتیں ہیں خیالی باتیں ہیں ۔ ایسا کرنا مشکل ہے ۔ جعفری بیگم کے کہنے کی باتیں ہیں کرنا اور چیز ہے ۔ جو کرتے ہیں وہ کہتے نہیں ۔

کھنگالنا ۔ پانی ڈال کر برتن میں ہلانا تاکہ ذرہ اور گرد و غبار صاف ہو جائے ۔ ماماں نے دیگچی کھنگال کر رکھی ہے ۔ ستھرے نے گھڑا کھنگال کر پانی بھرا ہے ۔

کھنگر لگ جانا ۔ سوکھنا لگ جانا ۔ جسم کا گھل کر ہڈیوں کا ڈھانچ رہ جانا ۔ آمنہ بیگم کو کھنگر لگ گیا ہے ۔ روز بروز سوکھتی جاتی ہیں ۔

کھوپری چٹخنا ۔ گرمی کی شدت سے کاسہ سر کا شق ہونا ۔ بے انتہا گرمی کے اظہار
[illegible]

کھوپڑی کھا جانا۔ زیادہ باتیں کرنے والے یا اپنے مطلب کے لئے باتیں بنانے والے کی نسبت کہتے ہیں۔ خانم صاحب نے آدھی ہی رات تک باتیں کیں۔ کھوپڑی کھا گئیں ۔

کھوٹا کھرا دیکھنا۔ اچھے برے کی آزمائش کر لینا۔ خدا نے آنکھیں دی ہیں کھوٹا کھرا دیکھ کر چیز لینا چاہئے ۔

کھوج کھونا۔ ستیاناس کرنا۔ خورشید مرزا نے گھر کا کھوج کھویا ۔

کھوج مٹ جانا۔ تباہ ہو جانا۔ آہ! بیگم کے مرتے ہی گھر کا کھوج مٹ گیا ۔

کھوج مٹا۔ خانہ برباد۔ کھوج مٹا رحیما کل سے نہیں آیا۔ کھوج مٹی رحیمن کا دو روز سے پتا نہیں ۔

کھوجڑا جانا۔ ستیاناس جانا۔ برباد ہو جانا۔ بہو کی بدسلیقگی سے مرزا آمن کے گھر کا کھوجڑا گیا۔

کھوجڑا جائے۔ برباد ہو۔ نتھے مرزا کا کھوجڑا جائے محلہ والوں کو کیسا دق کر رکھا ہے ۔

کھوجڑے پیٹیا۔ ناٹھا۔ نگوڑا۔ خانہ خراب۔ کھوجڑے پیٹیا کریما اپنی بوڑھی نانی کی خبر نہیں لیتا

کھوجڑے پیٹی ناٹھی نگوڑی خانہ خراب ۔

کھو دن کی سنے رات کی۔ سوال کے خلاف جواب دینا۔ خانم صاحب کے حواس خمسہ میں فرق آگیا ہے کھو دن کی سنیں رات کی ۔

کھو دینا۔ برباد کر دینا۔ خراب کر دینا۔ خورشید مرزا کی بدعادتوں نے ان کو دین و دنیا سے کھو دیا ہے ۔

کھول کر کہنا۔ صاف صاف کہنا۔ خانم صاحب نے بی مہافی سے ہر بات کھول کر کہہ دی ۔

کھو لنا۔ جوش کھا کر ابلنا۔

کھونپ۔ لمبے لمبے ٹانکے۔

کھونپ بھرنا۔ موٹا موٹا سینا۔ ماماں کی بیٹی کو کھونپ بھرنا نہیں آتا۔

کھونچ آنا۔ کپڑے کا کسی چیز سے الجھ کر پھٹ جانا۔ خانم صاحب کا دوپٹہ کواڑ کی کیل سے الجھ گیا تھا وہ آگے بڑھیں تو ایک لمبی کھونچ آگئی۔

کھونچا۔ بڑی کھونچ۔ آمنہ بیگم کی دولائی میں پلنگ کی کیل کا کھونچا لگ گیا ہے۔

کھوے سے کھوا چھلنا۔ خلایق کی کثرت کے سبب شانہ سے شانہ رگڑنا۔ میرا میانہ آرہا تھا۔ چوک میں آدمیوں کی ایسی بھیڑ تھی کہ کھوے سے کھوا چھلتا تھا۔

کھوئے جانا۔ ہوش باختہ ہوجانا۔

کھیت کرنا۔ چاند نکلنا۔ چاندنی کا زمین پر پڑنا۔ آج ۹ بجے چاند نے کھیت کیا ہے۔

کھیل۔ تفریح طبع کے لئے کوئی سامان۔ انگریزوں میں طرح طرح کے کھیل تندرستی اور چستی و چالاکی کے لئے کھیلے جاتے ہیں۔ ہندوستانی کھیلوں میں بھی طرح طرح کے فائدوں کا پتا ملتا ہے۔

کھیل اڑ کر منہ میں نہ جانا۔ بالکل کچھ نہ کھانا۔ خانم صاحب کو بخار چڑھا ہے۔ پرسوں سے کھیل اڑ کر منہ میں نہیں گئی۔

کھیل بگڑ جانا۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔

کھیل جانا۔ جان کو معرض خطر میں ڈالنا۔ رحیماں نے جان پر کھیل کر یہ کام قبول کر لیا ہے۔

کھیل سمجھنا۔ آسان سمجھنا۔ خورشید مرزا بیٹی کی شادی کو کھیل سمجھتے ہیں۔ جب کریں گے تو معلوم ہوگا۔

کہیں کا نہ رہنا۔ کسی قابل نہ رہنا۔ جعفری بیگم کے مایکے میں کوئی ہے نہیں اور اب میاں نے بھی چھوڑ دیا بیچاری کہیں کی نہ رہیں +

کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا۔ بے قاعدہ ناتا رشتہ ہونے کی جگہ بولتے ہیں۔ میاں متی بہان رشتہ جوڑا۔ خورشید مرزا نے بیٹے کی نسبت ایک نو وارد پردیسی کے یہاں کی ہے۔ کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بہان متی سے رشتہ جوڑا +

کہیں ناخن سے گوشت جدا ہوتا ہے۔ یعنی اپنا بیگانہ نہیں ہو سکتا۔ آمنہ بیگم بھائی بھاوج کو نہیں چھوڑ کہیں ناخن سے گوشت جدا ہوتا ہے +

کہیں ہاتھوں کی لکیریں بھی مٹی ہیں۔ ناتا رشتہ نہیں چھوٹتا۔ جعفری بیگم اور آمنہ بیگم میں ان بن ہے دونو کا رشتہ نہیں چھوٹ سکتا کہیں ہاتھوں کی لکیریں بھی مٹی ہیں +

کیا آسمان کے تارے ہیں۔ یعنی نایاب نہیں۔ خورشید مرزا کے لڑکے ہیں نہ کیا ایسے آسمان کے تارے ہیں کہ جعفری بیگم کو ویسے نہ ملینگے +

کیا آنہیں کے سر ٹیکا ہے۔ کیا یہ کام آنہیں پر موقوف ہے۔ خانم صاحب نے دو لائی نہیں سہی۔ کیا آنہیں کے سر ٹیکا ہے بی مغلانی سے کہو وہ سی دیں +

کیا پاؤں میں مہندی لگی ہے۔ یہاں نہ آنے کو کونسا سبب مانع ہے۔ آمنہ بیگم سے کیا پاؤں میں مہندی لگی ہے جو یہاں نہیں آسکتیں +

کیا تھا کیا ہو گیا۔ دیکھتے دیکھتے زمانہ بگڑ گیا۔ آمنہ بیگم کا گھر کیسا بھرا تھا۔ کیا تھا کیا ہو گیا

کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں۔ جو آکر جلد جانا چاہے تو عورتیں کہتی ہیں۔ خانم صاحب آپ کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں جو آتے ہی کہتی ہیں کہ جاتی ہوں +

کیا چوڑیاں ٹوٹ جائینگی۔ اس کام کے کرنے میں کچھ نقصان نہوگا۔ آمنہ بیگم کی کیا چوڑیاں ٹوٹ جائینگی۔ جو منّھے کو گود میں لے کر بہلالیں گی +

کیا درجہ کر رکھا ہے۔ کیا بڑا حال کر رکھا ہے۔ جعفری بیگم نے لڑکوں کا کیسا درجہ کر رکھا ہے کہ کپڑے ہیں تو ٹوپی نہیں ٹوپی ہے تو جوتی نہیں ؁

کیا دن تھے۔ کیا اچھے دن تھے۔ مجھے اپنے بچپن کا زمانہ یاد ہے۔ آہ کیا دن تھے ؁

کیا کروں کیا نہ کروں۔ حیران ہوں کہ اس موقع کے لئے کیا تدبیر اختیار کیجائے بھتیجے کی شادی کی رسمیات نے مجکو پوکھلا دیا ہے۔ کیا کروں کیا نہ کروں۔ مہمانداری کے کاموں میں ہاتھ اٹھائے دھرتے نہیں بنتا ؁

کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے گی۔ مفلسی میں کیا ہو سکتا ہے۔ رحیمن کے پاس کیا رکھا ہے جو لڑکے کی شادی میں لگائے گی۔ کیا ننگی نہائیگی کیا نچوڑے گی ؁

کیا یاد کرو گے۔ یعنے بہت یاد کرو گے ؁

کیتکی۔ ایک مشہور پودا ہے جس کا پھول بہت خوشبودار ہوتا ہے۔ بیگم صاحب کے لئے کیتکی کا گلقند بنایا گیا ہے ؁

کیچ۔ کیچڑ۔ لکھنؤ میں کیچ۔ دلی میں کیچڑ بولتے ہیں۔ ایسی جگہ جہاں پانی مٹی میں مل کر بطور گارا کے ہو گئی ہو۔ مرزا بیگ کی گلی میں کیچڑ سے چلنا مشکل ہے ؁

کیڑی۔ جونک ؁

کیڑی والی۔ جونک لگانے والی۔ کیڑی والی آئی تھی ؁

کیڑیاں لگانا۔ جونکیں لگانا۔ بیگم صاحب نے کیڑیاں لگوائی ہیں ؁

کیسریا۔ زعفرانی۔ خانم صاحب نے کیسریا دوپٹہ رنگا ہے ؁

کینچلی بدلنا۔ | سانپ کا کینچلی چھوڑنا۔ عورت کا رنگ روپ نکالنا۔ ماشا اللہ۔
کینچلی جھاڑنا۔ | آسن بیگم نے کینچلی بدلی ہے۔ رنگ کندن کی طرح دمکنے لگا ہے ؁
کینچلی چھوڑنا۔ |

کینچلی کا لچکا۔ ایک قسم کا گوٹہ لچکا گو کھرو جو کینچنے سے بڑھتا ہے۔ آمنہ بیگم نے کینچلی کا لچکا منگایا ہے ۔

کینڈا۔ ڈول۔ ڈھانچ۔ ماں باپ کی بیٹی کا رنگ کالا ہے مگر کینڈا اچھا ہے ۔

کیوڑا۔ ایک درخت ہے اس کا پھول نہایت خوشبودار ہوتا ہے جس کا عرق کھینچتے عطر بناتے اور پھول میں تنباکو کتھہ بساتے ہیں۔ نواب صاحب کے باغ سے کیوڑے کے سیکڑوں پھول آئے ہیں۔ آئے دن عرق کھینچا جاتا ہے

گ

گاتی باندھنا۔ دوپٹے کو دہنے ہاتھ کے نیچے سے لے جا کر سینہ کو ڈھانک کر کمر سے
گاتی مارنا۔ باندھنا تاکہ کسی کام کرنے کو بدن چست ہو جائے۔ خانم صاحب نے
گاتی لگانا۔ ننھے کی شادی کا کام کرنے کو گاتی باندھی ہے۔ اب کوئی کام کیوں پڑا رہنے لگا۔

گاجر مولی۔ سستی کم قیمت۔ گھٹیا چیز۔ آج کل سیب ناشپاتی گاجر مولی ہو رہے ہیں۔

گاچ۔ ایک قسم کا باریک جالی دار ریشمی کپڑا۔ بیگم صاحب گاچ کا دوپٹہ نہیں اوڑھتیں جسم اس میں سب نظر آتا ہے۔

گاڑی بھر۔ بہت سا۔ آمنہ بیگم رات کی رات کو آئی ہیں اور گاڑی بھر سامان ساتھ لائی ہیں۔

گالے سے بال۔ سفید روئی جیسے بال۔ خانم صاحب کے گالے سے بال رو پہلا افشاں معلوم ہوتے ہیں۔

گالے ڈوبیں گے پتھر تیریں گے۔ الٹا زمانہ آئے گا۔ رذیلوں کی بن پڑے گی شریف ذلیل ہوں گے۔ یہی کلجگ کا زمانہ ہے جس کی نسبت مثل مشہور ہے گالے ڈوبیں گے پتھر تیریں گے۔ جس میں شریف ذلیل اور [illegible] رذیل بن رہے ہیں۔

گالیاں سہالیاں۔ پیاروں کے منہ کی [illegible] تمہاری گالیاں نہیں سہالیاں ہیں۔

گانٹھ کا پورا آنکھ کا اندھا۔ بے وقوف مال دار۔ ننھے مرزا گانٹھ کے پورے ہیں

کے اندیشہ ہیں۔ خدا کی قدرت سے اُن کا کارخانہ چلا جاتا ہے۔

گانٹھ کا دینا اور لڑائی کا مول لینا۔ قرض دینا لڑائی مول لینا ہے۔ میں نے خانم صاحب کو پچاس روپے قرض دستے تھے اب وہ دینے کا نام نہیں لیتیں اِس صورت میں خواہ مخواہ لڑائی ہو گی۔ اِسی کو کہتے ہیں گانٹھ کا دینا اور لڑائی کا مول لینا۔

گانٹھ گرہ میں کچھ نہیں۔ بالکل مفلس ہے۔ رحیما کے گانٹھ گرہ میں کچھ نہیں۔ یونہی شادی کو اترا تا پھرتا ہے۔

گاؤزوری کرنا۔ سینہ زوری کرنا۔ بیل کا سا زور دکھانا۔ رحیما کریما کے ساتھ اپنی گاؤزوری دکھاتا ہے کہ میں بھی کچھ ہوں۔

گاودی۔ احمق۔ بے وقوف۔ خانم صاحب کا لڑکا بالکل گاودی ہے۔

گاہے ماہے۔ کبھی کبھی۔ خانم صاحب گاہے ماہے ادھر بھی آ نکلا کرو۔

گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے۔ ماں باپ کو اپنی اولاد بھاری نہیں ہوتی۔ امیر بیگم کے تین لڑکے اُن کو چین نہیں لینے دیتے مگر وہ اُسی میں خوش ہیں سچ کہا ہے گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں معلوم ہوتے۔

گپ چپ کی مٹھائی۔ ایک قسم کی نہایت ہلکی مٹھائی جو منہ میں جاتے ہی گھل جاتی ہے۔

گتھم گتھا ہونا۔ گتھم گتھا ہونا۔ ایک کا دوسرے سے لپٹ پڑنا۔ رحیما اور کریما سے خوب گتھم گتھا ہوئی۔

گٹھڑی حلال لقمہ مردار۔ بہت سا مال ہڑپ کر جائیں اور تھوڑی سی چیز کو مردار سمجھیں۔ بی مغلانی کپڑے کی کترنیں تجھ مجھ کو دے کر اپنی صفائی ظاہر کرتی ہیں۔ مگر بیگم صاحب کے پائجاموں اور نواب صاحب کی شیروانیوں سے گز دو گز ... اور گز ... اور فٹ بھی لیکر نکال لیتی ہیں اس کا کچھ نہیں اسی کو کہتے ہیں گٹھڑی حلال لقمہ مردار۔

کھٹری مار - چوری کرنا۔ ٹھگنا۔ رحیما کھٹری مارنا چاہتا ہے ۰

گجر بجنا۔ گھنٹے کا دوبارہ جلد جلد بجنا جو چار بجے اور بارہ بجے کے لئے مخصوص ہے۔ نور کے تڑکے صبح کا گجر بج رہا تھا کہ میری آنکھ کھل گئی ۰

گجرا - پھولوں کو پاس پاس گوندھ کر بنایا ہوا ہار۔ ایک قسم کا زیور جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے اور دلی میں گلے پہننے کے زیور کا نام ہے۔ آمنہ بیگم کے گلے کا گجرا اور موتی خانم کے ہاتھوں کے گجرے ایک سادہ کار کے ہاتھ کے بنے ہوئے ہیں ۰

گدھا کیا جانے زعفران کی قدر - جاہل بے وقوف کو شائستہ عورت کی کیا قدر۔ گنوار اچھے کھانے کا مزا کیا جانے۔ علے ہذا القیاس۔ ایک گنوار کے سامنے اور کھانوں کے ساتھ سپیدہ (نہایت سفید میٹھے چاول) رکھا گیا اُسنے خشکہ سمجھ کر کڑھی ملادی گدھا کیا جانے زعفران کی قدر ۰

گڈمڈ کرنا۔ خلط ملط کرنا۔ خانم صاحب پلاؤ زردہ فیرنی سب کو گڈمڈ کر کے کھاتی ہیں ۰

گراں گذرنا۔ ناگوار ہونا۔ بیگم صاحب کو آمنہ بیگم کی بات بہت گراں گذری ۰

گراں معلوم ہونا۔

گربہ مسکین - غریب بلی کی طرح صورت بنائے ہوئے مکار۔ رحیمن گربہ مسکین بنی ہوئی رہتی ہے کہ کوئی جانے بڑی غریب ہے اور ہے ایسی مکار کہ دوسری نہ ہوگی ۰

گرج کر بولنا۔ کڑاکے کی آواز سے بولنا۔ بی مغلانی خانم صاحب سے گرج کر بولیں کہ میں آپ کے ناتے رشتے کو سلام کرتی ہوں ۰

گرجتے ہیں سو برستے نہیں۔ جو شیخی مارتے ہیں اُن سے کچھ نہیں ہوتا۔ خانم صاحب بہت شیخیاں مارتی ہو لیکن جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں ۰

گرد آباد۔ غبار آلود۔ بے ہوشی کی کیفیت۔ آندھی آئی تھی تمام فرش گرد آباد ہو گیا۔ ننھے اکل سے بخار میں گرد آباد پڑا ہے۔

گردن جھکا کر چلنا۔ شرم اور عاجزی سے چلنا۔ عورت کو گردن جھکا کر چلنا چاہئے۔

گرگابی۔ ایک قسم کی جوتی جو گرگابی کی شکل کی ہوتی ہے۔ بیگم صاحب کی گرگابی گورے سلمے کی بنکر آئی ہے سونے کا ڈلا معلوم ہوتی ہے۔

گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا۔ ایک حال پر نہ رہنا۔ غصّے سے رنگ کا متغیر ہونا۔ خانم صاحب گرگٹ کی طرح رنگ بدلتی ہیں ایک وضع پر قرار نہیں۔ غصّے سے ایک رنگ آتا ایک جاتا ہے۔

گرم بازاری۔ بِکری کی کثرت۔ آجکل جاڑے کے کپڑے کی بڑی گرم بازاری ہے۔

گرم مصالح۔ وہ خوشبودار چیزیں جو کھانے میں ڈالی جاتی ہیں۔ زیرہ۔ کالی مرچ دار چینی۔ لونگ۔ الائچی۔ گرم مصالح سے کھانے کی بوباس درست ہو جاتی ہے۔

گرمی دانے۔ وہ ننھے ننھے دانے جو اکثر گرمی کے موسم میں جسم پر پڑ جاتے ہیں۔ اخّاہ آمنہ بیگم کے کتنے گرمی دانے نکلے ہیں۔ سارے پنڈے پر پتّی کیسے دھدّل بندھ رہے ہیں۔

گرمی کے رنگ۔ وہ رنگتیں جن کو عورتیں گرمی کے موسم میں پسند کرتی ہیں۔ پیازی۔ آبی۔ چمپئی۔ کپاسی۔ بادامی۔ کافوری۔ دودیا۔ خشخاشی۔ فالسئی۔ ملاگیری۔ بیگم صاحب نے گرمی کے رنگ کے بارہ جوڑے علاحدہ صندوق میں رکھوائے ہیں۔

گرمیاں کرنا۔ کمال محبت جتانا۔ خانم صاحب کے میاں ابھی تو اتنی گرمیاں کرتی ہیں آئندہ کا دیکھنا ہے۔

گرویدہ کرنا۔ اپنا فریفتہ بنانا۔ آمنہ بیگم نے میاں کو اپنا گرویدہ کر لیا ہے۔

گرویدہ ہونا۔ فریفتہ ہو جانا۔ جعفری بیگم اپنے میاں پر گرویدہ ہو رہی ہیں ۔

گھر گھر کے چالے لینا۔ گھر گھر پھرنا۔ زینت گھر گھر کے چالے لیتی پھرتی ہے ۔

گھر میں چوہے قلابازیاں کھاتے ہیں۔ گھر میں کچھ نہیں ایسی مفلسی ہے۔ میاں باہر شیخی بگھارتے ہیں اور گھر میں چوہے قلابازیاں کھاتے ہیں ۔

گھر میں دھان نہ پان بی بی کو بڑا ارمان۔ گھر میں کچھ نہ ہونے پر بی بی اترا تی ہیں۔ خانم صاحب کا اس مفلسی میں یہ حال ہے ۔ گھر میں دھان نہ پان بی بی کو بڑا ارمان ۔

گھر اسہاگ۔ میاں بی بی میں بڑا اخلاص پیار ہے۔ آجکل خورشید مرزا اور انکی بی بی میں بڑا گھر اسہاگ ہے ۔

گھرکی۔ غصے کی صورت بنا کر خفگی کا اشارہ۔ بیگم صاحب نے زینت کو ایک گھرکی دی وہ دم بخود سر جھکا کر رہ گئی ۔

گھروچی۔ لکڑی کی بنی ہوئی ایک چیز جس پر پانی کے گھڑے رکھتے ہیں۔ یا مٹی اور اینٹ چونے کی بنی ہوئی ہے بیگم نے گھڑونچی کا خاص انتظام کیا ہے دخل کیا جو گھڑے رکھے روز کے روز صاف نہ کئے جائیں۔ پانی بے چھانے بھرا جائے ۔

گھڑی۔ وقت بتانے کا آلہ۔ طرح طرح کی گھڑیاں کلائی میں باندھتے۔ جیب میں رکھتے۔ دیوار میں لگانے میز کو سجانے کی پسند آتی ہیں۔ بیگم صاحب کے کمرے میں کئی طرح کی گھڑیاں ہیں۔ کوئی میز پر رکھی ہے۔ کوئی دیوار میں لگی ہے۔ ایک گھڑی ہر وقت ان کے سامنے رہتی ہے۔ ایک سونے کی گھڑی کلائی پر باندھے لی ہے اور ایک سونے کی گھڑی جیب میں رہتی ہے۔

سے دن تاریخ مہینہ چاند کا گھٹنا بڑھنا معلوم ہو جاتا ہے

گھٹا جھومنا۔ بادلوں کا گھرنا۔ زور بر کر چلنا۔ گھر ابر سے بادل اٹھاتے

گھٹا کیسی جھوم رہی ہے اس وقت تو جھولے کی بہار ہے ؎

گھٹا چھانا۔ بادل کا اُمنڈ آنا۔ [illegible]۔ باجی دیکھنا آسمان پر گھٹا کیسی چھا رہی ہے ؎

گھٹا ٹوپ۔ وہ غلاف جو پالکی۔ [illegible] کو گرد و غبار سے بچانے کے لئے ڈالا جائے

گھٹ گھٹ کے مرنا۔ اپنا حال کسی سے نہ کہنا اور چپ چاپ اندر ہی اندر دل گُھٹا کر مرنا۔ جعفری بیگم بیچاری [illegible] صدمہ [illegible] سے گھٹ گھٹ کر مر گئیں ؎

گھٹنے سے لگا کے بیٹھے رہنا۔ پاس سے جدا نہ ہونے دینا۔

گھٹنوں چلنا۔ بچوں کا گھٹنوں کے بل زانو ٹیک کر چلنا۔ جعفری بیگم کا بچہ ماشاء اللہ گھٹنوں چلنے لگا ہے ؎

گھٹی۔ بچوں کے پیٹ [illegible] کو اکثر جو دوائیں دی جاتی ہیں۔ بادیان [illegible] املتاس۔ گلاب کے پھول۔ گلاب کا زیرہ۔ انار کی کلی۔ مصری۔ بعض جگہ انجیر کی پانچ چیزیں نہیں ڈالی جائیں۔ جب بچہ پیدا ہو تو بچے کا پیٹ [illegible] سے پہلے گھٹی دے کر صاف کر دینا ضرور ہے اور پھر لڑکے کے پیٹ میں جب خلل دیکھا جائے گھٹی دے جاتی ہے ؎

گچ پچ۔ [illegible]۔ گنجان [illegible] کے شادی بیاہ میں بڑی گچ پچ تھی ؎ ننھے مرزا کا خط ایسا گچ پچ لکھا تھا کہ [illegible] بمشکل پڑھا گیا ؎

گھر [illegible] ہو جانا۔ گھر کا بالکل برباد ہو جانا [illegible] ننھے مرزا کا گھر [illegible] ہو گیا ؎

گھر بیٹھنا۔ گھر [illegible] تمام ہونا [illegible] ننھے مرزا کے مرنے سے اُن کا گھر [illegible]

گھر پھیرنا۔ [illegible] جعفری بیگم کا گھر کاٹ کاٹ کر اپنا گھر بھر رہی ہے ؎

گھر بیٹھے بیڑ دوڑانا۔ گھر بیٹھے دوسری کو محبت کے جال میں پھانسنا۔ دل کو اپنے بس میں کرنا۔ آمنہ بیگم گھر بیٹھے بیڑ دوڑا دیا کرتی ہیں وہ دلھن جاتی ہیں مگر ان کی محبت ایک ایک کے دل میں ہے ٭

گھر پھونک تماشا دیکھنا۔ بہت کچھ کھو کر سیکھنا۔ گھر کی چیزیں یا گھر بیچ کر روپیہ اڑانا فضول شوق ہے۔ خورشید مرزا نے لڑکی کی شادی میں گھر پھونک تماشا دیکھا پانچ ہزار کے قرضدار ہو گئے ٭

گھر دیکھ لینا۔ بار بار کوئی چیز مانگنے کو آنا۔ رحمن نے گھر دیکھ لیا ہے نمک ہے تو لاؤ مرچیں ہیں تو لاؤ کوئی کیا کہا دے ٭

گھر کا اجالا۔ گھر کی رونق۔ گھر کی روشنی پیارا لڑکا۔ آمنہ بیگم کا لڑکا ان کے گھر کا اجالا ہے ٭

گھر کا بوجھ پڑنا۔ بال بچوں کی فکر ہونا۔ اب باپ کے مرنے سے خورشید مرزا پر گھر کا بوجھ پڑا ہے ٭

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ بھبھیشن نے راون کے حالات رامچندر جی کو بتا دیئے جس سے لنکا کا فتح ہونا آسان ہو گیا جب سے یہ مثل چلی آتی ہے۔ یعنی جو شخص محرم راز ہو وہ بڑا نقصان پہنچا سکتا ہے ٭

گھر کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے۔ گھر میں رہنے کو جی نہیں چاہتا کہ بھیانک معلوم ہوتا ہے۔ جب سے بیگم صاحب گئی ہیں یہ گھر کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے ٭

گھر کا چراغ۔ گھر کی رونق۔ بیٹا۔ ماشاء اللہ خورشید مرزا کا بیٹا ان کے گھر کا چراغ ہے ٭

گھر کھوج مٹانا } خانہ برباد۔ گھر کھوج مٹا۔ جیسا کہیں ایک جگہ جم کر نہیں رہتا ٭
گھر کھوج مٹی } جیسے گھر کا کھوج مٹ گیا ہو۔ گھر کھوج مٹی نہیں چار دن یہاں

چاروں دھان ہے یوں دن پورے کرتی ہے۔

گھر کھوج مٹے۔ خانہ برباد ہو۔ گھر کھوج مٹے رحیما تو دو مہینے سے کہاں غائب تھا۔

گھر کی مرغی دال برابر۔ گھر کی عمدہ چیز کی قدر نہیں ہوتی۔ خورشید مرزا کو بی مغلانی کے سگھڑاپے کی قدر نہیں۔ ان کو ہر وقت دولھا بنائے رکھتی ہیں سچ کہتے ہیں گھر کی مرغی دال برابر۔

گھن گرج۔ بادلوں کی کڑک۔ رات کو غضب کی کالی گھٹا تھی اور موسلادھار پانی میں بادلوں کی گھن گرج سے جی کانپتا تھا۔

گھنگھور گھٹا چھانا۔ گہرے بادل کا چھانا۔ چار بجے دن سے گھنگھور گھٹا چھا رہی ہے۔

گھنگرالے بال۔ حلقہ پڑے ہوئے بل کھائے ہوئے بال۔ خورشید مرزا بالوں کو گھنگرالا بناتے ہیں اور بعض کے قدرتی گھنگرالے بال ہوتے ہیں۔

گھنگرو۔ ایک قسم کا بجنے والا زیور۔ آمنہ بیگم نے بچی کے لئے سونے کے گھنگرو بنوائے ہیں۔

گھنگرو بولنا۔ گھنگروؤں کا چھن چھن کرنا۔

گھنگرو بولنا۔ جان کنی کے وقت گھڑ گھڑانے کی آواز۔ خانم صاحب کا آخر وقت ہے گھنگرو بول رہا ہے۔

گہوارہ۔ بچوں کے سلانے کا جھولا۔ جو لکڑی کا بنایا جاتا ہے۔ خورشید بیگم کے بچے کے لئے مستری گہوارہ بنا کر لایا ہے۔

گہوارہ۔ وہ چارپائی جس پر محراب نما لکڑیاں باندھ کر اس کے اندر عورت کی لاش رکھتے ہیں۔ آمنہ بیگم کے لئے بڑے پردے کا گہوارہ بنایا گیا تھا۔ اور رات کے پردے میں جنازہ گیا تھا۔

گھونپنا۔ بری طرح سینا۔ شلنگے بھرنا۔ رحیمن نے کرتا سیا کیا خاک گھونپا ہے۔

گھونپنا۔ بری طرح سینا۔ ٹلنگے بھرنا۔ رحیمن نے کرتا سیا کیا خاک گھونپا ہے ۔

گھونٹ گھونٹ کر مارنا۔ اندرونی رنج دے دے کر مارنا۔ سوزی کر کیا بی بی کو گھونٹ گھونٹ کر مارتا ہے ۔

گھونگٹ۔ چہرے کا نقاب۔ ہندو عورتوں میں گھونگٹ کا زیادہ رواج ہے۔

گھونگٹ کرنا۔ دوپٹہ یا چادر کو سر کے اوپر سے کھینچ کر منہ کا پردہ بنانا ۔

گھی کھچڑی ہونا۔ انتہا میل جول ہونا۔ آج کل زرین اور حسین کا میاں گھی کھچڑی ہو رہے ہیں ۔

گھی داغ کرنا۔ گھی کڑکڑانا۔ ماماں نے گھی داغ کرکے دال میں نہیں ڈالا ۔

گھی کہاں گیا کھچڑی میں۔ جو نقصان ہوا اس سے کسی دوست یا عزیز کو فائدہ پہنچا خورشید مرزا کا لڑکا ان کے دس روپے لے گیا تو کیا ہوا گھی کہاں گیا کھچڑی میں ۔

گھی کے چراغ جلانا۔ دل کی مراد پوری ہونا۔

گھیتیلا۔ ایک قسم کا زنانہ جوتا جس کا پنجہ مڑا ہوا اور اسکا تلا ما بین پشت ہوتا ہے اور پہن کر چلنے سے ایک اشلاقی ہوئی چال کی مشق ہوتی ہے اور اس کو پہنکر بے قاعدہ بھاگا نہیں جاتا شہر والوں کی جدت طبع نے عورتوں کی مشق رفتار کو عمدہ چیز ایجاد کی ہے۔ لکھنؤ میں اسکا رواج بہت ہے۔ خورشید بیگم زرد مخمل کا گھیتیلا پہنتی ہیں ۔

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔ جو وقت گیا پھر نہیں آسکتا۔ خورشید مرزا کا زمانہ موافق ہے اس وقت بیٹے کی شادی کر ڈالیں۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں ۔

گیٹس۔ پائتابوں پر باندھنے کا فیتہ یا ربڑ کا بنا ہوا بندھن۔ بیگم صاحب نے رحیمن سے کہا ہے کہ چھ جوڑے پائتابوں کے ساتھ ربڑ کے چھ جوڑی گیٹس بھی لیتی آوے

گیسو۔ عورتوں کی بنائی ہوئی لمبی لمبی لٹیں۔ ایرانی بیگمات اکثر گیسو بنانے کی شائق ہوتی ہیں ۔

گیگلا۔ احمق۔ بلا۔ رحیما بالکل گیگلا ہے ۔

گیگلی۔ احمق۔ بلی۔ رحیمن بالکل گیگلی ہے ۔

گینڈلی مار کر بیٹھنا۔ سانپ کا کنڈل بنا کر بیٹھنا۔ میں کسی کام کو کوٹھے میں جاتی تھی بغلی صحنچی میں گینڈلی مارے کالا سانپ بیٹھا تھا ۔

گھڑی کو کنا۔ گھڑی میں کنجی دینا تاکہ وہ چلنے کے لائق ہو۔ بیگم صاحب کی بڑی گھڑیاں جمعہ کے جمعہ آٹھویں دن کوکی جاتی ہیں ۔

گھڑی ساعت کا ہونا۔ جاں بلب ہونا۔ خانم صاحب گھڑی ساعت کی ہو رہی ہیں ۔

گھڑیاں گننا۔ کسی کا بیحد انتظار کرنا۔ بہن تمہارے انتظار میں مجھکو گھڑیاں گنتے گزرا ۔

گھل گھل کے مرنا۔ سوکھ سوکھ کے مرنا۔ کسی غم یا بیماری سے کھانا نہ کھانا اور اس سے تحلیل ہو کر مرنا۔ آمنہ بیگم بچوں کے رنج میں گھل گھل کر مرگئیں ۔

گھمریاں لینا۔ چکر کھانا۔ چلنے میں چک پھیری آنا۔ ماماں کو چلتے میں چکر آتے ہیں ضعف سے گھمریاں لیتی ہیں ۔

گھمسان۔ ہجوم۔ اژدحام۔ آمنہ بیگم کی مجلس میں عورتوں کا بڑا گھمسان تھا ۔

گھمسان کی لڑائی۔ کشمکش کی لڑائی۔ خانم صاحب کے یہاں سب رشتہ دار بیبیاں جمع ہوئی تھیں۔ باتوں باتوں میں گھمسان کی لڑائی ہونے لگی ۔

گھمنڈنا۔ بادلوں کا گھرنا۔ کئی روز سے بادل گھمنڈ گھمنڈ کر آتا ہے مگر برستا نہیں ۔

گرہ باندھنا۔ بات کا بخوبی یاد رکھنا۔ نصیحت کی بات کو گرہ باندھنا چاہئے ۔

گرہ پڑنا۔ دل میں رنج پڑنا۔ آمنہ بیگم کے دل میں ساس کی طرف سے گرہ پڑ گئی ہے ۔

گرہستی کا اٹالا۔ گھر کا سامان۔ پلنگ پیڑھی بدھنا بوریا وغیرہ۔ بی ہمسائی کے کوٹھے میں گرہستی کا اٹالا بھرا پڑا ہے دس گاڑیاں ہوں تب دوسرے مکان میں ڈھویا جائے ۔

گریبان میں منہ ڈالنا۔ شرم سے سر جھکانا۔ آسنہ بیگم دوسرے کو کہتی ہیں خود گریبان میں منہ ڈال کر دیکھیں کہ ان سے دس عورتوں کی مہمان داری نہ ہو سکی ۔

گڑبڑ جھالا۔ بد انتظامی ۔ بے ترتیبی ۔ قصہ ۔ جھگڑا ۔ خورشید مرزا کے گھر میں بڑا گڑبڑ جھالا رہتا ہے ۔ کسی بات کا ٹھیک نہیں ۔

گڑگڑ ۔ پیٹ کے بولنے کی آواز۔ حقہ کی آواز ۔

گڑہل ۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو کھٹ مٹھا ہوتا ہے اور اس کے پھولوں کا شربت بناتے ہیں جو سرد ہوتا ہے ۔ حکیم صاحب نے بیگم صاحب کو گڑہل کے پھولوں کا شربت تجویز کیا ہے ۔

گڑیا ۔ کپڑے کی بنی ہوئی پتلی جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں ۔ آسنہ بیگم گڑیا خوب بناتی ہیں ۔

گڑیا سنوار دینا ۔ مقدور کے موافق بیٹی کا بیاہ کر دینا ۔ خانم صاحب نے اپنی گڑیا سنوار دی اب ان کو کوئی فکر نہیں ۔

گڑیوں کا کھیل سمجھ لینا ۔ کسی بڑے کام کو آسان [illegible] ۔ خورشید مرزا نے بیٹی کی شادی کو کیا گڑیا کا کھیل سمجھا ہے ۔

گفت و شنید ۔ کہا سنی ۔ سوال جواب ۔ آسنہ بیگم جعفری بیگم کے گھر آئی تھیں ان کی گفت و شنید کا حال معلوم نہیں ہوا ۔

گل بوٹے کترنا ۔ باندھنو باندھنا ۔ دوسرے کی بدنامی کی باتیں کرنا ۔ آسنہ بیگم جعفری بیگم کی نسبت گل بوٹے کترا کرتی ہیں ۔

گل پھولنا
گل کھلنا } کسی انوکھی بات کا ظاہر ہونا ۔ آسنہ بیگم کی نسبت ایک نیا گل پھولا سنا ہے کہ وہ عدت کے بعد خورشید مرزا سے نکاح کرنا چاہتی ہیں ۔

گلدستہ ۔ پھولوں کی ٹہنیوں کا پھولوں سمیت باندھا ہوا گچھا ۔ مالن بیگم صاحب کی میز کے لیے روز دو گلدستے بنا کر لاتی ہے ۔

گلزار - باغ - بارونق مقام - آمنہ بیگم کا محلہ آدمیوں کی چہل پہل سے گلزار ہو رہا ہے ۔
گلشکری - ایک قسم کی شیرینی جسے شکر اور گلاب کے پھول ملا کر بناتے ہیں ۔

گل کاٹنا - انوکھی باتیں کرنا - خانم صاحب کے گل کاٹنے کو سب پہچان گئے ہیں ۔
گلگونہ - اُبٹنا - بیگم صاحب کے چہرے پر ملنے کے لئے حکیم صاحب نے سپید و سفیدہ شحم حنظل اور چنبیلی کے تیل کا گلگونہ بنایا ہے ۔
گلگیر - وہ مقراض جس سے شمع کا گل کترتے ہیں - بیگم صاحب کے یہاں چاندی کے گلگیر ہیں ۔
گل لالہ کھلنا - رنگا رنگ کی بہار ہونا - آمنہ بیگم کی شادی میں تمام شہر کی بیگمات جمع تھیں بارہ دری میں گل لالہ کھل رہا تھا ۔
گل بیّاں ڈالنا - گلے میں محبت سے دونوں باہیں ڈالنا - جعفری بیگم نے آکر صغری بیگم کے گل بیّاں ڈال بھاما - بھینچکر پیار کیا ۔
گل تکیہ - وہ گول تکیہ جو ایک دم کو ساتھ پیچھے رکھا جائے - بی مغلانی نے بیگم صاحب کے لئے مخمل کے گل تکیے بنائے ہیں جن میں ملائم روئی بھری ہے ۔
گل جھنڈرا - وہ رومال جس میں گرہ دے کر ٹوٹا ہوا ہاتھ اس میں رکھتے ہیں - خورشید مرزا کا ہاتھ ٹوٹ گیا گل جھنڈرا اڑائے رہتے ہیں ۔
گلا کاٹنا - ذبح کرنا - حق تلفی کرنا - ماماں نے لڑکی کا گلا کاٹا جو ایک آوارہ مزاج لڑکے کو دیا
گلا گھونٹنا - گلا دابنا - بولنے نہ دینا - خورشید مرزا بی بی کا گلا گھونٹ گھونٹ کر رکھتے ہیں ۔
گلاب پاش - وہ ظرف جس میں گلاب کا عرق یا کیوڑہ کا عرق بھر کر محفل میں آدمیوں پر چھڑکتے ہیں - ننھے مرزا کے یہاں دو سونے کے گلاب پاش نہایت خوبصورت ہیں ۔

گلِٹ۔ تانبے پیتل وغیرہ پر سونے چاندی کا چڑھانا۔ ننھے مرزا نے گلٹ کرنا سیکھا ہے ایک بالٹی میں تار سے چاندی باندھ کر ڈال دیتے ہیں ۔ دوسری بالٹی میں تار سے باندھ کر وہ چیز لٹکا دیتے ہیں جس پر چاندی چڑھانا منظور ہوا اور کچھ تیزاب ڈالتے ہیں جس سے چاندی کٹ کر اس پر چڑھ جاتی ہے ۔

گلگلا۔ ایک قسم کا پکوان جو آٹے یا میدے میں گڑ یا شکر ملا کر اسکا خمیر اٹھانے اور تیل یا گھی میں اس کو تلتے ہیں۔ گل خانم صاحبہ کے یہاں تیجا تھا دو من کے گلگلے ہوئے۔

گلگوتھنا سا۔ چھوٹے ہوتے گالوں کا موٹا تازہ بچہ۔ چشم بد دور آمنہ بیگم کا گلگوتھنا سا بچہ ہے ۔

گلنار۔ نہایت شوخ سرخ رنگ جس میں انار کی جھلک ہو شہاب یا رنگ انار ۔ یا ہلدی اور کھٹائی سے بنتا ہے۔ بیگم صاحب نے گلنار دوپٹے رنگوائے ہیں ۔

گلوبند۔ گلے میں باندھنے کا اونی یا ریشمی کپڑا۔ ننھے میاں کا گلوبند ان کی بیگم کا بنایا ہوا ہے۔ ان کو ایک میم نے ایسے کئی کام سکھائے ہیں ۔

گلوری۔ پان کی پٹی جو نوک دار لپیٹی جاتی ہے۔ گلوریاں جمع۔ نواب صاحب کو بیگم صاحب کے ہاتھ کی گلوریاں پسند ہیں ۔

گلہ شکوہ۔ شکوہ شکایت۔ خانم صاحبہ آمنہ بیگم سے بی مہاتی کا گلہ شکوہ کر رہی تھیں ۔

گلہ گزاری۔ شکایت کے پیرایہ میں بات کرنا۔ جعفری بیگم جب آتی ہیں تو ایک نہ ایک بات گلہ گزاری کے طور پر ضرور کرتی ہیں ۔

گلے باندھنا۔ زبردستی نکاح کرنا۔ ننھے مرزا نے حسین کو گلے باندھا ہے۔ دیکھیں نبھتی کیسی ہے ۔

گلے پڑے کا سودا۔ زبردستی کا سودا وہ سودا جو خواہ مخواہ دوسرے کے کہنے یا اُس کی رضامندی کو لے لیا جاتا ہے۔ خانم صاحب نے دس روپے کا چکن کا تھان بھیجدیا ہے یہ گلے پڑے کا سودا لینا ہی پڑے گا۔

گلے سے لگائے رکھنا۔ محبت کے سبب جدا نہ ہونے دینا۔ آمنہ بیگم بہن کے بچوں کو گلے سے لگائے رکھتی ہیں ماں کیا کرے گی جو وہ کرتی ہیں۔

گلے کا ڈھولنا۔ وہ چاندی سونے کا خول جس کے اندر تعویذ وغیرہ رکھ کر اور اُس کو منڈھوا کر عورتیں گلے میں لٹکائے رہتی ہیں ہر وقت کا ساتھ رہنے والا۔ جعفری بیگم نے بھائی کی لڑکی کو گلے کا ڈھولنا بنایا ہے جب دیکھو گود میں دبائے ہیں۔

گلے کا ہار۔ گلے میں پہننے کا زیور۔ وہ بچہ جو ہر وقت چمٹا رہے۔ آمنہ بیگم نے گلے کا ہار دو سو روپے میں خرید کیا ہے ننھے میرے گلے کا ہار ہو گیا ہے۔ وخل کیا جو ایک گھڑی کو چھوڑے۔

گلے کا ہار ہو جانا۔ پیچھے پڑ جانا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔ جعفری بیگم کے لڑکے اُن کے گلے کا ہار ہو رہے ہیں ایک دم کو ساتھ نہیں چھوڑتے۔

گلے کا ہار بنانا۔ جان کے ساتھ رکھنا جدا نہ ہونے دینا۔ آمنہ بیگم نے بہن کے بچوں کو گلے کا ہار بنا لیا ہے ایک دم کو جدا نہیں کرتیں۔

گلے منڈھنا۔ زبردستی کوئی چیز حوالہ کرنا۔ خانم صاحب نے چکن کا دوپٹہ میرے گلے منڈھا ہے۔ اُن کی خاطر سے لینا ہی پڑا۔

گلیاں جھنکانا۔ سرگشتہ پھرانا۔ آوارہ پھرنا۔ خانم صاحب کا بچہ کھیلتے کھیلتے دوسرے محلے میں چلا گیا تھا اُس کی تلاش نے خانم صاحب کو گلیاں جھنکا دیں۔

گلیاں چھاننا۔ ڈھونڈھنے کو گلی گلی مارا پھرنا۔ رحیمن کا لڑکا دو دن سے نہیں ملتا۔ اُس کی تلاش میں رحیمن گلیاں چھانتی پھرتی ہے۔

گم صم رہ جانا۔ حیران رہ جانا۔ چپ رہ جانا۔ بی مغلانی نے حساب سے اپنی سلائی کے دس روپے نکالے اس کو سنکر بہنو بیگم گم صم رہ گئیں +

گناہ بے لذت۔ وہ گناہ جس میں کچھ مزا نہ ہو۔ جیسے جھوٹ بولنا۔ خورشید مرزا کو جھوٹ بولنے کی عادت ہے خدا جانے کیوں اس گناہ بے لذت کو قبول کرتے ہیں +

گنج قارون۔ قارون کا بہت بڑا خزانہ۔ خورشید مرزا کے خرچ کرنے کو گنج قارون کہاں سے آوے جو وہ بیٹھے بیٹھے خرچ کیا کریں +

گندمی رنگ۔ گیہوں کا سا رنگ نہ گورا نہ کالا۔ جعفری بیگم کا گندمی رنگ ہے نہ بہت گوری ہیں نہ کالی +

گندی بوٹی کا گندا شوروا۔ گندے کی اولاد گندی۔ برے کام کا انجام برا۔ ننھے مرزا کا لڑکا بھی باپ کی طرح بدچلن اور آوارہ نکلا گندی بوٹی کا گندہ شوروا +

گنڈا تعویذ کرنا۔ میاں کی محبت بڑھنے یا اولاد ہونے یا اولاد کی تندرستی کو جادو ٹونا۔ جھاڑ پھونک کرنا۔ جعفری بیگم کو گنڈے تعویذ کا اعتقاد بی مغلانی نے دلایا ہے +

گن گن کے دن کاٹنا۔ مشکل سے مصیبت کے دن پورے کرنا۔ خانم صاحب نے گن گن کے دن کاٹے ہیں تیسرے مہینے میاں نے خرچ بھیجا ہے +

گنواری بولی۔ گاؤں والوں کی بولی۔ بی سیدانی بڑی نیک بی بی ہیں۔ مگر گنواری بولی بولتی ہیں +

گنوانا۔ ضایع کرنا۔ بچوں کو فضول کاموں میں اوقات گنوانے کا موقع نہ دینا چاہئے

گوٹا کناری۔ چاندی سونے کے تاروں کی لیس جو ریشم کے بانے سے بنی جاتی ہے۔ گوٹا پتلا کناری چوڑی ہوتی ہے۔ بیگم صاحب کی پٹاری گوٹے کناری سی بھری رہتی ہے

گوجھا۔ ایک قسم کا پکوان۔ سموسہ۔ بعض ہندو گھروں میں گوجھے گجھیاں خوب بنتی ہیں۔ اور ان میں کئی طرح کا پورماں بھرا جاتا ہے +

گود بھری جانا ۔ ساتویں مہینے رسم کے موافق حاملہ کی گود بھرنا ۔ آمنہ بیگم کی بہو کی گود اسی مہینے میں بھری جائے گی ٭

گود پسار کے کوسنا ۔ دامن پھیلا کے کوسنا ۔ بری طرح بد دعا کرنا ۔ رحیمن کو خورشید مرزا نے دو مہینے کی تنخواہ نہیں دی وہ کیا بری طرح گود پسار کے کوس رہی تھی ٭

گود پھیلا کے دعا مانگنا ۔ دل سے دعا مانگنا ۔ خانم صاحب آمنہ بیگم کے لیئے گود پھیلا کے دعا مانگا کرتی ہیں اور کیوں نہ ہو وہ بھی تو ہر بات میں ان کی خبر رکھتی ہیں ٭

گود کا چھوڑ کے پیٹ کی آس ۔ جو چیز موجود ہے اس کی قدر نہ کرنا اور جو چیز موجود نہیں اس کا آسرا لگانا ٭

گودنا گودنا ۔ طعنے مہنے دینا ۔ ہندوؤں میں بدن گدانا ۔ جعفری بیگم کی بھاوج بات بات میں جعفری بیگم کے گودنا گودا کرتی ہیں ٭

گود ی پھیلا پھیلا کر دعا دینا ۔ دل سے دعا دینا ۔ آمنہ بیگم نے بی سیدانی سے سلوک کیا وہ گودی پھیلا پھیلا کر دعا دیتی ہیں ٭

گور غریباں ۔ مسافروں کے دفن ہونے کی جگہ ۔ مقبرہ ٭

گور کنارے لگنا ۔ قریب برگ ہونا ۔ بی ہمسائی گور کنارے لگ رہی ہیں ٭

گورکھ دھندے کا قفل ۔ جو بغیر اس کا حساب جانے ہوئے نہیں کھل سکتا انگریزوں کی ولایت سے ایسے گورکھ دھندے کے قفل آتے ہیں جو عورتوں سے بغیر انگریزی پڑھے نہیں کھل سکتے ٭

گورکھ دھندے کے انگوٹھی چھلے ۔ جن کو ایک خاص طور سے ملایا جاتا ہے ۔ ورنہ بغیر ملائے ان کی صورت قایم نہیں ہوتی ۔ لکھنؤ میں گورکھ دھندے کے انگوٹھی چھلے بہت بنتے ہیں خانم صاحب کے پاس ایک انگوٹھی چھ چھلوں کی ہے میں اسکے ملانے میں دق ہو گئی اور مجھ سے نہ ملی ٭

گورکھ دھندے کا کام - پیچیدہ کام - دقت میں ڈالنے والا کام - خورشید مرزا کے گھر میں بڑے گورکھ دھندے کا کام ہے جبھی تو کوئی ماماں نہیں ٹھہرتی ؎

گوش گزار کرنا - کان میں ڈال دینا - میں نے جو سنا تھا بیگم صاحب کے گوش گزار کر دیا ؎

گوشت سے ناخن جدا کرنا - اپنوں میں جدائی پیدا کرنا - اپنوں کو چھوڑنا - خانم صاحب گوشت سے ناخن جدا کرنے والی ہیں چار دن کو جعفری بیگم کے یہاں گئی تھیں ساس بہو کے دلوں میں فرق ڈال کر آتی ہیں ؎

گوشوارہ - کان کا بالا - کان کا لٹکن - آویزہ ؎

گوکھرو - گوٹے کا موڑا ہوا اور بہ شکل گوکھرو بنایا ہوا - جو اکثر عورتوں اور بچوں کے کپڑوں پر ٹانکا جاتا ہے - بی مغلانی نے بیگم صاحب کی کرتی پر سنہرے گوکھرو کا ماہی جال بنایا ہے ؎

گول مٹول - کوتاہ قد موٹا بدن - رحیمن ایک بھدی گول مٹول عورت ہے ؎

گولر کباب - ایک قسم کے گول کباب جو گوشت کو ابال کر اور اس کو پیس کر پودینہ اور ادرک وغیرہ بھر کر بناتے ہیں - جعفری بیگم نے اپنے ہاتھ سے گولر کباب پکائے تھے - آج ان کا مزہ نہ بھولے گا ؎

گومڑا پڑنا - چوٹ لگنے سے سوجن ہونا - چوٹ کا ابھار - رحیمن کے ماتھے میں چوکھٹ باندھ اس زور سے لگی کہ گومڑا پڑ گیا ؎

گوند پنجیری اورسی کھائیں وغیرہ کے لئے - زچہ کو تکلیف ہو - ہمت بیگم زچہ پن زچہ کی الگ پنجیری کراتی ہیں - میں بھی گھر کا انتظام کرتی رہتی ہوں مگر ان کا پوچھنے والا کوئی نہیں رکھتے ہیں کہ پنجیری اورسی کھائیں تب الگ پنجیری کراتی ہیں ؎

گرنج - الف سے کا ایک حلقہ جس میں بال اور نوک پھنسا دیتے ہیں چپاجزاوی

کی بالی کی گونج کھل کر بالی نکل گئی تھی زمین کو چھونے پر ملی +
گونج۔ پختہ چھت یا گنبد کی آواز۔ لال قلعے کے گنبد میں آہستہ سے بولو۔ لیکن گنبد میں آواز بھر کر بڑی گونج پیدا کرتی ہے +
گونج اٹھنا۔ آواز کا بھر جانا۔ لال قلعے کے گنبد میں کوئی چلا کر بولے تو اس پاس کے مکان تک گونج اٹھتے ہیں +
گونگے کا خواب۔ وہ بات جسے آدمی دیکھے۔ مگر زبان سے نہ کہہ سکے۔ خانم صاحب آپ کی یہ بات کوئی پہیلی ہے۔ یا گونگے کا خواب ہے جو سمجھ میں نہیں آتی +
گونگے کا گوڑ کھانا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ بی ہمسائی گونگے کا گوڑ کھائے بیٹھی ہیں بولنے کا نام نہیں لیتیں +
گونگے کی مٹھائی کھانا۔ اس مزے کا حاصل ہونا جو بیان سے باہر ہو۔ خانم صاحب کو چپ چاپ علاحدہ پکانے کھانے میں گونگے کی مٹھائی کا مزہ آتا ہے +
گو ہا چھی چھی ہونا۔ گالی گفتار ہونا۔ نالائق طور سے تکرار ہونا۔ بی ہمسائی کے گھر میں ساس بہو کی بیہودہ باتوں سے گو ہا چھی چھی ہو رہی ہے +
گھات میں رہنا۔ فکر میں رہنا۔ تاک میں رہنا۔ خانم صاحب اس گھات میں رہتی ہیں کہ جب موقع ملے۔ بیگم صاحب سے کچھ وصول کریں +
گھال میل ہونا۔ ربط ضبط ہونا۔ آجکل جعفری بیگم کا آمنہ بیگم سے بڑا گھال میل ہے +
گھان۔ چکی کا لقمہ۔ پکوان کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کڑاہی میں تلنے کو ڈالی جائے۔ اور م کھلی اور کولھو میں ایک دفعہ کسی چیز کے ڈالنے کی مقدار۔ آمنہ بیگم نے کڑاہی میں گلگلوں کا پہلا گھان ڈالا تھا کہ گھی میں آگ لگی اور بھبک سے اڑ گیا +
گھان پڑنا۔ ایک دفعہ تلے جانے کے قابل کڑاہی میں پکوان کا چڑھانا۔ اس کڑاہی میں دس گلگلوں کا گھان پڑ سکتا ہے +

گھان اُترنا۔ کڑاہی سے ایک دفعہ کے تلے ہوئے پکوان کا نکلنا۔ ابھی پہلا گھان اُترا ہے دس سیر کے گلگلے کرنے کو رکھے ہیں ۔

گھان ڈالنا۔ کڑاہی میں تلنے کے لئے ایک دفعہ میں پکوان کا ڈالنا۔ خانم صاحب نے گلگلوں کا پہلا گھان ڈالا ہے ۔

گھانی۔ تلوں وغیرہ کی وہ مقدار جو کولھو کی اوکھل میں پیلنے کو ڈالی جائے۔ بیگم صاحب نے روغن بادام نکالنے کے لئے بارہ سیر باداموں کی گھانی بھیجی ہے ۔

گھائیں مائیں کر دینا۔ ٹال ٹول کرنا۔ خانم صاحب نے ایک مہینے کے وعدے سے دس روپے لئے تھے اس کو دو مہینے ہو گئے اب بھی دینے میں گھائیں مائیں کرتی ہیں ۔

گھاتیاں بتانا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ خانم صاحب جعفری بیگم کے روپے دینے میں گھاتیاں بتا رہی ہیں ۔

ل

لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ۔ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں مسلمان عورتوں کو ہمیشہ اس کلمے کا ورد کرنا چاہئے ۔

لاولد۔ جسکی اولاد نہ ہو۔ ننھے نواب لاولد مرے۔ بی بی بھی نہیں دور کے رشتہ دار ان کی جائداد پر چیلوں کی طرح منڈلاتے پھرتے ہیں ۔

لاڈلا پیارا۔ نازپروردہ۔ خورشید مرزا اپنے لاڈلے بچے اور لاڈلی بچی کو
لاڈلی پیاری۔ بہت پیار سے رکھتے ہیں ۔

لاکھ پر بھاری ہے۔ سب پر غالب ہے۔ بیگم صاحب کی حمایت لاکھ پر بھاری ہے ۔

لاکھ کا گھر خاک کر دینا۔ سب مال اور اثاث البیت کا برباد کر دینا۔ خورشید مرزا نے باپ کے مرتے ہی لاکھ کا گھر خاک کر دیا ۔

لاکھ لاکھ بناؤ دینا۔ نہایت زیب دینا۔ بیگم صاحب کو سادی سفید پوشاک لاکھ لاکھ بناؤ دیتی ہے ۔

لاکھ من کا ہونا۔ بھاری اور باوقعت ہونا۔ وہ اپنے گھر میں بیٹھے ہیں تو لاکھوں من کے بیٹھے ہیں ۔

لاگ ڈانٹ۔ بغض و عداوت۔ ننھے مرزا اور سفرہا و مرزا کے آپس میں لاگ ڈانٹ ہے ۔

لاگ رکھنا۔ دل میں بغض رکھنا۔ خانم صاحب بی مغلانی سے لاگ رکھتی ہیں +

لاگ باندھنا۔ دشمنی کا خواہاں ہونا۔ آمنہ بیگم سے ان کی بھاوج نے لاگ باندھی ہے +

لال پیارا تو اسکا۔ دوست کی سب باتیں پسند کرنے کے لایق ہیں۔ خورشید مرزا

خیال بھی پیارا کو اپنے لڑکے سے عشق ہے اسکی جا بیجا ہٹ میں انہیں مزہ آتا ہے

کیوں نہ ہو لال پیارا تو اس کا خیال بھی پیارا +

لال ڈورے۔ آنکھوں کی سرخ رگیں۔ آمنہ بیگم کی آنکھوں میں لال ڈورے کیا

بہار دیتے ہیں +

لال ساگ۔ چولائی کا ساگ۔ بی مغلانی لال ساگ چن رہی ہیں +

لال ہو جانا۔ سرخ ہو جانا۔ غصے سے برافروختہ ہو جانا۔ رحیمن کی آواز سنکر آمنہ بیگم

لال ہو گئیں +

لال ٹین۔ شیشے کی مختلف الوضع قندیل۔ بیگم صاحب کے صحن میں جو لال ٹین لگی

ہے اس کی روشنی سے سارا صحن اور چاروں طرف کے دالان روشن رہتے ہیں +

لالچ بری بلا ہے۔ کسی چیز کے طمع میں آ جانا۔ بری بات ہے۔ خانم صاحب

نے جاڑے پالے کا کچھ خیال نہ کیا اور کچھ ملنے کی امید میں آمنہ بیگم کے پاس کانپور چلی

گئیں سچ کہتے ہیں لالچ بری بلا ہے +

لالڑی۔ یاقوت تامڑے یا سرخ کانچ یا نگینہ مسور کی صورت کا بنا ہوا۔ جعفری بیگم کی نتھ

میں دو موتیوں کے بیچ بیچ یاقوت کی لالڑی ہے +

لالے پڑنا۔ ارمان ہونا۔ کسی ایسی چیز کا خواہاں ہونا جس کی امید کم ہو۔ خانم صاحب

کو میاں کی جان کے لالے پڑ رہے ہیں +

لاؤ لشکر۔ فوج اور ساتھی بھیڑ بھاڑ مع ہمراہی سامان۔ سنتے ہیں کسی راجہ کا لاؤ

لشکر آیا ہوا ہے +

لاڈلی ۔ مرمرے بھٹنے ہوئے ۔ ماماں لاڈلی لاڈلی تھی ✤

لاڈلی ۔ ایک قسم کا نہایت باریک ریشمی کپڑا ۔ بیگم صاحب نے رنگ ہونگ کی لاڈلی کے دو پٹے بنائے ہیں ✤

لب نہ ہلانا ۔ بات کرنے کو زبان نہ چلانا ۔ ہونٹوں کا نہ ہلانا ۔ ماماں بیٹی سے کہہ رہی ہے کہ خبردار جواب دینے کو لب نہ ہلانا ✤ ورنہ اور ماروں گی ✤

لبالب ۔ اوپر تک بھرا ہوا ۔ چینی کا پیالہ دودھ سے لبالب بھرا ہوا تھا ۔ رحیمن کے ہاتھ سے چھوٹ گیا ٹوٹ گیا ✤

لبوں پر جان آنا ۔ جاں کنی کے وقت ہونٹوں پر دم آنا ۔ نہایت تنگ آنا ۔ خانم صاحب کا آخیر وقت ہے لبوں پر جان ہے ✤

لبیرے لگنا ۔ دھجیاں لگنا ۔ کپڑے کا پھٹ کر چیتھڑے ہونا ۔ جعفری بیگم دیکھتی نہیں بچوں کے لبیرے لگ رہے ہیں اور کپڑے نہیں بدلواتیں ✤

لپ جھپ ۔ چالاکی ہشیاری ۔ جلدی جلدی اپنا مطلب حاصل کرنا ۔ بی مغلانی کی لپ جھپ کی عادت نہ گئی ہے نہ جائے گی ✤

لپڑی ۔ روغنی آٹے کی لوئی جس سے حال کے بچے کا بدن صاف کرنے اور اس کو بدن پر پھیر پھیر کر میل اتارتے ہیں آشوب چشم کے وقت آنکھوں پر پھیرنے کی پوٹلی جس میں گھیگوار اور ہلدی وغیرہ ہوتی ہے ۔ آمنہ بیگم کے بچے کے بدن پر بچے کی نانی روز لپڑی کر دیا کرتی ہیں ✤

لپک جھپک سے کام کرنا ۔ پھرتی ۔ تیزی طراری سے کام کرنا ۔ ماماں کی بیٹی کیا لپک جھپک سے کام کرتی ہے ✤

لپکا پڑنا ۔ چاٹ لگنا ۔ عادت پڑنا ۔ رحیمن کو سودا سلف سے کانٹ چھانٹ کرنے کا لپکا پڑ گیا ہے ✤

لپٹواں بات - جس بات کی تہ میں فریب ہو - جعفری بیگم نے آمنہ بیگم سے لپٹواں بات کہی ہے +

لتراپن - چغلخوری - خانم صاحب میں لترےپن کی عادت بری ہے +

لتری کان کتری - وہ عورت جو چغلی کی باتوں میں کانوں میں کرتی ہو - رحیمن کو سب جان گئے ہیں کہ وہ لتری کان کتری ہے +

لٹ دھلائی - وہ نیگ جو دولہا کی بہن کو زچہ کی لٹ دھلانے کی خوشی میں بچہ کی چھٹی کے روز دیا جاتا ہے - آمنہ بیگم کو بھاوج کی لٹ دھلائی میں بھائی نے ایک اشرفی دی +

لٹ پٹی چال
لٹک چال } لڑکھڑاتی اور ڈگمگاتی ہوئی چال - جھوم جھوم کر چلنا - آمنہ بیگم کی لٹ پٹی چال ان کے طرز و انداز پر بھلی معلوم ہوتی ہے +

لٹس مچانا - گھر کی چیز کو بے پوچھے لے جانا - لوٹ مچانا - بیگم صاحب کے باورچیخانہ میں ماماں اصیلوں نے لٹس مچا رکھی ہے +

لٹکن - ایک گھڑا یا ٹھلیا رکھنے کی تپائی - بیگم صاحب کے پانی پینے کی ٹھلیا لٹکن پر علیحدہ رکھی رہتی ہے +

لٹکن - ایک زیور ہے جو نتھ میں ڈال کر پہنا جاتا ہے - ناک کا بولاق - آمنہ بیگم کو اب لٹکن نہیں سوہتا بالی عمر میں اچھا لگتا ہے +

لجالو - ایک پودھا جو چھونے سے مرجھا جاتا ہے - شرمیلی عورت - آمنہ بیگم شرم سے لجالو بنی جاتی ہیں +

لجونتی - صاحب غیرت - لاج والی - جعفری بیگم بڑی لجونتی بی بی ہیں +

لچک جانا - کمر کا بل کھانا - میں زینہ سے اترتی تھی پاؤں ایک سیڑھی چھوڑ کر پڑا کمر میں لچک آگئی +

لچکا۔ ایک قسم کا گوٹہ۔ آمنہ بیگم نے دس تولے لچکا دوپٹوں میں ٹانکنے کے لئے بی مغلانی کو دیا ہے +

لچکا۔ ہچکولا۔ موچ۔ بیگم صاحب کی کمر میں لچکا آگیا ہے +

لچکا کھانا۔ بل کھانا۔ آمنہ بیگم کی کمر لچکا کھا گئی ہے +

لچھا۔ ریشم یا سوت کے بہت سے تاگوں کا بنا ہوا حلقہ۔ بیگم صاحب گلے میں سیاہ ریشم کا لچھا پہنتی ہیں اور کچھ نہیں +

لچھا۔ ایک قسم کے زیور کا نام ہے ہاتھوں اور پاؤں میں پہننے کے لچھے علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں۔ آمنہ بیگم نے سونے کے لچھے بنوائے ہیں +

لچھا۔ پیاز یا ادرک کے کترے ہوئے باریک تار جو سُوت کی طرح ہوتے ہیں۔ خانم صاحب کبابوں کے لئے بہت ہی باریک لچھا کترتی ہیں۔

لچھے دار باتیں۔ مسلسل مزے دار باتیں۔ خانم صاحب کی بڑی لچھے دار باتیں ہوتی ہیں +

لحاف۔ جاڑوں میں اوڑھنے کی روئی دار بھاری رضائی۔ بی مغلانی کے لحاف میں چھ سیر روئی بھری گئی ہے گدیلا ہو گیا ہے +

لحظہ بھر۔ دم بھر۔ آن کی آن۔ آمنہ بیگم سے کہنا لحظہ بھر کو ہو جائیں +

لخلخ کرنا۔ بھوک پیاس سے آنکھیں ڈھلکا دھلکا ہونا۔ شبہ سے لگ جانا۔ جعفری بیگم کا بچہ لخلخ کرتا ہوا آیا تھا۔ جب میں نے مٹھائی کھلائی تب آنکھوں کے تیور درست ہوئے +

لخلخہ۔ کئی خوشبوؤں کا مجموعہ جسے تفریح دماغ کے لئے سونگھتے ہیں۔ حکیم صاحب نے مجھے مرزا کے سونگھنے کو صندل کا لخلخہ تجویز کیا ہے +

لداؤ کی چھت۔ اینٹ چونہ کی چھت جس میں کڑیاں نہ لگائی جائیں۔

نواب سکے نام بادشاہ مغل کی لداؤ کی چھت چوبیس ہاتھ چوڑی ہے ۔

لداوا لادنا۔ بوجھ لادنا۔ خانم صاحب نے میرے پلنگ پر تمام لداوا لاد دیا ہے ۔

لڈو کے سے منہ نہیں میٹھا ہوتا۔ خالی باتوں سے کام نہیں نکلتا محنت بھی کرنا چاہئے۔ بی مغلانی چاہتی ہیں کہ بے کام کئے باتوں سے کام نکلے نہیں ہو سکتا لڈو کے سے منہ نہیں میٹھا ہوتا ۔

لذیذ۔ مزے دار۔ خورشید مرزا کی شادی کا سب کھانا اچھا تھا خصوصاً قورمہ تو بہت ہی لذیذ تھا ۔

لڑ۔ ڈورے یا ریشم میں پروئے ہوئے موتی لڑیں۔ اور لڑیاں اس کی جمع۔ موتی بکنے آئے تھے۔ خانم صاحب نے ایک لڑ مول لی۔ بی بھابی نے دو لڑیں لیں۔ اور بیگم صاحب نے باقی سب لڑیاں مول لیں ۔

لڑائی مول لینا۔ فضول جھگڑے میں پڑنا۔ بے فائدہ کسی کے جھگڑے میں دخل دینا۔ خانم صاحب کے جھگڑے میں پڑ کر بی بھابی نے لڑائی [illegible] مول لے لی ۔

لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی۔ لڑائی سے [illegible] کچھ حاصل نہیں ہوتا [illegible] بیگم [illegible] آپس میں بولیں [illegible] بیگم نے ان کو بھی سنائیں۔ لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی ۔

لڑکپن۔ بچپن کی عمر۔ [illegible] لڑکپن تھی۔ [illegible] ان کی باتیں کیا کرتی تھیں ۔

لڑکوری۔ بچے والی۔ [illegible] ان کو سمجھاتے ۔

لڑکوں کا کھیل۔ آسان کام۔ [illegible] لڑکوں کا کھیل سمجھ رکھا ہے ۔

لڑکھڑانا۔ ضعف یا نشے سے پاؤں کا کہیں رکھنا اور کہیں پڑنا۔ بیگم صاحب اتنی ناطاقت ہیں کہ فرش پر چار قدم چلنے میں پاؤں لڑکھڑاتے ہیں ۔

لڑھ پڑھ کر۔ گر پڑ کر۔ خانم صاحب لڑھ پڑھ کر اس دالان سے اس دالان میں چلی جاتی ہیں ۔

لڑھکنی کھانا۔ قلابازی کھانا لڑھکنیاں جم ماماں کی بیٹی چبوترے پر سے گری کئی لڑھکنیاں کھائیں ۔

لسّان۔ زبان دراز۔ تیزی سے بات کرنے والا۔ بی مغلانی بڑی لسان ہیں دوسرے کو بولنے نہیں دیتیں ۔

لسلسا۔ لعاب دار۔ لسوڑا لسلسا ہوتا ہے مگر مربے میں وہ بات نہیں رہتی ۔

لشٹم پشٹم۔ برے بھلے خورشید مرزا کے گھر کا کاروبار ان کی ماں کے دم سے لشٹم پشٹم چلا جاتا ہے ۔

لشکرگاہ۔ فوج کے اترنے یا رہنے کی جگہ۔ دلّی کے دربار میں حیدرآباد کے نواب کی لشکرگاہ علیحدہ مقرر ہوتی ہے ۔

لطیفہ۔ لطف کی بات ہنسی کا چٹکلا۔ بی مغلانی کی ہر بات لطیفہ ہوتی ہے ۔

لعل لگنا۔ انوکھا پن۔ قیمتی ہونا۔ یاقوت جڑے ہونا۔ آمنہ بیگم کے کیا لعل لگے ہیں جو جعفری بیگم کے نہیں لگے ۔

لعنت کی روٹی۔ حقارت کا کھانا۔ حقیر ہو کر روٹی ملنا۔ خانم صاحب کو آمنہ بیگم کے **پھٹ پھٹ کا شوروا** یہاں لعنت کی روٹی پھٹ پھٹ کا شوروا ملتا ہے ۔

لعوق۔ لیس دار دوا۔ حکیم صاحب نے صغرا بیگم کی کھانسی کو بتایا ہے چہ بانشے لعوق سپستان چاٹ لیا کریں ۔

لغت جھاڑنا۔ اپنا علم اور اپنی فصاحت ظاہر کرنے کو مشکل الفاظ بولنا۔ مہر بیگم

حیدرآباد جا کر نئے لغت جھاڑنا سیکھ آئی ہیں +

لقات ۔ نہایت دُبلا ۔ میرا ننھے سوکھ کر کیسا لقات ہوگیا ہے +

لقلقہ ۔ رعب ۔ گلا ٹھلا ۔ بی مغلانی کا لقلقہ خانم صاحب میں نہیں +

لقمہ ۔ کھانے کی وہ مقدار جو ایک دفعہ منہ میں ڈالی جائے ۔ عورت کو چھوٹا لقمہ کھانا چاہیئے +

لکنت ۔ تتلاہٹ ۔ آمنہ بیگم کی زبان لکنت کرتی ہے +

لکھا پورا ہونا ۔ تقدیر کا لکھا سامنے آنا ۔ بی ہمسائی کا لکھا پورا ہو رہا ہے ۔ میاں برسوں سے خبر نہیں لیتے ۔ لڑکا کسی لائق نہیں +

لاکھوٹا ۔ پان اور مسی کا وہ رنگ جو ہونٹوں پر جم جاتا ہے ۔ آمنہ بیگم کے ہونٹوں پر لاکھوٹا کیا بہار دیتا ہے +

لکیر کا فقیر ہونا ۔ پرانی رسم پر چلنا خواہ وہ اس زمانے کے موافق ہو یا نہ ہو ۔ بی سیدانی پرانی لکیر کی فقیر ہیں ۔ ایک ایک نذر نیاز اسی طرح کرینگی جیسے ہوتی چلی آئی ہے +

لگا بندھا ۔ جو پہلے سے مقرر ہو ۔ کلو اوری چالیس برس کا لگا بندھا تھا روزمرہ کی احتیاجات یہاں اسی کے ہاں سے آتی تھی مہینے پر حساب ہو جاتا تھا ۔ بیگم صاحب نے اس کو موقوف کر کے حکم دیا ہے کہ روز کی روز نقد ہی سے جنس آیا کرے +

لگا لے جانا ۔ بہکا کر ساتھ لے جانا ۔ خدا جانے کون حرامزادی تھی ۔ ہمسایہ میں شریف بنکر پردے میں رہی ۔ اکثر گھروں میں آنے جانے لگی ۔ ظاہری اطوار بھی اچھے تھے لیکن آخر کو بھی علامہ فضل حسین کی بیٹی کو لگا لے گئی +

لگا مارنا ۔ عیب لگانا ۔ تہمت لگانا ۔ صغرا بیگم کسی کو یونہی لگا ماریں تو ان کا کوئی کیا کر لیگا ۔ اس سے بہتر ہے کہ ان سے اور دور رہا جائے +

لگا رہنا۔ مشغول رہنا۔ بی مغلانی دن رات سینے پرونے میں لگی رہتی ہیں +

لگائی بجھائی۔ چغل خوری۔ بدگوئی۔ غیبت۔ خانم صاحب کو لگائی بجھائی کی بری عادت ہے +

لگن۔ طشت۔ آٹا گوندھنے کا ظرف۔ حسنہ بیگم کے لگن میں دس سیر آٹا گوندھ لو۔

لگی بری ہوتی ہے۔ جس کا عشق دل میں لگ جاتا ہے وہ بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ خانم صاحب کو میاں سے عشق ہو گیا ہے اب وہ حیدرآباد گئے ہیں تو تمام تمام رات ان کو تارے گننے جاتی ہے جس میں وہ مجبور ہیں لگی بری ہوتی ہے +

لگی کو بجھانا۔ جلتی آگ کو ٹھنڈا کرنا۔ بھڑکے ہوئے غصے کو فرو کرنا۔ بیگم صاحب رحیمن پر غصہ کر رہی تھیں خانم صاحب نے ایسی ہنسی کی باتیں کیں کہ لگی کو بجھا دیا +

لگی لپٹی نہ رکھنا۔ طرفداری نہ کرنا۔ صاف صاف کہنا۔ صغرا بیگم جب معاملے کی بات کرتی ہیں تو کسی کی لگی لپٹی نہیں رکھتیں +

للّو بند نہ ہونا۔ زبان کا بند نہ ہونا۔ بکے جانا۔ کلّو اتنا سخت سست سنتی ہے مگر اس کی للّو بند نہیں ہوتی +

للّو پتّو۔ خوشامدی باتیں کرنا۔ خانم صاحب بیگم صاحب سے للّو پتّو کر کے اپنا کام نکالنا چاہتی ہیں +

لم بوترا۔ لمبا چھریرا۔ رحیمن کا قد لم بوترا ہے +

لم ڈھینک۔ لمبا بے ڈول۔ ماماں بالکل لم ڈھینک ہے +

لمبی چوڑی ہانکنا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ بی ہمسائی بڑی لمبی چوڑی ہانکتی رہتی ہیں +

لن ترانی۔ عربی کا جملہ ہے اسکے معنے ہیں تو مجھے نہ دیکھ سکیگا اور محاورے میں شیخی اور اپنی تعریف آپ کرنے والے کی نسبت آتا ہے +

لن ترانی کی لینا / **لن ترانیاں کرنا** — شیخی مارنا۔ آمنہ بیگم سسرال والوں کی تعریف میں شیخی لن ترانیاں کرتی رہتی ہیں۔

لنک لگنا۔ ڈھیر ہونا۔ جمع ہونا۔ اگر یہیں روپیہ جمع کرتی تو اب تک لنک لگتا۔

لنگارا۔ لپاڈگی۔ بدچلن۔ خورشید مرزا شریف خاندان کے ہیں مگر ہیں لنگارے۔

لنپیاں لپیاں ہو کے دوڑنا۔ ترکتے پھڑکتے خوشی کے ولولے میں دوڑنا۔ بیگم صاحب حیدرآباد کے سفر سے آئیں تو سب لنپیاں لپیاں ہوکے ان کے اتارنے کو دوڑیں۔

لو لگانا۔ ایک طرف خیال کی دھن باندھنا۔ بی ہماقی نے خدا سے لو لگائی ہے۔ ہر وقت مسئلے مسائل کا ذکر کرتی رہتی ہیں محلے کی لڑکیاں بھی ان سے پڑھنے جاتی ہیں۔

لو لگنا۔ تصور بندھنا۔ محبت کا دھیان ہونا۔ خانم صاحب کے دل میں میاں کی لو لگی رہتی ہے۔

لوبیا۔ ایک قسم کا ناج اس کی پھلیاں گوشت میں پکاتے ہیں۔ اماں نے کل لوبئے کی پھلیاں گوشت میں ڈالی تھیں۔

لوٹ پوٹ ہوجانا۔ دفعتاً گر کر تڑپنے لگنا۔ فریفتہ ہوجانا۔ خورشید مرزا کے ایسا درد اٹھا کہ دفعتاً لوٹ پوٹ ہو گئے۔ ننھے مرزا اپنی بی بی پر لوٹ پوٹ ہیں۔

لوٹ ہوجانا۔ فریفتہ ہوجانا۔ اصغری بیگم سات برس کی تھیں ننھے مرزا اچھی صورت اور بھولی ادا دیکھ کر لوٹ ہو گئے اور اسی وقت سے شادی کے پیام سلام شروع ہوئے۔

لوٹا تک نہ اٹھوانا۔ ادنےٰ درجے کی خدمت کے لائق بھی نہ سمجھنا۔ خورشید مرزا آمنہ بیگم کے لائق نہیں وہ تو ان سے لوٹا بھی نہ اٹھوائینگی۔

لوٹنیاں کھانا۔ تڑپنا۔ بے قرار ہونا۔ خانم صاحب نے گر کر کئی لوٹنیاں کھائیں۔

لوٹھا۔ ہٹا کٹا مسٹنڈا۔ رحیما کیسا لوٹھا رکھا ہوا ہے۔

لوح مزار۔ پتھر کی وہ تختی جو قبر پر لگائی جاتی ہے اور اس پر کوئی آیت یا تاریخ کھدوا دیتے ہیں۔ صغرا بیگم نے مرتے وقت خورشید مرزا سے کہا کہ میرے مرنے کے بعد لوح مزار لگانا یا نہ لگانا لیکن اپنے دل کی تختی سے میرے نام کے حروف نہ مٹنے دینا۔

لوز۔ بادام اور پستوں کی مٹھائی جس کو پتلی برفی کی طرح تراشتے ہیں۔

لوزیات جمع خانم صاحب لوزیات خوب بناتی ہیں۔

لوزینہ۔ بادام کا حلوا۔ بیگم صاحب نے خانم صاحب سے لوزینہ بنانے کو کہا ہے۔

لوکا۔ آگ کی لپٹ۔ اس غضب کی گرمی ہے کہ لون کا لوکا بدن کو جھلسائے دیتا ہے۔

لوکا دینا۔ جھلس دینا۔

لوکا لگانا۔ جھلسانا۔ جلانے کو بتی لگانا۔ رحیما خط کا جواب نہیں لایا خود آ کھڑا ہوا۔ میں کیا اس کے لوکا لگاؤں گی۔

لولو بنانا۔ احمق بنانا۔ ماماں کو سب نے لولو بنالیا ہے۔

لون مرچ لگانا۔ ایسی بات کرنا جس سے غصہ کرنے والے کا غصہ اور بھڑکے جیسے زخم پر نمک چھڑکنا۔ خانم صاحب کو بیگم صاحب کے غصے کے وقت لون مرچ لگانا خوب آتا ہے۔

لونیا۔ چھوٹے خرفہ کا ساگ جو ترش ہوتا ہے

لوہے کی چھاتی کر لینا۔ دل کا سخت کر لینا۔ آمنہ بیگم نے لوہے کی چھاتی کر لی ہے جب ہی سے گھر میں نباہ ہو رہا ہے۔

لوئی۔ گندھے ہوئے آٹے کا گول پیڑا۔

لوئی۔ ایک قسم کی بُنی ہوئی اونی چادر۔ خانم صاحب نے دس روپے کو سرخ لوئی مول لی ہے دو روپے کی معلوم ہوتی ہے۔

لہو لہان۔ خون میں شرابور۔ ماں کے ... میں ابھی چوٹ لگی کہ خون نکلنے سے تمام

کپڑے لہو لہان ہو گئے +

لہر بہر۔ اوج موج۔ خوش وقتی۔ بی ہمسائی کے میاں نے خرچ بھیجا ہے۔ ان کے گھر میں بڑی لہر بہر ہے +

لہسنیا۔ ایک قسم کا جواہر جو لہسن کے رنگ اور بلی کی آنکھ سے مشابہ ہے۔ نواب صاحب کی انگوٹھی پر دو سو روپے قیمت کا لہسنیا جڑا ہوا ہے + کہتے ہیں کہ یہ انگوٹھی نواب صاحب کو مہربان

لہک کر بولنا۔ ترنم کر بولنا۔ جعفری بیگم لہک کر بولیں کہ میں آمنہ بیگم سے پہلے مجلس کرونگی +

لہلہا۔ لہریں مارتا ہوا۔ ہرا بھرا +

لہلہاتا۔ لچکتا ہوا۔ جھومتا ہوا۔ سرسبز۔ راستے میں دھانوں کا کھیت لہلہاتا ہوا نظر آیا +

لہلہانا۔ سبزہ کا اِدھر اُدھر جھوم کے موجیں مارنا۔ سرکاری باغ میں صبح کو پرندجانوروں کے چہچہانے اور سبزے کے لہلہانے کی تعریف نہیں ہوسکتی +

لہلہاہٹ۔ سرسبزی۔ تروتازگی۔ دھانوں کے سبز کھیت کی لہلہاہٹ آنکھوں میں کھبی جاتی تھی +

لہنا بہنا۔ مبارک۔ خدا بیگم صاحب کو یہ زیور لہنا بہنا کرے +

لہو اونٹنا۔ غصے سے خون کا کھولنا۔ زمین کے [illegible] سے میرا لہو اونٹ رہا ہے۔ مگر کچھ کہتی نہیں +

لہو پانی ایک ہونا۔ اندرونی رنج اور غصے کے مارے خون کا پسینے اور پانی کی طرح ہوجانا جو کھاؤ اس کا بدن کو نہ لگنا۔ حسین کا بیٹی کے ڈھنگ دیکھ کر لہو پانی ایک ہو رہا ہے +

لہو پی پی کر رہنا۔ غصے کو برداشت کرکے خاموش رہ جانا۔ آمنہ بیگم بھاوج کے

طعنے مہنوں سے لہو پی پی کر رہتی ہیں ۔

لہو ٹپکنا - نہایت سرخ رنگ ہونا - خورشید بیگم ایسی سرخ و سفید ہیں کہ چہرے سے لہو ٹپکتا ہے ۔

لہو خشک ہونا - خوف سے خون سوکھنا - خانم صاحب کا میاں کے خوف سے لہو خشک ہوتا ہے ۔

لہو سفید ہونا - محبت نہ رہنا - بہن بھائی سے کہتی ہے کہ بھائی - بہن بیمار پڑی تم دیکھنے کو نہ آئے تمہارا لہو سفید ہو گیا ہے ۔

لہو کے سے گھونٹ پینا - غصے کو مار کر رہ جانا - طبیعت پر جبر کرنا - آمنہ بیگم بھاوج کے رنگ ڈھنگ دیکھ کر لہو کے سے گھونٹ پیتی ہیں ۔

لہو کی قسم - خون کی قسم - آپ کو میرے لہو کی قسم کل ضرور آئیے گا ۔

لہو لگا کے شہیدوں میں ملنا - چھوٹا سا کام کر کے بڑی محنت کے کام میں اپنا شریک بنانا ۔

لگنا - دھن بندھنا - نجمے کو ہر دم باجہ لینے کی لے لگ رہی ہے ۔

لے بیٹھنا - لے ڈوبنا - اپنے ساتھ اپنے ساتھی کو بھی خراب کرنا - خانم صاحب نے اپنا گھر خراب کیا اب چاہتی ہیں کہ بی ہمسائی کو بھی لے بیٹھیں ۔

لے پالک - وہ بچہ جس کی بطور فرزند پرورش کی ہے - سردار خورشید مرزا کے لے پالک ہیں ۔

لے دے کے کرنا - بڑی دقت سے بمشکل تمام - آمنہ بیگم کسی قصور پر چمن کی لے دے کر رہی تھیں ۔

لے دے کے - بڑی دقت سے بمشکل تمام - آمنہ بیگم کے سات بچوں میں سے لے دے کے دو بچے ہیں خدا ان کو سلامت رکھے ۔

لیا دیا آگے آنا۔ نیکی کا پھل ظاہر ہونا۔ بیگم صاحب کوٹھے سے گریں بال بال بچ
گئیں یہ ان کا لیا دیا آگے آیا ۔

لیتھڑے چیتھڑے۔ ٹوٹی جوتیاں پھٹے کپڑے۔ ماماں اپنے لیتھڑے چیتھڑے اٹھا لائی
ہے اب وہ یہیں رہا کرے گی ۔

لیت و لعل کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ خانم صاحب نے پچاس روپے قرض لے
لئے اب دینے میں لیت و لعل کرتی ہیں ۔

لیچی۔ ایک میٹھے پھل کا نام ہے۔ جعفری بیگم نے ایک ٹوکرہ لیچی کا بیگم صاحب کو
بھیجا ہے ۔

لیمپ۔ شیشے کا ظرف جس سے روشنی باہر نکلتی ہے۔ اور آج کل بجائے ہانڈی
فانوس استعمال کئے جاتے ہیں۔ اور طرح طرح کے ہوتے ہیں۔ بیگم صاحب کے کمرے
میں طرح طرح کے خوبصورت لیمپ جلتے ہیں جن کی روشنی سے رات دن معلوم ہوتی
ہے ۔

لینا ایک نہ دینا دو۔ کچھ حاصل نہ وصول مفت کی مصیبت۔ خانم صاحب لینا
ایک نہ دینا دو خواہ مخواہ بی ہمسائی کے کام کیا کرتی ہیں جو ان کے جانیں کچھ نہیں ۔

لینے کو کچھال دینے کو کانٹا۔ جعفری بیگم قرض لینے کو لیتی ہیں۔ مگر دینے
میں وعدے کا خیال نہیں کرتیں۔ لینے کو کچھال دینے کو کانٹا ۔

لینے کے دینے پڑنا۔ سلامتی میں خلل پڑنا۔ کسی جیت کا ساتھ آنا۔ خورشید مرزا کی
ماں بیمار ہیں صبح سے لینے کے دینے پڑ رہے ہیں ۔

لیئے مرنا۔ اپنے ساتھ دوسرے پر بھی الزام و ضرر۔ ماماں اپنے [illegible] کو بھی لئے مرتی ہے
کمبخت کہ آپ تو [illegible] ہے ۔

م

ماشاءاللہ۔ اگر خدا چاہے۔ لکھنؤ والیاں ماشی اللہ بولتی ہیں اور عورتوں کی زبان پر اچھی صورتوں اور تعریف کے کاموں کے مقاموں پر بولا جاتا ہے۔ ماشاءاللہ جعفری بیگم کی صورت سیکڑوں میں لاجواب ہے۔ ماشاءاللہ جعفری بیگم کا بچہ کیا پیارا ہے + ماشاءاللہ صاحبزادی صاحب چکن کا کام خوب بناتی ہیں +

ماءالجبن۔ وہ پانی جو دودھ کو پھاڑ کر نکالا جاتا ہے۔ طبیب اس کو ہر مزاج کے موافق دوائیں شریک کر کے استعمال کراتے ہیں جس سے خون صاف ہوتا اور بدن نکھرتا ہے حکیم صاحب نے بیگم صاحب کے لئے موسم بہار میں ماءالجبن دینا تجویز کیا ہے (بہار پھاگن چیت) +

ماءاللحم۔ گوشت کی یخنی جو بھبکے کے ذریعے سے کشید کر کے نکالتے ہیں اور وہ ایک لطیف اور مقوی چیز ہے۔ نواب صاحب کے لئے ماءاللحم کشید کیا گیا تھا۔ حلوان۔ مرغ۔ لوا۔ تیتر۔ سب اس میں ڈالے گئے تھے اور بہت سی دوائیں ملائی گئیں تھیں سو روپے کے خرچ میں تین شیشے تیار ہوئے +

ماں ایلی باپ تیلی بیٹا شاخ زعفران۔ ماں باپ کے حسب نسب کا ٹھیک نہیں۔ لیکن بیٹا فخر خاندان نکلا۔ ننھے مرزا کے ماں باپ تو جیسے تھے ویسے تھے مگر ننھے نکلے۔ ماں ایلی باپ تیلی بیٹا شاخ زعفران +

ماں کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا۔ ماں کے پیٹ سے سب بچے ایک رنگ کے نہیں نکلتے جیسے کمہار کے آوے سے سب برتن یکساں نہیں نکلتے۔ خورشید بیگم

کے بچوں میں ایک دوسرے سے نہیں ملتا۔ اسی کو کہتے ہیں ماں کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا۔

ماں کے پیٹ سے لے کر کوئی نہیں آتا ۔ کوئی شخص لکھا پڑھا سیکھا سکھایا پیدا نہیں ہوتا سب اپنی محنت سے حاصل کرتے ہیں۔ ننھے مرزا نے انگریزی پڑھنے میں محنت کی چھ برس میں بی اے پاس ہو گئے۔ ماں کے پیٹ سے لے کر کوئی نہیں آتا۔ یونہی پڑھ لکھ کر ہوشیار ہو جاتا ہے۔

ماں مارے اور ماں ہی ماں پکارے ۔ بچے کو ماں مارتی ہے مگر ماں ہی پر بھروسہ کرتا اور اسی کو پکارتا ہے۔ آمنہ بیگم نے اپنے لڑکے کو خوب مارا مگر وہ ماں ہی ماں کرتا رہا۔ سچ ہے ماں مارے اور ماں ہی ماں پکارے۔

ماں جایا ۔ سگا بھائی۔ خورشید مرزا جعفری بیگم کے ماں جائے بھائی ہیں۔

ماں جائی ۔ سگی بہن۔ جعفری بیگم خورشید مرزا کی ماں جائی بہن ہیں۔

ماتم پرسی ۔ میت کے گھر والوں کی ہمدردی اور غمخواری کرنا۔ بیگم صاحب جعفری بیگم کے یہاں ماتم پرسی کو گئی ہیں۔

ماتم کرنا ۔ رنج کرنا۔ سوگ کرنا۔ اور شیعوں کے یہاں چھاتی پیٹنا۔ آغا مرزا کے امام باڑہ کی مجلسوں میں بڑے زور شور سے ماتم ہوتا ہے۔

ماتمی لباس ۔ نیلا یا سیاہ کپڑا۔ محرم میں اکثر شیعہ لوگ ماتمی لباس پہنتے ہیں۔

ماتھا ٹھنکنا ۔ دل میں کسی اندیشے کے پیش آنے کا خیال ہونا۔ جب جعفری بیگم کی بیوی کا خط آیا میرا ماتھا اسی وقت ٹھنکا تھا آخر وہی ہوا کہ بیماری ان کو لے کر گئی۔

مادرزاد ۔ جنم کا۔ پیدائشی۔ کریمن مادرزاد اندھی ہے۔ رحیما مادرزاد لولا ہے۔

مار پیچ کے سنوار ۔ عزت چاہتے رہنے کے بعد صلح و آشتی بیچا ہے۔ جعفری بیگم نے رحمن کے گھر سے نکال دیا۔ پھر سمجھا بجھا کر اب مار پیچ کے سنوار کر اسکو پھر بلاتی ہیں۔

مار دھاڑ کرنا - مار کٹائی کرنا - مار پیٹ کرنا - خانم صاحب بچوں پر مار دھاڑ کرتی رہتی ہیں +

مارا مارا پھرنا - خراب و خستہ پھرنا - در بدر پھرنا - رحیما کو نوکری نہیں ملتی مارا مارا پھرتا ہے +

مارا مار کر کے - نہایت جلدی کر کے - خانم صاحب نے مارا مار کر کے ماماں سے شام تک سب کھانا پکوا لیا تب رہائیں +

ماشہ تولہ ہونا - ایک حال پر نہ رہنا - مزاج کا ایک وضع پر نہ رہنا - جعفری بیگم کا مزاج ماشہ تولہ رہتا ہے ایک وضع پر قرار نہیں +

ماگھ ننگی بیساکھ بھوکی - ہمیشہ مفلس - جب دیکھو محتاج - رحیمن کو جب دیکھو مفلسی کا دکھڑا روتے دیکھو ماگھ ننگی بیساکھ بھوکی +

مال مست - دولت پر غرور کرنے والا - دولت کا نشہ رکھنے والا - خورشید مرزا مال مست ہیں +

مالِ مفت دلِ بے رحم - دوسرے کی چیز کا درد نہیں ہوتا مفت کی چیز کی قدر نہیں ہوتی - خانم صاحب کو بی ہمسائی کی چیز کا کیوں درد ہونے لگا مالِ مفت دلِ بے رحم +

مالیدہ - ایک قسم پشمینہ کا کپڑا جو مل مل کر ملایم کیا جاتا ہے - بی مغلانی مالیدے کی چادر اوڑھتی تھیں +

مالیدہ یا ملیدہ - روٹی کے چورماں میں گھی اور شکر ملا کر ملیدہ بناتے ہیں - خانم صاحب نے روغنی روٹی کا ملیدہ کیا تھا +

مالیخولیا - جنون - خفقان - خورشید مرزا کو مالیخولیا ہو گیا ہے +

ماماں گری کرنا - کھانا پکانے کی نوکری کرنا - رحیمن ماماں گری کرتی پھرتی ہے +

ماہی پہننا - طرف داری کرنا - خانم صاحب ہر بات میں اپنے بچوں کی ماہی پہنتی ہیں +

ماں بھری - پیارا، مان - مزاج دار - رحیمن کے یہی ایک لڑکی ہے اس لئے وہ ماں بھری ہے +

مان رکھنا - بات رکھنا - عزت کرنا - خورشید مرزا نے بہن کا مان رکھ لیا پانچ اشرفیاں دیں وہ خوش ہو گئیں اور سب ہیں واہ واہ ہو گئی +

مان گون - چاؤ چوچلا - ناز برداری - ارمان - آمنہ بیگم کے مان گون میں کوئی بات ایسی نہیں جو اٹھ رہی ہو +

مان گون رکھنا - ارمان پورا کرنا - ماں سے جہاں تک ہوسکتا ہے بیٹی کا مان گون رکھتی ہے +

مانجھا - وہ زرد پوشاک جو شادی میں دولھا دلھن کو پہنائی جاتی ہے - اسکے سوا اور کئی معنے ہیں - مگر عورتوں سے یہ معنی مخصوص ہیں - خورشید مرزا کو زرد رنگ ریشم کے باریک کپڑے کا مانجھا پہنایا گیا تھا +

ماندگی - تکان خستگی - بیگم صاحب کو یوں ہی سی ماندگی معلوم ہوتی ہے +

مانگ - سر کے بیچوں بیچ بالوں کے درمیان کی لکیر - جعفری بیگم کی مانگ بہت ہی باریک ہے جو نہایت خوبصورت معلوم ہوتی ہے +

مانگ اجڑنا - بیوہ ہونا - جعفری بیگم کی ابھی عمر ہی کیا ہے ان کی مانگ اجڑنا قیامت ہے +

مانگ سے ٹھنڈی رہے - عورتوں کی دعا یعنے اس کا خاوند زندہ رہے - سہاگن رہے آمنہ بیگم مانگ سے ٹھنڈی رہیں آئے گئے کی بڑی خاطر کرتی ہیں +

مانگ تانگ کر کام چلانا - ادھر ادھر سے لے کر گزارا کرنا - خانم صاحب نے مہینہ بھر مانگ تانگ کر کام چلایا اب کہاں تک چل سکتا ہے +

مانگے کا تانگا بڑھیا کی برات - پرائی چیز پر شیخی - خورشید مرزا مانگی کی چیزوں پر

ناحق شیخی مارتے ہیں مانگے کا تانگا بڑھیا کی بات ۔

مائیوں بٹھانا ۔ شادی کے قریب زمانے میں دلہن کا علیحدہ کوٹھری میں بٹھانا جہاں کوئی مرد نہ جا سکے ۔ خورشید بیگم بیٹی کو آج سے مائیوں بٹھائینگی ۔

ماہی توا ۔ ایک قسم کا گہرا توا جس میں کوئی چیز آسانی سے تلی جاتی ہے ۔ بیگم صاحب ماہی توے میں شامی کباب تل رہی تھیں ۔

مبارکباد ۔ خوشخبری ۔ شادی کی تہنیت ۔ آمنہ بیگم کے یہاں ڈومنیاں مبارک باد گا رہی ہیں ۔

مبارکبادی خوشخبری ۔ شادی کی تہنیت مبارک باد دینا ۔ آمنہ بیگم کے یہاں مبارکبادیوں کی بھرمار ہو رہی ہے ۔

مبارک سلامت ہونا ۔ ایک دوسرے کو شادی کی تہنیت کہنا ۔ جعفری بیگم کے شادیانے میں مبارک سلامت کی دھوم دھام ہو رہی ہے ۔

مبارکبادی دینا ۔ اظہار تہنیت کرنا ۔ بیگم صاحب جعفری بیگم کو لڑکے کی شادی کی مبارکبادی دینے گئی ہیں ۔

مبرا ۔ بے قصور ۔ پاک ۔ بی مغلانی دنیا کی ناپاک باتوں سے مبرا ہے ۔

مپانا ۔ ناپ ۔ پیمانہ ۔ جوتی کا مپانا دلی بھیجا گیا ہے ۔

مت کر ساس برائی تیرے بھی آگے جائی ۔ جیسا تو پرائی کی بیٹی کے ساتھ کرے گی ویسا ہی اس کا بدلہ تیری بیٹی کو ملے گا ۔ جعفری بیگم کی ساس جعفری بیگم کی لگائی بجھائی کرتی رہتی ہیں ۔ اوبکو سمجھا چاہی مت کر ساس برائی تیرے بھی آگے جائی

مت ماری جانا ۔ عقل ماری جانا ۔ عقل کا خراب ہو جانا ۔ خانم صاحب کی مت ماری گئی جو وہ بی ہمسائی کی شرکت میں رہیں ۔

متبرک ۔ قابل تعظیم ۔ بزرگ ۔ بی سیدانی بڑی متبرک بی بی ہیں ۔

متبنے کرنا۔ کسی کے لڑکے کو اپنی فرزندی میں لینا۔ جعفری بیگم نے چچیری بہن کے لڑکے کو متبنے کیا ہے +

متعفن۔ سڑا ہوا۔ بودار۔ یہ کوٹھا کیسا متعفن ہو رہا ہے دیکھو کوئی چوہا تو نہیں سڑا۔

متعلقین۔ بال بچے۔ نوکر۔ چاکر۔ جو کسی کے مالک سے متعلق ہوں۔ خورشید مرزا حیدرآباد جاتے ہیں ان کے سب متعلقین ان کے ساتھ جائینگے +

متلون مزاج۔ ایک حال پر قایم نہ رہنے والا مزاج۔ بی ہمسائی بڑی متلون مزاج ہیں ایک بات پر قایم نہیں رہتیں +

متنفر۔ نفرت کرنے والا۔ ایسے گندہ مکان کو جو دیکھے گا متنفر ہوگا +

موٹاپا۔ فربہی۔ موٹائی۔ خانم صاحب کا سا موٹاپا نوج ہو +

مٹ بھیڑ ہونا۔ چلنے میں مقابلہ ہو جانا۔ کسی بات میں مقابلہ ہو پڑنا۔ جعفری بیگم بالاخانے پر جا رہی ہیں زینے پر آمنہ بیگم سے مٹ بھیڑ ہو گئی +

مٹر مٹر کام کرنا۔ چھوٹے بچے کا جلد جلد کام کرنا۔ آمنہ بیگم کی لڑکیاں کیسے مٹر مٹر کام کرتی ہیں +

مٹکنا سا قد۔ بوٹا سا قد۔ چھوٹا سا قد۔ جعفری بیگم کا کیسا مٹکنا سا قد ہے +

مٹکا۔ مٹی کا بڑا گھڑا +

مٹکی۔ پھیلے پیٹ چوڑے منہ کا مٹکا +

مٹ گیا۔ خانہ خراب۔ مرنے جوگا۔ مٹ گیا جمّا اپنی بی بی کو تکلیف دیتا ہے +

مٹھ لونا۔ جس میں نمک پھیکا ہو۔ آج سالن مٹھ لونا تھا +

مٹھیاں بھرنا۔ پاؤں چپی کرنا۔ حسین کو بیگم صاحب نے مٹھیاں بھرنے کے لئے نوکر رکھا ہے +

مٹھی میں ہونا۔ قبضے میں ہونا۔ نواب صاحب بیگم صاحب کی مٹھی میں ہیں +

مٹی خراب ہونا۔ میت کی تجہیز و تکفین کا اچھا سامان نہ ہونا جیسے۔ بڑی بی کی مٹی خراب ہوئی رات بھر جنازہ رکھا رہا۔

مٹی دینا۔ دفن کرتے وقت قبر کے اوپر تین مٹھی خاک ڈالنا۔ خورشید مرزا کے بہت سے دوست مٹی دینے کو آگئے تھے۔

مٹی ڈلوانا۔ جب کوئی چیز چوری جاتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ سب مل کر ایک جگہ مٹی ڈالیں تاکہ جس نے چیز چرائی ہو وہ اپنا پردہ قایم رہنے کے لئے اس مٹی میں ملا کر وہ چیز ڈال دے خانم صاحب کی انگوٹھی جاتی رہی تھی تو انہوں نے سب آنے جانے والیوں سے مٹی ڈلوائی اور اس مٹی کو دیکھا تو انگوٹھی مل گئی۔ جس نے لی تھی اس کا پردہ رہ گیا۔

مٹیالا۔ مٹی کے رنگ کا سا مٹی کا بنا ہوا۔

مجذوب کی بڑ۔ مجنونانہ باتیں۔ شاہ صاحب جو اتے ہیں ان کی باتیں مجذوب کی بڑ ہیں جو کچھ سمجھ میں نہیں آتیں۔

مجلس چراغ۔ ایک قسم کی مٹی

مجموعہ کا عطر۔ جو کئی عطر شریک کر کے بنایا جاتا ہے۔

مجھولا منجھولا۔ اوسط درجے کا نہ بڑا نہ چھوٹا۔ میں منجھولا ازار بند ڈالتی ہوں۔

مجیبا۔ مجیرا اقت جھبلا۔ خانم صاحب نے لڑکی کے رخصت کرنے میں بڑا مجیبا ڈال رکھا ہے۔

مچلنا مچل جانا۔ ضد پر آجانا۔ لوٹ جانا کسی چیز کے لینے کی ہٹ کرنا۔ آمنہ بیگم کا بچہ مٹھائی کے لئے مچل رہا تھا۔

مچنگڑ۔ نہایت موٹی روٹی۔ ماں اپنے لئے آخر میں دو مچنگڑ پکاتی ہے۔

مچھلی کو تیرنا کون سکھاتا ہے۔ یعنی ہر شخص اپنے کام سے واقف ہوتا ہے۔ بچہ کھانا پینا چلنا پھرنا خود سیکھ جاتا ہے مچھلی کو تیرنا کون سکھاتا ہے۔

مچھلی کی طرح تڑپنا۔ نہایت بے قرار ہونا۔ خانم صاحب کردہ کے درد سے مچھلی کی طرح تڑپ رہی ہیں۔

محاسبہ۔ حساب لینا۔ بیگم صاحب جب محاسبہ لیں گی تب ماماں کو معلوم ہو گا۔

محافہ۔ ڈولی۔ پالکی۔ دولہن کا ڈولا۔ جعفری بیگم نے بیٹی کے جہیز میں محافہ مع پوشش کے دیا ہے۔

محرم راز۔ بھیدوں سے واقف۔ واقف حال۔ خانم صاحب بیگم صاحب کی محرم راز ہیں۔

محظوظ ہونا۔ خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ آج بیگم صاحب نہایت محظوظ معلوم ہوتی ہیں۔

محل۔ بادشاہوں امیروں کے رہنے کا عالیشان مکان۔ غضنفر مرزا کا محل دو لاکھ کی لاگت سے تیار ہوا ہے۔

محلداری۔ بادشاہوں نوابوں کی بیگم۔ صاحب عالم کے چار محل ہیں۔ ایک محل شمس النسا بیگم ہیں ان کی بڑی عزت ہے۔

محلدارنی۔ وہ ملازمہ جو محل کے کاموں پر مقرر ہو۔ غضنفر مرزا کے محل میں دس محلدارنیاں نوکر ہیں۔

محلسرا۔ امرا ... ... ہن کا زنانخانہ۔ ننھے نواب کی محلسرا میں فرشتہ نہیں جا سکتا۔

محو ہو جانا۔ گم جانا۔ بی مغلانی اپنے کام میں محو ہو جاتی ہیں۔

مخبوط الحواس۔ دیوانہ۔ باولا جسکے حواس ٹھیک نہوں۔ خورشید مرزا برسوں سے مخبوط الحواس ہیں۔

مخل ہونا۔ خلل انداز ہونا۔ خانم صاحب جعفری بیگم کے کاموں میں ناحق مخل ہو رہی ہیں۔

مخفی - پوشیدہ بیگم صاحب کی کوئی بات مجھ سے مخفی نہیں +

مخلے بالطبع - باہم بے تکلف - آجکل خورشید بیگم صغرا بیگم سے بہت مخلے بالطبع ہو رہی ہیں +

مخمصے میں پڑنا - جھگڑے میں پڑنا جھمیلے میں پڑنا - خانم صاحب بی صباحی کے معاملہ میں ناحق کے مخمصے میں پڑ رہی ہیں +

مخمل - ایک نہایت نرم روئیں دار کپڑا - بیگم صاحب نے کاشانی مخمل کے تکیے بنوائے ہیں +

مد مقابل - برابر کا جوڑ - آمنہ بیگم جعفری بیگم کے مد مقابل نہیں +

مد نظر - منظور نظر - جعفری بیگم کو خورشید مرزا سے لڑکی کی شادی کرنا مد نظر معلوم ہوتا ہے +

مدت العمر - تمام عمر +

مدن بان - ایک خوشبودار پھول کا نام جو بیلے کی قسم کا ہوتا ہے - موتیا - موگرا - مدن بان - جوہی - چنبیلی کے تختے بیگم صاحب کے پائیں باغ میں لگے ہیں - جب پھولتے ہیں سارا پائیں باغ مہک جاتا ہے +

مراد حاصل ہونا - مقصد پورا ہونا - خانم صاحب نے بچہ ہونے کی منت مانی تھی ان کی مراد حاصل ہوئی اب رتجگا کریں گی +

مرادوں کے دن - شباب کا زمانہ - جوانی کے ایام - ماشاء اللہ ابھی ان کے مرادوں کے دن ہیں +

مراقبہ - گردن جھکا کر خدا کا دھیان کرنا - بی سیدانی پچھلی رات سے صبح تک مراقبہ میں رہتی ہیں +

مربھکا - بھوکوں کا مارا - رحیما مربھکوں کی طرح کھانے پر گرتا ہے +

مربے۔ وہ پھل یا میوہ وغیرہ جس کو مصری یا شکر کے قوام میں پروردہ کیا گیا ہو جیسے آنولے کا مربہ سیب کا مربہ۔ بی خلانی ہر طرح کا مربہ بنانے میں استاد ہیں +

مسقط کا حلوا۔ نہایت چمک دار حلوا جو اونٹنی کے دودھ سے تیار کیا جاتا ہے۔ اور مسقط میں نہایت عمدہ بنتا ہے۔ جعفری بیگم نے بیگم صاحب کو مسقط کا حلوا بھیجا ہے +

مسک جانا۔ کپڑے کا اس طرح پھٹنا جیسے تڑق جاتا ہے۔ اسنہ بیگم کی محرم دو جگہ سے مسک گئی ہے +

مسکرانا۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں میں ہنسنا۔ بیگم صاحب کا مسکرانا کیا پیارا معلوم ہوتا ہے +

مُردنی چھانا۔ چہرے پر موت کے آثار ظاہر ہونا۔ خانم صاحب کی صورت پر مُردنی چھا رہی ہے +

مُردوے۔ مردوں کی جمع۔ خورشید مرزا کے دیوانخانے میں مردوے جمع ہیں +

مُردہ شو کے حوالے۔ یعنی مر جائے اور مُردوں کو غسل دینے والے کے سپرد ہو +

مُردوں سے شرط باندھ کر سونا۔ قیامت کی نیند سونا۔ بے خبر سونا جیسے کوئی مُردہ ہو۔ تہمینہ مُردوں سے شرط باندھ کر سوتی ہے +

مرزائی۔ نصف آستین یا پوری آستین کی انگرکھی۔ خانم صاحب نے تنخس کی مرزائی بنائی ہے +

مرضی ملنا۔ باہم راضی ہونا۔ خورشید مرزا اور ان کی بی بی کی مرضی مل گئی ہے +

مرضی، ملنے کا سودا ہے۔ باہم راضی ہوجانے کی بات ہے۔ نائی بی وحید مرزا کا عقد کرنا چاہتی ہیں۔ اور ان کا جی چاہتا ہے تو چلی جائیں۔ مرضی ملے کا سودا ہے

مرغوب طبیعت کو پسند آنے والا قورمہ بیگم صاحب کو بہت مرغوب ہے۔

مرغی اپنی جان سے گئی کھانے والے کو مزہ نہ آیا۔ عورت نے جان مار کر کام کیا میاں نے قدر نہ کی یا مالک کو نوکر کی جاں فشانی کی قدر نہ ہوئی۔ خانم صاحب اس دل سوزی سے کام کرتی ہیں مگر میاں کے بھائیں کچھ نہیں اسی کو کہتے ہیں۔ مرغی اپنی جان سے گئی کھانے والے کو مزہ نہ آیا۔

مرّہ حال خستہ حال۔ خورشید مرزا ہمیشہ کے مرّہ حال ہیں۔

مر کر بچنا۔ ہلاکت کے قریب پہنچ کر جانبر ہو جانا۔ جعفری بیگم ایسی بیمار پڑی تھیں کہ مر کر بچی ہیں۔

مُرکی۔ کان کی آویں پہننے کا زیور۔ خورشید مرزا نے جے پور سے مینا کاری کی مُرکیاں بھیجی ہیں مگر ان کی بی بی کو یہ زیور بھدا سا معلوم ہوتا ہے وہ پہننے والی نہیں۔

مرگِ ناگہانی / مرگِ مفاجات } دفعتاً موت کا آجانا۔ خورشید مرزا کوٹھے پر سے گرے اور گرتے ہی دم نکل گیا۔ مرگ ناگہانی کا روکنے والا کون ہو سکتا ہے۔

مرگ چھالا۔ ہرن کی کھال بالوں سمیت۔ ننھے مرزا مرگ چھالے پر بیٹھے رہتے ہیں۔

مر مٹنا۔ مر کر تمام ہو جانا۔ اپنی جان کو کام میں کھپا دینا۔ خانم صاحب بچوں کی پرورش میں مر مٹیں۔

مُرمُروں کا تھیلا۔ موٹا پھسپھس آدمی۔ بی ہمسائی بالکل مُرمُروں کا تھیلا ہیں۔

مُرمُرے کا گوکھرو۔ ایک قسم کا گوٹہ جسکو مُرمُرے کی شکل میں موڑ کر گوکھرو بناتے ہیں۔ بی مخلانی جعفری بیگم کی دولائی میں مُرمُرے کا گوکھرو ٹانک رہی ہیں۔

مرموشتہ۔ کرامت، بشارت جس سے اپنی کرامت معلوم ہو یعنی بہ بات۔ خارستہ ہو۔ مرموشتے تو اپنی بی بی کو کیوں تکلیف دیتا ہے۔

مرنے جوگا۔ مرنے کے قابل۔ خورشید مرزا مرنے جوگا ہو رہے ہیں۔

مرنے والا۔ مردہ شخص یا خاوند کی طرف اشارہ۔ مرنے والے کو بیٹی کے بیاہ کا بڑا حوصلہ تھا مگر اس کی زندگی میں یہ کام نہ ہوا۔

مروڑے اٹھنا۔ پیچش کا درد ہونا۔ کل سے زینت کے مروڑے اٹھتے ہیں۔

مروڑے کے درد لگنا۔ حاملہ عورت کو جننے کے وقت کے درد ہونا۔ جعفری بیگم کو مروڑے کے درد لگتے ہیں۔

مریم کا پنجہ۔ ایک گھانس کا پتہ پنجہ کی شکل کا ہوتا ہے۔ اس پتے کو پانی میں ڈال کر حاملہ عورت کے پاس رکھ دیتے ہیں۔ جوں جوں پتہ کھلتا جاتا ہے اس کی مشکل میں آسانی ہوتی جاتی ہے۔ مریم کا پنجہ ملے تو جعفری بیگم کے پلنگ کے پاس پانی میں چھوڑ دیا جائے خدا بچہ پیدا ہونے کی مشکل آسان کرے گا۔

مرینہ۔ ایک قسم کا اونی کپڑا ہے جو امریکہ وغیرہ سے آتا ہے اور وہیں کی اون سے بنا جاتا ہے۔ خانم صاحب نے مرینے کی دولائی بنائی ہے۔

مڑ کر نہ دیکھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ خورشید مرزا بی بی کو مڑ کر نہیں دیکھتے۔

مڑ مڑ کر دیکھنا۔ جاتے وقت اپنے عزیزوں کو انتہائے محبت سے پھر پھر کر دیکھنا۔ ننھے مرزا جب حیدرآباد جانے کو گھر سے رخصت ہوتے تو ایک ایک کو مڑ مڑ کر دیکھتے جاتے تھے۔

مزاج برہم ہونا۔ طبیعت کا غضبناک ہونا۔ آج بیگم صاحب کا مزاج برہم ہو رہا ہے۔

مزاج بے مزہ ہونا۔ طبیعت کا کسلمند اور علیل ہونا۔ آمنہ بیگم کا مزاج کئی دن سے بے مزہ ہے۔

مزاج پرسی کرنا۔ خیر و عافیت دریافت کرنا۔ بیگم صاحب نے زینت کو صاحبزادی

کی مزاج پرسی کے لئے بھیجا ہے ◆

مزاج پیٹی - مزاج کرنے والی - دماغدار - کریمن بڑی مزاج پیٹی ہے ◆

مزاج نہ ملنا - مغرور ہونا - تھوڑی سی ثروت پر جعفری بیگم کا مزاج نہیں ملتا ◆

مزاحم ہونا - ایک کام کے ہونے میں خلل ڈالنا - خانم صاحب کا بی ہمسائی کے معاملہ میں مزاحم ہونا فضول ہے ◆

مزعفر - ایک قسم کے میٹھے چاول جن میں زعفران پڑتا ہے اور زرد رنگ ہوتا ہے - بیگم صاحب کو مزعفر کا بڑا شوق ہے ◆

مزہ کرکرا کرنا - مزہ بگاڑنا - مزے میں خلل ڈالنا - بی ہمسائی کے یہاں گانے بجانے کی محفل تھی - جعفری بیگم نے آکر مزہ کرکرا کر دیا کیونکہ وہ اجنبی محفل میں نہیں بیٹھتیں اس لئے گانا بجانا بند کرنا پڑا ◆

مزے اڑانا - عیش منانا - جعفری بیگم حیدرآباد میں میاں کے پاس مزے اڑا رہی ہیں ◆

مزے آنا - لطف آنا - عیش باغ میں بڑے مزے آئے ◆

مزے کی بات - ہنسی کی بات - دل لگی کی بات - انوکھی بات - خانم صاحب نے جعفری بیگم کی نسبت بڑے مزے کی بات کہی تھی ◆

مزے لوٹنا - لطف اٹھانا - عیش حاصل کرنا - خانم صاحب بیگم صاحب کے ساتھ عیش باغ گئی ہیں باغ کے مزے لوٹ رہی ہیں ◆

مسامات - چھوٹے چھوٹے سوراخ جن سے پسینہ نکلتا ہے یا پانی رستا ہے - قدرت نے آدمی کے بدن میں لاکھوں مسامات ایسے بنائے ہیں کہ ان کے ذریعے سے باہر کی ہوا لطیف اندر پہنچتی رہتی ہے اور اندر کے بخارات کثیف باہر نکلتے رہتے ہیں ◆

مستعار لینا - ادھار لینا - خانم صاحب نے بیٹی کی شادی میں فرش فروش وغیرہ

جعفری بیگم کے یہاں سے منگاتے تھے۔

مستقل مزاج۔ وہ شخص جسکے مزاج میں استقلال ہو۔ آمنہ بیگم ۔۔۔ ال جا کر بڑی مستقل مزاج ثابت ہوئی ہیں۔

مستورات۔ پردہ نشین عورتیں اور نیز عام عورتوں کو بھی کہتے ہیں۔ خورشید مرزا تم مستورات کو بھی اپنے ساتھ لے جائیں گے۔

مسک جانا۔ تڑخ جانا، پھٹ جانا۔ آمنہ بیگم کی محرم مسک گئی ہے۔

مسکرانا۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں میں ہنسنا۔ جعفری بیگم کو وہ مسکرانا یاد ہے۔ صاحب نے صغرا بیگم کی بات کہی اور وہ مسکرائیں تھیں۔

مسکراہٹ۔ وہ ہنسی جس میں دانت نہ کھلیں۔

مسل ڈالنا۔ مل ڈالنا۔ روند ڈالنا۔

مسل کر رکھ دینا۔ مل کر یا روند کر یا توڑ مروڑ کر رکھ دینا۔ صاحبزادی نے سب کھلونے توڑ مروڑ کر مسل ڈالے۔

مسلوب الحواس۔ وہ شخص جس کے اوسان ٹھکانے نہ ہوں۔ خورشید مرزا مدت سے مسلوب الحواس ہیں۔

مسمار ہونا۔ مکان کا ڈھے کر ویران ہونا۔ خورشید مرزا کی حویلی بالکل مسمار ہوگئی۔

مسند تکیہ۔ امیروں کے صدر پر بچھانے کی سوزنی یا کارچوبی گدی اور بڑا گاؤ تکیہ۔ نواب صاحب کے دیوان خانے میں مسند تکیہ ہر وقت لگا رہتا ہے۔

مسند لگا ہونا۔ بے وقوف امیر ۔۔۔ مسند کے گدے میں جن کو وثیقہ کا حساب نہ آتا۔

مسوسنا۔ دل کو روک تھام کر رکھنا۔ آمنہ بیگم کو ساس کی باتوں پر دل مسوسنا پڑتا ہے +
مسہری۔ ایک قسم کا پردہ دار پلنگ۔ بیگم صاحب نے نئی مسہری لی ہے۔ اسکے پردے ریشمی جالی کے ہیں +
مسہل لینا۔ دست ہونے کی دوا ہیں پینا۔ خانم صاحب نے آج مسہل لیا ہے +
مستی جوشش کرانا۔ کسی تانبے کے برتن پر پیپا ٹانکا لگوانا۔ اماں لوٹے پر مستی جوش کرالائی اب نہیں ٹپکتا +
مسّی یا مِسّی۔ ایک قسم کا منجن جسکے لگانے سے دانتوں میں سیاہ ریخیں جم جاتی ہیں اور سہاگن عورتوں کے لیئے مسی لگانا ضروری سمجھا جاتا ہے مگر کنواری لڑکیاں نہیں لگاتیں۔ مسی کے لگانے سے دانت چمک جاتے ہیں۔ دانتوں کے بیچ بیچ خوشنما تحریر بنجاتی ہے۔ منہ میں لعاب وغیرہ نہیں رہتا +
مسی کاجل کرنا۔ سنگھار سے آراستہ کرنا۔ اماں کی بیٹی ہر وقت مسی کاجل کئے رہتی ہے +
مسی کی دھڑی جمانا۔ مسی کے رنگ کی تہ ہونٹوں پر جمانا۔ جعفری بیگم کو مسّی کی دھڑی جمانے کا خاص شوق ہے اور آن کے ہونٹوں پر کھلتی بھی ہے +
مسیں۔ لڑکے کی شروع جوانی میں جو باریک باریک بال موچھوں میں آتے ہیں +
مسیں بھیگنا۔ موچھوں کا روئیں ظاہر ہونا سبزہ آغاز۔ خورشید مرزا کی عمر تیرہ چودہ برس کی ہوگی مسیں بھیگتی آتی ہیں +
مشابہ ہونا۔ ایک سی صورت ہونا۔ جعفری بیگم آمنہ بیگم سے بہت مشابہ ہیں +
مشاطہ۔ دلہن کو بنانے سنوارنے کا پیشہ کرنے والی اور وہ عورت جو لڑکے لڑکیوں

لڑکے منگنی بیاہ کے پیام سلام لانے لے جانے کا پیشہ کرتی ہو۔ رحیمن مشاطہ کا کام کرتی ہے اس سے صاحبزادے کے لئے کوئی عالی خاندان اور خوب صورت لڑکی ڈھونڈنے کو کہا جائے +

مشابہت۔ مطابقت۔ خانم صاحب کی بی منطلانی سے بہت کچھ مشابہت پائی جاتی ہے +

مشایعت۔ کسی کو رخصت کرنے کے لئے اس کے ساتھ تھوڑی دور جانا یا جو اپنے گھر آیا ہو اس کے گھر پہنچا کر لے کو جانا۔ بیگم صاحب جعفری بیگم کی مشایعت کو ڈیوڑھی میں بہنیں تک گئی ہیں +

مشت استخواں۔ مٹھی بھر ہڈیاں۔ صغرا بیگم میں کیا رہا ہے۔ مشت استخواں ہیں +

مشت خاک۔ مٹھی بھر خاک۔ خاک کی مٹھی۔ آدمی میں کچھ نہیں مشت خاک ہے +

مشت مالی کرنا۔ غسل سے پیشتر بدن کو ملنا دلنا۔ آج بیگم صاحب نے حمام میں غسل کیا تھا رحیمن نے مشت مالی کی +

مشترک۔ ملا ہوا۔ سانجھے کا۔ گاؤں خورشیدہ بیگم اور ننھے مرزا دونو کا مشترک ہے تقسیم نہیں ہوا +

مشتہر کرنا۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ تمام شہر میں مشتہر ہو رہا ہے کہ نواب صاحب حج کو جانے والے ہیں +

مشجر۔ وہ کپڑا جس پر بیل بوٹے بنے ہوتے ہیں۔ بیگم صاحب نے مسہری کے لئے مشجر کے پردے بنوائے ہیں

مشروع۔ سوت اور ریشم ملا ہوا کپڑا جو شرعاً مردوں کو پہن سکتے ہیں۔ احمد مرزا نے

اورنگ آباد سے شروع کے دس تھان بھیجے ہیں +

مشعل لے کے ڈھونڈنا - نہایت روشنی میں ڈھونڈنا - آمنہ بیگم مشعل لے کے ڈھونڈیں گی تو ایسا لڑکا ملنے والا نہیں +

مشک نافہ - مشک کے ہرن کی ناف کی وہ تھیلی جس میں مشک رہتا ہے - نواب صاحب نے شملے سے پچاس مشک نافے بھیجے ہیں کہتے ہیں وہاں سستے ملتے ہیں +

مشکل آسان ہونا - تکلیف سے نجات پانا - آمنہ بیگم کے میاں نوکر ہو گئے - ان کی مشکل آسان ہوئی +

مشکل کشا - مشکل آسان کرنے والا اور حضرت علی کا لقب - آمنہ بیگم نے مشکل کشا کا کونڈا دونا مانا ہے +

مشورہ کرنا - صلاح کرنا - بیگم صاحب نواب صاحب سے مشورہ کرنے کے بعد کوئی بڑا کام کرتی ہیں +

مشیت ایزدی - خدا کا چاہا - آمنہ بیگم کا لڑکا سات برس کا ہو کر جاتا رہا - مشیت ایزدی یوں ہی تھی آدمی کا کسی کا کیا بس +

مشین - کسی کام بنانے کی کل - کپڑا سینے کی طرح طرح کی مشینیں آئی ہیں - بیگم صاحب نے بھی ایک مشین سو روپے کو لی ہے +

مصالح — پیاز - لہسن - دھنیا وغیرہ - ماماں مصالح لینے کو گئی ہے +
مصالح — گوٹہ - کناری - بی مغلانی نے دوپٹے پر مصالح ٹانک لیا +
مصالح — دھنیوں کو بھون کر اس میں بعض مناسب چیزیں ملا کر محرم میں کھاتے ہیں - لکھنؤ کی بیگمات محرم میں مصالحہ کے سوا سنکے پان نہیں کھاتی ہیں +

مصلا یا مصلےٰ - نماز پڑھنے کی جگہ وہ دری یا کپڑا جس پر نماز پڑھا کرتے ہیں - بڑی بیگم مصلا بچھا کے صبح کی نماز پڑھ کر مصلے پر بیٹھی ہوتی آٹھ بجے تک پڑھتی رہتی ہیں ...

مصمم ارادہ۔ پکا ارادہ۔ بیگم صاحب نے حیدرآباد جانے کا مصمم ارادہ کر لیا ہے ۔

مصیبت اٹھانا۔ تکلیف جھیلنا۔

مصیبت جھیلنا۔ دکھ سہنا۔ آمنہ بیگم نے بڑی مصیبت جھیلی۔ اب خدا نے دن پھیرے ہیں جو میاں نے اپنے پاس بلا لیا ۔

مضحکہ اڑانا۔ ٹھٹھا اڑانا۔ ہنسی کرنا۔ جعفری بیگم آمنہ بیگم کا مضحکہ اڑاتی رہتی ہیں ۔

مُضر۔ نقصان پہونچانے والی چیز۔ حکیم صاحب کہتے ہیں کہ بیگم صاحب کو مٹھائی کھانی مُضر ہوگی ۔

مُضغۂ گوشت۔ گوشت کا لوتھڑا۔ آمنہ بیگم کا بچہ ایک مضغۂ گوشت ہے ذرا بھی ہلنے جلنے کی سکت نہیں ۔

مُضمحل کر دینا۔ ناتوان کر دینا۔ ڈھیلا کر دینا۔ بیگم صاحب کو بخار نے بہت مضمحل کر دیا ہے ۔

مضمون واحد ہونا۔ دونوں کا یکساں حال ہونا۔ جعفری بیگم اور آمنہ بیگم کا مضمون واحد۔ جو ان کا حال وہ ان کا حال ۔

مطلب کا غرضی / مطلبی۔ کون گیرا۔ خود غرض۔ رحیما مطلب کا غرضی ہے ۔

مطلع صاف ہونا۔ چاند نکلنے کی جگہ ابر وغیرہ کا نہ ہونا آسمان کا صاف ہونا۔ کل شام کو مطلع صاف تھا۔ مگر چاند نظر نہیں آیا ۔

مطلقہ۔ طلاق دی ہوئی عورت۔ جعفری بیگم خورشید مرزا کی مطلقہ بی بی ہیں ان کا [illegible] ورنہ کوئی واسطہ نہیں ۔

مطیع۔ فرمانبردار۔ تابع حکم۔ صغرا بیگم اپنے خاوند کی بہت مطیع ہیں ۔

مع الخیر۔ خیریت سے۔ بخیر۔ باخیر۔ سلامتی سے۔ بیگم صاحب مع الخیر لکھنؤ

پہونچ گئیں ۔

معاذ اللہ ۔ خدا کی پناہ ۔ معاذ اللہ حسین کو بدنامی کا کچھ خیال نہیں ۔

معالج ۔ علاج کرنے والا ۔ حکیم باقر صاحب جعفری بیگم کے معالج ہیں ۔

معاملہ ۔ آپس میں مل کر کوئی کام کرنا ۔ خانم صاحب کا معاملہ بہت صاف رہتا ہے ۔

معاملہ پڑنا ۔ واسطہ پڑنا ۔ کام پڑنا ۔ صغرا بیگم سے معاملہ پڑے تو معلوم ہو کہ ان کا کوئی وعدہ سچا نہیں ہوتا ۔

معاودت ۔ لوٹنا ۔ واپس آنا ۔ بیگم صاحب نے کہا ہے کہ معاودت کے وقت کانپور ہو کر آئیں گی ۔

معاونت کرنا ۔ اعانت کرنا ۔ حمایت کرنا ۔ بیگم صاحب جعفری بیگم کی معاونت کرتی رہتی ہیں ۔

معاینہ کرنا ۔ دیکھنا ۔ بھالنا ۔ اچھے برے کو جانچنا ۔ کل ڈاکٹر صاحب عطاروں کی دوکانوں کا معاینہ کرنے آئینگے ۔

معتدل ۔ ٹھیک ۔ برابر ۔ بیگم صاحب کو معتدل چیز فایدہ کرتی ہے ۔ ذرا گرمی یا ذرا سردی کی برداشت نہیں ۔

معجزہ ۔ ایسا کام جس کے کرنے سے اور لوگ عاجز ہوں اُن سے نہ ہو سکے ۔

معجون ۔ پسی ہوئی دوائیں شہد یا شکر کے قوام میں خمیر کی ہوئی ۔ حکیم صاحب نے بیگم صاحب کو ایک معجون کا نسخہ لکھا ہے ۔

معذور ۔ کسی عذر سے لاچار ۔ کل آمنہ بیگم نے رکھ لیا اسلئے مجلس میں حاضر ہونے سے معذور رہی ۔

معرفت ۔ خدا کے پہچاننے کی باتیں ۔ خدا کی محبت کا خیال ۔ خانم صاحبہ معرفت کی چیزیں گاتی ہیں ۔

جو دیکھا تو ہر گل میں تیری ہی تو ہے۔

جدھر دیکھتا ہوں اُدھر تو ہی تو ہے

مُعمّا۔ تہ میں چھپی ہوئی بات۔ خانم صاحب نے جعفری بیگم سے اپنی بات مُعمّا بناکر ایسے کہی کہ وہ سمجھ گئی ہونگی لیکن میں تو کچھ نہیں سمجھی +

معمول کے دن ٹل جانا۔ مہینے کے ایام رُک جانا۔ جو حمل رہنے کی علامت ہے۔ جعفری بیگم کے معمول کے دن ٹل گئے ہیں۔ خدا نے چاہا تو بیٹا ہوگا +

مُعیّن۔ مقرر۔ ٹھیرا ہوا۔ خورشید مرزا نے جعفری بیگم کو پچاس روپے مہینا دینا مُعیّن کر دیا ہے وہ برابر بھیجتے رہتے ہیں +

مغز چٹی کرنا۔ بکواس کرنا۔ بکتے بکتے سر کھا جانا۔ خانم صاحب بہت مغز چٹی کرتی ہیں +

مغز چلنا۔ اِترانا۔ پاگل ہونا۔ خورشید بیگم کا مغز چل گیا ہے۔ جو وہ کنبے والوں کو حقیر سمجھنے لگی ہیں +

مغلانی۔ سینے پرونے کی نوکری کرنے والی عورت۔ چونکہ مغلوں کی عورتیں اکثر یہ کام جانتی تھیں اور انہیں کے سبب سے طرح طرح کے کام جاری ہوتے اِسلئے عموماً سینے پرونے والی عورت کو مغلانی کہنے لگے۔ فخر مرزا کی ڈیوڑھی میں آٹھ مغلانیاں سینے پرونے اور لڑکیوں کو کام سکھانے کے لئے نوکر ہیں +

مفتون۔ شیفتہ۔ فریفتہ۔ تقی نواب خورشید بیگم پر مفتون ہیں +

مفقود الخبر۔ جس کا پتہ نہ ہو۔ سید باقر دس برس سے مفقود الخبر ہیں +

مفلسی میں آٹا گیلا۔ مفلسی میں ایسے مصارف کا پیش آنا جس کا سامان نہ ہو سکے۔ بی مہالی یونہی مصیبت میں تھیں اوپر سے اور لڑکا ہوا مفلسی میں آٹا گیلا +

مفلوک الحال۔ [illegible] ۔ خورشید [illegible] مفلوک الحال ہو رہے ہیں کہ

بیمار بی بی مرجائیں تو تجہیز و تکفین دشوار ہو +

مقدر برگشتہ ہونا۔ تقدیر کا بگڑنا۔ آجکل خانم صاحب کا مقدر برگشتہ ہو رہا ہے اُن کے نصیب سے میاں نوکری بھی جاتی رہی۔

مقرب۔ پاس رہنے والا۔ مصاحب۔ خانم صاحب بیگم صاحب کی بڑی مقرب ہیں +

مقفل کرنا۔ قفل لگانا۔ بی ہمسائی اپنے مکان کو مقفل کرکے گئی ہیں +

مقیاس الحرارت۔ گرمی ناپنے کا آلہ

مقیاس الماء۔ پانی کے اندازہ سمجھنے کا آلہ

مقیاس الموسم۔ فصل کے اندازہ کرنے کا آلہ

مقیاس الہوا۔ ہوا کے بھاری معلوم کرنے کا آلہ

{ نواب صاحب نے یہ چاروں عجیب چیزیں بیگم صاحب کے کمرے میں رکھی ہیں۔ اور بیگم صاحب کو اُن کی حقیقت سمجھاتے رہتے ہیں۔ ایک ایک بات اچنبھا معلوم ہوتی ہے +

مقیش۔ چاندی سونے کے و بٹے ہوئے تار یا رو پہلے سنہرے تار +

مقیشی گوکھرو۔ ایک قسم کا باریک گوکھرو جو صرف و بٹے ہوئے تاروں کو موڑ کر بنایا جاتا ہے +

مکارہ۔ مکر کرنے والی عورت۔ رحیمن بڑی مکارہ ہے +

مکڑ چاندنی۔ پچھلی رات کی ہلکی چاندنی جو صبح کا دھوکا دیتی ہے۔ پچھلی رات کو مکڑ چاندنی تھی میں سمجھی صبح ہونے کو ہے مگر گھڑیالی نے تین بجائے +

مکر چکر۔ دھوکا دھڑی۔ رحیمن مکر چکر سے اپنے کام نکال لیتی ہے +

مکر جانا۔ انکار کر جانا۔ ماماں سے گھی گرا تھا مگر بیگم صاحب کے سامنے مکر گئی اور کہنے لگی مجکو خبر نہیں گھی کس نے گرایا +

مٹکا اکڑ چلنا۔ اینٹھ کر چلنا۔ صغرا بیگم اِس قدر مٹکا اکڑ چلتی ہیں کہ جعفری بیگم اُس کی نقل کرتی ہیں اور وہ چال ایک تماشا بن گئی ہے +

مکھیاں بِھنکنا۔ مکھیوں کا کسی چیز پر بِھن بِھن کرنا۔ رحیمن کی گھناؤنی صورت پر مکھیاں بِھنکتی ہیں +

مکھیاں جھلنا۔ چنوری ہلانا۔ کسی چیز کے اوپر سے مکھیوں کو اڑانا۔ خانم صاحب کے میاں کھانا کھا رہے تھے اور خانم صاحب مکھیاں جھل رہی تھیں +

مکھیاں مارنا۔ بیکار بیٹھے رہنا۔ نکمے پڑے رہنا۔ خورشید مرزا گھر میں بیٹھے مکھیاں مارا کرتے ہیں +

مُلّا کی دوڑ مسجد تک۔ یعنے جو آدمی جہاں تک جا سکتا ہے وہاں تک جائے گا۔ آگے نہیں جا سکتا۔ اور ہر شخص اپنے مقدور ہی تک کام کر سکتا ہے زیادہ نہیں کر سکتا۔ مرزا باقر بیٹے کی شادی میں اپنی قدیمی سرکار خورشید مرزا کی ڈیوڑھی سے ضروری سامان لے سکتے ہیں۔ مُلّا کی دوڑ مسجد تک +

ملاپ۔ صلح۔ محبت۔ میل جول۔ آجکل آمنہ بیگم کا جعفری بیگم سے ملاپ ہے +

ملاحظہ ہونا۔ کسی چیز کو امیروں کا دیکھنا۔ نواب صاحب کل جمع کرنے سامان کا ملاحظہ کریں گے +

ملاقات بازدید۔ جو اپنے یہاں آیا ہو اس کے گھر جا کر دوبارہ ملاقات کرنا۔ ملاقات کے بدلے کی ملاقات دوسری دفعہ دیکھنے کی ملاقات۔ بیگم صاحب ملاقات بازدید کو جعفری بیگم کے یہاں تشریف لے گئی ہیں +

ملاگیری۔ صندلی رنگ جو صندل اور کسوپ کچھڑی اور بالچھڑ اور تگر موتھہ وغیرہ خوشبودار چیزوں سے رنگا جاتا ہے۔ خانم صاحب نے ملاگیری دوپٹہ رنگا ہے

ٹکری کا ہے گماں تجھ کو ملاگیری کا رنگ لایا ہے دوپٹہ ترا میلا ہو کر

ملانی بی ملانی بوی۔ اُستانی۔ صاحبزادی کی تعلیم کے لئے بیگم صاحبہ نے بی ملانی کو دس روپے مہینے پر رکھا ہے ۔

ملائی۔ دودھ کے جوش دینے میں جو پپڑی سی اوپر جمتی ہے۔ لکھنؤ میں اسکو عموماً بالائی کہتے ہیں۔ آسانی بیگم کو ملائی کا بڑا شوق ہے۔ وخل کیا جو شخص چاول بے ملائی کے حلق سے اتریں ۔

مل جل کے رہنا۔ اتفاق سے مل کر رہنا۔ خانم صاحب سب میاں بیبی مل جل کے رہتی ہیں۔ اسی سے تو سب کی آنکھ کی پتلی بنی ہوئی ہیں ۔

ملکنا۔ اترانا۔ اٹھلانا۔ دو روپیہ کی نوکری پر رحیمن کا ملکنا تعجب ہے ۔

ملک ملک کر چلنا۔ اٹھلا اٹھلا کر چلنا۔ جعفری بیگم ملک ملک کر چلتی ہیں ۔

ملنسار۔ ہر ایک سے محبت کا طریق برتنے والا۔ بی مغلانی بڑی ملنسار ہیں۔ دو مہینے میں ایک ایک کے دل میں گھر کر لیا ۔

ملول آنا۔ ارمان رہنا۔ افسوس آنا۔ کرنا۔ ہم سے یہ کام ایسا کیوں نہ ہوا۔ رحیمن کو ملول آتا ہے کہ نہیمن نے اپنی بیٹی کی شادی کر لی اور میری بیٹی بیٹھی رہ گئی ۔

ملیا میٹ۔ نیست و نابود۔ تباہ۔

ملیا میٹ کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ برباد کرنا۔ بگاڑ ڈالنا۔ خورشید مرزا کے گھر کو ملیا میٹ کر دیا ۔

ملیا میٹ ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ تباہ ہونا۔ خورشید مرزا کا گھر ملیا میٹ ہو گیا ۔

ملی بھگت۔ سازش۔ سازباز۔ رحیمن اور ماماں کی ملی بھگت ہے ۔

ملیدہ۔ روٹی کا چورا۔ کا ہوا گھی شکر ملا ہوا۔ میں نے باجرے کی روٹی کا ملیدہ کیا تھا ۔

ملیّن۔ قبض دور کرنے والا۔ دست لانے والی۔ حکیم صاحب نے بیگم صاحبہ

سکے نیچے میں پلٹین دو اپنی لگتی ہیں۔ جب مادہ نرم ہو گئے گا تو سہل دب گئے ٭

ممیانا ۔ بکری کا بولنا۔ [illegible] کی بکری ممیا رہی تھی ۔

من جانب اللہ ۔ اللہ کی طرف سے۔ خورشید مرزا کی منجانب اللہ مدد ہوئی جو ہزار روپے

کا دفینہ نکل آیا ورنہ یارت بگڑ گئے تھے ہیں گیا کسر تھی ٭

مناجات پڑھنا ۔ خدا کی تعریف کے شعر خوش آوازی سے پڑھنا۔ میاں صاحب صبح کو

کس خوش آوازی سے مناجات پڑھتے نکلتے ہیں کہ دل چاہتا ہے سنا ہی کرو۔

منادی پھرنا ۔ ڈھنڈورا پٹنا۔ اعلان ہونا۔ سب کو خبردار کرنا۔ تمام شہر میں منادی پھر

گئی ہے کہ بچوں کو نہ [illegible] ۔

منارہ ۔ نور کی جگہ ۔ روشنی کی لاٹھ۔ اونچا ستون۔ دلی کی جامع مسجد کے منارے بہت

دور سے نظر آتے ہیں ٭

منائی ۔ صحیح [illegible] ۔ جعفری بیگم نے لڑکوں کو بیرے یہاں آنے

کی منائی کر دی ہے ۔

منت سماجت ۔ خوشامد۔ [illegible] کی منت سماجت سے بیگم صاحب نے جمن

کا قصور معاف کر دیا ٭

منت چڑھانا ۔ منت کی چیز [illegible] کا پورا کرنا

آج [illegible] صاحب [illegible] منت چڑھائی [illegible] پاؤں کی بیڑیاں جو ہر

سال [illegible] کو کھلا دیا جائے گا ٭

منت ماننا ۔ [illegible] اور کوئی عہد جعفری

بیگم نے [illegible] کی درگاہ میں سونے کا

علم [illegible] ٭

منتیں کرنا - نذروں پر نذریں کرنا - ایک ولی کی نذر سے اطمینان نہیں ہوا تو دوسرے کی نذر ماننا - جعفری بیگم نے لڑکا ہونے کے لیئے کتنی منتیں کی ہیں ۞

منتیں کرنا - عاجزی کرنا - خوشامد کرنا - خانم صاحب نے منتیں کر کے جعفری بیگم سے اپنے گھر شادی میں آنے کا وعدہ کرا ہی لیا ۞

منجھیلا پڑنا - دیر ہونا - وقفہ ہونا - آمنہ بیگم کی رخصت میں نانی کے نہ آنے سے منجھیلا پڑ گیا ۞

منجھیلا ڈالنا - کسی کام میں دیر لگانا - جعفری بیگم کی رخصت میں آمنہ بیگم نے منجھیلا ڈال دیا ۞

منجھیلے میں ڈالنا - توقف میں ڈالنا - خانم صاحب بیٹی کی شادی کو منجھیلے میں ڈالے ہوئے ہیں ایک مہینہ اور بھی بڑھا دیا ہے کہ شاید میاں آ جائیں ۞

منہ کٹری مارنا - گھٹنوں میں سر دے کے سونا - غمگین حالت میں لیٹنا - یہ بہن منہ کٹری مارے لیٹی ہے کوئی نہ کوئی پیچ ضرور ہے ۞

منڈلانا - چیلوں کا چکر لگانا - کل سے سیکڑوں چیلیں منڈلاتی نظر آتی ہیں ۞

منڈلاتے پھرنا - کسی مطلب کو بار بار آ جانا - یہ بہن منڈلاتی پھرتی ہے کہ کہیں سے دس روپے مل جائیں تو بیٹی کی منگنی کرے ۞

منڈھا - وہ چھپر یا سائبان جو شادی میں تانا جاتا ہے اور ہرے ہرے پتوں سے آراستہ کیا جاتا ہے - خانم صاحب کے یہاں شادی میں ہندوؤں کی طرح منڈھا تنا ہے ۞

منڈھے بیل چڑھنا - کامیاب ہونا - آمنہ بیگم کی بیل منڈھے چڑھی جوہن کے بیٹے سے بیٹی کی نسبت قرار پا گئی ۞

منڈھے بیل نہ چڑھنا - کامیابی میں خلل پڑنا - جعفری بیگم نے خورشید مرزا کے یہاں لڑکے کی نسبت کا پیغام دیا ہے مگر یہ بیل منڈھے چڑھتی معلوم نہیں ہوتی ۞

منسوب ہونا - منگنی ہونا خورشید مرزا نے اپنے بیٹے کو تقی مرزا کی بیٹی سے منسوب کیا ہے ✤

منصفی - انصاف - تمہارے ہاتھ اس کی منصفی ہے

منظور نظر ہونا - بہت پسند ہونا - نظر پر چڑھنا - بیگم صاحب کو خانم صاحب کا کام منظور نظر ہے - بیگم صاحب نواب صاحب کے منظور نظر ہیں ✤

منقولہ جائداد - وہ جائداد جو ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ لے جائی جا سکے - جیسے روپیہ پیسہ کپڑا وغیرہ اور جو نہ ہٹائی جا سکے اس کو جائداد غیر منقولہ کہتے ہیں جیسے مکان - جعفری بیگم پر دس ہزار کی ڈگری ہوئی ہے اس سے انہوں نے سب جائداد منقولہ سرکاری ہے مگر غیر منقولہ کے ہاتھ پاؤں نہیں لگا سکتے ہیں ✤

منکا ڈھلنا - مرنے کے وقت گردن کے مہرے کا لٹک جانا - خانم صاحب کہتی ہیں - کہ خورشید مرزا کا منکا ڈھل گیا ہے اب ان کے بچنے کی امید نہیں ✤

منمنا سا - چھوٹا سا حقیر - چھوٹے قد کا - خانم صاحب کی بیٹی کا دولہا منمنا سا ہے ✤

منہ آکے چھوڑنا - اقرار کرا لینا - جعفری بیگم نے آمنہ بیگم سے ایسی تقریر کی کہ جس بات کو کہتی تھیں اسے منہ آکے چھوڑا ✤

منہ اتر جانا - چہرہ سست ہو جانا - چہرہ سست اور بے رونق ہو جانا - دو دن کے بخار میں آمنہ بیگم کا منہ اتر گیا ہے ✤

منہ بگاڑ دینا - ایسی بات کہنا جس کی شرم یا خفت سے منہ کی شکل بگڑ جائے - خانم صاحب نے آمنہ بیگم سے دس روپے مانگے تھے انہوں نے سب کے سامنے انکار کر کے خانم صاحب کا منہ بگاڑ دیا ✤

منہ بنانا } برا منہ بنانا - آمنہ بیگم منہ بناتے لیتی ہیں ان کی ساس منہ تھتھا کے بیٹھی
سو تھتھانا } تیور ہشت کیونکہ ان کی مرضی ہے -

مونہ بولا بھائی } جسے بھائی بنا لیا ہو۔ کرین کریما کی مُنہ بولی بہن ہے۔
مونہ بولی بہن

مونہ پانا۔ توجہ دیکھنا۔ خانم صاحب نے بیگم صاحب کا مونہ پایا تو بیٹی کی شادی میں ضرور سلان دینے کو کہا ✣

مونہ پر آئی بات } جو بات مونہ پر آجاتے وہ دوسرے کی ہوتی ہے۔ اپنے بس کی نہیں
پرائی ہوتی ہے } رہتی۔ جعفری بیگم نے طرارے سے آمنہ بیگم کو بُرا کہہ دیا۔ اُسکے جواب میں رحیمن تڑپ کے بولی آمنہ بیگم کا بُرا کہنے والا بُرا ہوگا۔ جعفری بیگم کو چپ ہونا پڑا اسی کو کہتے ہیں مونہ پر آئی بات پرائی ہوتی ہے ✣

مونہ پر خاک اڑنا۔ چہرے کی رونق جاتی رہنا۔ رحیمن کے مونہ پر خاک اڑتی ہے ذرا رونق نہیں ✣

مونہ پر دانہ نہ رکھنا۔ کچھ بھی نہ کھانا۔ دو دن سے اس بندی نے مُنہ پر دانہ نہیں رکھا ✣

مونہ پر شفق پھولنا۔ خوشی سے چہرے کا سرخ ہوجانا۔ خورشید بیگم نے سنا کہ میاں نوکر ہوگئے یہ سنتے ہی مونہ پر شفق پھول گئی ✣

مونہ پر قفل لگ جانا۔ خاموشی کی حالت پیدا ہوجانا۔ منہ سِل جانا۔ سسرال میں آمنہ بیگم کے مونہ پر قفل لگ جاتا ہے وہ کچھ بولتی ہی نہیں ✣

مونہ پر ہوائیاں اڑنا } ضعف یا خوف سے چہرے کا رنگ فق ہونا۔ چہرے کا سفید پڑ جانا۔
مونہ پر ہوائیاں چھوٹنا } دو دن کے بخار میں ضعف سے آمنہ بیگم کے مونہ پر ہوائیاں اڑنے لگیں ✣

مونہ پکڑنا۔ بات کرنے سے روکنا۔ خانم صاحب بات کرنے میں مونہ پکڑتی ہیں ✣

مونہ پھیلانا۔ لالچ کرنا۔ لالچ کی بات کرنا۔ رحیمن کو بیگم صاحب نے دس روپے والا دئے۔ مگر وہ جوڑے کے لئے مونہ پھیلا رہی ہے ✣

منہ پیٹ لینا۔ حالتِ غصے میں اپنے منہ پر طمانچے مارنا۔ آمنہ بیگم نے غصے کے مارے منہ پیٹ لیا۔

منہ توڑ کے جواب دینا۔ بے رو رعایت صاف جواب دینا۔ جواب دیتے وقت اس کی بات کا خیال نہ کرنا۔ خانم صاحب نے بی ہمسائی سے دس روپے مانگے تھے بی ہمسائی نے منہ توڑ کر جواب دے دیا کہ میں بغیر زیور رکھے نہ دوں گی۔

منہ جھٹالنا۔ برائے نام کچھ کھانا۔ جعفری بیگم نے بہت اصرار کیا تو آمنہ بیگم نے منہ جھٹال لیا۔

منہ چڑھا۔ ایسا بے ادب جس کو اپنی ناز برداری کا گھمنڈ ہو۔ گویا خورشید مرزا کے منہ چڑھا ہے۔

منہ چھونا۔ اوپرے دل سے خاطر کرنا۔ ظاہرداری کی باتیں کرنا۔ خانم صاحب بی ہمسائی کے گھر منہ چھونے گئی تھیں۔ تو صول میں آنے کو کہکر چلی آئیں۔

منہ در منہ کہنا۔ سامنے مقابلے میں کہنا۔ رحیمن نے کریمن سے منہ در منہ کہہ دیا کہ تو ہی لے ہمسائی کا گلا کر رہی تھی۔

منہ دکھائی۔ وہ نقدی وغیرہ جو دلہن کو سسرال والے اسکا منہ دیکھنے کی رسم میں دیں۔ خورشید بیگم کو دو سو روپے گیارہ اشرفیاں اور ایک جگنو منہ دکھائی میں ملا۔

منہ دیکھ کر رہ جانا۔ متعجب ہو کر رہ جانا۔ میں نے آمنہ بیگم سے دس روپے مانگے تھے۔ مجھکو امید نہ تھی کہ وہ یوں صاف دینگی آخرش میں منہ دیکھ کر رہ گئی۔

منہ دیکھے کی محبت۔ دکھاوٹ کی محبت ؎

یوں تو منہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت سب کو
جب میں جانوں کہ مرے بعد مرا دھیان رہے

منہ زبانی۔ زبانی۔ بالتحریر میں نے اُن کی منہ زبانی خبر کہلا بھیجی تھی۔

منہ سے پھول جھڑنا۔ دل کو نہایت پسند آنے والی باتیں دل ربائی کے انداز سے

کرنا۔ آمنہ بیگم کے بات کرنے میں منہ سے پھول جھڑتے ہیں ٭

مونہہ سے دودھ کی بو آنا ۔ باتوں میں لڑکپن کا پایا جانا۔ نادان ہونا۔ خورشید مرزا نے ابھی کیا دیکھا ہے مونہہ سے دودھ کی بو آتی ہے ٭

مونہہ سے دودھ کی بو نہیں گئی ۔ یعنی ابھی بچے ہو۔ نادان ہو دنیا کا کچھ دیکھا بھالا نہیں۔ ابھی جعفری بیگم کے مونہہ سے دودھ کی بو نہیں گئی وہ دنیا کی نشیب و فراز کیا جانتی ہیں ٭

مونہہ سے لینا ۔ ایک کے دل میں آئی ہوئی لینا۔ دوسرے کی زبان سے نکل جانا۔ میں بھی بات کہنے والی تھی۔ خانم صاحب نے مونہہ سے لے لی ٭

مونہہ سی لینا ۔ چپ سادھ لینا۔ صغرا بیگم نے سسرال میں اپنا منہ سی لیا ہے اسے کبھی ساس نند کوسنے کاٹتی رہتی ہیں ٭

مونہہ کا نوالہ ۔ آسانی سے ہونے والا۔ شادی کا کام منہ کا نوالہ تو ہے نہیں جو جلدی سے کھا لیا جائے ٭

مونہہ کرنا ۔ سوراخ کرنا۔ خانم صاحب کے پھوڑے نے مونہہ کیا ہے پیپ نکلنے لگی ہے ٭

مونہہ کھلنا ۔ زبان بند ہو جانا۔ حسین کیا تیرا مونہہ کھل گیا ہے جو بولتی نہیں ٭

مونہہ کو کلیجا آنا ۔ رنج یا غصے سے دم گھٹنا۔ سسرال میں آمنہ بیگم کا حال دیکھ کر ماں کا مونہہ کو کلیجا آتا ہے مگر ضبط کرتی ہیں ٭

مونہہ کو لگنا ۔ زبان کو چسکا لگنا۔ مٹھائی آمنہ بیگم کے منہ کو لگ رہی ہے ٭

مونہہ کیا ہے ۔ طاقت کیا ہے۔ مجال کیا ہے۔ خورشید مرزا کا مونہہ کیا ہے جو وہ آپ کی ڈیوڑھی سے شریفوں کی بے پردگی کریں ٭

مونہہ کیل دینا ۔ جادو کے زور سے مونہہ بند کر دینا۔ صغرا بیگم کو ایسی چپ لگی ہے جیسے کسی نے مونہہ کیل دیا ہو ٭

مُونہ موڑنا۔ پہلو تہی کرنا۔ رُخ پھیر لینا۔ خانم صاحب بی ہمسائی کو دس روپے دینے میں مونہ موڑ گئیں +

مُونہ میں پانی بھر آنا۔ جی للچانا۔ ترشی کے خیال سے مونہ میں پانی چھوٹنا۔ جعفری بیگم کے ہاتھ کے کباب جب یاد آتے ہیں تو مُنہ میں پانی بھر آتا ہے +

مُونہ میں پانی چوانا۔ مرتے وقت مونہ میں پانی ٹپکانا۔ خانم صاحب کا اخیر وقت ہے اصغری سرہانے بیٹھیں مُونہ میں پانی چوا رہی ہیں +

مُونہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ نہایت بوڑھا۔ خانم صاحب کی عمر اسی برس سے زیادہ ہے مونہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت +

مُونہ میں زبان نہیں۔ نہایت غریب اور بے زبان۔ رحیمن کے مونہ میں زبان نہیں جبھی تو ہر جگہ نبھ جاتی ہے +

مُونہ میں گھنگنیاں بھر کر بیٹھنا۔ چپ سادھ کر بیٹھنا۔ اللہ خانم صاحب تو مونہ میں گھنگنیاں بھر کر بیٹھی ہیں کسی سے بات نہیں کرتیں +

مُونہ نہ پڑنا۔ بات کرنے کی جرأت نہ ہونا۔ میں نے بیگم صاحب سے پچاس روپے مانگنے کا قصد کیا تھا مگر مونہ نہ پڑا +

مُونہ نہ کھلواؤ۔ عیب ظاہر نہ کرواؤ۔ جعفری بیگم میرا مونہ نہ کھلواؤ۔ نہیں تو سب کھول کر رکھدوں گی +

مُونہ ہی مُونہ میں کہنا۔ آہستہ آہستہ یوں بات کرنا کہ دوسرا نہ سنے نہ سمجھے۔ صغرا بیگم مونہ ہی مونہ میں بات کرتی ہیں +

مینہ آنا۔ پانی برسنے کو ہونا۔ مینہ آتا ہے +

مینہ پڑنا۔ پانی برسنا۔ کل سے مینہ پڑتا ہے +

مینہ برسنا۔ " کل سے مینہ برس رہا ہے +

مینہ کھلنا۔ بارش کا تھمنا۔ ابر کا ہٹنا۔ رات کو مینہ برس کر کھل گیا۔

مینہ کی جھڑی۔ بارش کا تار بندھنا۔ آٹھ روز سے مینہ کی جھڑی لگی ہے۔

مونہا مونہ بھرنا۔ اوپر تک بھرنا۔ ماماں نے پیالہ دودھ سے مونہا مونہ بھر دیا۔

مہندی لگانا۔ ہاتھوں یا پاؤں کو سرخ کرنے کو مہندی کی پتی پیس کر لگانا۔ مسند بیگم ہاتھوں پاؤں کو مہندی لگاتے بیٹھی ہیں۔

موباف۔ بال گوندھنے کی کپڑے کی دھجی۔ خورشید بیگم کا ریشمی موباف جو مَیں نے دیا ہے چوٹی باندھنے میں اس کی لہریں نہایت خوشنما معلوم ہوتی ہیں۔

موا۔ ناشاد۔ نامراد۔ کمبخت نگوڑا۔ موا رحیما بڑا نالائق ہے۔ بی بی کی خبر نہیں لیتا ماں کو کچھ نہیں دیتا۔

موت کا پسینا آنا۔ جاں کنی کی حالت میں چہرے پر پسینہ نکلنا۔ خورشید مرزا کے ماتھے پر موت کا پسینا آرہا ہے۔

موت کا سر پر کھیلنا۔ موت کا قریب ہونا۔ ماماں کے سر پر موت کھیل رہی ہے۔ جو

موت کا سر پر سوار ہونا۔ اس جاڑے میں ٹھنڈے پانی سے نہانے چلی ہے۔

موتی ٹھنڈے ہونا۔ صبح کے وقت کی پہچان۔ بیری نتھ کے موتی ٹھنڈے ہیں۔ اسلئے معلوم ہوتا ہے کہ اب صبح ہونے کو قریب ہے۔

موتی چور کے لڈو۔ ایک قسم کے لڈو جس میں بُکنیوں کے موتی جیسے معلوم ہوتے ہیں۔ مسند بیگم نے بیگم صاحب کو ایک تھال بھرے موتی چور کے لڈو بھیجے ہیں۔

موتی رولنا۔ دولت جمع کرنا۔ جواہرات جمع کرنا۔ خورشید مرزا نے لکھنؤ کی بادشاہی نوکری میں موتی رول کر رکھے ہیں۔

موتیوں سے مانگ بھرنا۔ مانگ میں موتیوں کا پرو دیا جانا۔ اور نیز عورتوں کے حق میں ایک دعا۔ خدا موتیوں سے مانگ بھرے۔

موتیوں کا ہار۔ موتیوں کی مالا۔ بیگم صاحب نے صاحبزادی کے لیئے چار لڑ کا موتیوں کا ہار دس ہزار روپے کو خرید کیا ہے +

موچھوں سے چنگاریاں اڑنا۔ نہایت غیض و غضب کی صورت ہونا۔ نہایت غضبناک ہونا۔ آغا مرزا کی موچھوں سے چنگاریاں نکلتی تھیں مگر اب غریبی نے ایسا پژمردہ کر دیا +

مور کی سی گردن۔ نہایت خوشنما گردن۔ صغرا بیگم کی مور سی گردن ایک کی نہیں +

موسلا دھار برسنا۔ شدت سے پانی برسنا۔ موٹی موٹی دھار سے برسنا۔ دو دن موسلا دھار برستا رہا +

موسم بہار۔ بسنت رُت۔ پھاگن کا مہینا۔ حکیم صاحب نے موسم بہار میں بیگم صاحب کو ماء الجبن دینے کی تجویز کی ہے اگلا ہی مہینا ہوگا +

موسم خزاں۔ پت جھڑ۔ خریف۔ زوال۔ موسم خزاں میں سب درختوں کا لباس اتر جاتا ہے اور خدا کی طرف سے دوسری پوشاک ملتی ہے +

موس کے کھک کر دینا۔ لوٹ لوٹ کے فقیر کر دیا کچھ باقی نہ رکھا۔ صغرا بیگم کو داماد نے موس کے کھک کر دیا +

موشگافی کرنا۔ بال کی کھال کھینچنا۔ چھان بین کرنا۔ آمنہ بیگم کو ہر بات میں موشگافی کی عادت ہے +

مول تول ٹھیرا لینا۔ بھاؤ تاؤ ٹھیرا لینا۔ مول تول ٹھیرا لینے کے بعد سودا لینا اچھا +

مولسری۔ ایک درخت ہوتا ہے۔ جسکے پھول خوشبودار ہوتے ہیں۔ صاحبزادی نے کار چوبی کام میں مولسری کے پھول صفائی سے بنائے ہیں کہ بُو استانی نے چٹ چٹ بلائیں لے لیں +

مولود شریف۔ پیغمبر صاحب کے پیدا ہونے کا ذکر۔ پیغمبر صاحب کی پیدایش کے ذکر

کی مجلس۔ کل بیگم صاحب مولود شریف کی مجلس کرنے والی ہیں +

مُولی اپنے ہی پتّوں بھاری۔ یعنے ہم اپنے ہی بوجھ سے دبے ہوئے ہیں دوسرے کا بوجھ کیا اٹھائیں گے۔ خانم صاحب کو اپنے دکھڑے سے نجات نہیں وہ بی مہمانی کے کام کیا آئیں گی مُولی اپنے ہی پتّوں بھاری +

موم کی مریم۔ نہایت نازک سوہنا چوہنا۔ آمنہ بیگم تو موم کی مریم ہیں اُن کو ہاتھ لگاتے جی ڈرتا ہے +

موم کی ناک۔ وہ شخص جس کو جدھر چاہو پھیر لو غیر مستقل مزاج۔ خانم صاحب موم کی ناک ہیں جدھر چاہو پھیر لو +

موہنا چوہنا۔ نہایت نازک۔ جعفری بیگم سے زیادہ کوئی سوہنا چوہنا کیا ہوگا۔ کبھی تو میاں ہنستے ہیں کہ میں انہیں ہاتھ لگاتے ڈرتا ہوں +

مومی موتی۔ ایک قسم کا جھوٹا موتی جو موم کی لاگ سے بنایا جاتا ہے اور اندر سے خالی ہوتا ہے۔ اماں کی جیٹھ نے مومی موتیوں کا کنٹھا بنایا ہے +

مومیائی۔ سیاہ رنگ خشک موم کیسی دوائی جو ٹوٹی ہڈی کے جوڑنے اور معدہ وغیرہ کو بہت مفید ہے۔ آمنہ بیگم کے ہاتھ کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ حکیم صاحب نے مومیائی کھلائی اور اسی کا تیل مالش کو منگوا دیا اس سے بڑا فائدہ ہے +

مونڈی کاٹا۔ کلمۂ نفرین۔ نالائق۔ گردن زدنی۔ رحیما مونڈی کاٹا یونہی مارا مارا پھرتا ہے۔ اسکو گھر در کی کچھ فکر نہیں +

مونگا۔ ایک قسم کا درخت ہے جو سمندر میں پیدا ہوتا ہے۔ اکثر ہندو لوگ اسکی مالا بناتے ہیں اور مسلمانی زیور میں بھی بنا جاتا ہے۔ سرخ شفتالو رنگ۔ خانم صاحب نے کنٹھے میں سونے کے دانوں کے ساتھ مونگے بھی ڈالے ہیں +

مونگیا۔ ہلکا سبز رنگ جو ہلکی کیسی ہلدی نا سپال سے بنایا جاتا ہے۔ خانم صاحب

نے اسال جاڑوں کے لیے موہکیا لی رضائی بنائی ہے +

موہن مالا۔ ایک قسم کا ہار۔ صغرا بیگم کا موہن مالا بہت خوبصورت بنا ہے +

موئی مٹی کی نشانی۔ مرے ہوئے کی اولاد یا اُس کی کوئی چیز۔ خورشید مرزا کا انتقال ہوگیا دو برس کا ایک بچہ موئی مٹی کی نشانی ہے +

موئے۔ نگوڑے۔ ناشاد۔ خانہ برباد مرنے جوگے۔ موئے رحیما تجھ پر خدا کی مار تو کیوں ماں کو تڑساتا اور بی بی کو تڑپاتا ہے +

موئے شیر سے جیتی بلی بھلی۔ مرے ہوئے اعلےٰ آدمی سے جیتا ہوا اونےٰ شخص بکار آمد ہے۔ ننھے مرزا مر گئے ان کا ایک لے پالک ہے وہ اپنی قوت بازو سے گھر کا کام چلاتا ہے موئے شیر سے جیتی بلی بھلی +

مہتابی۔ چاندنی کی بہار دیکھنے کا چبوترہ جو امیروں کے گھروں میں ہوتا ہے۔ کل شب کو نواب صاحب اور بیگم صاحب مہتابی پر بیٹھے ہوئے گیارہ بجے تک چاندنی کی بہار دیکھتے رہے +

مہرِ موجل۔ بی بی کا وہ مہر جو آیندہ چل کر ادا کیا جائے۔ ننھے مرزا نے نہ مہر معجّل دیا اور نہ مہر موجّل ادا کیا + اب ان کی بی بی نے نالش کی ہے جایداد سے دیا جائے گا +

مہک۔ خوشبو۔ خوشبودار پھولوں سے تمام باغ مہک رہا تھا +

مہکا ہوا۔ خوشبو سے بسا ہوا۔ بیگم صاحب کا کمرہ مشک و عنبر کی خوشبو سے مہکا ہوا ہے

مہمانداری۔ دوستوں عزیزوں کو جمع کرنا اور اُنکو کھلانا پلانا اور ہر طرح کا آرام دینا۔ بلا لینا آسان مگر مہمان داری مشکل ہے +

مہمان نواز۔ مہمان کی بڑی خاطر کرنے والا۔ جعفری بیگم بڑی مہمان نواز ہیں جو جاتا ہے اُس کی بے انتہا خاطر کرتی ہیں +

مہندی کی ٹٹی۔ مہندی کی باڑھ جو باغوں کی روشوں پر ہوتی ہے۔ بیگم ... کے

باغ میں مہندی کی ٹٹیاں بڑی بہار دیتی ہیں اور باغبان نے ان کو تراش کر طرح طرح کی صورتیں بنائی ہیں +

مہینا چڑھنا۔ عورت کے ایام معمولی کے دن ٹل جانا۔ خانم صاحب کو مہینہ چڑھ گیا ہے دائی بائی کا خلل بتاتی ہے +

میان تہ۔ وہ کپڑا جو دو کپڑوں کے بیچ میں رکھ کر سیا جاوے۔ صغرا بیگم نے جالی چکن کی سبز دولائی میں سرخ رنگ کی میان تہ دی ہے جس سے دھوپ چھاں کی کیفیت پیدا ہوتی ہے +

میانہ قد۔ اوسط درجہ کا قد۔ بی خلافی کا میانہ قد بہت موزون معلوم ہوتا ہے +

میٹھا منہ کرنا۔ مٹھائی کھانا کسی کے کام کے بدلے میں شکرگزاری کی علامت ظاہر کرنا۔ بی سیدانی میری مراد پوری ہوتی تو تمہارا میٹھا منہ کروں گی +

میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو۔ اچھی چیز مزے لے لیکر کھا لینا اور جو چیز ناپسند ہو اسکا چھوڑ دینا اور اس کو حقیر سمجھنا۔ خانم صاحب نے حلوا کھا لیا مگر گوڑ کے گلگلوں کو ہاتھ نہیں لگایا۔ اسی کو کہتے ہیں میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو +

میٹھی باتیں کرنا۔ نرمی سے بولنا آمنہ بیگم کی میٹھی باتیں کرنا یاد آتا ہے +

میٹھی چھری۔ دوستی کے بھیس میں دشمنی کرنے والا۔ حل کر مارنے والا۔ بی مغلانی میٹھی چھری ہیں ان سے خدا کی پناہ +

میٹھی میٹھی نظروں سے دیکھنا۔ پیاری پیاری نظروں سے دیکھنا۔ خورشید بیگم اپنے میاں کو کیسی میٹھی میٹھی نظروں سے دیکھ رہی ہیں +

میٹھی نیند۔ آرام کی نیند۔ بس میٹھی نیند سو رہی تھی آمنہ بیگم نے جھنجھوڑ کر جگا دیا +

میدے کی لوئی۔ شفاف ملایم پیٹ سے تشبیہ۔ جعفری بیگم کا پیٹ کیا ہے۔ میدے کی لوئی ہے +

میدہ و شہاب ۔ سرخ سفید رنگ ۔ آمنہ بیگم کا کیا کہنا اُن کا رنگ میدہ و شہاب ہے ✦

میرا ماتھا جبھی ٹھنکا تھا ۔ مجھے اسی وقت شک ہوا تھا ✦

میرا کیا گیا ۔ میرا کیا نقصان ہو ۔ خانم صاحب آتی تھیں کچھ نہ کچھ لے جاتی تھیں انہوں نے آنا بند کر دیا میرا کیا گیا ✦

میرا لہو پئے ۔ عورتیں دوست کو قسم دیتی ہیں تو کہتی ہیں کہ میرا خون پئے ۔ جو ایسا کرے یا نہ کرے ۔ آمنہ بیگم اپنی سہیلی سے کہہ رہی تھیں کہ میرا لہو پئے جو اِس وقت جائے گا ۔ ✦

میری آنکھوں سے دیکھو ۔ تمہیں نہیں سوجھتا یا اس چیز کی قدر و قیمت معلوم نہیں تو اس موقع پر کہتی ہیں میری آنکھوں سے دیکھو ✦

میری جوتی سے } میری بلا سے مجھے کچھ پروا نہیں ۔ میں نے سنا کہ تقی کے باپ
میری پیزار سے } نے ایک بازاری عورت سے تعلق پیدا کیا ہے ۔ میری جوتی سے ۔ میری پیزار سے ✦

میکے والیاں ۔ دُلہن کے رشتے کی عورتیں ۔ خورشید مرزا کے گھر بہو کی میکے والیاں آئی ہیں ✦

میکا ۔ مائکہ ۔ دُلہن کے ماں باپ کا گھر ۔ آمنہ بیگم کا میکا دلّی میں ہے ✦

میل ملاپ ۔ میل جول ۔ آجکل جعفری بیگم اور صغرا بیگم سے بڑا میل ملاپ ہے ✦

میلا سر ۔ عورت کے ایام کا زمانہ جس میں نہانا سر دھونا منع ہے ۔ خانم صاحب میلے سر ہیں یعنی ان کو معمولی ایام ہیں ✦

میں تیرے صدقے ۔ میں تیرے واری جاؤں قربان ہوں ۔ ماں بیٹے سے کہہ رہی ہے میں تیرے صدقے مجھکو ایک تھان ٹل کا لا دے ✦

مینا بازار ۔ عورتوں کا بازار جس میں عورتیں ہر طرح کا سامان رکھ کر دوکان داری کریں ۔

حیدرآباد میں مینابازار لگتا ہے جہاں تمام امیروں کی بیگمات ہر طرح کا سامان بیچنے کو دوکانیں سجاتی ہیں ؂

میناکاری کا کام - چاندی سونے پر رنگ جمانے کا کام - بیگم صاحب کے عطردان پر میناکاری کا کام ہے ؂

مینڈھے لڑانا - دو آدمیوں میں فساد کرانا - خانم صاحب کو مینڈھے لڑانا خوب یاد ہے ؂

میوہ - کھانے کے پھل - ہندوستان کے میووں میں آم سے بہتر کوئی نہیں ؂

ن

نابالغ - وہ لڑکا جو جوانی کی عمر کو نہ پہنچا ہو - اٹھارہ برس سے کم عمر کا - خانم صاحب کا چھوٹا لڑکا ابھی نابالغ ہے - اس کی شادی کی اتنی فکر نہیں جتنی بڑے بیٹے کی ہے +

ناپید - نہ میتسر آنے والی چیز - جس چیز کا ظاہر میں وجود نہ ہو +

ناپید ہونا - ظاہر میں کہیں وجود نہ ہونا +

ناساز - ناموافق - دو روز سے آمنہ بیگم کی طبیعت ناساز ہے +

ناسازگار - منحوس - برخلاف - جعفری بیگم کو یہ شادی ناسازگار ہوئی بہو کے آتے ہی سال میں دو موتیں ہو چکیں +

ناشاد و نامراد - بدنصیب +

ناشاد جانا - ارمان بھرا جانا - جعفری بیگم کی شادی ہونے والی تھی کہ اُن کی ناگہانی موت آگئی اور وہ دنیا سے ناشاد ہو گئیں +

ناشاد و نامراد جائے (بددعا) یعنے دنیا سے بے آس اولاد کے مر جائے - ننھے مرزا نے جیسی دل آزاری بی بی کی اور وہ ناشاد گئیں ویسے ہی خدا نہ کرے وہ ناشاد و نامراد مر جائیں +

ناشکری کرنا - نمک حرامی کرنا - احسان نہ ماننا - رحیمن آمنہ بیگم کی ناشکری کرتی ہے - اچھا نہیں کرتی اُن کا نمک پھوٹ کر نکلیگا +

ناشدنی - نالایق - بدنصیب - کسی کام کے لایق نہ ہونے والا - ماں سے لڑکے کو میں پہلے سے کہہ رہی ہوں کہ وہ بڑا نالایق ناشدنی ہے اُس سے ماں کو کوئی

امید رکھنا فضول ہے وہ خورشید مرزا کا لڑکا اور ننھے مرزا کی لڑکی دونوں اکٹھا ہیں ٭

نامحرم - غیر آدمی - اجنبی شخص ٭

ناوقت - بے وقت - آج بیگم صاحب نے ناوقت کھانا کھایا ٭

ناجو - صحیح نازو بمعنی ناز بھری - دلہن - لاڈلی عورت ٭

ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا - خود تو کام کرنا نہیں آتا اور کوئی عذر فضول بتایا جاتا ہے - رحیمن کو کام کرنے کا سلیقہ نہیں اور جو کام بگڑتا ہے کوئی فضول بہانہ کرنے لگتی ہے ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا ٭

ناخن - سے گوشت جدا کرنا - عزیزوں کو چھوڑنا - خانم صاحب جہاں رہتی ہیں ناخن سے گوشت جدا کرنے کی فکر میں رہتی ہیں ٭

ناخنوں میں پڑے ہیں - یعنے مجھے سب معلوم ہے ان کی کچھ حقیقت نہیں - میں ان چال فقروں کو خوب سمجھتی ہوں ایسی چالیں اور ایسے فقرے میرے ناخنوں میں پڑے ہیں ٭

نارنجی - زردیاں بسرخی رنگ شہاب اور ہارسنگار کے پھولوں سے خوب رنگا جاتا ہے خانم صاحب نے چکن جالی کا دوپٹہ نارنجی رنگا ہے ٭

نارنجی - ایک خوشرنگ پھل کا نام ہے اس کے اندر قاشیں ہوتی ہیں - آمنہ بیگم نے بیگم صاحبہ کو اپنے باغ کی نارنگیوں کا ایک ٹوکرہ بھیجا تھا بیگم صاحب نے سب بٹوا دیں ٭

ناریل توڑنا - ایک رسم ہے جو حمل کے ایام میں ناریل توڑ دیا جاتا ہے اگر اندر سے خراب نکلا تو لڑکا ہونے کا اور اگر اچھا نکلا تو لڑکی ہونے کا شگون لیا جاتا ہے ٭

ناز - حسن کے حرکات و سکنات معشوقانہ کرشمے ٭

ناز پروردہ - لاڈ پیار سے پرورش پایا ہوا - خورشید مرزا بچپن کے ناز پروردہ ہیں ٭

ناز و نعمت میں پلنا - طرح طرح کے لاڈ پیار اور عمدہ عمدہ غذائیں کھا کے پرورش پانا -

جعفری بیگم ناز و نعمت میں پلی ہوئی ہیں وہ گھر کا کام کرنا کیا جانیں ۔

ناز و نیاز ۔ لاڈ ۔ پیار ۔ اخلاص پیار ۔ شب کو نواب صاحب اور بیگم صاحب میں آدھی رات تک ناز و نیاز کی باتیں ہوتی رہیں ۔

نازاں ہونا ۔ فخر کرنا ۔ گھمنڈ کرنا ۔ آمنہ بیگم خورشید مرزا کے گھر بیاہ جانے پر نازاں ہیں ۔

نازک ہونا ۔ کومل ۔ ہاتھ لگائے ۔ لچکنے والی ۔ نہایت لطیف اور نرم ۔

نازک وقت ۔ برا وقت ۔ خوف کا وقت ۔ یہ بڑا نازک وقت ہے آدمی کو ہر بات سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے ۔

نازنین ۔ نازک بدن ۔

ناسور ڈالنا ۔ گھاؤ ڈالنا ۔ خانم صاحب کے میاں نے جلا جلا کر خانم صاحب کے ناسور ڈال دیئے ہیں ۔

ناشتا کرنا ۔ صبح کو تھوڑا سا کھانا ۔ بیگم صاحب صبح کو نماز پڑھ کر ناشتا کرتی ہیں ۔ بسکٹ ۔ میوہ ۔ چائے تیار رہتی ہے ۔

ناطقہ بند کرنا ۔ بولنے کی مجال نہ رہنے دینا ۔ آمنہ بیگم نے خانم صاحب کا ناطقہ بند کیا ہے وہ کل کیا جو اُن کے سامنے بولیں ۔

ناظرہ پڑھنا ۔ قرآن کو دیکھ کر پڑھنا ۔

ناف ٹل جانا ۔ ناف کے پٹھوں کا کل بیکل ہو جانا ۔ بیگم صاحب کی ناف ٹل گئی ہے ۔ رحیمن دائی کو پیٹ ملنے کے لئے بلایا ہے ۔

ناقص العقل ۔ جس کی عقل ناقص ہو ۔ عورتیں ناقص العقل ہوتی ہیں اُن کو اپنی ضد کے سامنے عقل کی پروا نہیں ہوتی ۔

ناقص الخلقت ۔ جس کا کوئی عضو پیدائشی بگڑا ہوا ہو ۔ رحیمن کے سب بچے ناقص الخلقت پیدا ہوئے کوئی لولا کوئی لنگڑا کوئی کیسا کوئی کیسا ۔

ناک بھوں چڑھانا۔ ناراض ہونا۔ خفگی ظاہر کرنا۔ صغرا بیگم امیر گھر دیکھ کر اپنے سے ملنے والیوں سے ناک بھوں چڑھانے لگی ہیں ۔

ناک پر پتا پھر گیا ہے۔ یعنی ناک چپٹی بنی ہے۔ رحیمن کی ناک پر پتا پھر گیا ہے ۔ زرج کسی کی ایسی ناک ہو ۔

ناک پر غصہ دھرا ہونا۔ جلد غصہ آنا۔ آمنہ بیگم کی ناک پر غصہ دھرا رہتا ہے جبھی تو ان سے کوئی بولتا نہیں ۔

ناک چوٹی کاٹ کر ہاتھ دینا۔ نہایت رسوا کرنا۔ رحیمن کے خاوند نے ناک چوٹی کاٹ کر ہاتھ دی اب اس کا کہیں ٹھکانا نہیں ۔

ناک چوٹی کاٹنا۔ رسوائی کی سزا دینا۔ خورشید مرزا نے جو بازاری عورت کر لی تھی اسکی ناک چوٹی کی فکر میں ہیں ۔

ناک چوٹی گرفتار ہونا۔ عزت و حرمت کے خیال میں بال بال پھنسا ہونا۔ خانم صاحب میاں کے نام پہ ناک چوٹی گرفتار ہیں ۔

ناک رکھ لینا۔ عزت رکھ لینا۔ بات رکھ لینا۔ رحیمن نے خاوند کی ناک رکھ لی۔ جو بیٹی کی شادی میں عین وقت پہ پچاس روپے نکال کر دیدیے۔

ناک رگڑنا۔ عاجزی خوشامد کرنا۔ خانم صاحب نے ناک رگڑی ہے تب بی ہمسائی نے بیٹی کا دینا منظور کیا ہے ۔

ناک کا بال۔ منہ چڑھا آدمی۔ ہر وقت پاس رہنے والا۔ داروغہ خورشید مرزا کی ناک کا بال ہو رہا ہے اسکے بغیر حکم کچھ نہیں ہوتا ۔

ناک کاٹی سہاگ۔ یعنے وہ سخت بے حیا ہے۔ بی مغلانی کو اپنی بدنامی کا کچھ خیال نہیں کان کاٹے سلامت۔ ناک کاٹی مبارک۔ کان کاٹے سلامت۔

ناک کٹنا۔ رسوائی ہونا۔ فضیحتی ہونا۔ خورشید مرزا کو ایک بازاری عورت کے کارن اپنی

ناک کٹنے کا کچھ خیال نہیں ۔

ناک میں تیر کرنا } نہایت دق کرنا۔ خورشید مرزا نے بی بی کے ناک میں تیر یا بی بی
ناک میں دم بیٹھا } کا ناک میں دم کر رکھا ہے ۔

ناک میں دم ہونا۔ تنگ ہونا۔ عاجز ہونا۔ ساس کی سخت گیریوں سے آمنہ بیگم کا ناک میں دم ہو گیا ہے ۔

ناک نہ دی جانا۔ سڑاند کے سبب اس بدبو کو سونگھ نہ سکنا۔ میر امن کے کوٹھے میں ناک نہیں دی جاتی خدا جانے بلی سڑی ہے یا چوہا ۔

نال کاٹنا۔ وہ آنت کی طرح کا چمڑا کاٹنا جو بچے کی ناف میں لگا ہوتا ہے۔ دلی کی فہمین دائی نے جعفری بیگم کے بچے کا نال کاٹا تھا ۔

نام اچھالنا۔ نام روشن کرنا اور اگر بطور طعنہ کہا جائے تو نام بدنام کرنا۔

نام بڑا اور درشن تھوڑے۔ اونچی دکان پھیکا پکوان۔ شہر میں شہرت ہے مگر ایسا فائدہ نہیں۔ نخھے نواب کا اتنا بڑا نام اور مجالس میں دو دو چھوارے تقسیم ہوتے نام بڑا درشن تھوڑے ۔

نام چلنا۔ آگے کو نام قایم رہنا۔ خدا نے آخر عمر میں میر امن کو لڑکا دیا۔ جس سے نام چلے گا ۔

نام خراب کرنا۔ رسوا کرنا۔ بد ذاتی کا کام کرنا۔ نخھے مرزا نے اپنے بزرگوں کا نام خراب کیا جو اپنے لڑکے کی ایک میراثن کی بیٹی سے شادی کی ۔

نام روشن کرنا۔ نیک نامی سے شہرت دینا اور طنزاً معنی رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ میر امن نے تمام خاندان کی خبرگیری کرکے باپ دادا کا نام روشن کر دیا۔ اور نخھے مرزا نے اپنی ذات ... سے بنے بنائے گھر کو تباہ کرکے باپ دادا کا نام روشن کیا ۔

نام جار کو۔ بڑا سے نام۔ بہت تھوڑا سا۔ ماں سے کہو سالن میں نام جار کو مرچیں ڈالے

نام کو نہ چھوڑنا۔ کچھ بھی نہ چھوڑنا ٭

نام کو نہ ہونا۔ بالکل نہ ہونا۔ کل سے گھر میں آٹا نام کو نہیں ٭

نام نکل جانا۔ برائی یا بھلائی میں مشہور ہو جانا۔ خورشید مرزا کا نام بھلائی میں اور ننھے مرزا کا نام برائی میں نکل گیا ہے ٭

نام نمود۔ ظاہری ٹھاٹ۔ خورشید مرزا کو نام نمود کا بڑا خیال رہتا ہے ٭

نام ہو جانا۔ تعریف کے ساتھ شہرت ہو جانا۔ ننھے نواب نے بیٹے کی ایسی شادی کی کہ دور دور نام ہو گیا ٭

نامۂ اعمال۔ وہ نوشتہ جس میں ہر آدمی کے نیک و بد کا حال فرشتے لکھتے ہیں۔ قیامت کو جب میرا نامۂ اعمال دیکھا جائے گا تو میں نہیں جانتی میرا کیا حشر ہو گا مگر خدا کی رحمت اور پیغمبر کی شفاعت کا بڑا آسرا ہے ٭

نان خطائی۔ ایک قسم کی کیک جیسی مٹھائی جو شہر خطا ترکستان کی ایجاد ہے۔ خانم صاحب نان ختائیاں بنا کر ٹین کے تختے پر گرم چولھے میں آگ نکال کر رکھ دیتی ہیں۔ چولھے کی گرمی سے آدھ گھنٹے میں تیار ہو جاتی ہیں ٭

ناٹھا نگوڑا۔ جسکے ماں بہن بی بی بچے کچھ نہ ہوں سب مر مٹ گئے ہوں۔ رحیما ناٹھے نگوڑوں کی طرح بی ہمسائی کی ڈیوڑھی میں رہتا ہے ٭

ناندھنا۔ شروع کرنا۔ ابتدا کرنا۔ خانم صاحب نے یوسف زلیخا کا قصہ ناندھا ہے رحیمن کا پیرا اچھا نہیں جو کام اس کے پیر سے ناندھا جائے وہ پورا ہونے کو نہیں آتا ٭

نانی کے سامنے ننھیال کی باتیں۔ ایک واقف کار کے سامنے جھوٹی بات بنا کر کہنا۔ خانم صاحب کے سامنے جعفری بیگم کا حال کہنا ایسا ہے جیسے نانی کے سامنے ننھیال کی باتیں ٭

نانی یاد آ گئی۔ بڑی محنت پڑی یا محنت سے تنگ آ گئے۔ رحیمن کو دو دن کی محنت

یں نانی یاد آگئی +

نباہ دینا۔ اخیر تک یکساں گزار دینا۔ صغرا بیگم کسی و مسکین کی نہ تھیں مگر خورشید مرزا نے ان کو نباہ دیا +

نچھا۔ بد نصیب۔ کریما سے زیادہ نچھا کون ہوگا +

نبضیں چھوٹنا۔ نبضوں کی حرکت زائل ہو جانا۔ موت کی حالت طاری ہونا۔ خانم صاحب کی نبضیں چھوٹ گئی ہیں۔ سید باقر سرہانے بیٹھے سورہ یٰسین پڑھ رہے ہیں +

نت نت۔ جم جم ہمیشہ۔ بیگم صاحب آپ کو نت نت یہ پوشاک روزی ہو۔ اور صاحبزادی صاحب نت نت عیش کریں +

نتھ چوڑی برقرار رہیں۔ کلمہ دعا یعنے خاوند زندہ رہے۔ تم سہاگن رہو۔ جعفری بیگم کی نتھ چوڑی برقرار رہیں جو اکثر غریبوں کی خبر لیتی رہتی ہیں +

نٹ کھٹی کرنا۔ شرارت کرنا۔ ننھے بڑی نٹ کھٹی کرتا ہے +

نچلا نہ بیٹھنا۔ چپ قاعدے سے نہ بیٹھنا۔ چل بل کرنا۔ خورشید مرزا کا لڑکا ایک دم نچلا نہیں بیٹھتا +

نخاس والیاں۔ رنڈیاں۔ کسبیاں + بازاری عورتیں +

ندیدہ مرد } جس نے عمدہ کھانے یا کوئی چیز نہ دیکھی ہو۔ رحیما ایسے کھانوں کا ندیدہ
ندیدی عورت } اور رحیمن ندیدی ہے جبھی تو دونوا ایک ٹکڑے شیرمال اور کباب پر ایسے لڑتے ہیں کہ ذرا صبر نہیں آتا +

نڈھال ہونا۔ بدن کا گر پڑنا۔ طبیعت کا ڈوبا جانا۔ صبح سے میرا جی نڈھال ہو رہا ہے +

نرگس۔ ایک قسم کا اندر سے زرد باہر سے سفید پھول جو آنکھ سے بہت مشابہ ہے۔ بیگم صاحب کے پائین باغ میں نرگس کا تختہ کیا بہار دیتا ہے +

نرم گرم سہنا۔ بُری بھلی بات کا برداشت کرنا۔ گرمی سردی کا سہارنا۔ رحیمن ماماں گی کی

کر کے جعفری بیگم کی نرم گرم سہتی ہے +
نستعلیق بول چال - فصیح گفتگو - خانم صاحب کی بول چال بڑی نستعلیق ہے +

نسیم - بھینی بھینی ہوا -

نشاستہ - گیہوں کا ست - خانم صاحب نے بیگم صاحب کے لئے نشاستہ کا حلوا بنایا ہے +
نشان چڑھانا - منگنی یا ساچق کے روز انگوٹھی چھلا وغیرہ دلہن کو لے جا کر پہنانا - خورشید مرزا بہو کا نشان چڑھانے گئے تھے +
نشہ ہرن ہو جانا - نشے کا اتر جانا - خورشید مرزا نے نوِل کی پی تھی جو سنا کہ تھانہ دار تحقیقات کو آتے ہیں سارا نشہ ہرن ہو گیا +
نشیلی آنکھیں - خمار آلود آنکھیں - متوالی آنکھیں - جعفری بیگم کی نشیلی آنکھیں قدرتی ہیں جن میں لال لال ڈورے عجیب بہار دیتے ہیں +
نصیب پھوٹ جانا - قسمت بگڑ جانا - گھر برباد ہو جانا - مرا خاوند ملنا - صغرا بیگم کا نصیب پھوٹ گیا جو وہ ایسے گھر برباد گئیں +
نصیب جاگنا - قسمت کھلنا - مدت میں آسنہ بیگم کا نصیب جاگا ہے جو میاں سو روپے مہینے کے نوکر ہو گئے +

نصیبوں جلا }
نصیبوں جلی } بدنصیب - بدبخت +
نصیب کا لکھا آگے آنا - نوشتہ تقدیر کے موافق ہونا - خانم صاحب کے نصیب کا لکھا آگے آیا ایک تو میاں جا چکے تھے دوسرے بٹیا بھی نہ رہا +

نصیبے ور = خوش نصیب۔ جعفری بیگم کی لڑکی بڑی نصیبے ور ہے۔ جب سے پیدا ہوئی ہر سال باپ کی ترقی ہوتی ہے ۔

نطفہ = حکیموں کے نزدیک مرد کی پشت کا وہ گاڑھا پانی جو عورت کے رحم میں پڑتا اور بچہ پیدا کرتا ہے ۔ اور ڈاکٹروں کی تحقیق میں اس پانی میں کیڑے ہوتے ہیں ان کیڑوں میں سے ایک کیڑا عورت کے بچہ دان میں چلا جاتا اور وہ پرورش ہو کر بچہ بنتا ہے ۔

نظر بندی میں کرنا = آنکھوں کی حفاظت میں رکھنا۔ حراست میں رکھنا۔ خورشید مرزا کو نظر بندی میں رکھنے کا حکم ہوا ہے ۔

نظر پر چڑھنا = پسند ہونا۔ عزت کی نگاہ سے دیکھا جانا۔ خانم بیگم صاحب کی نظر پر چڑھ رہی ہیں ۔

نظر چرا کر دیکھنا = آنکھ بچا کر دیکھنا۔ اس طور پر دیکھنا کہ دوسرا نہ دیکھے۔ میں نے جعفری بیگم کو نظر چرا کر دیکھ لیا تھا کہ وہ میری نسبت آمنہ بیگم سے اشارے کر رہی ہیں ۔

نظر سے اتارنا = دل سے گرانا۔ بے قدر کرنا۔ خانم صاحب کو جعفری بیگم نے نظر سے اتار دیا ہے۔ اب پہلے جیسی بات نہیں ۔

نظر سے اترنا = سبک ہونا۔ خانم صاحب بیگم صاحب کی نظر سے اتر گئی ہیں۔ مگر دنیا کے دکھاوے کو اپنی بات بنائے جاتی ہیں ۔

نظر کو تاڑنا = نگاہ سے مزاج کا پہچاننا۔ بیگم صاحب نواب صاحب کی نظر کو تاڑتی رہتی ہیں کہ اس وقت کیسا مزاج ہے ۔

نظر لگنا = نظر بد کا اثر ہو جانا۔ جو بچوں کو زیادہ ہوتا ہے اور انگریزی تحقیقات سے بھی نظر کا بہت بڑا اثر پایا جاتا ہے۔ آمنہ بیگم کے بچے کو نظر لگ گئی تھی۔ بی سیدانی کے جھاڑنے سے اس کی جھرجھری کھلی اور اس نے دودھ پیا ۔

نظر میں عالم سیاہ ہو جانا = کسی غم کے سبب دنیا تاریک نظر آنا۔ خورشید مرزا کا

جوان بیٹا اُٹھ گیا اُن کی نظر میں عالم سیاہ ہو گیا +

نظر میں کھٹکنا - ناگوار گزرنا بی مُغلانی کا آنا بیگم صاحب کی نظر میں کھٹکتا ہے +

نظروں میں بھانپنا - نگاہوں سے تاڑنا - نگاہوں سے پہچاننا - خانم صاحب ایک ایک کو نظروں میں بھانپ لیتی ہیں +

نظروں میں تولنا - آنکھوں میں اندازہ کر لینا - بیگم صاحب نے خانم صاحب کو نظروں میں تول لیا ہے + جس سے اُنکا اعتبار کرتی ہیں +

نظروں میں سمانا - پسند خاطر ہونا - آمنہ بیگم خورشید مرزا کی نظروں میں سما رہی ہیں +

نظروں نظروں میں غائب ہو جانا - دیکھتے دیکھتے غائب ہو جانا - ماماں ابھی یہاں تھی نظروں میں غائب ہو گئی -

نعمت کی ماں کا کلیجہ - عمدہ غذا - قورمہ تو ایسا پکا ہے جیسے نعمت کی ماں کا کلیجہ

نفاختنی - دو نلی

نفخ - پیٹ کا پھولنا - آمنہ بیگم کے نفخ ہے - ماں کہنے گئی تھی - حکیم صاحب نے عرق بادیان بتایا ہے +

نفسا نفسی - آپا دھاپی - اپنی اپنی پڑنا -

نفسی نفسی - اپنی اپنی جان کو دیکھنا دوسرے کا خیال نہ ہونا - آج کل غلہ ملنا میں نفسی نفسی ہے ایک دوسرے کو نہیں دیکھ سکتا -

نفیس کپڑا نفیس کھانا - عمدہ کپڑا اور عمدہ کھانا -

نقاب۔ وہ گھونگٹ جو برقع میں ہوتا اور عورتیں منہ پر ڈالتی ہیں۔ چہرے کا پردہ۔ بیگم صاحب برقع اوڑھ کر بہل پر سوار ہوئیں چہرے پر نقاب پڑا تھا۔

نقاہت۔ ضعف اور ناتوانی جو کسی بیماری کے سبب ہو جاتی ہے۔ آسمان بیگم کا بخار تو جاتا رہا لیکن نقاہت بہت ہو گئی ہے۔

نقش دیوار ہو جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ خانم صاحب نے بیگم صاحب سے کوئی بات ایسی کہی کہ وہ نقش دیوار ہو گئیں۔

نقشہ جمانا۔ اپنا سکہ جمانا۔ موقع نکالنا۔ خانم صاحب جعفری بیگم کے یہاں اپنا نقشہ جما رہی ہیں۔

نقش ہو جانا۔ دل پر جم جانا۔ گڑ جانا۔ خانم صاحب کی نصیحت میرے دل پر نقش ہو گئی۔

نقیب۔ بادشاہوں۔ امیروں کی سواری کے ساتھ آواز لگانے والا۔ جب نواب صاحب سوار ہوتے ہیں تو نقیب پکارتا ہے۔ نواب نامدار سلامت۔

نکتہ توڑے۔ طعنہ آمیز کلام۔ طعنے۔ طنز کی باتیں۔ جعفری بیگم کی بھاوج نکتہ توڑے کرتی رہتی ہیں مگر وہ بیچاری دم نہیں مارتی۔

نکتہ چینی کرنا۔ باتوں میں نقص نکالنا۔ آسمان بیگم کی ساس بات بات میں نکتہ چینی کرتی رہتی ہیں۔

نکتی۔ نکتوڑی۔ ایک قسم کی مٹھائی جو چنے کی دال میں کر چنے چنے برابر بنائی جاتی ہے۔ نکتیاں۔ جمع۔ آسمان بیگم کی مجلس میں نکتیاں تقسیم ہوئی تھیں۔

نکل چلنا۔ بیباکی سے باہر پاؤں رکھنا۔ حد سے بڑھ کر چلنے لگنا۔ خورشید مرزا باپ کے مرتے ہی نکل چلے ہیں کسی کو خیال میں نہیں لاتے۔

نکو بنانا۔ انگشت نما ہونا۔ بدنام ہونا۔ خانم صاحب نکو بن رہی ہیں۔

نکھ سکھ سے۔ پاؤں کے ناخن سے سر تک۔ خدا نے صفدر بیگم کو نکھ سکھ سے درست

بنایا ہے +
نکھٹو۔ جو کچھ کما کر نہ لائے۔ رحیمن کو ایسے نکھٹو سے سابقہ پڑا ہے کہ وہی ہی ہے جو گزر کرتی ہے +
نگاہ اٹھا کر نہ دیکھنا۔ مطلق التفات نہ ہونا۔ خورشید مرزا بی بی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتے +
نگاہ بھر کر دیکھنا۔ غور سے دیکھنا۔ آمنہ بیگم نے مرتے وقت اپنے بچے کو آنکھ بھر کر دیکھا اور آنکھیں بند کر لیں +
نگاہ پھرنا۔ اگلی توجہ باقی نہ رہنا۔ خانم صاحب کی طرف سے بیگم صاحب کی نگاہ پھر گئی ہے اب وہ بات نہیں +
نگاہ میں چڑھنا۔ نظر میں سمانا۔ عزت ہونا۔ خانم صاحب جعفری بیگم کی نگاہ میں چڑھ رہی ہیں +
نگاہ سے اترنا۔ نظر میں حقیر ہونا۔ خورشید بیگم چھوٹی بہو کو چاہتی ہیں بڑی بہو نگاہ سے اتر رہی ہے +
نگوڑا
نگوڑی } ناٹھا ناٹھی۔ بدنصیب۔ منحوس +
ٹلے ناف کا خلل۔ ناف اور کمر کے نیچے جو انتڑی ہوتی ہے اس میں کسی طرح کی خرابی۔ خانم صاحب کو ناف ٹلے کا خلل اکثر ستاتا رہتا ہے +
نمک کی کنکری حرام ہونا۔ نمک تک منہ میں نہ جانا بالکل فاقہ سے ہونا۔ جیسے کل رات سے نمک کی کنکری حرام ہے +
نمک مرچ لگانا۔ کسی کے غصے کو تیز کرنا۔ یا بات بڑھانے کی نیت سے کوئی بات کہنا۔ بیگم صاحب رحیمن پر خفا ہو رہی تھیں۔ خانم صاحب نے اور نمک مرچ لگایا +
ننھا سا کلیجا۔ چھوٹے بچے کا دل۔ یا چھوٹے بچے کا سا دل۔ جعفری بیگم نے سنا کر بھاگی

کو دیکھتے گر پڑیں۔ ننھا ننھا سا کلیجا دھڑکنے لگا +

ننھا منا سا۔ بہت چھوٹا سا۔ ننھا سا۔ ننھے کا کیا ننھا منا سا کھٹولہ ہے +

ننانوے رہنا۔ اپنے پاس چیز ہوتے ہوئے اس کے نہ ہونے کا شکوہ۔ خانم صاحب ہر چیز کو ننانوے رہتی ہیں۔ کہ میرے پاس کہاں ہے اور پھر وہی نکلتی ہے۔ اور سب رکھتے ہیں +

ننھی منی سی۔ نہایت چھوٹی سی۔ آمنہ بیگم کی ننھی منی لڑکی کیا پیاری لگتی ہے +

نو باتیں چنوانا۔ رسومات چنوانا۔ مصری کی نو ڈلیاں دلہن کے نو اعضا پر رکھ کر دولہا کے منہ سے بغیر ہاتھ لگائے کھلوانا۔ سالیوں نے خورشید مرزا کو نو باتیں چنوانے میں خوب دھکایا +

نو بنو۔ تازہ بتازہ۔ نیا نیا سامان۔ لکھنؤ سے خورشید مرزا کے یہاں نو بنو سامان آرہا ہے +

نو بہار۔ بسنت رت۔ بہار کا موسم۔ ہندوستان میں نو بہار کا موسم بہت اچھا ہوتا ہے نہ اتنا جاڑا کہ دانت سے دانت بجیں نہ ایسی گرمی کہ بدن میں آگ لگی معلوم ہو +

نو چندی۔ وہ پہلی جمعرات جو چاند کے دوسرے روز ہو۔ آمنہ بیگم ہر مہینے کی نوچندی کو مجلس کرتی ہیں +

نوروز۔ وہ دن جس سے نیا سال شروع ہو۔ جب آفتاب برج حمل میں آتا ہے۔ ایران میں نوروز بڑی دھوم سے منایا جاتا ہے +

نوشہ۔ دولہا۔ برات کے آگے آگے نوشہ مشکی گھوڑے پر سوار تھا +

نو دو گیارہ ہونا۔ ٹھینگا مارنا۔ شیخی مارنا۔ خانم صاحبہ بڑی نو دو کی لیتی ہیں +

ناک خاندان۔ خاندان کو بٹا لگانے والا خاندان کے لئے باعث شرم۔ ننھے مرزا ناک خاندان نکلے +

نوبت بجنا۔ نقارہ بجنا۔ شادی رچنا۔ نواب صاحب کے نقارخانہ میں جو ہر وقت

بجتی ہے۔ کل سے خورشید مرزا کی شادی کی نوبت بجنا شروع ہوگی۔

نور برسنا۔ سہانی روشنی معلوم ہونا۔ صبح کو موتی مسجد پر نور برستا معلوم ہوتا ہے۔

نوشِ جان فرمانا۔ کھانا کھانا۔ بیگم صاحب خاصے پر بیٹھیں آمنہ بیگم سے کہا آؤ کھانا کھاؤ تو آمنہ بیگم نے کہا آپ نوشِ جان فرمائیں۔
نوشِ جان فرمانا

نوک جھوک / **نوک جھونک** چھیڑ چھاڑ۔ خانم صاحب اور بی ہمسائی میں نوک جھوک ہوتی رہتی ہے۔

نوکری ہر طرف / **روزی ہر طرف** یعنے ایک در بند ہزار کھلا۔ رحیمن تیرے لڑکا موقوف ہوگیا تو فکر نہ کر۔ نوکری ہر طرف روزی ہر طرف۔ خدا اور کہیں نوکر کرا دے گا۔

نویلی۔ نئی کنواری۔ اچھوتی۔ ابھی خورشید بیگم نئی نویلی دلہن ہیں۔

نہار منہ۔ جس نے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو۔ دوپہر ہونے کو آئی ننھے اب تک نہار منہ ہے۔

نہاری۔ صبح کا کھانا جو شہروں میں اکثر دوکانوں پر تیار ہوتا ہے۔ دلی کی نہاری مشہور ہے صبح ہوتے ہی گرما گرم لے لیجئے۔

نہال کر دینا۔ مالا مال کر دینا۔ خوش کر دینا۔ جعفری بیگم نے بیٹے کی شادی میں بی مغلانی کو نہال کر دیا۔ دلہن کا جوڑا ایسا تھا ایک ریشمی جوڑا اور پانچ اشرفیاں دیں۔

نیا گل کھلنا۔ کوئی انوکھی بات ہونا۔ نیا فتنہ اٹھنا۔ جعفری بیگم اپنے میاں سے جبین کو جب لگاتی ہیں یہ نیا گل کھلا۔

نیچ اونچ۔ نشیب و فراز۔ اچھا برا۔ خانم صاحب کو چاہئے کہ بیٹی کی نسبت میں ہر طرح کی نیچ اونچ کا خیال کرلیں۔

نیچی نیچی نظروں سے دیکھنا۔ شرمائی ہوئی آنکھوں سے دیکھنا۔ کن انکھیوں سے دیکھنا۔ خورشید مرزا اندر آئے تو نیچی نیچی نظروں سے اپنی بی بی کو دیکھتے گئے۔

نیرنگیاں نئی نئی حالتوں کا بدلنا۔ زمانے کی نیرنگیاں ہیں جو امیر غریب ہوگئے فقیر امیر بن گئے

ہیں ۔

نیفہ ۔ پاجامے کے اوپر کا وہ حصہ جس میں ازار بند ڈالا جاتا ہے ۔ بی سیدانی نے کیا بے جوڑ نیفہ لگایا ہے جس سے پھہڑ پن ظاہر ہوتا ہے ۔

نیکی اُنڑے ۔ خدا کی سسوار لکھنؤ والیاں دعا سے بد کی جگہ یہ نیک کلمہ بولتی ہیں ۔ جعفری بیگم ہمیں سے کہہ رہی تھیں تجھ پر نیکی انڑے تو ایک مہینے سے کہاں غائب تھی ۔

نیک جوگ ۔ بیاہ شادی میں مختلف موقعوں پر رشتہ داروں کو جو حق ملتا ہے ۔ ننھے مرزا کی شادی میں سب حقداروں کو نیک جوگ اچھا ملا ۔

نیگ دینا ۔ شادی بدھائی کا حق دینا ۔ جعفری بیگم نے بیٹے کی شادی میں ایک ایک کا نیگ دیا ۔

نیگ لگانا ۔ صرف کرنا ۔ خورشید مرزا کی اچھی کمائی تھی جو انہوں نے حج کے نیگ لگائی ۔

نیل ڈھلنا ۔ مرتے وقت آنکھوں سے آنسو ڈھلنا ۔ خانم صاحب کی صورت پر مردنی چھا رہی ہے نیل ڈھل رہا ہے ۔

نیند اُچٹ جانا ۔ نیند کا نہ آنا ۔ یا کسی وجہ سے جاگ اٹھنا ۔ اور پھر نیند کا جاتا رہنا ۔ شب کو میری نیند اچٹ گئی ۔ بمشکل تمام دو بجے سوتی ہوں ۔

نیند بھر کر سونا ۔ آرام سے باطمینان پوری نیند سونا تندرستی کے لئے نیند بھر کر سونا بھی ضروری ہے ۔

نیند کی ماتی ۔ نیند کی بھری ہوئی ۔ نیند کی ماتی خانم صاحب بیٹھے بیٹھے جھوکے لے رہی ہیں ۔

و

وادی پر آنا۔ ضد پر آنا۔ صغرا بیگم اپنی وادی پر آگئیں تو ماں کو نکال کر چھوڑینگی ❖

وارن پھیرن۔ صدقہ نچھاور۔ رحیمن ادھر ادھر سے وارن پھیرن کی چیزیں لے آتی ہے اور بازار سے مول لانے کا بہانہ کر کے اچھاؤں کے سر منڈھتی ہے ❖

وارنا۔ سر کے گرد بطور تصدق پھرانا۔ خورشید مرزا کی ماں نے صدقے کی کئی چیزیں خورشید مرزا کے سر سے وار کے محتاجوں میں تقسیم کرا دیں ❖

واری جاؤں۔ صدقے جاؤں۔ ماں بیٹے سے بہن بھائی سے کہتی ہے کہ باہر جاتے ہو واری جاؤں جلدی آنا ❖

وثیقہ۔ روپیہ جمع کرنے کے عوض سود ملنا لکھنؤ میں امانی بیگم کا وثیقہ دو سو روپے مہینے کا ہے ❖

وردی بجنا۔ بادشاہوں اور امیروں کے دروازوں پر صبح و شام کی نوبت بجنا۔ دریدولت پر صبح کی وردی بج رہی تھی جب میری آنکھ کھلی ❖

وقت پڑنا۔ ضرورت پیش آنا۔ داغ

جب پڑا ہے وقت کوئی ہو گئے ہیں سب الگ

دوست بھی اپنا نہیں بیگانہ تو بیگانہ ہے

وقت کاٹنا۔ وقت گزارنا۔ تکلیف کے زمانے کو صبر سے بسر کرنا۔ رحیمن آمنہ بیگم کی نوکری کر کے وقت کاٹ رہی ہے ❖

وقت نکل جاتا ہے۔ بات رہ جاتی ہے۔ اگر مدد نہ کی تو وہ وقت نہ رہے گا۔ کہنے کو بات رہ جائے گی۔ آمنہ بیگم جعفری بیگم سے بیٹی کی شادی کے لئے دو سو روپے لینے والی ہیں اگر وہ اس وقت ان کے کام آئیں گی تو بات رہ جائے گی۔ وقت نکل جاتا ہے

ہاتھ دھو جاتی ہے ۔

ہ

ہاتھ اٹھا اٹھا کر دعا دینا۔ آسمان کی طرف ہاتھ اونچے کر کے دل سے دعا دینا۔ بیگم صاحب بی سیدانی کی خبر لیتی ہیں تو وہ بھی ہاتھ اٹھا اٹھا کر دعائیں دیتی ہیں ۔

ہاتھ اٹھا اٹھا کر کوسنا۔ آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر بری طرح کوسنا۔ فہیمن کی دو مہینے بھر کی تنخواہ صغرا بیگم نے داب رکھی وہ ہاتھ اٹھا اٹھا کر کوستی تھی ۔

ہاتھ اٹھا لینا۔ چھوڑ دینا۔ ترک کر دینا۔ جب سے خورشید مرزا نے لڑکوں کی تعلیم سے ہاتھ اٹھا لیا ہے وہ روز بروز خراب ہوتے جاتے ہیں ۔

ہاتھ بھر کا دل ہو جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ بیگم صاحب نے میری ہمت بندھائی۔ میرا ہاتھ بھر کا دل ہو گیا ۔

ہاتھ بھر کی زبان ہونا۔ زبان دراز ہونا۔ رحیمن کی لڑکی ایک تو بدسلیقہ ہے۔ دوسرے ہاتھ بھر کی زبان رکھتی ہے۔

ہالوڑا۔ ہبوڑہ - وحشی صورت کا اچکا۔ اٹھائی گیرا۔ اکثر بلوچستان کی طرف سے آئے ہوئے لوٹ مار کرنے والوں کو اس نام سے پکارا جاتا ہے۔ مثال۔ ماماں کا لڑکا تو بالکل ہبوڑا ہے۔

ہا - افسوس کا کلمہ۔ جیسے کسی کے مرنے کی خبر سنکر کہیں ہا کیا اچھا آدمی تھا۔ دوسرے بچوں کو کسی بُری بات کے روکنے کا کلمہ جیسے کوئی بچہ بری بات کرتا ہو اور اس سے کہیں ہا یعنی یہ بات نہ کرو۔

ہپّو۔ **ہاپو** - عورتیں بچوں سے افیون کے معنے میں کہتی ہیں۔ لو بیٹا ہپّو کھالو۔

ہاتھ اٹھا بیٹھنا - مار بیٹھنا یا مارنے کو ہاتھ اٹھانا جیسے ماماں کا چھوٹا لڑکا اپنے بڑے بھائی پر ہاتھ اٹھا بیٹھا۔ دست بردار ہو جانا جیسے میں زیور سے ہاتھ اٹھا بیٹھی۔

ہاتھ اوٹ لینا - ہاتھ آنکھوں کے سامنے کر لینا۔

ہاتھ اونچا رہنا - سخی کے ہاتھ کی تعریف۔ جیسے نواب مرزا کی آمدنی غفور مرزا سے کم ہے۔ مگر ہمیشہ اونکا ہاتھ اونچا رہتا ہے۔

ہاتھ پاؤں پھول جانا - گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ جیسے بیگم صاحبہ کی جاہ بی مغلانی کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ کرتی پر دو پھول نہ بنا سکیں۔

ہاتھ پاؤں سے چھوٹنا - بچہ جننکر فراغت پانا۔ جیسے جعفری خانم ہاتھ پاؤں سے چھوٹ کر خیریت سے نہالیں۔

ہاتھ پتھر تلے دبنا - نہایت مشکل میں پھنسنا۔ جیسے بی مغلانی کا ہاتھ پتھر تلے دبا ہے بیٹی کے دو بول پڑھ جائیں تو بےفکری ہو۔

ہاتھ پر طوطا اُڑ جانا - ہاتھ میں پھوڑا یا زخم ہونا جس سے کچھ کام نہ ہو سکے جیسے نادر مرزا کے ہاتھ پر طوطا پالا ہے پھوڑے کا زخم اچھا ہو سکا کہ نہیں آیا۔

ہاتھ پیلے کر دینا - غریبی کی حالت میں بیٹی کا نکاح پڑھا دینا جیسے خانم صاحب کے پاس کیا دھرا تھا - جو بیٹی کو دیتیں یہی شاباش ہے جو ہاتھ پیلے کر دیئے -

ہاتھ توڑ توڑ کر کھانا - نہایت خوشمزہ چیز کھا کر انگلیاں چاٹنا جیسے جعفری خانم نے قورمہ ایسا پکایا تھا کہ ہاتھ توڑ توڑ کھائے -

ہاتھ ٹوٹیں - عورتیں کبھی پیار اور کبھی غصہ میں کہتی ہیں جیسے ہمیں ہاتھ لگایا تو ہاتھ ٹوٹیں - یا اُسکے ہاتھ ٹوٹیں بچے کو کیسا مارا -

ہاتھ دھو بیٹھنا - آس جاتی رہنا - نا امید ہو جانا - جیسے خانم صاحب کا بیٹا سسرال کا ہو رہا وہ اُس سے ہاتھ دھو بیٹھیں -

ہاتھ سے دے بیٹھنا - ضائع کر دینا - اپنے قابو سے جانے دینا - جیسے خانم صاحبہ نے بیٹے کو سسرال میں رہنے دیا اپنے ہاتھ سے دے بیٹھیں -

ہاتھ کشیدہ آسمان دیدہ - شوخ چشم جسکا دھیان کہیں اور نگاہ کہیں ہو - جیسے ماماں کی بیٹی کو کیا پوچھتی ہو - ہاتھ کشیدہ آسمان دیدہ -

ہاتھ کے چھوئے بیر نہ کھانا - نہایت نفرت کرنا - جیسے رحیمن ایسی گھناونی ہے کہ کوئی اُسکے ہاتھ کے چھوئے بیر نہ کھائے -

ہاتھ کے طوطے اڑ جانا - حواس باختہ ہو جانا - خانم صاحبہ نے جیسے چوری کا حال سنا اون کے ہاتھ کے طوطے اڑ گئے -

ہاتھ کی لکیریں نہیں مٹتیں - کسی کی قرابت نہیں چھوٹتی - جیسے خانم صاحبہ جعفری خانم سے اونکی بہو لاکھ شکایت کریں مگر جو وہ ہوں گی دوسرا نہ ہوگا - ہاتھ کی لکیریں نہیں مٹتیں -

ہاتھ کے نیچے آجانا - بے قابو ہو جانا - جیسے بی مغلانی خانم صاحبہ کے ہاتھ نیچے آگئیں [illegible]

ہاتھ لگانا۔ مارنا۔ چھیڑ لگانا جیسے خبردار جو میرے بچے کو ہاتھ لگایا۔

ہاتھ لگائے سے کملانا۔ نہایت نازک ہونا جیسے جعفری خانم چھوئی موئی ہیں ہاتھ لگائے سے کملاتی ہیں۔

ہاتھ مل کر رہ جانا۔ پچھتا کر رہ جانا۔ جعفری خانم کی شادی نادر مرزا سے ہوگئی غفور مرزا ہاتھ مل کر رہ گئے۔

ہاتھ میں دے روٹی سر پر مارے جوتی۔ یعنی نہایت کمینہ اور کم ظرف ہے۔

ہات میں لانا پات میں کھانا۔ یعنی مفلسی سے برتن میسر نہیں جو کچھ لا وہ ہاتھ میں دبا لیا اور جو کھانا ہوا وہ دونے پتّل پر رکھ کر کھا لیا۔

ہات نہ گلے ناک میں پیاز کے ڈلے۔ یعنی یہ عورت کچھ پاس پلّے نہ ہونے پر بڑی اترانے والی ہے۔ اسکی ناک کو بو باس کی بھی تمیز نہیں۔

ہاتھ نہ مٹھی بلبلاتی اٹھی۔ یعنی پاس کچھ بھی نہیں، مگر کسی کام کرنے کو فضول بیقراری ظاہر کر رہی ہے۔

ہاتھا چھانٹی کرنا۔ خورد برد کرنا۔ سودا سلف میں کاٹ چھانٹ کرنا۔ [illegible] اماں سودا سلف میں خوب ہاتھا چھانٹی کرتی ہے۔ مگر لکھنؤ میں کاٹا چھانٹی بولتے ہیں۔

ہاتھوں چھاؤں رکھنا۔ نہایت حفاظت سے رکھنا۔ جیسے خانم صاحب اس [illegible] اپنے بچے کو ہاتھوں چھاؤں رکھتی ہے (دلی کا محاورہ)

ہاتھوں کلیجا اچھلنا۔ دل کا نہایت بیقرار ہونا۔ جیسے ننھے کے گرنے کی خبر سنتے ہی ہاتھوں کلیجہ اچھلنے لگا۔

ہاتھوں کے طوطے اڑنا۔ حواس باختہ ہونا جیسے میں نے [illegible] جعفری کا [illegible] ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے۔

وہ پھر نہیں بنتی جیسے نادر مرزا کی جو رسوائی ہونا تھی وہ ہو لی۔ ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بھی کہیں بیٹھے ہیں۔

ہاتھی ہزار لٹے پھر بھی سوا لاکھ ٹکے کا۔ یعنی امیر ہزار بگڑے پھر بھی اسکی عزت باقی رہتی ہے۔

ہار۔ پھولوں کی گندھی ہوئی مالا۔ جیسے جعفری خانم کی مالن کیا بہار کا ہار گوندھ کر لائی تھی۔

ہار کے جھک مار کے۔ یعنی لاچار ہو کر جیسے بی مغلانی نے ہار کے جھک مار کے بیٹی کی شادی نادر مرزا سے کر دی۔

ہارے کے درجے۔ مجبور ہو کر عاجز آکر جیسے خانم صاحب ہارے کے درجے بیٹے کے پاس گئیں۔

ہامی بھرنا۔ وعدہ کرنا۔ اقرار کرنا۔ بیگم صاحبہ نے فخر مرزا کے ساتھ بیٹی کی شادی کی ہامی بھر لی ہے۔

ہاں ہوں کرنا۔ بچے کا بولنے لگنا۔ جیسے ماشاءاللہ سے ننھے ہاں ہوں کرنے لگا ہے۔

ہانڈی پکنا۔ چرچا ہونا۔ چپکے چپکے باتیں ہونا۔ جیسے خانم صاحب کے یہاں بی مغلانی اور بی ہمسائی بیٹھی ہیں۔ رشتہ کے متعلق کی ہانڈی پک رہی ہے۔

ہانڈی میں ہوگا وہ ڈوئی میں نکلے گا۔ یعنی جو بات دل میں ہوگی وہ زبان پر آئے گی۔

ہانکا چھوٹنا۔ سانس پھولنا۔ طاقت نہ رہنا جیسے اب خانم صاحب کی سانس سمائی نہیں ہانکا چھوٹتا ہے۔

ہاؤ بیا۔ لڑکوں کو ڈرانے کا فرضی بھوت۔

ہاؤ ہاؤ پڑنا۔ کسی چیز کے نہ ہونے سے واویلا ہونا۔ جیسے خانم صاحب کے

میاں نے خرچ نہیں بھیجا گھر میں ہاؤ ہاؤ پڑ رہی ہے۔

ہاہا ہی ہی۔ بیہودہ ہنسی۔ جیسے بی مغلانی کی بیٹی کو جب دیکھو ہاہا ہی ہی کرتی رہتی ہے۔

ہائے ہائے۔ کلمۂ درد جیسے ہائے ہائے کرتے دنیا سے اٹھ گیا اور یہاں جیتی رہی

ہائے ہائے پڑنا۔ واویلا مچنا۔ رنج کا اظہار۔

ہباڈبا۔ بچوں کی کھانسی جو شدت سے آتی ہو۔ جیسے خانم صاحب کے بچے کو ہباڈبا ہے۔

ہپا۔ بچوں کا کھانا۔ ملائم کھانا جیسے عورتیں کہتی ہیں لو بیٹا ہپا کھا لو۔

ہپ ہپ۔ بچے کے منہ چلانے کی آواز جیسے بڑی بی کو میٹھے چاول دیئے تھے ہپ ہپ کر کے سب کھا گئیں۔

ہتھ ادھار۔ دستگرداں قرض جیسے میں نے خانم صاحب سے پانچ روپے ہتھ ادھار لئے ہیں۔

ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔ کسی کام کو بہت جلد سرانجام دینا مشکل کام کو جھٹ پٹ کر ڈالنا۔ جیسے یہاں تھی ہتھیلی پر سرسوں لئے اور وہ جھٹ پٹ رخصت ہو گئی

ہتھیلی میں چوپ پڑنا۔ مہندی کے رنگ میں سفید نشان رہ جانا۔ خانم صاحب کی مہندی لگانے سے ہتھیلی میں چوپ پڑتا ہے۔

ہتھیلی کا پھپولا۔ ہتھیلی کا چھالا۔ نہایت نازک جو تھوڑا سا صدمہ برداشت نہ کر سکے جیسے صاحبزادی کے کان چھیدنے سے ہتھیلی کا پھپولا ہو رہے ہیں۔

ہچکولا۔ گاڑی وغیرہ کا دھچکا۔ جیسے کیا بری سڑک تھی قدم قدم پر ہچکولے لگتے تھے

ہچکی لگنا۔ ہچکیاں آنا۔ نزع کی حالت جیسے خانم صاحب کو ہچکی لگ رہی ہے۔

ہچکیاں آنا۔ سانس اکھڑ اکھڑ کر آنا۔ کسی دوست یا عزیز کے یاد کرنے کی علامت جیسے نہ جانے کون یاد کر رہا ہے جو لگاتار ہچکیاں آ رہی ہیں۔

[illegible]

ہڈی ہڈی چور ہونا۔ بہت تھک جانا [illegible]

[illegible]

ہڈی ہڈی توڑنا۔ [illegible]

[illegible]

ہڈیوں کی مالا۔ [illegible]

ہڈیاں پیلنا۔ سخت محنت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے خوش ہیں اور گود میں بچہ ہے۔

ہری کھیتی گابھن گائے۔ منہ پڑے جب جانی جائے۔ یعنی جب تک کھیت پک کر غلہ آ جائے اور گائے کے بچہ ہو کر اسکا دودھ نہ پی لیں جب تک مطلب حاصل نہیں ہوتا ایسے ہی جبتک کوئی کام پورا نہ ہو جائے۔ اطمینان نہیں ہو سکتا۔

[illegible] پھر پھرا کر۔ آخر کار جیسے [illegible] پھر سے اپنی ہی چیز کام آتی ہے۔

ہردنگا۔ شریر۔ آوارہ۔ بے اختیار۔

ہرزنگی۔ پھوہڑ۔ بے سلیقہ گھر گھر ماری پھرنے والی۔

ہڑکنا۔ بچے کا دل ہی دل میں کسی کو یاد کرنا۔ بچے کا کسی کی یاد میں مغموم رہنا۔

ہڑکانا۔ ترسانا۔ امید دلانا اور پوری نہ کرنا۔

ہزاری بزاری۔ بازاری آدمی۔ سفلہ۔ رحیا ہزاری بزاری ہے۔ اسکی بات کا کیا اعتبار۔

ہزاری عمر ہو۔ بڑی بوڑھی عورتیں دعا دیتی ہیں اور کہتی ہیں ہزاری عمر ہو۔ یعنی ہزار برس زندہ رہو۔

ہکا بکا ہونا۔ حیرت زدہ [illegible] ایسے ہونا جیسے [illegible] بیل [illegible] سے رہ گئے [illegible]

ہلدی لگا کے بیٹھنا۔ [illegible] کے [illegible] سے گھر میں بیٹھ رہنا۔

ہلکا ہونا۔ [illegible] کی نظر سے کم قیمت ہونا۔

[illegible] زیادہ اندیشہ ہوتا ہے۔

ہلکی [illegible] جیسے [illegible] سامنے [illegible] بیگم [illegible] گئی۔

[illegible]

بھکت پڑ جانا ۔ عادت پڑنا۔

باولا اٹھنا ۔ سودا اٹھنا ۔ جنون اٹھنا۔

باولا کر بیگار پکڑ بنانا ۔ بازار سے بلا ضرورت [illegible] کرانا۔

بھگو بیٹھے ۔ بھگو کا رستے ۔ بھگو جیسے گرستے ۔ [illegible]

[illegible] ہیں [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کے [illegible] ہیں

[illegible] سے [illegible] کے [illegible] ہیں۔

بھول بھلیاں ۔ پھیر ۔ [illegible]

بستان ۔ [illegible] کی [illegible] ہیں۔

بھتا ۔ [illegible]

بیاہی ۔ [illegible]

بجلی ۔ [illegible] کے [illegible]

بدھ کلیا ۔ [illegible] کا [illegible] ۔ جیسے [illegible] ہے۔

بدھ مالا ۔ [illegible]

بسنتا پھول ۔ بسنتی کلی ۔ نہایت [illegible] اور [illegible] وجہ [illegible]

[illegible] ہو۔

بنسی اتر جانا ۔ [illegible] کے [illegible] ہو جانا۔

بنس بن کان [illegible] کا مال ۔ [illegible] جیسے [illegible]

[illegible] کہا جاتا ہے۔

بنکارا ۔ [illegible] ہیں ان کی [illegible] جیسے [illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible]

ہواز دگی ۔ زکام ۔ سردی سے ناک کا بہنا ۔ بی ہمسائی کو ہواز دگی نے ستایا ہے ۔

ہوائی اُڑنا ۔ بے اصل خبر کا مشہور ہونا ۔ چہرہ کا رنگ فق ہونا ۔

ہوائی دیدہ ۔ شوخ چشم ۔ وہ عورت جو چلتے پھرتے ہر طرف دیکھنے کی خوگر ہو ۔

ہوت کی جوت ہے ۔ یعنی روپیہ ہونے کی روشنی ہے ورنہ کچھ نہیں ۔

ہوتے ساتے ۔ موجود ہوتے ہوئے ۔ جیسے خانم صاحب ہوتے ساتے بات باتکری کرتی ہیں ۔

ہوش اُڑنا ۔ اوسان جاتے رہنا

ہوش میں آؤ ۔ سمجھ کے بات کرو ۔ بی جمالی سے کہہ دینا کہ ہوش میں آؤ ۔ اب ایسی بات زبان سے نہ نکالنا ۔

ہوک ۔ ہول ۔ وہ درد جو پسلی یا گردہ وغیرہ میں اٹھتا اور سخت بےچین کرتا ہے ۔

ہوکا ۔ کھانے کی ہوس ۔ بہت سا کھانے کی ہوس ۔

ہول ۔ جیرہ انگلی کے چبانے کی حرکت ۔ مجازاً درد جیسے ایسا درد آگے پیچھے کرتی ہو لیں پچھتاتا ہے ۔

ہول پڑنا ۔ دہشت ہونا ۔ خوف سے دل میں ہول پڑتا ۔

ہول جول ۔ گھبراہٹ ۔ جلدبازی

ہول کھانا ۔ ڈرنا خوف کھانا جیسے میں جو دروازے کی آہٹ سنی رات بھر ہول کھاتی رہی

ہولا جولی ۔ اضطراب گھبراہٹ ۔

ہونٹھ چاٹ چاٹ کر کھانا ۔ چاہت و ذوق پانا جیسے خانم نے قورمہ کھایا کھانا مزے سے ہونٹھ چاٹ چاٹ کر کھایا ۔

ہونٹھ چبانا - نہایت غصے سے دانتوں میں ہونٹھ دبانا - ان بی بی کا تو ذرا غصہ دیکھیو غصے سے ہونٹھ چبا رہی ہے۔

ہونٹھ لگا سے لوٹنا - نہایت نرم و نازک ہونا - جیسے گھبرائیں ہونٹھ لگا سے لوٹتی ہیں۔

ہونٹوں پر پپڑی جمنا - پیاس یا خشکی کے سبب ہونٹوں پر پپڑی جم جانا۔

ہونی ہے نہ ہوگی - یعنی اس بات کا ہونا ممکن نہیں۔

ہیاؤ - ہمت جرأت - حوصلہ۔

ہیاؤ پڑنا - جرأت ہونا - جیسے فلاں صاحب کا ہیاؤ نہیں پڑتا جو ان صاحب سے کچھ کہیں۔

ہیٹھا لکھوانا - بری حالت کر لینا جیسے فلاں صاحب نے اپنا ہیٹھا لکھ رکھا ہے۔

ہینگو - موت نہیں لی دیکھو کیا کر رہی ہے۔

ہے ہے نکھٹے - ہائے ہائے دکھ درد - بی فلانی کے گھر میں ہے ہے نکھٹے یہاں بی بی آرام سے بیٹھی ہیں۔

ہی ہی ٹھی ٹھی کرنا - بیہودہ ہنسی ہنسنا۔

ہیکی بھوٹنا - منہ پر ہکی شکل نہ ہونا - دل کا ڈرا ہونا

ی

یاری کُٹ ۔ لڑکے آپس میں دوستی کا عہد کرتے ہیں اور جب تکرار ہوتی ہے۔ تو انگوٹھے کا ناخن دانت سے لگا کر ہٹاتے ہیں تو کُٹ کی آواز نکلتی ہے۔ تب کہتے ہیں۔ ہماری تمہاری یاری کُٹ یعنی الفاظ جیسے ننھے اور مُنّان میں بڑا یارانہ تھا۔ کل سے یاری کٹ ہو گئی ہے۔

یاسین کا وقت آنا ۔ جان کنی کا وقت نزع کی حالت جبھی سورۂ یاسین پڑھی جاتی ہے۔ جیسے بی ہمسائی کی حالت اچھی نہیں یاسین کا وقت آگیا ہے۔

یاقوتی ۔ ایک قسم کی معجون جس میں یاقوت پڑتے ہیں۔ حکیم صاحب نے بیگم صاحب کے لئے یاقوتی کا نسخہ لکھا ہے۔

یل ٹل ۔ موٹا تازہ۔ مشٹنڈا جیسا کیا یل ٹل رکھا ہوا ہے۔

یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی ۔ یعنی یہ کام ہوتا ہوا معلوم نہیں ہوتا۔ جیسے نذر مرزا نے بی فلانی کی لڑکی سے شادی کا پیغام دیا ہے۔ مگر یہ بیل منڈھے چڑھتے نظر نہیں آتی۔

یہ بات نہ بیچے جائیں گیہوں دیگر کا جو کھائیں ۔ یعنی چھوٹے بے وقوف لڑکے کا بیاہ یا نا دشوار ہے۔ چھوٹی اولاد اچھی نہیں جو گیہوں بیچ کر جو بھی کھائے۔

یہ چاند کیسا نکلا ۔ جب کوئی عزیز بہت دنوں میں آتا یا کوئی آدمی بہت دنوں میں نظر آتی ہے تو کہتی ہیں۔

[illegible]

[illegible] کی ضرورت نہیں ۔

پشیمان ہو گا ۔ [illegible] ہے نہیں کوئی [illegible]

وہ ہرگز نہیں جو گستاخیاں کی ہیں ۔ [illegible]

[illegible] سکتے ۔ [illegible] کی لذت بھی [illegible] سکتے ہیں ۔

[illegible] یعنی دنیا [illegible] جیسے [illegible] دیا گیا دیا

[illegible] کا [illegible] ہیں

[illegible] یہاں کا [illegible] ہے ۔

تمام شد